الله نور السموات والارض مثل نوره كمشكوة فيها مصباح

الحمد لله والمنة کہ ربع رابع کتاب مستطاب مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظی مع حواشی مفیدہ المسمی

باب الرحمة المهداة

الی من یرید

ترجمة المشكوة

باہتمام الراجی الی عفو ربہ الغفور عبدالاول بن امام مولوی محمد صاحب ابن مولوی عبداللہ صاحب غزنوی رح

مطبع القرآن والسنة واقع امرتسر

(حق کاپی رائٹ محفوظ ہے)

الرُّبُعُ الرَّابِعُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو مہربان نہایت رحم والا ہے

کِتَابُ الرِّقَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب ہے ان حدیثوں میں جو دل کو نرم کرتی ہیں فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا

روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو نعمتیں ہیں کہ ٹوٹا کھایا ہوا ہے بیچ ان کے

كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ

بہت آدمی ؎۱ تندرستی ہے اور فراغت نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے مستورد بیٹے شداد کے سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْیَا فِی

کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے قسم ہے خدا کی نہیں ہے مثال دنیا کی مقابلہ میں

الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ رَوَاهُ

آخرت کے مگر مانند ڈالنے ایک تمہارے کی انگلی اپنی کو دریا میں ؎۲ پس دیکھے ساتھ کس چیز کے پھرتی ہے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَدْیٍ اَسَكَّ مَیِّتٍ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے ایک بکری کے بچہ چھوٹے کان والے مرے ہوئے پر

قَالَ اَیُّكُمْ یُحِبُّ اَنَّ هٰذَا لَهٗ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ اَنَّهٗ لَنَا بِشَیْءٍ

فرمایا کہ کون تم میں سے دوست رکھتا ہے کہ یہ ہووے اسکے لیے بدلے ایک درہم کے پس عرض کیا کہ نہیں دوست رکھتے ہم کہ ہمارے ہووے

؎۱ تندرستی ہے اور فراغت یہ دونوں ایسی عمدہ نعمتیں ہیں کہ آدمی جو عبادت اور دینی کام کرے سو کر سکتا ہے لیکن اکثر لوگ اسکی قدر نہیں جانتے دنیا کے کاموں میں غفلت اور واہیات میں اس نعمت کو برباد

کتاب الرقاق

قال فوالله للدنيا اهون على الله من هذا عليكم رواه مسلم وعن ابي

فرمايا آنحضرت نے قسم ہے خدا کی البتہ دنيا بہت ذليل ہے نزديک خدا کی اس بکری کے بچے سے نزديک تمہارے نقل کی يہ مسلم نے۔ اور روايت ہے

هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر

ابی ہريرہ سے کہ کہا فرمايا رسول خدا صلے اللہ عليہ وسلم نے کہ دنيا قيدخانہ ہے مومن کا اور بہشت ہے کافر کی

رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يظلم

نقل کی يہ مسلم نے۔ اور روايت ہے انس سے کہ کہا فرمايا رسول خدا صلے اللہ عليہ وسلم نے کہ تحقيق اللہ تعالی نہيں ظلم کرتا

مؤمنا حسنة يعطى بها في الدنيا ويجزى بها في الآخرة واما الكافر

اوپر مومن کی نيکی کا ديا جاتا ہے مومن بہ سبب اس نيکی کے دنيا ميں اور بدلہ ديا جاويگا بسبب اسکے آخرت ميں اور کافر

فيطعم بحسنات ما عمل بها لله في الدنيا حتى اذا افضى الى الآخرة لم

پس کھلايا جاتا ہے بسبب نيکيوں کے کہ کين ہيں واسطے اللہ کے دنيا ميں يہاں تک کہ جب پہونچے گا طرف آخرت کی نہ

تكن له حسنة يجزى بها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول

ہوگی اسکے ليے نيکی کہ جزا ديا جاوے بسبب اسکے نقل کی يہ مسلم نے۔ اور روايت ہے ابی ہريرہ سے کہ کہا فرمايا رسول

الله صلى الله عليه وسلم حجبت النار بالشهوات وحجبت الجنة بالمكاره متفق

خدا صلے اللہ عليہ وسلم نے کہ ڈھانکی گئی ہے آگ دوزخ کی ساتھ شہوتوں کے اور ڈھانکی گئی ہے جنت ساتھ سختيوں کے نقل کی يہ بخاری

عليه الا عند مسلم حفت بدل حجبت وعنه قال قال رسول الله

اور مسلم نے مگر نزديک مسلم کے لفظ حفت کا ہے بدلے حجبت کے۔ اور روايت ہے اسی ابی ہريرہ سے کہ کہا فرمايا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة ان

صلے اللہ عليہ وسلم نے کہ ہلاک ہو بندہ دينار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اگر

اعطي رضي وان لم يعط سخط تعس وانتكس واذا شيك فلا انتقش

ديا جاوے تو خوش ہو اور اگر نہ ديا جاوے ناخوش ہو ہلاک ہوجيو اور خوار ہوجيو اور جس وقت کانٹا لگے اسکے پاؤں ميں نہ نکالا جاوے

طوبى لعبد آخذ بعنان فرسه في سبيل الله اشعث راسه مغبرة

خوشحالی ہوجيو واسطے اس بندے کے کہ پکڑے ہوئے ہے باگ گھوڑے اپنے کی راہ خدا ميں پراگندہ ہيں بال سر اسکے گرد آلودہ ہيں

قدماه ان كان في الحراسة كان في الحراسة وان كان في الساقة

پاؤں اسکے اگر ہے بيچ نگہبانی لشکر کے تو رہتا ہے بيچ نگہبانی کے اور اگر ہوتا ہے پيچھے کے لشکر ميں

كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رہتا ہے پیچھے کے لشکر میں اگر طلب کرتا ہے اذن نہیں اذن دیا جاتا اسکو اور اگر سفارش کرتا ہے کسی کی قبول نہیں کیجاتی اسکی سفارش نقل کی بخاری نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق جس چیز سے کہ ڈرتا ہوں میں

عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا

تم پر پیچھے اپنے وہ چیز ہے کہ کھولی جاویگی تم پر تازگی اور خوبی دنیا کی پس کہا ایک شخص نے

رَسُولَ اللهِ اَوَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ

یا رسول اللہ کیا لاویگی بھلائی برائی کو پس چپ رہے آنحضرت یہانتک کہ گمان کیا ہم نے کہ تحقیق اتاری جاتی ہے وحی حضرت پر

عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ وَكَاَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ

اپنے چہرہ سے پسینا اور فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا اور گویا کہ آنحضرت نے تعریف کی اسکی پس فرمایا تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں لاتی بھلائی برائی کو

وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتَّى

اور تحقیق اس چیز سے کہ اگاتی ہے بہار فصل گھانس سے وہ چیز ہے کہ مار ڈالتی ہے جانور کو پیٹ پھلا کر یا قریب ہلاکت کے ہو جاتا ہے مگر کھانیوالا گھانس سبز کا

اِمْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ

تن گئیں کوکھیں اسکی بیٹھا سامنے آفتاب کے پس پتلا گوبر کیا اور پیشاب کیا پھر

عَادَتْ فَاَكَلَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ

پھر طرف چراگاہ کی پس کھایا اور تحقیق یہ مال ہرا ہرا اور شیریں ہے پس جو کوئی کہ لیوے مال کو ساتھ حق اسکے کی اور رکھے اسکو

فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَ

بیچ حق اسکے کے پس اچھا مددگار ہونیوالا ہے وہ مال اور جو کوئی کہ لیوے اسکو بغیر حق اسکے کی ہوتا ہے مانند اس شخص کی کہ کھاتا ہے اور

لَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو

سیر نہیں ہوتا اور ہوگا وہ مال دلیل اسپر دن قیامت کی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمرو

بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ لَا الْفَقْرَ

بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس قسم ہے اللہ کی کہ نہیں فقر سے

اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا

ڈرتا ہوں میں تم پر ولیکن ڈرتا ہوں میں تم پر اس سے کہ فراخ کی جاویگی تم پر دنیا جیسے کہ

ARABIC & PERSIAN RESEARCH INSTITUTE RAJASTHAN
Ref. Library

بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

فراخ کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تم سے پس رغبت کرو گے تم دنیا میں جیسے کہ رغبت کی پہلے لوگوں نے اسمیں اور ہلاک کریگی تمکو جیسے کہ

اَهْلَكَتْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہلاک کیا انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَفِيْ رِوَايَةٍ كَفَافًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یا الٰہی کر تو رزق آل محمد کا قوت اور ایک روایت میں لفظ کفافا کا ہے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَ

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مقصود کو پہونچا وہ شخص کہ مسلمان ہوا اور

رُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

رزق دیا گیا اسکو بقدر کفایت کی اور قانع کیا اسکو خدا تعالیٰ نے ساتھ اسچیز کے کہ دیا ہے اسکو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ اِنَّ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہتا ہے بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اسکے ہے مال اسکے سے

ثَلٰثٌ مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ

تین چیزیں ہیں وہ چیز کہ کھائی اور تمام کی یا وہ چیز کہ پہنی پس پرانی کی یا اللہ دی اور وہ چیز کہ سوا ہے اسکے ہے

فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس وہ جانیوالا ہے اور چھوڑ جانیوالا ہے اسکو واسطے لوگوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ساتھ جاتی ہیں میت کے تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو چیزیں اور ساتھ رہتی ہے اسکے ایک چیز

يَتْبَعُهُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ مُتَّفَقٌ

ساتھ جاتے ہیں اسکے اہل اسکے اور مال اسکا اور عمل اسکا پس پھر آتے ہیں اہل و مال اسکے اور ساتھ رہتی ہیں عمل اسکا نقل کی یہ بخاری

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ

اور مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے تم میں

مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهُ

کہ مال وارث اسکے کا بہت پیارا ہو طرف اسکی مال اپنے سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نہیں کوئی ہم میں سے مگر مال اسکا

أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

بہت پیارا ہوتا ہی طرف اوسکی مال وارث اوسکے سے فرمایا کہ تحقیق مال اوسکا وہ ہی کہ آگے بھیجا اور مال اوسکی وارث کا وہ ہی کہ پیچھے چھوڑ گیا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی مطرف تابعی سے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ

اور آپ پڑھتے تھے الھٰکم التکاثر فرمایا آنحضرت ؐ نے کہتا ہی آدمی زاد مال میرا مال میرا فرمایا اور نہیں واسطے تیرے

يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

اے بیٹے آدم کے مگر وہ چیز کہ کھائی تو نے پس فنا کی تو نے اور پہنی تو نے پس پرانی کی تو نے یا صدقہ کی تو نے پس بھیجی تو نے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں

الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

تونگری بہت مال سے لیکن تونگری تونگری دل کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي

دوسری ۔ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ سیکھے مجھ سے

هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ

یہ احکام پھر ان پر عمل کرے ساتھ انکے یا سکھاوے اس شخص کو کہ عمل کرے انپر کہا میں نے میں یا رسول

اللهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَ

اللہ پس پکڑا آنحضرت ؐ نے ہاتھ میرا پس گنیں پانچ چیزیں پس فرمایا آنحضرت ؐ نے بچ تو ان چیزوں سے کہ حرام ہیں تو ہوگا عابدتر

ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَ

راضی رہ تو ساتھ اسچیز کے کہ قسمت میں کی ہے اللہ نے تیری تو ہوگا تونگرترین لوگوں کا اور احسان کر ہمسایہ اپنے سے ہو ویگا تو مومن کامل اور

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ

دوست رکھ سب لوگوں کو لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہی تو اپنے نفس کیلیے ہو ویگا تو مسلمان کامل اور بہت مت ہنس اسلیے کہ

كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

بہت ہنسنا مار ڈالتا ہے دل کو نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يقول

حدیث غریب ہے - اور روایت ہے اسی ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے

ابن آدم تفرغ لعبادتي أملأ صدرك غنى وأسد فقرك وإن لا تفعل

اے آدمی زاد فارغ ہو میری عبادت کے لیے بھر دونگا میں سینہ تیرا بے پروائی سے اور دور کرونگا میں مفلسی تیری اور اگر نہ کرے تو

ملأت يديك شغلا ولم أسد فقرك رواه أحمد وابن ماجة وعن

بھر دونگا میں ہاتھ تیرا دونوں میں اور دور نہیں کرونگا مفلسی تیری نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

جابر قال ذكر رجل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبادة واجتهاد وذكر آخر برعة

جابر سے کہ کہا اسنے ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت کی اور ساتھ کوشش کرنیکے طاعت میں

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تعدل بالرعة يعني الورع رواه الترمذي و

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برابر کرو کثرت عبادت اور کوشش طاعت کو ساتھ پرہیزگاری کی نقل کی یہ ترمذی نے - او

عن عمرو بن ميمون الأودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل

روایت ہے عمرو بیٹے میمون اودی کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے

وهو يعظه اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل

اسحال میں کہ آنحضرتؐ نصیحت کرتے تھے اسکو غنیمت گن پانچ چیزوں کو پہلے پانچ عوارض کے جوانی کو پہلے بڑھاپے اپنے کے اور صحت اپنی کو پہلے

سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك

بیماری اپنی کی اور تونگری کو پہلے فقر اپنے کی اور فراغ وقت کو پہلے مشغول ہونے اپنے کے اور زندگانی کو پہلے موت کے

رواه الترمذي مرسلا وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما

نقل کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

ينتظر أحدكم إلا غنى مطغيا أو فقرا منسيا أو مرضا مفسدا أو

انتظار کرتا ایک تمہارا مگر تونگری کا کہ گنہگار کرنیوالی ہے یا فقیری کا کہ بھلا دینے والی ہے یا بیماری کا کہ تباہ کرنیوالی ہے یا

هرما مفندا أو موتا مجهزا أو الدجال فالدجال شر غائب ينتظر

بہت بڑھاپے کا کہ بیہودہ گو کر دیتا ہے یا موت کا کہ ناگہاں آنیوالی ہے یا دجال کا پس دجال بد غائب ہے کہ انتظار کیا جاتا ہے

أو الساعة والساعة أدهى وأمر رواه الترمذي والنسائي وعنه

یا قیامت کا اور قیامت سخت تر ہیں حوادث اور تلخ ترین آفات کی ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے - اور روایت ہے

۴ فارغ ہو میری عبادت کے لیے ...

۵ غنیمت گن پانچ چیزوں کو الخ حقیقت میں یہ پانچ چیزیں ہیں کہ آدمی جو دینی کام کرے اسکا سبب ہیں لیکن بہت لوگ ان احوال کی قدر نہیں کرتے اور ...

إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا إن الدنيا ملعونة ملعون ما فيها

کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو تحقیق دنیا ملعون ہے اور ملعون ہے ہر چیز کہ دنیا میں ہے مگر

إلا ذكر الله وما والاه وعالم أو متعلم رواه الترمذي وابن ماجة

ذکر خدا اور وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے خدا اسکو اور عالم اور سیکھنے والا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كانت الدنيا

اور روایت ہے سہل بیٹے سعد کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہوتی دنیا

تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة رواه أحمد

برابر پر پشہ کے نزدیک خدا کے تو نہ پلاتا کسی کافر کو اسمیں سے گھونٹ پانی کا نقل کی یہ احمد

والترمذي وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم لا تتخذوا الضيعة فترغبوا في الدنيا رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پکڑو تم اسباب کو پھر رغبت کروگے دنیا میں نقل کی یہ ترمذی نے

والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي موسى قال قال رسول الله

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من أحب دنياه أضر بآخرته ومن أحب آخرته أضر بدنياه

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دوست رکھتا ہے دنیا اپنی کو نقصان پہونچاتا ہے آخرت اپنی کو اور جو شخص دوست رکھتا ہے آخرت

فآثروا ما يبقى على ما يفنى رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان و

پس اختیار کرو اس چیز کو کہ باقی ہے اوپر اس چیز کے کہ فانی ہے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن عبد الدينار ولعن عبد

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ اس نے نقل کی یہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لعنت کیا جاتا بندہ دینار کا اور بندہ

الدرهم رواه الترمذي وعن كعب بن مالك عن أبيه قال قال

درہم کا نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے کعب بیٹے مالک کے سے اسی نقل کی ہی باپ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان أرسلا في غنم بأفسد لها

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دو بھیڑیے بھوکے کہ چھوڑے گئے بیچ ریوڑ بکریوں کے بہت خراب کرنیوالے بکریوں کو

من حرص المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذي والدارمي

حرص کرنے شخص کے سے مال و جاہ پر واسطے دین اوسکے کو روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

وعن خباب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما انفق مؤمن

اور روایت ہے خباب رض سے اونسے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا خرچ نہ کیا کسی مسلمان نے

من نفقة الا اجر فيها الا نفقته في هذا التراب رواه الترمذي وابن

کوئی خرچ مگر کہ ثواب دیا جاتا ہے اوسمیں مگر خرچ کرنا اوسکا اس خاک میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النفقة كلها في سبيل

ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خرچ کرنا سب راہ

الله الا البناء فلا خير فيه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

خدا میں ہے مگر خرچ کرنا بیچ بنانے عمارت کے پس نہیں ہے نیکی اور ثواب اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يوما ونحن معه فرأى قبة

اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایکدن اس حال میں کہ ہم ساتھ آنحضرت صلعم کے تھے پس دیکھا آنحضرت صلعم نے

مشرفة فقال ما هذه قال اصحابه هذه لفلان رجل من الانصار

بلند پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا ہے یہ عرض کیا اصحاب نے کہ یہ گنبد ہے فلانے شخص کا کہ ایک مرد انصار میں سے ہے

فسكت وحملها في نفسه حتى لما جاء صاحبها فسلم عليه في الناس

پس سکوت فرمایا حضرت صلعم نے ولیکن رکھا اس بات کو اپنی دل میں یہانتک کہ جب آیا مالک گنبد کا پس سلام کیا اوسنے حضرت صلعم پر لوگوں میں

فاعرض عنه صنع ذلك مرارا حتى عرف الرجل الغضب فيه والاعراض

پس منہ پھیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے کیا آنحضرت صلعم نے یہ فعل کئی بار یہانتک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ چہرہ مبارک پر حضرت صلعم کے اور اعراض

عنه فشكى ذلك الى اصحابه وقال والله اني لانكر رسول الله صلى

اوس سے پس شکایت کی اوس شخص نے اسکی حضرت صلعم کے یاروں سے اور کہا قسم ہے خدا کی میں ناآشنا دیکھتا ہوں آج رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قالوا خرج فرأى قبتك فرجع الرجل الى قبته فهدمها

اللہ علیہ وسلم کو کہا صحابہ نے کہ نکلے تھے حضرت صلعم اور دیکھا تھا گنبد تیرا پس پھرا وہ شخص طرف گنبد اپنے کی پس گرا دیا اوسکو

حتى سوّاها بالارض فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فلم

یہانتک کہ برابر کردیا اوسکو ساتھ زمین کے پس نکلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز پس نہ

يرها قال ما فعلت القبة قالوا شكا الينا صاحبها اعراضك فاخبرناه

دیکھا اوس گنبذ کو فرمایا کہ کیا ہوا وہ گنبذ کہا صحابہ نے کہ شکایت کی طرف ہمارے مالک اوسکے نے آپکی منہ پھیرنے کی اوس سے پس خبر دی ہمنے

فهدمها فقال اما ان كل بناء وبال على صاحبه الا ما لا الا ما لا يعني

پس گرا دیا اوسنے اوسکو پس فرمایا حضرت نے آگاہ ہو تحقیق ہر عمارت سبب عذاب کے ہے آخرت میں اوپر مالک اوسکے الا مالا الا مالا یعنی

الا ما لا بد منه رواه ابوداود وعن ابي هاشم بن عتبة قال عهد

مگر وہ چیز کہ نہیں ہے چارہ اوس سے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا وصیت کی

الي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يكفيك من جمع المال خادم

مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہے تجکو جمع کرنے مال کی سے ایک خادم

ومركب في سبيل الله رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور ایک سواری راہ خدا مین روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وفي بعض نسخ المصابيح عن ابي هاشم بن عتبد بالدال بدل التاء و

اور بعضے مصابیح کے نسخون مین عن ابی ہاشم ابن عتبد ہے ساتھ دال کے بدلے ت کے اور

هو تصحيف وعن عثمان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس لابن ادم حق

یہہ غلطی ہے - اور روایت ہے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق نہیں ہے واسطے ابن آدم کو استحقاق

في سوى هذه الخصال بيت يسكنه وثوب يواري به عورته وجلف

بیچ غیر ان چیزون کے گھر کہ رہے اوس مین اور کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اوسکے ستر اپنے کو اور خشک

الخبز والماء رواه الترمذي وعن سهل بن سعد قال جاء رجل

روٹی اور پانی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک شخص

فقال يا رسول الله دلني على عمل اذا انا عملته احبني الله واحبني

پس کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو ایسے کام کی کہ جس وقت مین کرون اوسکو دوست رکھے مجکو اللہ اور دوست رکھین مجکو

الناس فقال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس

لوگ فرمایا نفرت کر دنیا سے کہ دوست رکھیگا تجکو اللہ اور رغبت نہ کر او سچیز مین کہ نزدیک لوگونکے ہے

يحبك الناس رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن مسعود ان

کہ دوست رکھینگے تجکو لوگ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَثَّرَ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوئے بورئے پر پس اوٹھے حضرتؐ اور تحقیق نشان کیا تھا بوریے نے حضرتؐ کے بدن پر پس عرض

ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَا لِي

ابن مسعودؓ نے کہ یا رسول اللہ اگر فرماتے آپ ہمکو یہ کہ فرش بچھا دیں ہم واسطے آپکے اور تیار کر دیں ہم پس فرمایا کیا علاقہ ہے مجکو

وَلِلدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا إِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَ

دنیا سے اور نہیں ہے حال میرا ساتھ دنیا کی مگر مانند حال سوار کی کہ سایہ پکڑا نیچے ایک درخت کے پھر چل کھڑا ہوا اور

تَرَكَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ

چھوڑ گیا اوس درخت کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ روایت کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغْبَطُ أَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت قابل رشک کے میرے دوستوں میں سے نزدیک میرے البتہ مومن ہے سبکبار ہے صاحب

حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا

نصیبہ بڑے کا نماز سے اچھی کرتا ہے بندگی رب اپنے کی اور اطاعت کرتا ہے اوسکی پوشیدہ اور رہا ہے وہ گمنام

فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ

لوگوں میں نہیں اشارہ کیا جاتا طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کے اور ہے روزی اوسکی بقدر کفایت کے پس قناعت کی اوپر

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُهُ رَوَاهُ

پھر چٹکی بجائی حضرتؐ نے ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر فرمایا کہ جلدی کی گئی موت اوسکی کم ہیں عورتیں روئیوالیاں اوسکی مرنے پر کم ہے میراث اوسکی

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیا مجہپر پروردگار میرے نے کہ کر دے میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا پس کہا میں نے

لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ يَوْمًا فَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ

نہیں چاہتا میں یہ اے پروردگار میرے ولیکن چاہتا ہوں میں کہ ایک روز پیٹ بہر کر کہاؤں میں اور ایک روز بہوکا رہوں میں پس جسوقت بہوکا ہوں

وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور یاد کروں میں تجکو اور جسوقت سیر ہوں میں تعریف کروں میں تیری اور شکر کروں میں تیرا روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔

وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ

اور روایت ہے عبید اللہ بیٹے محصن رضی اللہ عنہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صبح کرے

مِنْكُمْ اٰمِنًا فِي سِرْبِهٖ مُعَافًى فِي جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ

تم میں سے نڈر بیچ جان اپنی کے تندرستی دیا گیا بیچ بدن اپنے کے نزدیک اسکے ہے قوت ایکدن کا پس گویا جمع کی گئی

لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اسکو لیے دنیا تمام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

مَا مَلَأَ اٰدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ

نہیں بھرا آدمی نے کوئی برتن بدتر پیٹ سے کفایت کرتے ہیں ابن آدم کو کئی ایک لقمے کہ کھڑا رکھیں اسکی پیٹھ کو

فَاِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهٖ رَوَاهُ

پس اگر پیٹ ہی بھرنا منظور ہو تو ایک حصہ جگہ طعام کی اور ایک حصہ جگہ پانی کی اور ایک حصہ خالی چھوڑ دے دم لینے کیلیے نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا

رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ

ایک شخص کو کہ ڈکار لیتا ہے پس فرمایا باز آ ڈکار اپنے سے اسلیے کہ دراز ترین لوگوں کا بھوک میں دن

الْقِيٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ

قیامت کے دراز ترین ہے اونکا جو پیٹ بھر کھاتے ہیں دنیا میں روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی ترمذی نے

نَحْوَهٗ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

مانند اسکے۔ اور روایت ہے کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ سے کہا اونے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ اُمَّتِي الْمَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

تحقیق واسطے ہر امت کے آزمائش ہے اور آزمائش میری امت کی مال ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَنَّهٗ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لایا جاویگا بیٹا آدم کا دن قیامت کے گویا کہ بکری کا بچہ ہے پس کھڑا کیا جاویگا روبرو

يَدَيِ اللّٰهِ تعالىٰ فَيَقُولُ لَهٗ أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ

اللہ تعالیٰ کے پس فرماویگا اوسکو اللہ تعالیٰ دیا تھا مینے تجھکو اور احسان کیا مینے تجھپر اور سے انعام کیا مینے تجھپر پس کیا کام کیا تو نے

فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهٖ

پس کہیگا اے رب میرے جمع کیا مینے مال کو اور بڑھایا مینے اوسکو اور چھوڑا مینے اوسکو بہت اوس چیز کا کہ تھا پس پھر بھیج مجھکو دنیا مین کہ آؤن مین

كُلِّهٖ فَيَقُولُ لَهٗ أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ أَكْثَرَ

مال سارا پس فرماویگا اللہ تعالیٰ اوسکو کہ دکھلا مجھکو وہ چیز کہ آگے بھیجی تو نے پس کہیگا اے رب میرے جمع کیا مینے اوسکو اور بڑھایا مینے اوسکو اور چھوڑا

مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضٰى بِهٖ إِلَى

اوس چیز سے کہ تھا پس پھر بھیج مجھکو لاؤن مین تیرے پاس سارا مال پس ظاہر ہوگا کہ وہ ایسا بندہ ہے کہ نہین بھیجی اوسنے آگے کوئی بھلائی پس لیجایا جاویگا

النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسبت کیا اوسکی اسناد کو طرف ضعف کے - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيمِ أَنْ يُقَالَ لَهٗ أَلَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اول پوچھی جانا بندے کا روز قیامت کے نعمت سے یہ ہے کہ کہا جاویگا اوسکو کیا نہین

نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

تندرستی دی تھی ہمنے تیرے بدن کو اور نہین سیراب کیا تھا ہمنے تجھکو ٹھنڈے پانی سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ

اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین سرکنے کے پاؤن آدمی کے روز قیامت کے یہانتک کہ پوچھا جاویگا پانچ چیزون

عَنْ عُمُرِهٖ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ

پوچھا جاویگا عمر سے کہ کسکام مین صرف کی وہ اور پوچھا جاویگا جوانی سے کہ کس چیز مین پرانی کی اور پوچھا جاویگا مال سے کہ کہان سے کمایا اوسکو اور

وَفِيمَا أَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

کس چیز مین صرف کیا اوسکو اور پوچھا جاویگا کہ کیا کام کیا بیچ اوس چیز کے کہ جانا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے -

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

فصل تیسری - روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ذر کو کہ

إِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تَفْضُلَهٗ بِتَقْوٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ

تحقیق تو نہین ہے بہتر سرخ رنگ والے سے اور نہ سیاہ رنگ والے سے مگر یہ کہ زیادہ ہووے تو اونسے ساتھ تقوی کے روایت کی یہ احمد نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما زهد عبد في الدنيا الا

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بے رغبتی کی کسی بندے نے دنیا میں مگر کہ

انبت الله الحكمة في قلبه وانطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا

اوگائی اللہ نے حکمت اوسکے دلمیں اور گویا کیا ساتھ حکمت کے اوسکی زبان کو اور دکھادیا اوسکو عیب دنیا کا

وداءها ودواءها واخرجه منها سالما الى دار السلام رواه البيهقي

اور بیماری اسکی اور دوا اسکا اور نکالا اوسکو دنیا سے سالم طرف دار السلام کے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قد افلح من

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق رستگار ہوا وہ شخص کہ

اخلص الله قلبه للايمان وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا

خالص کیا اللہ نے دل اوسکا واسطے ایمان کے اور کیا دل اوسکا سالم اور زبان اوسکی راستگو اور

ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل اذنه مستمعة وعينه

نفس اسکی کو ساکن مطمئن اور طبیعت اوسکی سیدھی اور کیا اوسکے کانوں کو سننے والا بات حق کا اور اوسکی آنکھ کو

ناظرة فاما الاذن فقمع واما العين فمقرة لما يوعي القلب وقد

دیکھنے والا پس لیکن کان قیف ہیں اور آنکھ قرار دینے والی ہر اوس چیز کو کہ نگاہ رکھتا ہے اوسکو دل اور تحقیق

افلح من جعل قلبه واعيا رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان و

رستگاری پائی اوسنے کہ کیا خدا نے دل اوسکو نگاہ رکھنے والا حق کا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا رايت الله عز وجل

روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت دیکھے تو اللہ عز وجل کو کہ

يعطي العبد من الدنيا على معاصيه ما يحب فانما هو استدراج ثم تلا

دیتا ہے بندہ کو دنیا سے باوجود گناہ کرنے اوسکے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ دینا استدراج ہے پھر پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جبکہ بھول گئے کافر اوس چیز کو کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اوسکے کھولے ہمنے اونپر دروازے ہر

شيء حتى اذا فرحوا بما اوتوا اخذناهم بغتة فاذا هم مبلسون رواه احمد

چیز کے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اوس چیز کے دیئے گئے پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس ناگہاں وہ ناامید تھے روایت کی یہ احمد نے

وعن ابي امامة ان رجلا من اهل الصفة توفي وترك دينارا فقال

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق ایک شخص اہل صفہ والوں سے مر گیا اور چھوڑا ایک دینار پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كية قال ثم توفي آخر فترك دينارين فقال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ دینار ایک داغ ہے کہا ابو امامہ نے پھر مر گیا اور ایک شخص پس چھوڑی دو دینار پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كيتان رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ دو دینار ہیں دو داغ ہیں روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

معاوية انه دخل على خاله ابي هاشم بن عتبة يعوده فبكى ابو

معاویہ سے یہہ کہ وہ گئے اپنے ماموں پاس کہ نام اونکا تھا ابی ہاشم بن عتبہ تا عیادت کریں اونکی پس روئے ابو

هاشم فقال ما يبكيك يا خال اوجع يشئزك ام حرص على الدنيا

ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رلایا تجھکو اے ماموں کیا بیماری نے اضطراب میں ڈالا تجھکو یا حرص دنیا نے اضطراب میں ڈالا

قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الينا عهدا لم آخذ به

کہا ابو ہاشم نے یوں نہیں ولیکن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو کہ نہ سکے عمل کیا میں نے اوس پر

قال وما ذلك قال سمعته يقول انما يكفيك من جمع المال خادم و

کہا معاویہ نے اور کیا ہے وہ وصیت کہا ابو ہاشم نے کہ سنا میں نے حضرت سے فرماتے سواء اسکے نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے مال سے ایک خادم

مركب في سبيل الله واني اراني قد جمعت رواه احمد والترمذي

سواری راہ خدا میں اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اپنے تئیں کہ تحقیق جمع کیا میں نے مال روایت کی یہ احمد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن ام الدرداء قالت قلت لابي الدرداء

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ام درداء سے کہا کہ کہا میں نے ابو درداء کو

مالك لا تطلب كما يطلب فلان فقال اني سمعت رسول الله صلى

کیا ہوا ہے تمکو کہ نہیں جستجو کرتے تم مال کی جیسے کہ جستجو کرتا ہے فلانا پس کہا ابو درداء نے تحقیق سنا ہے میں نے پیغمبر خدا صلے

الله عليه وسلم يقول ان امامكم عقبة كؤودا لا يجوزها المثقلون

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق آگے تمہارے گھاٹی ہے دشوار نہیں گذر سکیں گے اوس سے گران بار

فاحب ان اتخفف لتلك العقبة وعن انس قال قال رسول

پس دوست رکھتا ہوں یہ کہ ہلکا ہوؤں میں واسطے اوس گھاٹی کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ اِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا کوئی چلتا ہے پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے کہا صحابہ نے نہیں یا

رَسُوْلَ اللهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ رَوَاهُمَا

رسول اللہ فرمایا آنحضرت نے اسی طرح دنیادار سلامت نہیں رہتا گناہون سے روایت کین دونو

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر تابعی سے بطریق ارسال کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ اَجْمَعَ الْمَالَ وَاَكُوْنَ مِنَ التَّاجِرِيْنَ وَلٰكِنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین وحی کی گئی طرف میری یہ کہ جمع کرون مین مال اور ہوون مین تجارت کرنیوالون مین سے ولیکن

اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ

وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ تسبیح کر تو ساتھ حمد پروردگار اپنے کی اور ہو تو سجدہ کرنیوالون مین سے اور عبادت کر تو رب اپنے کی یہانتک

الْيَقِيْنُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ وَ

موت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور ابونعیم نے کتاب حلیہ مین ابی مسلم سے۔ اور

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے دنیا کو بوجہ حلال

اسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰى اَهْلِهِ وَتَعَطُّفًا عَلٰى جَارِهِ لَقِيَ اللهَ

واسطے بچنے کے سوال سے اور واسطے سعی کرنیکے اپنے عیال کے لیے اور واسطے احسان کرنیکے اپنے ہمسایہ پر ملاقات کریگا وہ اللہ

تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا

تعالی سے دن قیامت کے اس حالت مین کہ چہرہ اوسکا مانند چودہوین رات کے چاند کی ہوگا اور جو کوئی طلب کرے دنیا کو

حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللهَ تَعَالٰى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ رَوَاهُ

بوجہ حلال درحالیکہ طلب زیادتی کرنیوالا ہو مال مین اور فخر کرنیوالا ہو اور ریا کرنیوالا ہو ملیگا خدا سے اس حالت مین کہ اللہ تعالی اوسپر ہوگا غضبناک روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

بیہقی نے شعب الایمان مین اور ابونعیم نے کتاب حلیہ مین۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ

تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ خیر خزانے ہین کہ ان خزانون کے لیے

مفاتيح فطوبى لعبد جعله الله مفتاحا للخير مغلاقا للشر وويل لعبد

کنجیاں ہیں پس خوشی ہو جیو اوس بندہ کے لیے کہ کیا ہے اوسکو خدا تعالیٰ نے کنجی واسطے خیر کے اور بند ہونے دروازہ شر کا اور ہلاکی

جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخير رواه ابن ماجة وعن علي

کہ کیا ہو اوسکو خدا تعالیٰ نے کنجی شر کا اور سبب بند ہونے دروازہ خیر کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لم يبارك للعبد في ماله

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت کہ نہ برکت دیجاوے واسطے بندہ کے بیچ مال اوسکے

جعله في الماء والطين وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتقوا

گردانتا ہے اوس مال کو پانی اور مٹی میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پرہیز کرو

الحرام في البنيان فإنه أساس الخراب رواهما البيهقي في شعب

ارتکاب حرام سے بیچ عمارتوں کے اسلیے کہ عمارت جڑ ہے خرابی کی روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب

الإيمان وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الدنيا دار من

الایمان میں ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دنیا گھر اوس شخص کا ہے

لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له رواه أحمد

نہیں گھر واسطے اوسکے اور مال ہے واسطے اوس شخص کے کہ نہیں مال واسطے اوسکے اور واسطے اوسکے جمع کرتا ہے وہ شخص کہ نہیں عقل واسطے اوسکے

والبيهقي في شعب الإيمان وعن حذيفة قال سمعت رسول الله

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته الخمر جماع الإثم والنساء حبائل الشيطان

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرت اپنے خطبہ میں شراب جمع شدہ گناہوں کی ہے اور عورتیں جال ہیں شیطان کی

وحب الدنيا رأس كل خطيئة قال وسمعته يقول أخروا النساء حيث

اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا اور سنا میں نے حضرت سے کہ فرماتے تھے پیچھے ڈالو عورتوں کو اسطرح کہ

أخرهن الله رواه رزين وروى البيهقي منه في شعب الإيمان عن

پیچھے ڈالا ہے اونکو خدا تعالیٰ نے روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی بیہقی نے جملہ اس حدیث سے شعب الایمان میں

الحسن مرسلا حب الدنيا رأس كل خطيئة وعن جابر قال قال رسول

حسن بصری سے بطریق ارسال کے اسی مقدار کو حب الدنیا راس کل خطیئۃ ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِي الْهَوٰى وَطُولُ الْاَمَلِ فَاَمَّا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ڈرانیوالے اون چیزون سے کہ ڈرتا ہون مین اپنی امت پر دو چیزین ہین خواہش نفس اور

الْهَوٰى فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُولُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا

خواہش نفس کی پس باز رکھتی ہے قبول حق سے اور امید درازی آرزو سے جینے کی پس بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا

مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ

کوچ کرنیوالی جانیوالی ہے اور یہ آخرت کوچ کرنیوالی آنیوالی ہے اور واسطے ہر ایک کے

مِنْهُمَا بَنُونَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا فَاِنَّكُمْ

دنیا اور آخرت سے بیٹے ہیں پس اگر سکو تم یہ کہ نہ ہو تم بیٹون دنیا کے سے تو پس کرو اسلیے کہ تم

اَلْيَوْمَ فِي دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِي دَارِ الْاٰخِرَةِ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ

آجکے دن دنیا مین ہو کہ گھر عمل کا ہے اور نہین ہے حساب اور تم کل کو بیچ گھر آخرت کے ہو گے کہ نہین ہے عمل اور روایت کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْيَا مُدْبِرَةً وَارْتَحَلَتِ

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے علی سے کہا کوچ کیے جاتی ہے دنیا پشت دیئے ہوئے اور کوچ کرگئی ہے

الْاٰخِرَةُ مُقْبِلَةً وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ فَكُونُوا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ

آخرت سامنے کیے ہوئے اور واسطے ہر ایک کے اون دونون سے بیٹے ہیں پس ہو تم آخرت کے بیٹون مین سے

وَلَا تَكُونُوا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلَ رَوَاهُ

اور نہ ہو تم دنیا کے بیٹون میں سے اسلیے کہ آجکے دن عمل ہے اور نہیں وقت حساب کا اور کل حساب ہے اور نہین ہے عمل روایت کیا یہ

الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا

بخاری نے ترجمۃ الباب مین۔ اور روایت ہے عمرو سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا ایکدن

فَقَالَ فِي خُطْبَتِهٖ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَ

پس فرمایا اپنے خطبہ مین خبردار تحقیق دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اوس سے نیک اور

الْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ وَيَقْضِي فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ

بد آگاہ ہو تحقیق آخرت ایک مدت ہے معین اور حکم کریگا آخرت مین بادشاہ قادر

اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ

آگاہ ہو تحقیق ساری خیر ساتھ تمام اطراف انواع اپنی کے بہشت مین ہے آگاہ ہو تحقیق ساری بدی ساتھ انواع اپنے کے

فِي النَّارِ اِلَّا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ اللهِ عَلٰى حَذَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى

دوزخ میں مگر خبردار ہو پس عمل کرو خدا سے ڈر کر خوف پر رہو اور جانو تم کہ تحقیق تم پیش کئے جاؤ گے اپنے

اَعْمَالِكُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

عملوں پر پس جو شخص کہ عمل کرتا ہے مقدار ذرہ کے نیکی سے دیکھیگا جزا اوسکی اور جو کوئی عمل کرتا ہے مقدار ذرہ کی برا

يَّرَهٗ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

دیکھیگا سزا اوسکی روایت کیا اسکو شافعی نے۔ اور روایت ہے شداد رض کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَ

علیہ وسلم کو فرماتے تھے آنحضرت ص اے لوگو تحقیق دنیا اسباب حاضر ہے کھاتا ہے اوس سے نیک اور

الْفَاجِرُ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ يَحْكُمُ فِيْهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ

بد اور تحقیق آخرت کے وعدہ ہے سچا حکم کریگا اوسمین بادشاہ عادل قادر

يُحِقُّ فِيْهَا الْحَقَّ وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ كُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الْاٰخِرَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ

ثابت رکھیگا اوسمین حق کو اور نابود کریگا باطل کو ہو و تم آخرت کے بیٹوں میں سے اور نہ ہو و تم

اَبْنَاءِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلَّ اُمٍّ يَتْبَعُهَا وَلَدُهَا وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ

دنیا کے بیٹوں میں سے اسلیے کہ تحقیق ہر ماں تابع ہوتا ہے اوسکا بیٹا اوسکا اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ

رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نہیں طلوع ہوتا آفتاب مگر کہ دونو پہلو اوسکے میں دو فرشتے ہیں کہ پکارتے ہیں

يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى رَبِّكُمْ مَا قَلَّ

سناتے ہیں خلائق کو سوائے جن وانس کے اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کی جو مال کم ہو

وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى رَوَاهُمَا اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور کفایت کرے بہتر ہے اوس مال سے کہ بہت ہو اور باز رکھے الله سے روایت کیں یہ دونو حدیثیں ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ

يَبْلُغُ بِهٖ قَالَ اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْ اٰدَمَ

پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت ص تک کہا ابو ہریرہ رض نے جس وقت کہ مرتا ہے آدمی کہتے ہیں فرشتے کہ کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں آدمی کہ

مَا خَلَّفَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ مَالِكٍ اَنَّ

کیا پیچھے چھوڑا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے مالک رض سے کہ تحقیق

لقمان قال لابنه يا بني ان الناس قد تطاول عليهم ما يوعدون و

لقمان نے کہا اپنے بیٹے کو کہ اے بیٹے میرے تحقیق آدمی سلہ دراز ہوئی ان پر مدت اوس چیز کی کہ وعدہ دیئے جاتے ہین اور

هم الى الآخرة سراعا وانك قد استدبرت الدنيا منذ

وہ طرف آخرت کے جلدی چلے جاتے ہین اور تحقیق تو اے بیٹے میرے تحقیق پشت دی ہے تونے دنیا کو جبسیکہ پیدا

كنت واستقبلت الآخرة وان دارا تسير اليها اقرب اليك من

ہوا تو اور متوجہ ہوا تو آخرت کی طرف اور تحقیق وہ گھر کہ چلتا ہے تو طرف اوسکی بہت نزدیک ہے طرف تیری او

دار تخرج منها رواه رزين وعن عبد الله بن عمرو قال قيل لرسول

گھر سے کہ نکلتا ہے تو اوس سے روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا اونے کہا گیا واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اى الناس افضل قال كل مخموم القلب صدوق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسا آدمی بہتر ہے فرمایا سلہ ہر صاف دل اور سچا

اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفه فما مخموم القلب قال هو

زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچی زبان کو جانتے ہین ہم پس کون ہے صاحب دل فرمایا وہ

النقي التقي لا اثم عليه ولا بغي ولا غل ولا حسد رواه ابن ماجة

پاک دل کا پرہیزگار نہیں ہے گناہ اوس پر اور نہ ظلم کرنا اور حد سے گذرنا اور نہ کدورت و کینہ اور نہ حسد روایت کی یہ ابن ماجہ

والبيهقي في شعب الايمان وعنه ان رسول الله صلى الله عليه

اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال اربع اذا كن فيك فلا عليك ما فاتك الدنيا حفظ امانة و

فرمایا چار خصلتین ہین کہ جب ہون تجھمین پس نہین ہے خوف تجھپر فوت ہونے دنیا کے سے حفاظت کرنی امانت کی اور

صدق حديث وحسن خليقة وعفة في طعمة رواه احمد و

سچی بات بولنی اور نیک خلقی سلہ اور پارسائی کھانے مین روایت کی یہ احمد نے اور

البيهقي في شعب الايمان وعن مالك قال بلغني انه قيل

بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے مالک سے کہ کہا پہنچا ہے مجھکو یہ کہ کہا گیا

للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعني الفضل قال صدق الحديث

سلہ واسطے لقمان حکیم کے کہ کس چیز نے پہنچایا ہے تمکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتے ہین ہم یعنے فضیلت کو فرمایا لقمان نے سچ بولنے نے

وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ادا امانت نے اور چھوڑ دینے اوس چیز کے کہ نفع دے جسکو روایت کی یہ مالک نے موطا مین۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ آوین گے اعمال پس آویگی نماز پس کہیگی اسے پروردگار میرے

اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

سلہ مین نماز ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پس آویگا صدقہ پس کہیگا اے رب میرے

اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

مین صدقہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا روزہ پس کہیگا اے رب میرے

اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ

مین روزہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آوین گے اعمال اوپر اسی طرح کے کہ ذکر ہوئی فرماویگا

اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ

اللہ تعالی کہ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا اسلام پس کہیگا اے رب میرے تو

السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ

سلہ سلام ہے اور مین ہون اسلام پس فرماویگا اللہ تعالی کہ تحقیق تو خیر پر ہے کہ بسبب تیرے آج کے دن

اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ

مواخذہ کرونگا اور بوسیلہ تیرے دونگا مین فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین اور جو شخص کہ طلب کرے سوا دین اسلام کے

دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ

کسی دین کو پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوس سے وہ دین اور وہ آخرت مین ٹوٹا پانیوالون سے ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا عائشہ نے کہ تہا واسطے ہمارے پردہ اوس مین تہین تصویرین پرند جانورون کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيْهِ فَاِنِّيْ اِذَا رَاَيْتُهٗ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ

اے عائشہ بدل ڈال اسکو اسلیے کہ مین جب دیکھتا ہون اسکو یاد کرتا ہون دنیا کو۔ اور روایت ہے ابی ایوب

الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِيْ وَاَوْجِزْ

انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ نصیحت فرماؤ مجکو اور

فقال اذا قمت في صلوتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام تعذر

پس فرمایا آنحضرت صلعم نے جب کھڑا ہو تو بیچ نماز اپنی کے پس نماز پڑھ مانند نماز اس شخص کی کہ رخصت کرنیوالا ہو اور نہ کہہ ایسی بات کہ عذر کرے تو

منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي الناس وعن معاذ بن جبل

بسبب اس کلام کے کل کو اور قصد مصمم کر ناامیدی کا اس چیز سے کہ لوگوں کے ہاتھ میں ہے ۔ اور روایت ہے معاذ رض بیٹے جبل کے سے کہ

قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله

کہا جبکہ بھیجا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کرکر طرف یمن کے نکلے ساتھ اوسکے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي تحت

صلے اللہ علیہ وسلم اسحالمین کہ وصیت کرتے تھے اوسکو اور معاذ تھے سوار اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تھے ہمراہ

راحلته فلما فرغ قال يا معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي

سواری اوسکی پس جب فارغ ہوئے حضرت صلعم وصیت سے فرمایا اے معاذ تحقیق تو نزدیک ہے کہ نہ ملے تو مجھسے بعد سال عمر میری کے کہ

هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا

یہ سال ہے اور شاید کہ گذرے تو اس مسجد میری پر اور قبر میری پر پس روئے معاذ بسبب غم

لفراق رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة

فراق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرے آنحضرت صلعم اور متوجہ کیا منہ اپنا جانب مدینہ کے

فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا وحيث كانوا روى

اور فرمایا کہ تحقیق قریب ترین لوگوں کے ساتھ میرے پرہیزگار ہیں جو ہوں اور جہاں ہوں نقل کیں

الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول

چاروں حدیثیں امام احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا ابن مسعود نے کہ پڑھی آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جسکو ارادہ کرتا ہے اللہ ہدایت کرنے کا کھولتا ہے سینہ اوسکا واسطے اسلام کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نور جب داخل ہوتا ہے سینہ میں کھلجاتا ہے سینہ پس کہا گیا

يا رسول الله هل لتلك من علم تعرف به قال نعم التجافي من دار

کہ یا رسول اللہ کیا ہے واسطے اس حالت کے کچھ نشانی کہ ظاہر ہو کہ پہچانی جاوے ساتھ اوسکے فرمایا حضرت نے ہاں

الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ وَ

غرور کے سے اور رجوع کرنا طرف آخرت کے اور طیار رہنا واسطے موت کے پہلے اوترنے اوسکے۔ اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ خَلَّادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ

روایت ہے ابی ہریرہ رض اور ابی خلاد رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ دیکھو تم

الْعَبْدَ یُعْطٰی زُهْدًا فِی الدُّنْیَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهٗ یُلَقّٰی

بندے کو کہ دیا جاتا ہے بے رغبتی دنیا میں اور کم گوئی پس نزدیکی ڈھونڈو اوس سے اسلیے کہ تحقیق وہ سکھایا

الْحِکْمَةَ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

حکمت نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَمَا کَانَ مِنْ عَیْشِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب بیچ بیان فضیلت فقراء کے اور بیان زندگانی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بہت پراگندہ بال غبار آلودہ دھکیلے گئے دروازوں سے اگر قسم کھاوین اللہ پر تو البتہ سچا کرے اللہ اونکو قسم میں نقل کی یہ

وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاٰی سَعْدٌ اَنَّ لَهٗ فَضْلًا عَلٰی مَنْ دُوْنَهٗ

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد رض کے سے کہ کہا گمان کیا سعد نے یہ کہ اوسکو فضیلت ہے اوپر اوس کے کہ کمتر ہے اوس سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَائِکُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مدد کئے جاتے تم اور نہیں رزق دیئے جاتے مگر برکت ضعیفوں اپنے کے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بیٹے زید رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

قُمْتُ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَکَانَ عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاکِیْنَ وَاَصْحَابُ الْجَدِّ

کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازے پر پس تھے اکثر اون لوگوں کے کہ داخل ہوئے بہشت میں غریب لوگ اور دولتمند

مَحْبُوْسُوْنَ غَیْرَ اَنَّ اَصْحَابَ النَّارِ قَدْ اُمِرَ بِهِمْ اِلَی النَّارِ وَقُمْتُ عَلٰی

ٹہرائے گئے تھے میدان قیامت میں لیکن کافر تحقیق حکم کیا گیا ہے اونکو جانیکا طرف دوزخ کی اور کھڑا ہوا میں

بَابَ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

دوزخ کے دروازہ پر پس ناگہاں اکثر اونکی کہ داخل ہوئی ہیں اوسمیں عورتیں ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھانکا میں نے بہشت میں پس دیکھے میں نے اکثر اہل بہشت کے

الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

فقراء اور جھانکا میں نے دوزخ میں پس دیکھی میں نے اکثر رہنے والی اوسکی عورتیں متفق علیہ۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ

روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق فقراء مہاجرین کے پہلے داخل ہونگے غنیوں سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى

دن قیامت کے جنت میں ساتھ چالیس برس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا گذرا ایک شخص

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ

پیغمبر خدا صلعم پر پس فرمایا حضرت نے ایک شخص کو کہ پاس آپکے بیٹھا تھا کیا گمان رکھتا ہے تو اس شخص میں کہا یہ شخص اشراف لوگوں میں سے ہے

هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم ہے اللہ کی لائق ہے اسکے کہ اگر پیغام کرے نکاح کا نکاح کیا جاوے اوس سے اور اگر سفارش کرے قبول کیجاوے سفارش اوسکی کہا راوی نے

ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ

پھر گذرا ایک شخص پس فرمایا حضرت نے واسطے اوسکے کیا گمان ہے تیرا اس شخص کے حق میں پس کہا اوسنے یا رسول اللہ یہ شخص فقراء

الْمُسْلِمِينَ هٰذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ

مسلمین سے ہے یہ شخص لائق ہے اسکے کہ اگر پیغام دے نکاح کا نہ نکاح کیا جاوے اور اگر سفارش کرے کسیکی نہ قبول کیجاوے سفارش اوسکی اور اگر کہے کچھ

لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ

نہ سنی جاوے بات اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہتر ہے بھری ہوئی زمین

مِثْلِ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ

مانند اوس شخص کیسے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نہیں پیٹ بھرا کبھی آل محمد صلعم نے

خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روٹی جو کی سے دو دن پے در پے یہاں تک کہ وفات ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعید مقبری رضہ سے کہ نقل کی ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ وہ گذرے ایک قوم پر

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ

کہ آگے اونکے رکھی ہوئی تھی بکری بھنی ہوئی پس بلایا انہوں نے ابوہریرہ کو پس انکار کیا ابوہریرہ نے اور کہا نکلے اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اور نہیں پیٹ بھرا روٹی جو کی سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ وہ لیگئے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی جو کی اور چربی بدبودار

وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَ

اور تحقیق گرو رکھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زرہ اپنی مدینہ میں نزدیک ایک یہودی کے اور

أَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ

لیے اوس سے کچھ جو واسطے اہل اپنے کے اور تحقیق سنا میں نے حضرت صلعم سے کہ کہتے تھے نہیں شام کی نزدیک اہل بیت

مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

محمد کے صاع گیہوں نے اور نہ صاع اور دانوں غلہ کے نے اور حال انکہ تحقیق نزدیک آنحضرت صلعم کے تھیں نو بیبیاں روایت کی

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہا عمر نے کہ داخل ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان حضرت صلعم لیٹے ہوئے تھے

عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ

اوپر بوریے کھجور کے نہ تھا درمیان حضرت صلعم کی اور درمیان بوریے کی بچھونا تحقیق نشان کر دیئے تھے بوریے نے حضرت صلعم

مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ

سہارا لگائے سرانے تکیہ رکھی ہوئی تھے چمڑے کا کہ بھرا اوسکا پوست خرما کا تھا کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے

اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ

اللہ تعالی سے تا فراخی کرے تمہاری امت پر تحقیق فارس اور روم فراخی کی گئی اونپر

وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللّٰهَ فَقَالَ أَوَفِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ

حالانکہ وہ نہیں بندگی کرتے اللہ کو پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ابتک اسی مقام میں ہو تم لے ابن الخطاب یہ کفار

سبتے ہیں اور دوسرے ان کی حرص کرتے ہیں ۱۲

قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى

ایک گروہ ہیں کہ جلدی کی گئی ہیں اونکو لیے لذتیں اونکی زندگانی دنیا میں اور ایک روایت میں ہو کہ کیا راضی نہیں ہے تو

اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کہ اونکو ہووے واسطے اونکے دنیا اور ہمارے لیے آخرت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ

کہا تحقیق دیکھا میں نے ستر نفر کو اصحاب صفہ سے نہیں تھا اون میں سے کوئی شخص کہ ہووے اوپر

رِدَاءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَاِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ

چادر یا تہبند اور یا کملی کہ بتحقیق باندھا تھا اپنی گردنوں میں پس بعضے اون کپڑوں سے وہ تھی کہ

نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ

آدھی پنڈلیوں تک اور بعضے پہنچتے دونوں ٹخنوں تک پس سمیٹتا تہبند کو ساتھ ہاتھ اپنے کے سبب ناخوشی

اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ دیکھا جاوے ستر اوسکا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہو ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ جو وقت کہ نظر کرے ایک تمہارا طرف اوس شخص کے کہ زیادتی دی گئی ہے اوسکو اوپر مال میں اور ...

فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ

تو چاہیے کہ نظر کرے طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر اوس سے ہو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہی ہو کہ فرمایا

اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ

کہ نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر ہے مرتبہ میں تم سے اور نہ نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو تم سے مرتبہ میں

اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ

لائق تر ہے کہ تم نہ حقیر جانو نعمت خدا کو کہ تمکو پہنچتی ہے۔ فصل دوسری۔ روایت ہو ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ

ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے فقیر جنت میں پہلے

الْاَغْنِيَاءِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ

دولتمندوں سے پانسو برس کہ آدھا دن ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم أحيني مسكينا وأمتني مسكينا واحشرني

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا الٰہی زندہ رکھ مجھکو مسکین اور مار مجھکو مسکین اور حشر کر میرا

في زمرة المساكين فقالت عائشة لم يا رسول الله قال إنهم يدخلون

گروہ مسکینوں کی بیچ پس کہا عائشہ رض نے کس واسطے یا رسول اللہ فرمایا اسلیے کہ تحقیق مسکین داخل ہونگے

الجنة قبل أغنيائهم بأربعين خريفا يا عائشة لا تردي المسكين و

بہشت بیچ پہلے دولتمندوں ان کے چالیس برس اے عائشہ نہ پھیر تو مسکین کو اور

لو بشق تمرة يا عائشة أحبي المساكين وقربيهم فإن الله يقربك

اگرچہ ساتھ ایک ٹکڑے کھجور کے ہو اے عائشہ دوست رکھ تو مسکینوں کو اور نزدیک کر انکو پس خدا تعالی نزدیک کریگا تجکو

يوم القيامة رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان ورواه ابن

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت کی یہ ابن

ماجة عن أبي سعيد إلى قوله زمرة المساكين وعن أبي الدرداء عن

ماجہ نے ابی سعید سے تا قول آنحضرت صلعم کے فی زمرة المساكين۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال ابغوني في ضعفائكم فإنما ترزقون أو تنصرون

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ طلب کرو مجکو بیچ ضعیفوں اپنے کے اسلیے کہ تحقیق رزق دیے جاتے ہو اور مدد دیے جاتے ہو

بضعفائكم رواه أبو داود وعن أمية بن خالد بن عبد الله بن

ساتھ برکت ضعیفوں اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے امیہ بیٹے خالد بیٹے عبد اللہ بیٹے

أسيد عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يستفتح بصعاليك المهاجرين

اسید کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت صلعم طلب فتح کی کرتے ساتھ برکت فقرا مہاجرین کے

رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا تغبطن فاجرا بنعمة فإنك لا تدري ما هو لاق بعد موته

علیہ وسلم نے کہ رشک مت لیجا کسی فاجر پر بسبب کسی نعمت کے اسلیے کہ تو نہیں جانتا ہے کہ کس چیز کو ملنے والا ہے پیچھے موت اپنی کے

إن له عند الله قاتلا لا يموت يعني النار رواه في شرح السنة

تحقیق واسطے فاجر کے نزدیک خدا کے قاتل ہے کہ نہیں مرتا مراد رکھتے حضرت صلعم ساتھ اس کے آگ روایت کی یہ شرح السنہ میں

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیا

سجن المؤمن وسنته وإذا فارق الدنيا فارق السجن والسنة رواه

قید خانہ ہے مومن کا اور قحط ہے اوسکا اور جبوقت جدا ہوتا ہے دنیا سے جدا ہوتا ہے قید خانہ سے اور قحط سے روایت کیا

في شرح السنة وعن قتادة بن النعمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے قتادہ بن نعمان رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إذا أحب الله عبدا حماه الدنيا كما يظل أحدكم يحمي سقيمه الماء

جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالی کسی بندہ کو بچاتا ہے اوسکو دنیا سے جیسے کہ ہوتا ہے ایک تمہارا کہ بچاتا ہے اپنے بیمار کو پانی سے

رواه أحمد والترمذي وعن محمود بن لبيد أن النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید رضہ کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال اثنتان يكرههما ابن آدم يكره الموت والموت خير للمؤمن من

فرمایا کہ دو چیزیں ہیں کہ ناخوش رکھتا ہے انکو بیٹا آدم کا ناخوش رکھتا ہے موت کو اور موت بہتر ہے مومن کے لیئے

الفتنة ويكره قلة المال وقلة المال أقل للحساب رواه أحمد

فتنہ سے اور ناخوش رکھتا ہے کمی مال کو اور کمی مال کی کمتر ہے حساب کے لیے روایت کی یہ احمد نے۔

وعن عبد الله بن مغفل قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مغفل رضہ کے سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق میں

أحبك قال انظر ما تقول فقال والله إني لأحبك ثلاث مرات

دوست رکھتا ہوں آپکو پس فرمایا دیکھ کہ کیا بات کہتا ہے تو پس کہا اوسنے قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ دوست رکھتا ہوں آپکو تین بار

قال إن كنت صادقا فأعد للفقر تجفافا فإن الفقر أسرع إلى من يحبني من

فرمایا اگر ہے تو سچا پس تیار کر واسطے فقر کے پاکھر البتہ فقر بہت جلد پہنچتا ہے طرف اوس شخص کی کہ دوست رکھتا ہے مجھکو

السيل إلى منتهاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

جلدی پہنچنے نالہ کے سے طرف انتہا اپنی کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد أخفت في الله وما

روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق ڈرایا گیا میں بیچ ... حال آنکہ

يخاف احد ولقد اوذيت في الله وما يؤذى احد ولقد اتت على
ڈرایا گیا کوئی میرے سا اور البتہ تحقیق ایذا دیا گیا میں بیچ دین خدا کے اور نہ ایذا دیا گیا کوئی میرے ساتھ اور البتہ تحقیق گذری مجھ
ثلاثون من بين ليلة ويوم وما لي ولبلال طعام يأكله ذو كبد الا
تیس شب و روز پے درپے حالانکہ تہا میرے لیے اور بلال کو لیے طعام کہ کہاوے اوسکو کوئی جگر دار مگر
شيء يواريه ابط بلال رواه الترمذي وقال ومعنى هذا الحديث حين
چیز قلیل کہ چھپالی اوسکو بغل بلال کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور مراد اور مقصد اس حدیث کا اوس وقت
خرج النبي صلى الله عليه وسلم هاربا من مكة ومعه بلال انما كان مع بلال
باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھاگ کر مکہ سے اور حضرت کے ساتھ بلال انہا تہا ساتھ بلال کے
من الطعام ما يحمل تحت ابطه وعن ابي طلحة قال شكونا الى رسول
جسقدر طعام سے مگر اسقدر کہ اوٹہاتا تہا نیچے بغل اپنی کے۔ اور روایت ہے ابی طلحہ سے کہا ابو طلحہ نے کہ شکوہ کیا ہمنے طرف رسول
الله صلى الله عليه وسلم الجوع فرفعنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول الله
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوک کا پس کھولے ہمنے اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر پس کھولی رسول خدا
صلى الله عليه وسلم عن بطنه عن حجرين رواه الترمذي وقال هذا حديث
صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث
غريب وعن ابي هريرة انه اصابهم جوع فاعطاهم رسول
غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض کہ پہنچی فقراء صحابہ کو بھوک پس دی اونکو رسول
الله صلى الله عليه وسلم تمرة تمرة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے
عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خصلتان من كانتا
اونسے روایت کی انہوں باپ سے اونسے اونکے دادا سے اونسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلتین ہین کہ جسمین ہون
فيه كتبه الله شاكرا صابرا من نظر في دينه الى من هو فوقه فاقتدى
وہ لکھتا ہے اوسکو اللہ شاکر و صابر جو کوئی دیکھے بیچ امر دین اپنے کے طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو اوس سے
به ونظر في دنياه الى من هو دونه فحمد الله على ما فضله الله عليه
اوسکی اور نظر کرے اپنی دنیا مین طرف اوس شخص کے کہ وہ کم ہو اوس سے پس شکر کرے اللہ کا بنا بر تفضیلت دینے خدا تعالی کے اوسکو

مراد اس سے یہ ہے یعنی بہت محتاج ہو اور کمتر ہو اس سے مال و جاہ مین ١٢

كتبه الله شاكرا صابرا ومن نظر في دينه الى من هو دونه ونظر في

لکھتا ہے اوسکو الله شاکر صبر کرنیوالا اور جو شخص کہ نظر کرے اپنے دین میں طرف اوسکے کہ وہ کم ہے اوس سے اور نظر کرے اپنی

دنياه الى من هو فوقه فاسف على ما فاته منه لم يكتبه الله شاكرا ولا

دنیا میں طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہے اوس سے پس غم کرے اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اوسکو نہیں لکھتا ہے اوسکو الله

صابرا رواه الترمذي وذكر حديث ابي سعيد ابشروا يا معشر

صابر روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی سعید کی کہ سر اوسکا یہ ہے ابشروا یا معشر

صعاليك المهاجرين في باب بعد فضائل القران الفصل الثالث

صعالیک المہاجرین بیچ اوس باب کے کہ بعد فضائل قرآن کے ہے۔ فصل تیسری۔

عن ابي عبد الرحمن الحبلي قال سمعت عبد الله بن عمرو وسأله رجل

روایت ہے ابی عبد الرحمن حبلی رض سے کہ کہا سنا میں نے عبد الله بیٹے عمرو کے سے کہ کہتے تھے حالیکہ

قال السنا من فقراء المهاجرين فقال له عبد الله الك امرأة تاوي

کہا اوس نے کیا نہیں ہیں ہم فقراء مہاجرین سے پس کہا واسطے اوسکے عبد الله نے کیا ہے واسطے تیرے عورت کہ ٹھکانا پکڑے تو

اليها قال نعم قال الك مسكن تسكنه قال نعم قال فانت من الاغنياء

طرف اوسکی کہا کہ ہاں کہا عبد الله نے کہ کیا ہے واسطے تیرے مکان کہ رہے تو اوس میں کہا کہ ہاں کہا عبد الله نے پس تو ہے دولتمندوں سے

قال فان لي خادما قال فانت من الملوك قال عبد الرحمن وجاء ثلثة

کہا اوس شخص نے کہ میرے لیے خادم بھی ہے کہا عبد الله نے کہ پس تو بادشاہوں میں سے ہے کہا عبد الرحمن نے اور آئے تین

نفر الى عبد الله بن عمرو وانا عنده فقالوا يا ابا محمد والله ما نقدر

شخص طرف عبد الله بیٹے عمرو کے اور میں پاس تھا اونکے پس کہا اونھوں نے اے ابا محمد قسم ہے خدا کی نہیں قدرت

على شيء لا نفقة ولا دابة ولا متاع فقال لهم ما شئتم ان شئتم

کسی چیز پر نہ خرچ کرنے پر اور نہ کسی جانور پر اور نہ اور کسی اسباب پر پس کہا عبد الله نے اونکو کہ کیا چاہتے ہو تم اگر چاہتے ہو تم

رجعتم الينا فاعطيناكم ما يسر الله لكم وان شئتم ذكرنا امركم

تو پھر آنا ہمارے پاس پس دونگا میں تمکو وہ چیز کہ میسر کرے الله تعالی واسطے تمہارے اور اگر چاہو تم ذکر کروں میں قصہ تمہارا

للسلطان وان شئتم صبرتم فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے بادشاہ کے اور اگر چاہو صبر کرو تم اسلیے کہ تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے

يقول ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيمة الى الجنة

فرماتے تھے تحقیق فقرا مہاجرین کے پہلے جاوینگے دولتمندوں سے دن قیامت کے طرف بہشت کے

باربعين خريفا قالوا فانا نصبر لا نسأل شيئا رواه مسلم وعن

چالیس برس کہا اونہوں نے پس تحقیق ہم صبر ہی کرتے ہیں نہیں مانگتے ہم کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال بينما انا قاعد في المسجد وحلقة من فقراء

عبد اللہ بن عمرو رضی سے کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے مسجد میں ایک حلقہ تھا فقراء

المهاجرين قعود اذ دخل النبي صلى الله عليه وسلم فقعد اليهم فقمت اليهم

مہاجرین کا بیٹھا ہوا ناگہاں تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس بیٹھے متوجہ ہو کر طرف فقراء کی پس اٹھا میں طرف

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليبشر فقراء المهاجرين بما يسر وجوههم فانهم

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ خوش ہوں فقراء مہاجرین ساتھ اوس چیز کے کہ خوشحال کرے اونکو اسلیے کہ وہ

يدخلون الجنة قبل الاغنياء باربعين عاما قال فلقد رايت الوانهم

داخل ہونگے بہشت میں پہلے تونگروں کے چالیس برس کہا عبد اللہ نے پس قسم ہے خدا کی تحقیق دیکھے میں نے رنگ

اسفرت قال عبد الله بن عمرو حتى تمنيت ان اكون معهم او منهم

کہ روشن ہوئے کہا عبد اللہ بن عمرو نے یہانتک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوں میں ساتھ اونکے یا اونمیں سے

رواه الدارمي وعن ابي ذر قال امرني خليلي بسبع امرني بحب

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ کہا حکم کیا مجکو جانی دوست میرے نے ساتھ سات خصلتوں کے حکم کیا

المساكين والدنو منهم وامرني ان انظر الى من هو دوني ولا انظر

مسکینوں کے اور نزدیک ہونے کا اونسے اور حکم کیا مجکو کہ نظر کروں میں طرف اوس شخص کے کہ کمتر ہے مجھسے اور نہ نظر کروں میں

الى من هو فوقي وامرني ان اصل الرحم وان ادبرت وامرني ان لا

طرف اوس شخص کے کہ زیادہ ہو مجھسے اور حکم کیا مجکو یہ کہ ملائی رکھوں ناتے کو اگرچہ کاٹ ڈالیں ناتے والا اور حکم کیا مجھکو یہ کہ نہ

اسأل احدا شيئا وامرني ان اقول بالحق وان كان مرا وامرني ان

مانگوں میں کسی سے کچھ اور حکم کیا مجکو کہ کہوں میں حق اور اگرچہ تلخ ہو اور حکم کیا مجکو یہ کہ

لا اخاف في الله لومة لائم وامرني ان اكثر من قول لا حول و

نہ ڈروں میں بیچ دین خدا کے ملامت کرنے کسی ملامت کرنیوالے سے اور حکم کیا مجکو یہ کہ بہت کہا کروں میں کلمہ لا حول

لا قوة الا بالله فانهن من كنز تحت العرش رواه احمد وعن عائشة

لا قوة الا بالله پس تحقیق کلمہ لا حول ولا قوۃ اوس خزانہ سے ہیں کہ نیچے عرش کے روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے عائشہ

قالت كان رسول الله صلى الله عليه يعجبه من الدنيا ثلثة الطعام و

کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خوش آتین اونکو دنیا مین سے تین چیزین کہانا اور

النساء والطيب فاصاب اثنين ولم يصب واحدا اصاب النساء

عورتین اور خوشبو پس پائین آنحضرت نے دو چیزین اور نہ پائی ایک چیز پائین عورتین

والطيب ولم يصب الطعام رواه احمد وعن انس قال قال رسول

اور خوشبو اور نہ پایا طعام روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم حبب الي الطيب والنساء وجعلت قرة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوست کی گئی طرف میری خوشبو اور عورتین اور گردانی گئی خوشی

عيني في الصلوة رواه احمد والنسائي وزاد ابن الجوزي بعد قوله

میری نماز مین روایت کی یہ احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابن جوزی نے بعد قول حضرت کے

حبب الي من الدنيا وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلى الله عليه

حبب الی لفظ من الدنیا کا - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لما بعث به الى اليمن قال اياك والتنعم فان عباد الله ليسوا بالمتنعمين

جبکہ بھیجا اونکو طرف یمن کے فرمایا دور رکھ تو اپنے تئین تن آسانی سے اسلیے کہ بندگان خاص خدا کے نہین ہین تن آسان

رواه احمد وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رضي من

روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہے

الله باليسير من الرزق رضي الله عنه بالقليل من العمل وعن ابن

اللہ سے ساتھ تھوڑے سے رزق کے راضی ہوتا ہے اللہ تعالی اوس سے ساتھ تھوڑے سے عمل کے - اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاع او احتاج فكتمه الناس

عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہووے یا محتاج ہو پھر چھپاوے اوسکو لوگوں سے

كان حقا على الله عز وجل ان يرزقه رزق سنة من حلال

تو ہوتا ہے وعدہ ثابت اللہ عز وجل پر یہ کہ پہنچا دے اوسکو روزی ایک برس کی وجہ حلال سے

رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہے اپنے بندہ مسلمان کو کہ ملہ فقیر پارسا

الْعِيَالِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ اسْتَسْقَى يَوْمًا عُمَرُ

عیال دار ہو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے زید بن اسلم تابعی رح سے کہا مانگا پانی ایک دن عمر رض نے

فَجِيءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لَكِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَ

پس لایا گیا پانی شہد ملا ہوا پس کہا عمر رض نے تحقیق یہ پاک ہے لیکن مین سنتا ہون خدا عز و

جَلَّ نَعَى عَلَى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ

جل سے کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشون نفس اونکی کو پس فرمایا اللہ تعالی نے بیہودہ کین ستھری لذتین اپنی بیچ حیات اپنی

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَأَخَافُ أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ

دنیا کے اور بہرہ مند ہوئے تم ساتھ اونکے پس ڈرتا ہون مین یہ کہ ہون نیکیان ہماری کہ جلدی دیا گیا ہو ثواب اونکا ہمکو پس نہ

يَشْرَبْهُ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتَّى فَتَحْنَا

پیا پانی ملا ہوا شہد کا روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نہ پیٹ بھرا ہمنے کہجور سے یہانتک کہ فتح کیا ہمنے

خَيْبَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

خیبر روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان آرزو رکہنے اور حرص کرنے کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا کہ کہینچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکل مربع اور کہینچا ایک خط

الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هٰذَا الَّذِي فِي

بیچ بیچ کہ باہر نکلنے والا تہا اوس شکل سے اور کہینچے چہوٹے خط متوجہ طرف اوس خط کے کہ

الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَ

درمیان مین تہا جانب اوسکی سے کہ درمیان مین ہے پس فرمایا حضرت نے یہہ ہے آدمی اور

هٰذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ وَهٰذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ

یہہ اجل اوسکی ہے کہ گہیرے ہوئے ہے آدمی کو اور یہ خط کہ باہر نکلنے والا ہے آرزو اوسکی ہے اور یہ خط

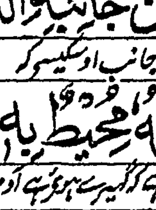

الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا

چھوٹے عوارضات ہیں پس اگر گذر گیا یہ حادثہ سے ہیں پہنچا آدمی کو حادثہ دوسرا اور اگر گذر گیا

نَهَشَهُ هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا

پہنچا حادثہ تیسرا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا خط کھینچے نبی صلعم نے کئی خط

فَقَالَ هٰذَا الْأَمَلُ وَهٰذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

پس فرمایا کہ یہ خط آرزو آدمی کی ہے اور یہ خط اجل اوسکی ہے پس آدمی اسی طرح ہوتا ہے کہ ناگہاں پہنچتا ہے اوسکو خط

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بوڑھا ہوتا ہے آدمی

وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

شہ اور جوان ہوتی ہیں اوسمیں دو چیزیں حرص مال پر اور حرص درازی عمر پر متفق علیہ۔ اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہے دل بوڑھے کا جوان

فِي اثْنَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

دو چیزون مین محبت دنیا مین اور درازی آرزو مین متفق علیہ۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْذَرَ اللهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دور کیا عذر اوس شخص سے کہ دہیل دی اللہ تعالے نے اوسکی اجل کو یہان تک کہ پہنچایا اوسکو ساٹھ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اگر ہوں ابن آدم کو لئے

وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَ

دو جنگل مال کے البتہ ڈھونڈھے تیسرا اور نہیں بھرتے آدمی کے پیٹ کو مگر خاک اور

يَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ

توبہ قبول کرتا ہے اللہ اسکی جو توبہ کرتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا پکڑا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بدن میرا پس فرمایا کہ رہ تو دنیا مین گویا کہ مسافر ہے تو یا گذرنیوالا

سبیل وعد نفسک من اہل القبور رواه البخاري الفصل الثاني

راہ کا اور گن تو اپنے نفس کو مردوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا وامي

روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہا کہ گذرے ایک روز ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ میں اور ماں میری

نطين شيئا فقال ما هذا يا عبد الله قلت شيء نصلحه قال الامر

مٹی سے لیپتی تھی کچھ پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ہے یہ اے عبداللہ کہا میں نے ایک چیز ہے کہ درست کرتے ہیں ہم اوسکو فرمایا

اسرع من ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

جلد تر ہے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يهريق الماء فيتيمم

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پیشاب کرتے پس تیمم کرتے

بالتراب فاقول يا رسول الله ان الماء منك قريب يقول ما يدريني

مٹی سے پس کہتا میں یا رسول اللہ تحقیق پانی آپ سے نزدیک ہے فرماتے حضرت کیا جانوں میں

لعلي لا ابلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء

کہ شاید کہ نہ پہنچوں میں اس پانی تک روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا ابن ادم وهذا

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ

اجله ووضع يده عند قفاه ثم بسط فقال وثم امله رواه الترمذي

اجل اوسکی ہے اور رکھا آنحضرت نے ہاتھ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پھر کھولا پس فرمایا اوس جگہ ہے آرزو اوسکی روایت

وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم غرز عودا بين

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گاڑی ایک لکڑی آگے

يديه واخر الى جنبه واخر ابعد منه فقال اتدرون ما هذا قالوا الله

اپنے اور ایک لکڑی پہلو میں اوسکے اور ایک اور لکڑی بہت دور پھر فرمایا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ

ورسوله اعلم قال هذا الانسان وهذا الاجل اراه قال وهذا

اور رسول اوسکا خوب جانتے ہیں فرمایا یہ انسان ہے اور یہ ہے موت گمان کرتا ہوں میں آنحضرت نے کو فرمایا یہ

الامل فيتعاطى الامل فلحقه الاجل دون الامل رواه في شرح السنة
آرزو آدمی کی ہر لیس آپہنچتی ہے اجل پہلے اسکے کہ تمام ہو آرزو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عمر امتي من ستين سنة
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمر میری امت کی ساٹھ برس سے

الى سبعين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال
ستر برس تک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعمار امتي ما بين الستين الى السبعين و
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر عمریں امت میری کی مابین ساٹھ کے ستر تک اور

اقلهم من يجوز ذلك رواه الترمذي وابن ماجة وذكر حديث
کمتر ہیں امت میں سے ایسے لوگ کہ تجاوز کریں اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث

عبد الله بن الشخير في باب عيادة المريض الفصل الثالث عن عمرو بن
عبداللہ بن شخیر کی بیچ باب عیادت المریض کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اول صلاح هذه
شعیب سے اونہوں نے نقل کی اپنی باپ سے اونہوں نے اپنی دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس

الامة اليقين والزهد واول فسادها البخل والامل رواه البيهقي
امت کی سے یقین کرنا اور زہد کرنا ہے اور اول فساد اس امت کا بخل ہے اور دراز امید رکھنا ہے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان وعن سفيان الثوري قال ليس الزهد في الدنيا
شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے کہ کہا نہیں ہے زہد دنیا میں

بلبس الغليظ والخشن واكل الجشب انما الزهد في الدنيا قصر
ساتھ پہننے کپڑے موٹے اور سخت کے اور ساتھ کھانے روٹی خشک کے نہیں ہے زہد دنیا میں مگر کوتاہی

الامل رواه في شرح السنة وعن زيد بن الحصين قال سمعت
آرزو کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زید بیٹے حصین کے سے کہا سنا میں نے

مالكا وسئل اي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب
امام مالک سے اس حال میں کہ پوچھا گیا اونسے کہ کیا ہے زہد دنیا میں کہا حلال کسب

وَقِصَرُ الْأَمَلِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ اسْتِحْبَابِ

اور کوتاہ ہونا آرزو کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان محبت

الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ

مال کی اور عمر کے طاعت کے لیے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے سعد رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے بندے متقی غنی گوشہ نشین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ فِي بَابِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی کہ رشک اوسکا ہے لا حسد الا فی اثنتین بیچ باب

فَضَائِلِ الْقُرْآنِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

فضائل القرآن کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا

رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ

رسول اللہ کونسا آدمیوں میں سے بہتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور اچھے ہوں عمل اوسکے پھر کہا اوس نے

النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

آدمی بدتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور برے ہوں عمل اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبید بیٹے خالد کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کیا

بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ

درمیان دو شخصوں کے پس مارا گیا ایک اون دونوں میں سے اللہ کی راہ میں پھر مرا دوسرا بقدر

بِجُمُعَةٍ أَوْ نَحْوِهَا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا

ایک ہفتہ کے یا قریب ہفتہ کے پس نماز ادا کی صحابہ نے اوسپر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا کہا تمنے کہا صحابہ نے کہ

دَعَوْنَا اللّٰهَ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ وَيُلْحِقَهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

دعا کی ہمنے خدا تعالیٰ سے کہ بخشے گناہ اوسکے اور رحمت کرے اوسپر اور پہنچا دے اوسکو ساتھ یار اوسکے کے پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَعَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ أَوْ قَالَ صِيَامُهُ

علیہ وسلم نے کہ پس کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز اوسکے اور کہاں گیا ثواب اور عملوں اسکے کا بعد اسکے کے

بعد صيامه لما بينهما البعد بما بين السماء والارض رواه ابو داود والنسائي

کے بعد اوسکے رکھا تحقیق تفاوت درجہ کا درمیان دو شخصوں کے ہی دور ہی تفاوت اس مسافت سے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہی

وعن ابي كبشة الانماري انه سمع رسول الله صلى الله عليه يقول

اور روایت ہی ابی کبشہ انماری سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

ثلث اقسم عليهن واحدثكم حديثا فاحفظوه فاما الذي اقسم

تین خصلتیں ہیں کہ قسم کہاتا ہوں میں اونپر اور پڑہتا ہوں میں تمہارے آگے ایک حدیث پس یاد رکھو اوسکو پس وہ تین چیزیں

عليهن فانه ما نقص مال عبد من صدقة ولا ظلم عبد مظلمة صبر

اونکی حقیقت پر وہ یہ ہیں پس تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں کم ہوتا مال بندہ کا بسبب صدقہ دینے کے اور نہ ظلم کیا گیا کوئی بندہ ظلم کیا جا

عليها الا زاده الله بها عزا ولا فتح عبد باب مسئلة الا فتح الله عليه

اوسپر مگر کہ زیادہ کی اوس بندہ کے لیے خدا تعالیٰ نے بسبب اوس مظلمہ کے عزت اور نہ کہولا کسی بندہ نے دروازہ سوال کا مگر کہ کہولا اللہ نے اوسپر

باب فقر واما الذي احدثكم فاحفظوه فقال انما الدنيا لاربعة

دروازہ فقر کا اور ایپر وہ حدیث کہ کہا تہا میں نے بیان کرتا اوسکا پس یاد رکہو اوسکو یہ ہی کہتا ہوں میں پس فرمایا یہی

نفر عبد رزقه الله مالا وعلما فهو يتقي فيه ربه ويصل رحمه

آدمیوں کے لیے اول وہ بندہ کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور علم پس وہ شے تقویٰ کرتا ہی اوسکا میں رب اپنے کا اور احسان کرتا ہی اپنے

ويعمل لله فيه بحقه فهذا بافضل المنازل وعبد رزقه الله علما

اور کام کرتا ہو واسطے خدا تعالیٰ کے اوس مال میں شے موافق حق مال کے پس یہ بندہ بیچ کامل ترین مرتبے کے ہی اور دوسرا وہ بندہ

ولم يرزقه مالا فهو صادق النية يقول لو ان لي مالا لعملت فيه بعمل فلان

اور نہیں دیا ہی اوسکو اللہ نے مال پس یہ بندہ صادق ہی نیت اوسکی کہتا ہے کہ اگر ہوتا میرے پاس مال تو بہتر عمل کرتا میں بیچ

فاجرهما سواء وعبد رزقه الله مالا ولم يرزقه علما فهو يخبط في

پس ثواب ان دونوں کا برابر ہی اور تیسرا وہ بندہ ہی کہ دیا ہی اوسکو خدا تعالیٰ نے مال اور نہیں دیا اوسکو علم پس وہ بہکتا ہی بیچ

ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه ولا يصل فيه رحمه ولا يعمل فيه

مال اپنے کے بغیر علم کے نہیں تقویٰ کرتا بیچ خرچ کرنے اوسکی رب اپنے کا اور نہیں احسان کرتا ناتیداروں سے اور نہیں عمل کرتا

بحق فهذا باخبث المنازل وعبد لم يرزقه الله مالا ولا علما فهو

ساتہ حق کے پس یہ شخص بیچ پلید ترین مرتبہ کے ہی اور چوتہا وہ بندہ ہی کہ نہیں دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ علم پس وہ

يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِيْ مَالًا لَعَمِلْتُ فِيْهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهٖ وَوِزْرُهُمَا سَوَآءٌ

کہتا ہے کہ اگر ہوتا میرے پاس مال تو البتہ عمل کرتا میں اسمیں فلانے کا سا پس وہ بہ نیت ہے اور گناہ ان دونو کا برابر ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهٗ فَقِيْلَ

الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق الله تعالی جبکہ ارادہ کرتا ہے ساتھ بندہ کے بھلائی کا تو کروانا ہے اوس سے بھلائی پس کہا گیا

وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يُوَفِّقُهٗ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ رَوَاهُ

کسطرح کرواتا ہے بھلائی اوس سے یا رسول الله فرمایا کہ توفیق دیتا ہے اوسکو عمل نیک کی پہلے موت کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ دانا

مَنْ دَانَ نَفْسَهٗ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهٗ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ شخص ہے کہ فرمانبردار کرے اپنے نفس کو الله کا اور عمل کرے واسطے بعد موت کے اور احمق وہ شخص ہے کہ تابع کرے اپنے نفس کو خواہش نفس کا

وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ایک مرد سے صحابہ نبی صلی الله علیہ وسلم کے سے کہ کہا

كُنَّا فِيْ مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى رَاْسِهٖ اَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا

تھے ہم ایک مجلس میں پس ظاہر ہوئے ہم پر رسول خدا صلی الله علیہ وسلم اور تھا حضرت کے سر پر نشان پس کہا ہم نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ اَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِيْ ذِكْرِ

یا رسول الله دیکھتے ہیں ہم آپکو خوش دل فرمایا کہ ہاں کہا راوی نے کہ پھر مشغول ہوئی قوم بیچ ذکر کے

الْغِنٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقَى

دولتمندی کے پس فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے مضائقہ دولتمندی کا واسطے اوس شخص کے

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى وَطِيْبُ النَّفْسِ

الله عزوجل سے ڈرا اور صحت بدن کی واسطے پرہیزگار کے بہتر ہے دولتمندی سے اور خوشدلی

مِنَ النَّعِيْمِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ كَانَ الْمَالُ فِيْمَا

جملہ نعمتوں سے ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رضہ سے کہ کہا تھا مال اگلے

مَضٰى يُكْرَهُ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيْرُ لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ

زیادہ مین مکروہ پس لیکن اس زمانہ مین مال سپر ہے مومن کی اور کہا سفیان نے اگر نہ ہوتے یہ دینار تو البتہ بیقدر کر ڈالتے ہمکو یہ

الْمُلُوْكُ وَقَالَ مَنْ كَانَ فِيْ يَدِهٖ مِنْ هٰذِهٖ شَيْءٌ فَلْيُصْلِحْهُ فَاِنَّهٗ زَمَانٌ اِنِ

بادشاہ اور کہا سفیان نے جو شخص کہ ہو بیچ ہاتھ اوسکے کے ان اموال سے کچھ پس چاہیے کہ صلاح کرے اوسکو اسلیے کہ یہ زمانہ ہے اگر

احْتَاجَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ يَّبْذُلُ دِيْنَهٗ وَقَالَ الْحَلَالُ لَا يَحْتَمِلُ السَّرَفَ

محتاج ہو کوئی ہوگا اول اون شخصوں کا کہ ہاتھ سے دیدینگے اپنے دین کو اور کہا مال حلال نہین اوٹھاتا اسراف کو

رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّيْنَ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِيْ

علیہ وسلم نے کہ پکاریگا پکارنیوالا دن قیامت کے کہ کہاں ہین ساٹھ برس کی عمر والے اور یہ ساٹھ برس ایسی عمر ہے کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسکے حق مین کیا نہین عمر دی ہمنے تمکو ایسی عمر کہ نصیحت پکڑتا اوسمین ایسا عاقل کہ اوسکی نصیحت ہو اور آیا تمہارے پاس ڈرانیوالا

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ اِنَّ نَفَرًا

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شداد رض سے کہ کہا تحقیق کتنے ایک

مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ ثَلٰثَةً اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا قَالَ رَسُوْلُ

قبیلہ بنی عذرہ سے کہ تین تن تھے آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مسلمان ہوگئے فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفِيْنِيْهِمْ قَالَ طَلْحَةُ اَنَا فَكَانُوْا عِنْدَهٗ فَبَعَثَ النَّبِيُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون ہے کہ کفایت کرے مجکو انکی خبرگیری سے کہا طلحہ نے کہ مین کفایت کرونگا پس تھے تینون ان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيْهِ اَحَدُهُمْ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا فَخَرَجَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کسی جگہ پس نکلا اوس لشکر مین ایک شخص ان تینون مین سے پس شہید کیا گیا وہ پھر بھیجا حضرت نے

فِيْهِ الْاٰخَرُ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَاتَ الثَّالِثُ عَلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ

ایک لشکر اور پس نکلا اوس لشکر مین دوسرا شخص ان تینون مین سے پس شہید کیا گیا پھر مرا تیسرا شخص اپنے بستر پر کہا عبد اللہ نے کہ

فَرَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةَ فِي الْجَنَّةِ وَرَاَيْتُ الْمَيِّتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ اَمَامَهُمْ

پس دیکھا مینے ان تینون کو بہشت مین اور دیکھا مینے اوس شخص کو کہ مرا تھا اپنے بستر پر آگے اونکے

والذي استشهد آخرا ثانيه وأولهم يليه فتخلفني من ذلك

اور دیکھا میں نے اسکو کہ شہید کیا گیا تھا آخر کو یاس جاتا ہے اسکے اور دیکھا میں نے جو کہ پہلا شہید ہوا تھا او میں سے کہ پیچھے ہے پس گذرا مجھکو

فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم ذلك فقال وما أنكرت من ذلك

پھر ذکر کیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب فرمایا حضرت نے اور کس چیز کا انکار کیا تونے اس سے کہ

ليس أحد أفضل عند الله من مؤمن يعمر في الإسلام لتسبيحه وتكبيره

نہیں ہے کوئی افضل نزدیک خدا کے اوس مسلمان سے کہ دراز کیجاوے عمر اوسکی مسلمانی میں بسبب عبادت کرنے اوسکے

وتهليله وعن محمد بن أبي عميرة وكان من أصحاب رسول الله صلى الله

اور لا الہ الا اللہ کہنے کے۔ اور روایت ہے محمد بن ابی عمیرہ رض سے اور تھا وہ صحاب رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال إن عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد إلى أن يموت

علیہ وسلم کے سے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق ایک بندہ بندہ اگر گرے اپنے موہنہ پر اوس دن سے کہ پیدا کیا گیا ہے یہانتک کہ

هرما في طاعة الله لحقره في ذلك اليوم ولود أنه رد إلى الدنيا كيما

بوڑھا ہو کر بیچ طاعت اللہ کے تو البتہ حقیر جانیگا اس اپنے کام کو بیچ اوس دن کے اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھیرا جاوے طرف دنیا کی

يزداد من الأجر والثواب رواهما أحمد باب التوكل والصبر

زیادہ ہووے اجر اور ثواب عمل کا نقل کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان توکل اور صبر کے

الفصل الأول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يدخل الجنة من أمتي سبعون ألفا بغير حساب هم الذين لا

کہ داخل ہوں گے بہشت میں میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے وہ وہ لوگ ہیں کہ نہ

يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه و

طلب منتر کی کرتے ہیں اور نہ شگون بد لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں متفق علیہ۔ اور

عنه قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال عرضت علي

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن پس فرمایا دکھائی گئیں مجھکو

الأمم فجعل يمر النبي ومعه الرجل والنبي ومعه الرجلان والنبي

امتیں۔ پس شروع کیا کہ گذرتا ہے ایک نبی اور ساتھ اس کے ایک شخص ہے اور گذرتا ہے ایک نبی اور ساتھ اسکے دو مرد

...ہوگا اسکے ساتھ کوئی نہ ہوگا معلوم ہوا کہ ہمارے حضرت صلعم کی امت

واسطے مسلمان کے عجب ہے

وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ

اسکے ساتھ ہیں کہ اوسکے ساتھ ہے ایک جماعت اور گذرتا ہے ایک نبی اور نہیں ہے ساتھ اوسکے کوئی پس دیکھا مینے ایک انبوہ بہت کہ

فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى فِي قَوْمِهِ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ

پس امید رکھی مینے یہ کہ ہو امت میری پس کہا گیا کہ یہ موسیٰ پیغمبر ہیں بیچ امت اپنی کے پھر کہا گیا واسطے میرے کہ دیکھ پس دیکھا

سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا

انبوہ بہت کہ روک رکھا ہے اوسنے کنارہ آسمان کو پس کہا گیا واسطے میرے دیکھ ادہر اور ادہر پس دیکھی مینے انبوہ بہت کہ

سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ

گھیر لیا ہے اوسنے کنارہ آسمان کو پھر کہا گیا یہ سب امت تیری ہیں اور ساتھ انکے ستر ہزار آدمی کہ آگے انکے ہیں

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ

داخل ہونگے بہشت میں بغیر حساب کے وہ وہ ہیں کہ نہ شگون لیتے ہیں اور نہ منتر پڑھواتے ہیں

وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ

اور نہ داغ لیتے ہیں اور اپنے پروردگار ہی پر توکل کرتے ہیں پس کھڑا ہوا عکاشہ بیٹا محصن صحابی کا اور کہا

ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ

دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کرے مجھکو اونمیں سے کہا آنحضرت صلعم نے خداوندا گردان تو عکاشہ کو اونمیں سے پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور

فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ مُتَّفَقٌ

پس کہا دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کر دے مجھکو اونمیں سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ سبقت لے گیا تجھسے ساتھ اس دعا کے عکاشہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ

علیہ ۔ اور روایت ہے صہیب رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجب ہے واسطے

الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ

مسلمان کے کہ تمام شان اوسکی اوسکے لیے بہتر ہے اور نہیں ہے یہ شان کسیکے لیے مگر مسلمان کے لیے اگر

أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

پہنچے اوسکو خوشی شکر کرتا ہے پس ہوتا ہے شکر بہتر اوسکے لیے اور اگر پہنچتا ہے اوسکو ضرر صبر کرتا ہے پس ہوتا ہے صبر بہتر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ مسلمان قوی بہتر اور بہت پیارا ہے

مومن کا کسی طرح نقصان نہیں ہوتا خوشی میں شکر کرتا ہے اس سے نعمت زیادہ ملتی اور ثواب پاتا ہے اور غم میں صبر کرتا ہے سبب قضا کا معتقد ہوا

الی اللہ من المؤمن الضعیف وفی کل خیر احرص علی ما ینفعک واستعن

نزدیک اللہ کے مسلمان ضعیف سے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے حرص کر تو اوس چیز پر کہ نفع دے تجھکو اور توفیق طلب

باللہ ولا تعجز وان اصابک شیء فلا تقل لو انی فعلت کان کذا وکذا ولکن

خدا سے اور عاجز نہو اور اگر پہونچے تجھکو کچھ تو نہ کہہ یہ بات کہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا ویسا لیکن

قل قدر اللہ وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشیطان رواہ مسلم

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو کچھ چاہتا ہے خدا کرتا ہے اسلیے کہ لفظ لو کھولتا ہے کار شیطان کو روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثانی

عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ

فصل دوسری روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر تحقیق تم توکل کرو اللہ پر حق توکل کا البتہ روزی دے تمکو جیسیکہ

یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا رواہ الترمذی وابن

روزی دیتا ہے جانوروں پرندہ کو نکلتے ہیں صبح کو بھوکے اور پھرتے ہیں شام کو سیر روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجۃ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہا الناس

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو

لیس من شیء یقربکم الی الجنۃ ویباعدکم من النار الا قد امرتکم

نہیں ہے کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو طرف بہشت کے اور دور رکھے تمکو آگ دوزخ سے مگر حکم کیا ہے میں نے تمکو

بہ ولیس شیء یقربکم من النار ویباعدکم من الجنۃ الا قد نہیتکم

ساتھ اوسکے اور نہیں ہے کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو آگ دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے مگر تحقیق منع کیا ہے میں نے تمکو

عنہ وان الروح الامین وفی روایۃ وان روح القدس نفث

اوس سے اور تحقیق روح الامین اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق روح القدس نے پھونکا

فی روعی ان نفسا لن تموت حتی تستکمل رزقہا الا فاتقوا اللہ و

بیچ دل میرے کہ تحقیق کوئی جان نہیں مرتی یہانتک کہ پورا لیتی ہے رزق اپنا آگاہ ہو پس ڈرو خدا سے اور

اجملوا فی الطلب ولا یحملنکم استبطاء الرزق ان تطلبوہ

کچھ اختصار کرو بیچ ڈھونڈنے رزق کے اور نہ باعث ہو تمکو تاخیر رزق کی اوپر طلب کرنے اوسکے

بِمَعَاصِي اللهِ فَإِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللهِ إِلَّا بِطَاعَتِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

ساتھ گناہوں خدا کے اسلیے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں پائی جاتی وہ چیز کہ نزدیک خدا کے ہے مگر بسبب طاعت اسکی کے نقل کی یہ شرح سنہ میں

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ وَعَنْ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا بیہقی نے جملہ وان روح القدس — اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ

ابی ذر رض سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زہد دنیا میں نہیں ہے ساتھ حرام کرنے حلال

وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ

اور نہ ساتھ ضائع کرنے مال کے ولیکن زہد دنیا میں یہ ہے کہ نہ ہووے تو ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ ہاتھوں تیرے کے

أَوْثَقَ بِمَا فِي يَدَيِ اللهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَنْتَ أُصِبْتَ

اعتماد کرنیوالا زیادہ بہ نسبت اوس چیز کے کہ بیچ ہاتھ قدرت اللہ کے ہے اور یہ کہ ہووے تو بیچ ثواب مصیبت کے جس وقت کہ مبتلا کیا جاوے تو

بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ

ساتھ اوس مصیبت کے بہت رغبت کرنیوالا اوس میں اگر وہ مصیبت باقی رکھی جاتی واسطے تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِي مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی منکر الحدیث ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روز پس فرمایا اے

غُلَامُ احْفَظِ اللهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللهَ وَإِذَا

لڑکے نگاہ رکھ تو اللہ کی امر و نہی کو نگاہ رکھیگا تجھکو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھ اللہ تعالیٰ کو پاویگا تو اوسکو سامنے اپنے اور جب سوال کرے تو پس سوال کر

اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ

مدد چاہے تو پس مدد چاہ اللہ سے اور جان تو یہ کہ گروہ خلق اگر جمع ہوں اوپر اسکے کہ

يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوا

نفع پہنچاویں تجھکو ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع پہنچا سکینگے تجھکو مگر اسقدر کہ مقدر کیا ہے اوسکو اللہ نے تیرے لیے اور اگر جمع

عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيْكَ

اوپر کہ ضرر پہنچاویں تجھکو ساتھ کسی چیز کے تو نہ ضرر پہنچا سکینگے تجھکو مگر مقدر کہ لکھا ہے اللہ نے اوسکو تجھ پر

رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور اٹھائی گئی قلم اور خشک ہو گئے صحیفے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا

سعد رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سے نیکبختی بیٹے آدم کے اسکا راضی ہونا اوسکا

قَضَی اللّٰهُ لَهٗ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ

کہ مقدر کی ہے اللہ نے واسطے اوسکے اور بدبختی بیٹے آدم کی سے ہے چھوڑنا اوسکا مانگنے خیر کو اللہ سے اور بدبختی

ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُهٗ بِمَا قَضَی اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ابن آدم کی سے ہے ناخوش ہونا اوسکا ساتھ اوس چیز کے کہ مقدر کی ہے اللہ نے واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ

کہ یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق اونہوں نے جہاد کیا

النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهٗ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پھرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے پھرے جابر ساتھ حضرت کے

فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

پس پہنچی صحابہ کو دوپہر بیچ ایک جنگل کے کہ بہت تھے درخت کیکر کے پس اترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّوْنَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

علیہ وسلم اور متفرق ہوئے لوگ درحالیکہ سایہ طلب کرتے تھے ساتھ درختوں کے پس اوترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهٗ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نیچے ایک بڑے درخت کیکر کے پس لٹکا دی اوسکی ٹہنی میں تلوار اپنی اور سوئے ہم کچھ سونا پس ناگہاں رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے بلاتے ہمکو اور ناگہاں اونکے پاس ایک اعرابی تھا پس فرمایا حضرت نے کہ اس اعرابی نے کھینچی

سَيْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ يَدِهٖ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَّمْنَعُكَ

تلوار میری اس حال میں کہ میں سوتا تھا پس جاگا میں اس حال میں کہ تلوار میری اوسکے ہاتھ میں تھی ننگی کہا اعرابی نے کہ کون بچاویگا تجکو

مِنِّيْ فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

مجھ سے پس کہا میں نے اللہ بچاویگا تین بار اور نہ عذاب کیا حضرت نے اوس اعرابی کو اور بیٹھا۔ متفق علیہ اور بیچ روایت

اِلی بکر الاسماعیلی فی صحیحه فقال من یمنعك منی قال الله فسقط

ابی بکر اسماعیلی کے کہ بیچ صحیح اپنی کے لایا ہے یون آیا ہے کہ پس کہا اعرابی نے کہ کون بچا دیگا تجکو مجہ سے فرمایا کہ اللہ پس گر پڑی

السیف من یده فاخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم السیف فقال من یمنعك

تلوار اعرابی کے ہاتہ سے پس لی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار اور کہا کہ کون بچا دیگا تجکو

منی فقال کن خیر اٰخذ فقال تشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله

مجہ سے پس کہا اعرابی نے کہ ہو تم بہتر پکڑنے والے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ گواہی دیتا ہے تو اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق مین

قال لا ولکنی اعاهدك علی ان لا اقاتلك ولا اکون مع قوم

پس کہا اعرابی نے کہ نہین لیکن مین عہد کرتا ہون تجسے اسپر کہ نہ لڑونگا تجسے اور نہ ہونگا مین ساتہ اس قوم کے کہ

یقاتلونك فخلی سبیله فاتی اصحابه فقال جئتکم من عند خیر

لڑین تجسے پس چہوڑ دیا حضرت صلعم نے اعرابی کو پس آیا اعرابی اپنی قوم کے پاس اور کہا کہ آیا ہون مین تمہارے پاس نزدیک بہتر

الناس هکذا فی کتاب الحمیدی وفی الریاض وعن ابی ذر ان رسول

آدمیون کے سے اسی طرح ہے بیچ کتاب حمیدی کے اور بیچ کتاب ریاض کے۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ تحقیق رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال انی لاعلم اٰیة لو اخذ الناس بها لکفتهم ومن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق مین البتہ جانتا ہون ایک آیت اگر عمل کرین لوگ اوسپر تو البتہ کفایت کرے انکو اور جو

یتق الله یجعل له مخرجا ویرزقه من حیث لا یحتسب رواه احمد

تقوی کرے خدا سے کرتا ہے اللہ اوسکے لیے خلاص ہونا اور روزی دیتا ہے اوسکو اوس جگہ سے کہ گمان نہین کرتا روایت کیا

وابن ماجة والدارمی وعن ابن مسعود قال اقرانی رسول الله

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا سکھائی مجکو رسول خدا

صلی الله علیه وسلم انی انا الرزاق ذو القوة المتین رواه ابوداود والترمذی

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کہ تحقیق مین ہون روزی دینے والا زور اور استوار روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حدیث حسن صحیح وعن انس قال کان اخوان علی عهد

اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تہے دو بہائی بیچ زمانہ

النبی صلی الله علیه وسلم فکان احدهما یاتی النبی صلی الله علیه وسلم والاٰخر یحترف

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تہا ایک ان دو بہائیون مین سے کہ آتا تہا نبی صلعم کے پاس اور دوسرا بہائی کچہ حرفہ کرتا تہا

فشكى المحترف اخاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي

پس شکوہ کیا حرفہ کرنیوالے نے اپنی بھائی کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ شاید تو رزق دیا جاتا ہی برکت اسکے

وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہی عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان قلب ابن ادم بكل واد شعبة فمن اتبع قلبه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دل آدمی کے لیے ہر جنگل میں ایک شاخ ہے پس جس شخص نے کہ پیچھے ڈالا اپنے دل کو

الشعب كلها لم يبال الله باي واد اهلكه ومن توكل على الله كفاه

ساری شعبوں کے نہیں پروا کرتا اللہ تعالیٰ کہ بیچ کس جنگل کے ہلاک کرے اوسکو اور جو کوئی توکل کرے اللہ پر کفایت کرے اللہ

الشعب رواه ابن ماجة وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

تمام فکروں سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال قال ربكم عز وجل لو ان عبيدي اطاعوني لاسقيتهم المطر

فرمایا کہ فرماتا ہے پروردگار تمہارا عز وجل کہ اگر تحقیق بندے میرے فرمانبرداری کریں میری البتہ برساؤں نہیں اونپر مینہ

بالليل واطلعت عليهم الشمس بالنهار ولم اسمعهم صوت الرعد

رات کو اور نکالوں میں اونپر دھوپ دنکو اور نہ سناؤں میں اونکو آواز گرجنے کی

رواه احمد وعنه قال دخل رجل على اهله فلما راى ما بهم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا داخل ہوا ایک شخص اپنے اہل و عیال پر پس جبکہ دیکھی اوس شخص نے

من الحاجة خرج الى البرية فلما رات امراته قامت الى الرحى

حاجت سے نکلا طرف جنگل کے پس جب دیکھا اوس عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے

فوضعتها والى التنور فسجرته ثم قالت اللهم ارزقنا فنظرت فاذا

پس رکھا اوسکو اور طرف تنور کے پس گرم کیا اوسکو پھر دعا کی عورت نے کہ خداوندا رزق دے ہمکو پس نگاہ کی عورت نے پس ناگہان

الجفنة قد امتلات قال وذهبت الى التنور فوجدته ممتليا قال

گڑھا چکی کا بھرا ہوا تھا آٹے سے کہا راوی نے اور گئی عورت طرف تنور کے پس پایا اوسکو بھرا ہوا روٹیوں سے کہا راوی نے

فرجع الزوج قال اصبتم بعدي شيئا قالت امراته نعم من ربنا وقام

پس آیا خاوند کہا کہ پایا تمنے کچھ بعد جانے میری کے کہا عورت نے ہاں اپنے مالک سے اور کھڑا ہوا

الی الرحی فذکر ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اما انہ لو لم یرفعہا لم تزل

طرف چکی کے پس ذکر کیا گیا یہ ماجرا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق شان یہ ہے کہ اگر نہ اوٹھاتا اوسکو تو ہمیشہ

تدور الی یوم القیمۃ رواہ احمد وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ

پھرتی رہتی روز قیامت تک روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان الرزق لیطلب العبد کما یطلبہ اجلہ رواہ ابو نعیم فی

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق رزق البتہ ڈھونڈتا ہے بندے کو جیسا کہ ڈھونڈتی ہے اوسکو اجل اوسکی روایت کی یہ ابو نعیم نے

الحلیۃ وعن ابن مسعود قال کانی انظر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب حلیہ میں ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا ہے گویا میں دیکھتا ہوں طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

یحکی نبیا من الانبیاء ضربہ قومہ فادموہ وھو یمسح الدم عن

کہ حکایت کرتے ہیں حال ایک نبی کا نبیوں میں سے کہ مارا اوس نبی کو اونکی قوم نے پس لہولہان کیا اوسکو اور حال اونکا یہ تھا کہ پونچھتے تھے لہو

وجھہ ویقول اللھم اغفر لقومی فانھم لا یعلمون متفق علیہ

اپنی موںہ سے اور کہتے تھے یاالہی بخش تو واسطے قوم میری کے اسلیے کہ وہ نہیں جانتے ہیں متفق علیہ

باب الریاء والسمعۃ الفصل الاول

عن ابی ھریرۃ

باب ہے بیچ بیان دیکھانے اور سنانے کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا ینظر الی صورکم

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں دیکھتا طرف صورتون تمہاری

واموالکم ولکن ینظر الی قلوبکم واعمالکم رواہ مسلم وعنہ

اور طرف مالوں تمہارے کی و لیکن دیکھتا ہے طرف دلوں تمہارے کی اور طرف اعمال تمہارے کی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی انا اغنی الشرکاء عن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں سب سے بے نیاز ترین شریکوں کا ہوں

الشرک من عمل عملا اشرک فیہ معی غیری ترکتہ وشرکہ وفی

شرک سے جو کوئی کرے کوئی عبادت کہ شریک کرے اوسمیں ساتھ میرے دوسرے کو چھوڑتا ہوں میں اوسکو ساتھ شرک اوسکے

روایۃ فانا منہ بریء ھو للذی عملہ رواہ مسلم وعن جندب

روایت میں یوں آیا ہے کہ پس میں اوس سے بیزار ہوں عمل اوسکا واسطے اوسکی ہے کہ کیا ہے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمّع سمّع الله به ومن يرائي يرائي

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عمل کرے واسطے سنانے کی مشہور کریگا اللہ عیب اوسکے اور جو شخص کہ عمل کرے واسطے دکھانے کے

الله به متفق عليه وعن أبي ذر قال قيل لرسول الله صلى الله عليه

اللہ تعالیٰ جزا ریا کاروں کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا کہا گیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم أرأيت الرجل يعمل العمل من الخير ويحمده الناس عليه وفي رواية

وسلم سے کہ خبر دیجئے مجکو اوس شخص کی کہ کرتا ہے عمل خیر اور تعریف کرتے ہیں لوگ اوسکی اوس کام پر اور ایک روایت میں ہے کہ

ويحبه الناس عليه قال تلك عاجل بشرى المؤمن رواه مسلم

دوست رکھتے ہیں اوسکو لوگ اوس کام پر فرمایا حضرت صلعم نے کہ یہ نقد خوشخبری ہے مسلمان کی روایت کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني عن أبي سعيد بن أبي فضالة عن رسول الله صلى

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی سعید بیٹے ابی فضالہ کے سے اوس نے نقل کی پیغمبر خدا صلی

الله عليه وسلم قال إذا جمع الله الناس يوم القيامة ليوم لا ريب فيه نادى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ جمع کریگا اللہ تعالیٰ لوگوں کو دن قیامت کے واسطے حساب او سدن کہ نہیں شک بیچ اوسکے

منادٍ من كان أشرك في عمل عمله لله أحدًا فليطلب ثوابه من عند

پکاریگا پکارنے والا جس شخص نے کہ شریک کیا کسیکو سوائے خدا کے بیچ عمل کے کہ کیا اوسکو واسطے خدا کے پس چاہیے کہ طلب کرے ثواب اپنے عمل کا

غير الله فإن الله أغنى الشركاء عن الشرك رواه أحمد وعن عبد

غیر خدا کی پاس کہ جسکو شریک کیا اوسکو اسلیے کہ خدا تعالیٰ بے نیاز ترین شریکوں کا ہے شرک سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

الله بن عمرو أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمّع الناس

عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق سنا اوس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ سنا دے لوگوں کو

بعمله سمّع الله به أسامع خلقه وحقّره وصغّره رواه البيهقي في

عمل اپنے پہنچا دیگا اللہ تعالیٰ خلائق کے کانوں میں کہ یہ ریاکار ہے اور حقیر و ذلیل کریگا اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

شعب الإيمان وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كانت نيته

شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہ ہو نیت اوسکی

طلب الآخرة جعل الله غناه في قلبه وجمع له شمله وأتته الدنيا

طلب ثواب آخرت کا گردانتا ہے اللہ تعالیٰ بے پروائی اوسکی دل میں اور جمع کرتا ہے اوسکے لیے پریشانیاں اوسکی اور آتی ہے

وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَ
جھک مار کر اور جو شخص کہ ہووے قصد اوسکا طلب دنیا کا کر دانتا ہے خدا تعالیٰ محتاجگی حاضر آگے آنکھوں اوسکی کے اور

شَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ
پریشان کرتا ہے اوسپر کام اوسکا اور نہیں آتی اوسکے پاس دنیا میں سے مگر وہ چیز کہ مقدر کی گئی ہے واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی نے

أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبَانٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ
احمد اور دارمی نے ابان سے کہ نقل کی اوسنے زید بن ثابت سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي
یا رسول اللہ اوس وقت کہ میں بیچ گھر اپنے کے مصلے پر تھا ناگہان داخل ہوا مجھپر ایک شخص پس خوش لگا

الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ
وہ حال کہ دیکھا اوس شخص نے مجھکو اوس حال پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحمت کرے تجھکو اللہ اے ابو ہریرہ

لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ
واسطے تیرے دوہرا ثواب ہے ثواب پوشیدہ کا اور ثواب ظاہر کا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ
غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلینگے آخر زمانہ میں

رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ
کتنے ایک اشخاص طلب کرینگے دنیا کو ساتھ عمل اہل آخرت کے پہنینگے واسطے لوگوں کے چمڑے دنبے کے واسطے اظہار نرمی کے

أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ يَقُولُ اللّٰهُ أَبِي
زبانیں اونکی شیریں زیادہ شکر سے ہونگی اور دل اونکے دل بھیڑیوں کے سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا بسبب

يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ
مہلت دینے میرے اونکو مغرور ہوتے ہیں یا اوپر میرے جرأت کرتے ہیں پس اپنی قسم کھاتا ہوں کہ البتہ مسلط کرونگا اون لوگوں پر

فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ
بلا کہ چھوڑیگا مرد عاقل کو انمیں حیران روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا کہ البتہ تحقیق پیدا کی ہے

السنتهم احلى من السكر وقلوبهم امر من الصبر فبي حلفت لاتيحنهم

کہ زبانیں انکی شیرین زیادہ شکر سے ہیں اور دل انکے تلخ تر ہیں ایلوے سے پس اپنی قسم کہاتا ہوں کہ البتہ ازماؤنگا

فتنة تدع الحليم فيهم حيران فبي يغترون ام علي يجترءون رواه

فتنہ کہ چھوڑیگا دانا کو ان میں حیران کیا انہیں ساتھ میرے فریب کہاتے ہیں یا مجھپر دلیری کرتے ہیں روایت کی ہے

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فان صاحبها سدد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے زیادتی ہے اور واسطے ہر زیادتی کے سستی ہے پس اگر صاحب اوسکا کرے میانہ روی کو

وقارب فارجوه وان اشير اليه بالاصابع فلا تعدوه رواه الترمذي

اور قریب ہوا پس امید رکھو اور اگر اشارہ کیا گیا طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کے پس نہ گنو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔

وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بحسب امرء من الشر ان يشار اليه بالاصابع

اور روایت ہے انس رض سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا کفایت کرتی ہے مرد کو برائی سے یہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کے

في دين او دنيا الا من عصمه الله رواه البيهقي في شعب الايمان الفصل

دین میں یا دنیا میں مگر جسکو بچاوے اللہ روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ فصل

الثالث عن ابي تميمة قال شهدت صفوان واصحابه وجندب يوصيهم

تیسری۔ روایت ہے ابی تمیمہ تابعی رض سے کہ کہا حاضر ہوا میں صفوان اور اوسکے یاروں کے پاس اور جندب وصیت کرتا تھا انکو

فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قال سمعت رسول

پس کہا اونہوں نے کہ آیا سنا ہے تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے کہ سنا ہے میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمع سمع الله به يوم القيمة ومن شاق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سناوے عمل کسیکو رسوا کریگا اوسکو اللہ دن قیامت کے اور جو شخص کہ مشقت ڈالے اپنے نفس پر

شق الله عليه يوم القيمة قالوا اوصنا فقال ان اول ما ينتن من

مشقت ڈالیگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ نصیحت کرو ہمکو پس فرمایا تحقیق اول جو چیز کہ گندہ ہوتی ہے

الانسان بطنه فمن استطاع ان لا ياكل الا طيبا فليفعل ومن

آدمی سے پیٹ اوسکا ہے پس جو شخص کہ طاقت رکھے کہ نہ کہاوے مگر حلال کو پس چاہیے کہ کرے یہ کام اور جو شخص کہ

استطاع ان لا يحول بينه وبين الجنة ملء كف من دم اهراقه فليفعل

طاقت رکھے یہ کہ مانع نہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان بہشت کے ایک چلو خون کا کہ گرایا ہو پس چاہیے کہ کرے

رواه البخاري وعن عمر بن الخطاب انه خرج يوما الى مسجد رسول

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضی سے یہ کہ وہ نکلے ایکدن طرف مسجد رسول

الله صلى الله عليه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پایا معاذ بن جبل کو بیٹھا ہوا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى

روتے پس کہا عمر نے کس چیز نے رولایا تجکو کہا معاذ نے کہ رولایا مجکو ایک چیز نے کہ سنا ہے میں نے اوسکو رسول خدا صلی

الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان يسير الرياء شرك

اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق تھوڑا سا ریا شرک ہے

ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب الابرار

اور جو شخص کہ دشمنی رکھے کسی خدا کے دوست سے پس تحقیق مقابلہ کیا اللہ کا ساتھ جنگ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں

الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا لم يفتقدوا وان حضروا لم

پرہیزگاروں پوشیدہ حالوں کو وہ لوگ کہ جب غائب ہوں نہ ڈھونڈے جاویں اور جب حاضر ہوں نہ

يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء

بلائے جاویں اور پاس نہ بٹھائے جاویں دل اونکے چراغ ہدایت کے ہیں نکلتے ہیں ہر فتنہ

مظلمة رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال

تاریک سے روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا صلى في العلانية

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندہ جسوقت کہ نماز پڑھتا ہے ظاہر میں

فاحسن وصلى في السر فاحسن قال الله تعالى هذا عبدي حقا

پس اچھی طرح پڑھتا ہے اور جب نماز پڑھتا ہے خلوت میں جب بھی اچھی طرح پڑھتا ہے فرماتا ہے اللہ تعالی یہ ہے بندہ میرا سچا

رواه ابن ماجة وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يكون في آخر الزمان أقوام إخوان العلانية أعداء السريرة فقيل يا رسول
کہ پیدا ہونگی آخر زمانہ میں کتنی ایک قومیں کہ دوست ہونگی ظاہر میں اور دشمن ہونگی باطن میں پس کہا گیا یا رسول
الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم إلى بعض ورهبة
اللہ کیونکر ہوگا یہ حال فرمایا یہ حال بسبب طمع کرنے بعض اونکے کی بعض سے اور بسبب ڈرنے
بعضهم من بعض وعن شداد بن أوس قال سمعت رسول الله صلى
بعض اونکے کے بعض سے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی
الله عليه وسلم يقول من صلى يرائي فقد أشرك ومن صام يرائي
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ نماز پڑھے دکھلانے کو پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص کہ روزہ رکھے دکھلانے کو
فقد أشرك ومن تصدق يرائي فقد أشرك رواهما أحمد وعنه
پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص صدقہ دے دکھلانے کو پس تحقیق شرک کیا روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے۔ اور
أنه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله
روایت ہے شداد سے یہہ کہ وہ روئے پس کہا گیا واسطے اونکے کس چیز نے رلایا تجھکو کہا ایک چیز کہ سنی میں نے پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم يقول فذكرته فأبكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پس یاد کیا میں نے اوسکو پس رلایا مجھکو سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
يقول أتخوف على أمتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول
فرماتے تھے ڈرتا ہوں میں اوپر امت اپنی کے شرک سے اور خواہش چھپی ہوئی سے کہا شداد نے کہ کہا میں نے یا رسول
الله أتشرك أمتك من بعدك قال نعم أما إنهم لا يعبدون شمسا
اللہ کیا شرک کریگی امت آپکی بعد آپکے فرمایا ہاں خبردار ہو تحقیق وہ نہیں ہے پوجینگے سورج کو
ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراءون بأعمالهم والشهوة
اور نہ چاند کو اور نہ پتھر کو اور نہ بت کو ولیکن ریا کرینگے دکھلانے کیواسطے عمل اپنے اور شہوت
الخفية أن يصبح أحدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته
چھپی ہوئی یہہ کہ صبح کرے ایک اونکا روزہ دار پس پیش آوے اوسکو ایک شہوت اوسکی شہوتوں میں سے
فيترك صومه رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن
پس توڑ ڈالے روزہ اپنا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

إِلَى سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ

ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم ذکر کرتے تھے آپس میں مسیح

الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ

دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اوس چیز کے کہ وہ بہت خوفناک ہے تمپر نزدیک میرے فتنہ مسیح

الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ

دجال کے سے پس کہا ہمنے ہاں خبر دیجئے یا رسول اللہ فرمایا وہ چیز شرک پوشیدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ کھڑا ہوتا ہے آدمی

فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلٰوتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

پس نماز پڑھتا ہے پس زیادہ کرتا ہے نماز اپنی بسبب اوس چیز کے کہ معلوم کرتا ہے کہ دیکھتا ہے کوئی شخص نقل کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

محمود بیٹے لبید رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہت ڈرنیوالا اوس چیز کے کہ ڈرتا ہوں میں تمپر شرک

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

چھوٹا ہے کہا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ اور کیا ہے شرک چھوٹا فرمایا حضرت صلعم نے کہ وہ ریا ہے روایت کی یہ احمد نے

وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ

اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں کہ فرماویگا اللہ تعالیٰ واسطے ریا کاروں کے اوس دن کہ جزا دیگا بندوں کو اونکے

اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ

جاؤ طرف اون لوگوں کے کہ اونکی دکھلاوے کو کرتے تھے عمل دنیا میں پس دیکھو آیا پاتے ہو نزدیک اونکے

جَزَاءً أَوْ خَيْرًا وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

جزا یا بھلائی۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق کوئی شخص عمل کرے ایک عمل بیچ بڑے پتھر کے کہ نہیں دروازہ واسطے اوسکے اور نہ روشن

إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

طرف لوگوں کے جو کچھ کہ ہو۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے خصلت چھپی ہوئی نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا تعالیٰ اوس خصلت سے

رِدَاۤءً يُعْرَفُ بِهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضـ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَخَافُ

ایک علامت کہ پہچانا جاتا ہے شخص ساتہ اوسکے - اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضہ کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں ڈرتا

عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ كُلَّ مُنَافِقٍ يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ

اوپر اس امت کے بیشتر ہر منافق کی سے کہ کلام کرتا ہے ساتہ حکمت کے اور عمل کرتا ہے ساتہ ظلم کے روایت کین بیہقی نے

الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ

تینوں حدیثین شعب الایمان میں - اور روایت ہے مہاجر بن حبیب رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ نہیں ہوں میں کہ ہر کلام حکیم کو قبول کروں میں

وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهٗ وَهَوَاهُ فَاِنْ كَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِّيْ وَوَقَارًا

ولیکن میں قبول کرتا ہوں قصد اور محبت اوسکی کو پس اگر ہو نیت اور محبت اوسکی بیچ فرمانبرداری میری کے کرتا ہوں میں اوسکی چپ

وَاِنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابُ الْبُكَاۤءِ وَالْخَوْفِ الْفَصْلُ

اور اگرچہ تکلام کرے وہ روایت کی یہ دارمی نے - باب بیچ بیان رونے اور ڈرنے کے - فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا ابو القاسم صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ میری جان

بِيَدِهٖ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَاۤ اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوسکے ہاتہ میں ہے اگر جانو تم اوس چیز کو کہ میں جانتا ہوں البتہ روؤ تم بہت اور ہنسو تم تھوڑا روایت کی یہ بخاری نے -

وَعَنْ اُمِّ الْعَلَاۤءِ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَاۤ

اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں

اَدْرِيْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جانتا ہوں اور میں رسول خدا ہوں کہ کیا کیا جاویگا ساتہ میری اور ساتہ تمہاری روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَاَيْتُ فِيْهَا

جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ظاہر کی گئی مجھپر آگ دوزخ کی پس دیکھی میں نے اوسمین

امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَاۤئِيْلَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ لَّهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ

ایک عورت بنی اسرائیل میں سے کہ عذاب کیجاتی ہے بسبب ایک بلی کے کہ اوسکی تہی باندہ رکھا تہا اوسکو پس نہ کھلاتی

تدعها تأكل من خشاش الأرض حتى ماتت جوعا ورأيت عمرو بن عامر

چھوڑتی تھی اوسکو کہ کھاوے چوہے وغیرہ یہانتک کہ مرگئی وہ بلی بہوکی اور دیکھا مینے عمرو بن عامر

الخزاعي يجر قصبه في النار وكان أول من سيب السوائب رواه مسلم

خزاعی کو کہ کھینچتا ہے آنتیں اپنی آگ دوزخ میں اور تھا وہ اول اون شخصوں کا کہ رسم نکالی چھوڑنے سانڈ کی روایت کی مسلم نے

وعن زينب بنت جحش أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها يوما

اور روایت ہے زینب بیٹی جحش کی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اونکے پاس ایکدن

فزعا يقول لا إله إلا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من

گھبرائے ہوئے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ وائے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ تحقیق نزدیک آیا ہے کھولا گیا آج کے دن

ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وحلق بإصبعيه الإبهام والتي

سد یاجوج وماجوج سے مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتھ دونو انگلیوں اپنی کے انگوٹھے کے اور اوسکے

تليها قالت زينب فقلت يا رسول الله أفنهلك وفينا الصالحون قال

پاس کی انگلی کے کہا زینب نے پس کہا مینے یا رسول اللہ کہ آیا پس ہلاک ہوں گے ہم اور حال اگر درمیان ہمارے ہیں وجود صالحون کا

نعم إذا كثر الخبث متفق عليه وعن أبي عامر أو أبي مالك الأشعري قال

ہاں جسوقت کہ بہت ہوگا فسق وفجور متفق علیہ اور روایت ہے ابی عامر سے یا ابی مالک اشعری رض سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليكونن من أمتي أقوام يستحلون

سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ ہونگی میری امت میں سے کتنی ایک قومیں کہ حلال کرینگی

الخز والحرير والخمر والمعازف ولينزلن أقوام إلى جنب علم تروح

خز اور ریشمی کپڑے کو اور شراب کو اور جو نکر اور البتہ اوتریں گی قومیں بیچ پہلو پہاڑ بلند کے راتکو وقت اونکا

عليهم بسارحة لهم يأتيهم رجل لحاجة فيقولون ارجع إلينا غدا

اوپر مواشی اونکے آدیگا اونکے پاس ایک مرد واسطے حاجت کے پس کہیں گی آنا طرف ہمارے کل کو

فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين قردة وخنازير إلى يوم القيامة

پس راتوں رات بھیجیگا اوپر اللہ عذاب اور رکھ دیگا پہاڑ کو اور بعضوں اونکے کو اور مسخ کریگا اللہ بعضوں کو اونمیں سے بصورت بندروں

رواه البخاري وفي بعض نسخ المصابيح الحر بالحاء والراء المهملتين

روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ بعضے نسخوں مصابیح کے بجائے الخز کے الحر ہے ساتھ ح اور را مہملتین کے اور

هُوَ تَصْحِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ بِالْخَاءِ وَالزَّاءِ الْمُعْجَمَتَيْنِ نَصَّ عَلَيْهِ الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ

یہ غلط ہے اور نہیں ہے یہ لفظ مگر الخز ساتھ خ اور ز معجمہ کے تصریح کی اس معنی پر حمیدی اور ابن

الْأَثِيرِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَفِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَكَذَا فِي

اثیر نے اس حدیث میں اور واقع ہے بیچ کتاب حمیدی کے بخاری سے اور اسطرح واقع ہوا بیچ

شَرْحِهِ لِلْخَطَّابِيِّ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ لِحَاجَةٍ وَعَنِ

شرح بخاری کو کہ خطابی کی ہے تروح علیہم سارحۃ لہم یاتیہم لحاجۃ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ

ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ اوتارتا ہے اللہ کسی قوم پر عذاب پہنچتا وہ عذاب

مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلٰى أَعْمَالِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

اس کسی کو کہ ہو درمیان انکے پھر اوٹھائے جاوینگے موافق عملوں اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھایا جاویگا ہر بندہ روز قیامت کے اوپر اس حال کے کہ مرا ہے اوسپر روایت کی یہ مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نہیں دیکھا میں نے مانند آگ دوزخ کے کہ سوتا ہے بھاگنے والا اوس سے اور نہیں دیکھا میں نے مانند بہشت کی سوتا ہے طلب کرنیوالا اوسکا

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں دیکھتا ہوں وہ چیز کو کہ نہیں دیکھتے تم اور سنتا ہوں

مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

نہیں سنتے تم آواز کرتا ہے آسمان اور لائق ہے اوسکو یہ کہ آواز کرے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَ

نہیں ہے بیچ آسمان میں جگہہ چار انگشت کی مگر کہ فرشتے رکھی ہوئی ہے پیشانی اپنی درحالیکہ سجدہ کرنیوالے ہیں اللہ کو

اللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ

خدا کی اگر جانو تم وہ چیز کہ جانتا ہوں میں البتہ ہنسو تم کم اور روؤ تم بہت اور نہ لذات حاصل کرو

بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُو

ساتھ عورتوں کے بچھونوں پر اور البتہ نکلوتم طرف جنگلوں کے فریاد کرتے ہوئے طرف اللہ کے کہا ابوذر نے

ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

ملکہ کاش ہوتا میں درخت کہ کاٹا جاتا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرتا ہے بہاگتا ہے اول شب

وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ

اور جو شخص بہاگتا ہے اول شب پہنچتا ہے منزل کو آگاہ ہو کہ تحقیق متاع اللہ کی مہنگی ہے آگاہ ہو کہ تحقیق متاع خدا کی بہشت ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ نقل کی اونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا اللہ

جَلَّ ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ رَوَاهُ

کہ بزرگ ہے ذکر اوسکا نکالو آگ میں سے اوس شخص کو کہ یاد کیا ہے مجکو ایکدن یا ڈرا ہے مجسے کسی جگہ روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث ونشور کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا

کہ پوچھا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے مطلب اس آیت کا سے اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو چیز کہ دیتے ہیں

وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُمُ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُونَ قَالَ لَا يَا

اور دل انکے ترساں ہیں آیا یہ لوگ وہ ہیں کہ شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا حضرت نے نہ اے

بِنْتَ الصِّدِّيقِ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ

بیٹی صدیق کے و لیکن یہ وہ لوگ ہیں کہ روزہ رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُمْ أُولٰئِكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

اور باوجود اسکے وہ ڈرتے ہیں کہ مقبول نہ ہو اونسے یہ وہ لوگ ہیں کہ شتابی کرتے ہیں

الْخَيْرَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نیکیوں میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب رضہ سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت جاتی دو تہائی رات اٹھتے پس فرماتے اے لوگو

اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا

یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو آیا سلہ زلزلہ پیچھے آتا ہے اوسکے پیچھے آنیوالا آئی موت ساتھ ان احوال

فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

کہ اوسمین ہین آئی موت ساتھ اون احوال کہ اوسمین ہین روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی ابی سعید سے کہ کہا

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُونَ

کہ نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم واسطے ادا کرنے نماز کے پس دیکھا لوگون کو گویا کہ وہ ہنستے ہین

قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى الْمَوْتِ

فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرو ذکر کاٹنے والی لذتون کا البتہ باز رکھے تمکو اوس چیز سے کہ دیکھتا ہون یعنی موت کو

فَأَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ

پس بہت یاد رکھو ذکر کاٹنے والی لذتون کا موت ہے پس تحقیق شان یہ ہے کہ نہین آتا قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے

فَيَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَأَنَا

پس کہتی ہے کہ مین ہون گھر غربت کا اور مین ہون گھر تنہائی کا اور مین ہون گھر خاک کا اور مین ہون

بَيْتُ الدُّودِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَأَهْلًا

گھر کیڑون کا اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ مومن کہتی ہے اوسکو قبر آیا تو مکان فراخ مین اور اپنی جگہ مین

أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَ

آگاہ ہو تحقیق تھا تو بہت پیارا نزدیک میرے اون شخصون مین سے کہ چلتے ہین مجھپر پس اسوقت کہ حاکم کی گئی ہین تجھپر آج کے دن اور

صِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ

ہوا تو مجھپر طرف میری پس نزدیک ہے کہ دیکھیگا تو نیکی کرنی میری ساتھ تیرے فرمایا پس فراخ ہو جاتی ہے قبر اوسکے لیے مقدار درازی بینائی اوسکی اور کھولا

لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ

اوسکے لیے ایک دروازہ طرف بہشت کی اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ فاسق یا کہا کافر کہتی ہے اوسکو قبر

لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ

نہ آیا تو مکان فراخ مین اور نہ اپنی جگہ مین خبردار ہو کہ تحقیق تھا تو بہت دشمن نزدیک میرے اون مین سے کہ چلتے ہین مجھپر سو وقت

فاذ وليت اليوم وصرت الى فسترى صنيعي بك قال فيلتئم عليه حتى

کرحاکم کی گئی میں تجھپر آج کے دن اور ہوا تو مجھ طرف میری پس دیکھیگا تو برائی کرنی میری ساتھ تیرے فرمایا پس مل جاتی ہے اوسپر یہانتک

تختلف اضلاعه قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم باصابعه فادخل

مختلف ہوجاتی ہیں پسلیاں اوسکی کہا ابوسعید نے اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ انگلیوں اپنی کے پس

بعضها في جوف بعض قال ويقيض له سبعون تنينا لو ان واحدا

بعض انگلیاں اندر بعضیوں کے فرمایا حضرت نے کہ متعین کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے ستر اژدہا اگر ایک

منها نفخ في الارض ما انبتت شيئا ما بقيت الدنيا فينهسنه و

اون میں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ اوگائے زمین کچھ جب تک کہ باقی رہے دنیا پس کاٹتے ہیں اوسکو اور

يخدشنه حتى يفضى به الى الحساب قال وقال رسول الله صلى الله

نوچتے ہیں اوسکو یہانتک کہ پہنچایا جاوے اوس بندہ کو طرف حساب کے کہا ابوسعید نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم انما القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفر النار

علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ قبر باغچہ ہے باغوں جنت کے سے یا گڑہا ہے گڑہوں آگ کے سے

رواه الترمذي وعن ابي جحيفة قال قالوا يا رسول الله قد

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے کہا اونہوں نے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق

شبت قال شيبتني هود واخواتها رواه الترمذي وعن ابن عباس

بوڑہے ہوگئے تم فرمایا بوڑہا کردیا مجھکو سورہ ہود نے اور بہنوں اوسکی نے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس

قال قال ابو بكر يا رسول الله قد شبت قال شيبتني هود والواقعة والمرسلات

کہا فرمایا ابوبکر رضنے یا رسول اللہ تحقیق بوڑہے ہوگئے آپ فرمایا بوڑہا کردیا مجھکو سورہ ہود اور واقعہ اور مرسلات

وعم يتساءلون واذا الشمس كورت رواه الترمذي وذكر حديث ابي هريرة

اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی

لا يلج النار في كتاب الجهاد الفصل الثالث عن انس قال انكم لتعملون اعمالا هي ادق

لا یلج النار بیچ کتاب الجہاد کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق تم البتہ عمل کرتے ہو عمل کہ وہ باریک تر ہیں

في اعينكم من الشعر كنا نعدها على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم من الموبقات يعني المهلكات

بیچ آنکھوں تمہاری کے بال سے تھے ہم گنتے اونکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں موبقات سے یعنی ہلاک کرنے والوں سے

رواه البخاري وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عائشة اياك ومحقرات الذنوب فان

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا ای عائشہ دور رکھ تو اپنے تئین حقیر گناہون سے

لها من الله طالبا رواه ابن ماجة والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي بردة بن ابي موسى

اون گناہون کے لیے خدا تعالی کیطرف سے ایک طالب ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہے ابی بردہ بن

قال قال لي عبد الله بن عمر هل تدري ما قال ابي لابيك قال قلت

کہا فرمایا واسطی میرے عبد اللہ بن عمر رضہ نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا کہا باپ میرے نے واسطی باپ تیرے کے کہا ابو بردہ نے کہا مینے

لا قال فان ابي قال لابيك يا ابا موسى هل يسرك ان اسلامنا مع رسول

نہین جانتا ہون کہا عبد اللہ نے تحقیق باپ میرے نے کہا واسطی باپ تیرے کے ای ابی موسی کیا خوش کرتا ہے تجکو یہ کہ سلام ہمارا ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم وهجرتنا معه وجهادنا معه وعملنا كله معه برد لنا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ اونکے اور جہاد ہمارا ساتھ اونکے اور عمل ہمارے سارے ساتھ اونکے باقی رہین

وان كل عمل عملنا بعده نجونا منه كفافا راسا براس فقال ابوك لابي

اور یہہ کہ جو عمل کیے ہمنے بعد وفات رسول خدا صلعم کے نجات پاوین ہم اون سے برابر سر بسر پس کہا باپ تیرے نے واسطی باپ میرے کے

لا والله قد جاهدنا بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلينا وصمنا وعملنا

یون نہین ہے قسم خدا کی تحقیق جہاد کیا ہمنے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نماز پڑہی ہمنے اور روزے رکہے ہمنے اور کیے ہمنے عمل

خيرا كثيرا واسلم على ايدينا بشر كثير وانا لنرجو ذلك قال ابي لكني

نیک بہت اور مسلمان ہوکر ہمارے ہاتہ پر بہت آدمی اور تحقیق ہم البتہ توقع رکہتے ہین اسکی کہا باپ میرے نے لیکن

انا والذي نفس عمر بيده لوددت ان ذلك برد لنا وان كل شيء

مین قسم کہاتا ہون اوس ذات کی کہ جان عمر کی اوسکے ہاتہ مین ہے البتہ دوست رکہتا ہون یہ کہ وہ عمل کہ ساتہ آنحضرت صلعم کے کیے ہین ہمنے

عملناه بعده نجونا منه كفافا راسا براس فقلت ان اباك والله كان

کہ کیا ہے ہمنے بعد آنحضرت صلعم کے نجات پاوین اونسے برابر سر بسر پس کہا مینے ابن عمر کو کہ تحقیق باپ تمہارے قسم خدا کی تہے

خيرا من ابي رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

بہتر باپ میرے سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم امرني ربي بتسع خشية الله في السر والعلانية و

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حکم کیا مجکو پروردگار میرے نے ساتہ نو چیزون کے ڈرنا اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر مین اور

كلمة العدل في الغضب والرضا والقصد في الفقر والغنى وأن أصل

بات راست کہنی بیچ حالت غصہ اور رضا کے اور میانہ روی بیچ فقر اور غنا کے اور یہ کہ ملاؤں

من قطعني وأعطي من حرمني وأعفو عمن ظلمني وأن يكون صمتي

کاٹے مجھسے اور یہ کہ دوں اوسکو کہ محروم رکھے مجھکو اور یہ کہ درگذر کروں اوس سے کہ ظلم کرے مجھپر اور یہ کہ ہو چپ رہنا میرا

فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرة وآمر بالعرف وقيل بالمعروف

فکر اور یہ کہ ہو بولنا میرا ذکر اور یہ کہ ہو نظر میری عبرت اور حکم کیا رب میرے نے کہ حکم کروں میں ساتھ نیکی کے اور کہا گیا

رواه رزين وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من عبد مؤمن يخرج من عينيه دموع وإن كان مثل رأس الذباب

کہ نہیں کوئی بندہ مومن کہ نکلے اوسکی آنکھوں سے آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکھی کے

من خشية الله ثم يصيب شيئا من حر وجهه إلا حرمه الله على

بسبب خوف خدا کے پھر پہنچے آنسو اوسکے مونہہ پر مگر کہ حرام کریگا اوسکو اللہ

النار رواه ابن ماجه باب تغير الناس الفصل الأول

آگ پر۔ روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان تغیر لوگوں کے۔ فصل پہلی

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما الناس كالإبل المائة

روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے آدمی مگر مانند سو اونٹوں کے

لا تكاد تجد فيها راحلة متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول

نہیں قریب ہے کہ پاوے تو اون میں ایک قابل سواری کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ پیروی کروگے تم طریقوں اون لوگوں کی کہ پہلے تم سے تھے بالشت ساتھ بالشت کے اور ہاتھ ساتھ ہاتھ کے

حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قيل يا رسول الله اليهود و

یہاں تک کہ اگر گھسے ہونگے وہ سوراخ گوہ کے میں تو پیروی کروگے تم اونکی عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ وہ یہود اور

النصارى قال فمن متفق عليه وعن مرداس الأسلمي قال قال النبي

نصاری ہیں فرمایا حضرت نے اور کون ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مرداس اسلمی رض سے کہ کہا فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم يذهب الصالحون الأول فالأول وتبقى حفالة كحفالة
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جاتے رہیں گے نیک بخت اول پس اول اور باقی رہیں گے نابکار مانند بھوسے

الشعير أو التمر لا يباليهم الله بالة رواه البخاري **الفصل الثاني**
جو کے یا کھجور کے نہیں پرواہ کریگا انکی اللہ ۔ روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مشت أمتي المطيطاء
روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت چلیگی امت میری چلنا تکبر کا

وخدمتهم أبناء الملوك أبناء فارس والروم سلط الله شرارها على
اور خدمت کرینگے انکی بیٹے بادشاہوں کی کہ بیٹے فارس اور روم کے ہیں مسلط کریگا اللہ تعالی اسکے بدوں کو

خيارها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن حذيفة أن النبي
انکی نیکوں پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم و
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ قتل کرو گے تم اپنے امام کو اور مارو گے تم ایک دوسرے کو ساتھ تلواروں

يرث دنياكم شراركم رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
یہانتک کہ وارث ہوگی دنیا تمہاری کے بدکار تمہارے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تقوم الساعة حتى يكون أسعد الناس بالدنيا لكع بن لكع رواه الترمذي
کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہو بہرہ مند ترین لوگوں کا دنیا میں ساتھ کثرت مال کے احمق بیٹا احمق کا روایت کی یہ ترمذی

والبيهقي في دلائل النبوة وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع علي
اور بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت محمد بن کعب قرظی رضی سے ہے کہ کہا حدیث کی مجکو اس شخص نے کہ سنا علی

ابن أبي طالب رض قال إنا لجلوس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاطلع علينا
بن ابی طالب رض سے کہ کہا علی نے تحقیق تھے ہم بیٹھے ہوئے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پس آئے ہمپر

مصعب بن عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم
مصعب بیٹے عمیر کے اسحال میں کہ نہ تھی انکے بدن پر مگر چادر انکی پیوندلگی ہوئی ساتھ پوستین کے پس جب دیکھا اسکو پیغمبر خدا نے

بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بكم إذا غدا أحدكم
رودیے بسبب اس امر کے کہ تھے بیچ نعمتوں کے اور بسبب ایکے اسحال کے کہ اوسمیں تھے آج پھر فرمایا پیغمبر خدا نے کیا حال ہوگا تمہارا

کو کہ اسکو بہت نفیس کھانا کھلاتے تھے اور میںنے اسپر جوڑا کپڑوں کا دیکھا جو دو سو درہم کو خرید

فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةٌ وَرُفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ

پہر ایک جوڑہ کے اور شام کو نکلیگا پہر ایک جوڑے کے اور رکہا جاویگا آگے اوسکے ایک تابش کہانیکا اور اوٹہایا جاویگا دوسرا اور

بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنَّا

اپنے گہرون کو جیسے کہ ڈہانکا جاتا ہے کعبہ پس کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کہ ہم اوسدن بہتر ہونگے اپنے حال سے کہ

الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمُؤْنَةَ قَالَ لَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ

آج رکہتے ہیں اسلیے کہ فارغ ہون گے واسطے عبادت کے اور کفایت کیجاوینگے ہم محنت سے فرمایا حضرت نے کہ یون نہین ہے بلکہ تم آجکے دن بہتر ہو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آوے گا

عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

لوگون پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اوس زمانہ کے لوگون میں سے اپنے دین پر مانند مٹہی میں لینے والے انگاری کی ہے نقل کی ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے از راہ اسناد کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أُمَرَاؤُكُمْ خِيَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو وقت کہ ہون امیر تمہارے نیک تمہارے اور غنی تمہارے سخی تمہارے اور

أُمُورُكُمْ شُورَى بَيْنَكُمْ فَظَهْرُ الْأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ

امور تمہاری آپسکے مشورہ سے ہون پس پشت زمین کی بہتر ہے تمہارے لیے پیٹ زمین کی سے اور جبکہ

أُمَرَاؤُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاؤُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وَأُمُورُكُمْ إِلَى نِسَائِكُمْ فَبَطْنُ الْأَرْضِ

امیر تمہارے بد تمہارے اور دولتمند تمہارے بخیل تمہارے اور کام تمہارے سپرد ہون طرف عورتون کی پیٹ

خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

بہتر ہے تمہارے لیے پشت زمین سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى

ثوبان رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قریب ہیں گروہ کفر و ضلالت کہ بلاویں

عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا فَقَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قِلَّةٍ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ

تمہاری کو جیسے کہ بلاتے ہین کہانیوالے بعضے اونکے بعضون کو طرف کاسہ طعام کے پس کہا ... یعنی یہ غالب ہونگے

قَالَ بَلْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيْرٌ وَّلٰكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ وَلَيَنْزِعَنَّ اللّٰهُ

فرمایا حضرت نے بلکہ تم اوس دن بہت ہوگے ولیکن تم مانند جھاگ کے ہوگے اور بر کنارہ نالہ کے ہوتے ہیں اور البتہ نکالڈالیگا اللہ تعالی

مِنْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ وَلَيَقْذِفَنَّ فِيْ قُلُوْبِكُمُ الْوَهْنَ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا

تمہارے دشمنوں کے سینوں میں سے رعب تمہارا اور البتہ ڈالیگا تمہارے دلوں میں سستی کہا کہنے والے نے یا رسول اللہ اور کیا ہے سبب

الْوَهْنُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

سستی پڑنے کا ہمارے دلوں میں فرمایا کہ سبب پڑنے سستی کا دلمیں محبت دنیا کی اور ناخوش رکھنا موت کا روایت کی یہ ابو داؤد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِيْ قَوْمٍ اِلَّا

فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نہیں پیدا ہوتی خیانت کرنی غنیمت میں بیچ کسی قوم کے مگر

اَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَا الزِّنَا فِيْ قَوْمٍ اِلَّا كَثُرَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ

کہ ڈالتا ہے اللہ تعالی اونکے دلوں میں خوف دشمن کا اور نہیں پھیلتا زنا کسی قوم میں مگر کہ بہت ہوتی ہے اونمیں موت

وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ

اور نہیں کم کرتی کوئی قوم پیمانہ اور ترازو کو مگر کہ موقوف کیا جاتا ہے اونسے رزق اور نہیں حکم کرتی کوئی قوم

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ

ناحق مگر کہ پھیلتی ہے درمیان اونکے خونریزی اور نہیں توڑتی کوئی قوم عہد مگر کہ مسلط کیا جاتا ہے اونپر

الْعَدُوُّ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابٌ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ

دشمن روایت کی یہ مالک نے۔ یہ باب ہے بیچ اسکے پہلا باب کا فصل پہلی۔ روایت ہے عیاض سے بیٹے

حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَلَا

حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبہ میں آگاہ ہو

اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ يَوْمِيْ هٰذَا كُلُّ مَالٍ

تحقیق رب میرے نے حکم کیا مجکو یہ کہ سکھلاؤں میں تمکو وہ چیز کہ نہیں جانتے تم اسدن میں کہ فرمایا اللہ تعالی نے جو مال کہ

نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ

دیا میں نے اوسکو کسی بندے کو بندوں میں سے حلال ہے اور میں نے پیدا کیا ہے سب بندوں کو مائل باطل سے طرف حق کے اور تحقیق

اَتَتْهُمُ الشَّيٰطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا

آئے ان بندوں کے پاس شیاطین پس پھیرا اونکو شیاطین نے اونکے دین سے اور حرام کی اونپر وہ چیز کہ

موجب عقیدہ شیعہ کی اچھوتا کہتی ہیں بدون فاتحہ ہوئے نہ کھانا یا حضرت فاطمہ رض کے فاتحہ کے کھانے کو

أحللت لهم وأمرتهم أن يشركوا بي ما لم أنزل به سلطانا وإن الله

حلال کی مینسے واسطے اونکے اور حکم کیا شیاطین نے اونکو یہ کہ شریک کرین ساتھ میرے اوس چیز کو کہ نہین اوتاری ہی ساتھ اوسکے دلیل

نظر إلى أهل الأرض فمقتهم عربهم وعجمهم إلا بقايا من أهل

نظر کی طرف زمین والونکی پس مبغوض رکھا اونکو عرب اونکیکو اور عجم اونکیکو مگر ایک جماعت کو اہل

الكتاب وقال إنما بعثتك لأبتليك وأبتلي بك وأنزلت عليك

کتاب سے اور فرمایا اللہ تعالی نے کہ نہین بھیجا ہے مینے تجکو پیغمبر کر کر مگر اسلیے کہ آزمایش کرون تیری اور آزمایش کرون ساتھ تیرے اور بھیجی

كتابا لا يغسله الماء تقرؤه نائما ويقظان وإن الله أمرني أن أحرق

ایک کتاب کہ نہین دھوتا اوسکو پانی پڑھتا تو اوسکو سوتے اور جاگتے مین اور تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجکو کہ جلاؤن

قريشا فقلت رب إذا يثلغوا رأسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما

قریش کو پس کہا مینے ای پروردگار میرے اوسوقت کچلینگے سر میرا پس کردینگے میرے سر کو مانند روٹی کے فرمایا کہ نکال تو اونکو جیسا

أخرجوك واغزهم نغزك وأنفق فسننفق عليك وابعث جيشا

نکالا اونھون نے تجکو اور جہاد کر اونسے مہیا کرینگے ہم اسباب جہاد کا اور خرچ کر ہم بھی خرچ کرینگے اوپر تیرے اور بھیج لشکر

نبعث خمسة مثله وقاتل بمن أطاعك من عصاك رواه مسلم و

ہم بھیجینگے پانچ مقدار لشکر غنیم کے اور لڑ ہمراہ لیکر اونکو کہ فرمانبرداری کی ہے اونھون نے تیری ساتھ اونکے کہ سرکشی کی ہے تجسے روایت کی

عن ابن عباس قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين فصعد

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اونسے جبکہ اوتری آیت ڈرا اپنے کنبے والے نزدیکیون کو پس چڑھے

النبي صلى الله عليه وسلم الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر پس شروع کیا پکارنا اے اولاد فہر کی ای اولاد عدی کی

لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال أرأيتكم لو أخبرتكم أن خيلا

واسطے فرقون قریش کے یہانتک کہ جمع ہوئے پس فرمایا کہ خبر دو مجکو کہ اگر خبر دون مین تمکو یہ کہ ایک لشکر اوترا ہے

بالوادي تريد أن تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك

بیچ جنگل کے ارادہ رکھتا ہے کہ غارت کرے تمپر آیا سچا جانوگے تم مجکو کہا اونھون نے ہان اسلیے کہ نہین تجربہ کیا ہمنے اوپر تیرے

إلا صدقا قال فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال أبو لهب

مگر سچ کا فرمایا حضرت نے پس تحقیق مین خبر دیتا ہون تمکو پہلے اوترنے عذاب سخت کے سے پس کہا ابو لہب نے

تبا لك سائر اليوم ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا أبي لهب وتب متفق

ہلاک ہو تمکو تمام ایام میں کیا اسی بات کے لیے اکٹھا کیا تہا تو نے ہمکو پس اتری یہ سورہ ہلاک ہو جیو دونوں ہاتہ ابی لہب کے اور ہلاک ہووے

عليه وفي رواية نادى يا بني عبد مناف إنما مثلي ومثلكم كمثل رجل رأى

علیہ اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ندا کی حضرت صلعم نے اور فرمایا ای بیٹوں عبد مناف کے نہیں ہے حال میرا اور تمہارا مگر مانند حال ایک شخص کے کہ دیکھا

العدو فانطلق يربأ أهله فخشي أن يسبقوه فجعل يهتف يا صباحاه فا

لشکر دشمن کا پس گیا وہ شخص تا نگہبانی کرے اپنی قوم کی پس ڈرا یہ شخص کہ سبقت لیجاویں دشمن طرف اہل کے پس شروع کیا چلانا اور کہنا یا

عن أبي هريرة قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين دعا النبي صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا اونہوں نے جب یہ آیت اتری کہ ڈرا تو اپنے کنبے کو کہ بہت نزدیک ہیں بلایا نبی صلعم نے

قريشا فاجتمعوا فعم وخص فقال يا بني كعب بن لؤي أنقذوا أنفسكم من النار

قریش کو پس جمع ہوئے پس تعمیم کی آنحضرت صلعم نے پکارنے میں اور تخصیص کی پس فرمایا ای اولاد کعب بن لوی کی خلاص کرو اپنی جانونکو

يا بني مرة بن كعب أنقذوا أنفسكم من النار يا بني عبد شمس أنقذوا أنفسكم من النار

ای اولاد مرۃ بن کعب کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ دوزخ سے ای اولاد عبد شمس کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے

يا بني عبد مناف أنقذوا أنفسكم من النار يا بني هاشم أنقذوا أنفسكم من النار

ای اولاد عبد مناف کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے ای اولاد ہاشم کی خلاص کرو اپنی جانوں کو آگ سے

يا بني عبد المطلب أنقذوا أنفسكم من النار يا فاطمة أنقذي نفسك من النار فإني

ای اولاد عبد المطلب کی خلاص کرو اپنی جانوں کو آگ سے اے فاطمہ خلاص کر اپنی جان کو آگ سے اسلیے کہ میں

لا أملك لكم من الله شيئا غير أن لكم رحما سأبلها ببلالها رواه مسلم وفي

مالک نہیں ہوں تمہارے لیے عذاب خدا سے کسی چیز کا سوا اسکے کہ واسطے تمہارے مجہپر حق قرابت کا ہے کہ تر کرتا ہوں میں اسکو ساتہ تری اسکے

المتفق عليه قال يا معشر قريش اشتروا أنفسكم لا أغني عنكم من الله شيئا يا بني

متفق علیہ کے آیا ہے فرمایا حضرت صلعم نے ای گروہ قریش کی خریدو اپنی جانونکو نہیں دفع کر سکتا میں تمسے عذاب خدا کا سے کچہ ای اولاد

عبد مناف لا أغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا أغني عنك

عبد مناف کی نہیں دور کر سکتا میں تمسے الله کے عذاب سے کچہ ای عباس بیٹے عبد المطلب کے نہیں دور کر سکتا میں تمسے

من الله شيئا ويا صفية عمة رسول الله لا أغني عنك من الله شيئا ويا فاطمة بنت

الله کے سے کچہ اور ای صفیہ پہپی رسول الله کی نہیں دور کر سکتا میں تجہسے الله کا عذاب کچہ اور ای فاطمہ بیٹی

محمدٌ سلینی ما شئت من مالی لا اغنی عنك من الله شیئا الفصل

محمدؐ کی سلہ مانگ مجھسے جو چاہے میرے مال میں سے نہیں بچا دور کرسکتا میں تجھسے اللہ کا عذاب کچھ۔ فصل

الثانی عن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امتی هذه

دوسری- روایت ہی ابی موسی رضسے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امت میری یہ

امة مرحومة لیس علیها عذاب فی الاخرة عذابها فی الدنیا الفتن

امت مرحومہ ہے نہیں اوسپر عذاب آخرت میں عذاب اوسکا دنیا میں فتنے

والزلازل والقتل رواه ابوداود وعن ابی عبیدة ومعاذ بن

اور زلزلے اور قتل ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے- اور روایت ہی ابو عبیدہ بن الجراح اور معاذ بن

جبل عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان هذا الامر بدا نبوة

جبل سے کہ روایت کی اونہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ امر دین ظاہر ہوا ساتھ نبوت کے

ورحمة ثم یکون خلافة ورحمة ثم ملکا عضوضا ثم کائن

اور رحمت کے پھر ہوگا امر دین کا خلافت اور رحمت پھر ہوگا یہ امر بادشاہت گزندہ پھر ہونیوالا ہے بیکار

جبریة وعتوا وفسادا فی الارض یستحلون الحریر والفروج و

تکبر اور حد سے گذرنا اور فساد پڑہنا ہے زمین میں حلال جانینگے یہ ریشمیں کپڑونکو اور عورتونکی شرمگاہونکو اور

الخمور یرزقون علی ذلك وینصرون حتی یلقوا الله رواه البیهقی

شرابونکو روزی دیئے جاوینگے باوجود اس کام کے اور مدد دیئے جاوینگے یہانتک کہ ملاقات کرینگے اللہ سے روایت کیا

فی شعب الایمان وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلی الله

شعب الایمان میں- اور روایت ہی عائشہ رضسے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم یقول ان اول ما یکفا قال زید بن یحیی الراوی یعنی

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اول اوس چیز کا کہ اولٹا جاویگا کہا زید بن یحیی راوی نے یعنی

الاسلام کما یکفا الاناء یعنی الخمر قیل فکیف یا رسول الله وقد

اسلام میں جیسا کہ اولٹا جاتا ہی باسن یعنی شراب ہوگی کہا گیا پس کسطرح یا رسول اللہ حالانکہ تحقیق

بین الله فیها ما بین قال یسمونها بغیر اسمها فیستحلونها رواه

بیان کی اللہ نے بیچ اوسکے وہ چیز کہ بیان کی فرمایا حضرت نے نام رکھینگے اوسکا نام سوائے شراب کے پس حلال جانینگے اوسکو

الدارمي الفصل الثالث عن النعمان بن بشير عن حذيفة قال

دارمی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے نعمان بن بشیر سے اوس نے نقل کی حذیفہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوة فيكم ما شاء الله ان

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور باقی رہیگا وجود نبوت کا اور اوسکا درمیان تمہارے جب تک کہ چاہے اللہ تعالی

تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء

ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا نبوت کو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے جب تک کہ چاہیگا

الله ان تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فيكون ما

اللہ تعالی ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت گزندہ پس باقی رہیگی وہ جب تک

شاء الله ان يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا جبرية فيكون

چاہیگا اللہ تعالی کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت تکبر اور غلبہ کی پس باقی

ما شاء الله ان يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج نبوة

جب تک کہ چاہے اللہ تعالی کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے

ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن عبد العزيز كتبت اليه بهذا

پھر چپ رہے آنحضرت صلعم کہا حبیب بن سالم نے پس جبکہ اوٹھے عمر بن عبد العزیز لکھی میں نے یہہ

الحديث اذكره اياه وقلت ارجوا ان تكون امير المؤمنين بعد الملك

حدیث درحالیکہ یاد دلاتا تھا میں اوسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں میں یہ کہ تم امیر المومنین ہو پیچھے بادشاہت

العاض والجبرية فسر به واعجبه يعني عمر بن عبد العزيز رواه احمد و

گزندہ اور غلبہ کے پس خوش آئی اوسکو یہ تفسیر یعنے عمر بن عبد العزیز کو روایت کی یہ احمد اور

البيهقي في دلائل النبوة كتاب الفتن الفصل الاول

بیہقی نے دلائل النبوۃ ۔ یہہ کتاب ہے بیچ سلسلہ بیان فتنوں کے ۔ فصل پہلی ۔

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك

روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا کہڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہڑے ہونا نہیں چھوڑی

شيئا يكون في مقامه ذلك الى قيام الساعة الا حدث به حفظه من

کوئی چیز کہ واقع ہونیوالی تھی اس مقام میں قیامت تک مگر کہ بیان فرمایا اوسکو یاد رکھا اوسکو اور شخص

حفظه ونسيه من نسيه قد علمه اصحابي هؤلاء وانه ليكون منه

کہ یاد رکھا اوسکو اور بھول گیا اوسکو جو شخص کہ بھول گیا اور تحقیق جانا ہے اوس قضیہ کو میرے ان یاروں نے اور تحقیق شان یہ ہے کہ

الشيء قد نسيته فاراه فاذكره كما يذكر الرجل وجه الرجل اذا غاب

وہ چیز کہ تحقیق بھول گیا ہوں میں اوسکو پس دیکھتا ہوں میں اوس چیز کو پس یاد دلاتا ہوں میں اوسکو جیسے کہ یاد دلاتا ہے شخص چہرہ

عنه ثم اذا راه عرفه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول

اوس سے پھر جبکہ دیکھتا ہے اوسکو پہچان لیتا ہے اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول تعرض الفتن على القلوب كالحصير

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پیش کیے جاوینگے فتنے دلوں پر مانند بوریے کے

عودا عودا فاى قلب اشربها نكتت فيه نكتة سوداء واى قلب

تنکے تنکے پس جو دل کہ ملایا گیا ساتھ اون فتنوں کے نشان کیا جاویگا بیچ اوسکے نکتہ سیاہ اور جس دل نے

انكرها نكتت فيه نكتة بيضاء حتى تصير على قلبين ابيض مثل الصفا

انکار کیا اون فتنوں کا نشان کیا جاویگا اوسمیں نکتہ سفید یہانتک کہ ہو جاوینگے دل دو قسم پر سفید مانند سنگ مرمر کے

فلا تضره فتنة ما دامت السموات والارض والاخر اسود مربادا

پس ضرر نہیں کریگا اسطرح کے دلمیں کوئی فتنہ جبتک کہ باقی ہے آسمان اور زمین اور دوسرا دل سیاہ راکھ کا سا رنگ

كالكوز مجخيا لا يعرف معروفا ولا ينكر منكرا الا ما اشرب من هواه

مانند باسن اولٹے کے نہیں پہچانے گا یہ دل کار نیک اور نہ برا جانیگا برائی کو مگر اوس چیز کو کہ ملایا گیا ہے قسم ہوا و نفسانی سے

رواه مسلم وعنه قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اوسی حذیفہ سے کہ کہا بیان کیں ہمسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں

رايت احدهما وانا انتظر الاخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب

دیکھی میں نے ایک اون میں سے اور میں منتظر ہوں دوسری کا حدیث کی ہمکو کہ تحقیق امانت اوتری لوگوں کی دلوں کی جڑ میں

الرجال ثم علموا من القران ثم علموا من السنة وحدثنا عن

پھر جانا قرآن سے پھر جانا سنت سے اور حدیث کی ہمسے

رفعها قال ينام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فيظل اثرها

اوٹھ جانے امانت کے فرمایا حضرت نے کہ سوویگا شخص سونا پس لیجاویگی امانت دل اوسکے سے پس ہو جاویگا نشان

مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ

مانند نشان وکت کے پھر سوویگا شخص سونا پس لیا جاویگا تو باقی رہیگا نشان اوسکا مانند نشان مجل کے مانند انگارے

دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ

کہ لنڈھا وے تو اوسکو اپنے پانون پر پس آبلہ ہو جاوے پس دیکھے تو اوس جگہ کو پھولی ہوئی حالانکہ نہین ہے اوسمین کوئی چیز اور صبح

يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا

اسحالت مین کہ بیع و شرا کرین گے اسمین اور نہین قریب کوئی ادا کرے امانت کو پس کہا جاویگا تحقیق بیچ فلانے قبیلہ کے ایک شخص ہے امانتدار

وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ

اور کہا جاویگا واسطے شخص کے کیا خوب عقلمند ہے اور کیا خوش گو ہے اور کیا چالاک ہے اور حالانکہ نہین ہے اوسکے دل مین

حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ

رائی کے دانہ کی برابر ایمان نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا تھے لوگ پوچھتے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال خیر سے اور تھا مین پوچھتا حضرت سے حال شر کا واسطے خوف اسکے کہ

يُدْرِكَنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللهُ

پہنچ جاوے مجکو کہا حذیفہ نے کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق تھے ہم بیچ جاہلیت کے اور بدی کے پس لایا ہمارے پاس اللہ

بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ

اس خیر کو پس کیا پیچھے اس خیر کے کچھ شر ہونیوالی ہے فرمایا حضرت نے کہ ہان ہوگی کہا مینے اور کیا پیچھے اوس

الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ

شر کے خیر ہوگی فرمایا ہان اور اوسمین کدورت ہوگی کہا مینے اور کیا ہوگی کدورت اوسکی فرمایا قوم ہوگی کہ راہ اختیار کرینگی

بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ

غیر راہ میری کے اور راہ بتاوینگے لوگون کو غیر راہ میری کے پہچانیگا تو اونسے اور نہین پہچانیگا تو کہا مینے اور کیا پیچھے

بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ

بعد اوس خیر کے شر ہوگی فرمایا ہان بلانیوالے ہونگے لوگون کو اوپر دروازون دوزخ کے جو شخص کہ قبول کریگا

إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا

طرف اوسکی پس ڈالینگے وہ اوسکو اوسمین کہا مینے یا رسول اللہ بیان کیجیے احوال انکا ہمسے فرمایا کہ وہ ہونگے قوم ہماری اسی

وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذٰلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ

اور کلام کرین گے ساتھ زبانون ہماری کہا مینے پس کیا فرماتے ہو مجکو اگر پاوی مجکو وہ وقت فرمایا لازم پکڑ جماعت

الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ

مسلمین کو اور امام انکیکو کہا مینے پس اگر نہو مسلمانون کے لیے جماعت اور نہ امام فرمایا یکسو ہو تو

تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ

ان سب فرقون سے اگرچہ چباوے تو جڑ درخت کی یہانتک کہ پاوے اور پہونچے تجکو موت حالانکہ

عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا

اور پر حالت یکسوئی کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا آنحضرت نے ہونگے بعد میری امام نہین

يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ

چلینگے میری سیدہی راہ پر اور نہین پکڑین گے طریقہ میرا اور اوٹہین گے اون زمانہ مین کتنے اشخاص کہ

قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ حُذَيْفَةُ قُلْتُ كَيْفَ

دل انکے دل شیطانون کیسے ہونگے بیچ بدن آدمی کے کہا حذیفہ نے کہا مینے کیا

أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذٰلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ

کرون مین یا رسول اللہ اگر پاؤن مین اوسوقت کو فرمایا سننا تو جو کچھ کہے امیر اور فرمانبرداری کرنا امیر کی

ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

مارے جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا پس سننا اور اطاعت کرنا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شتابی جلدی کرو ساتھ اعمال نیک کے اون فتنون سے کہ مانند ٹکڑون اندھیری رات کے

يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ

کہ صبح کریگا شخص مومن اور شام کریگا کافر اور شام کریگا وہ مومن اور صبح کریگا کافر بیچیگا دین اپنا بدلے متاع

مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ

دنیا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ پیدا ہونگے فتنے

الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي

بیٹھنے والا اون فتنون مین بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا اوس حالت مین بہتر ہے چلنے والے سے اور جانیوالا

فيها خير من الساعي من تشرّف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ

طرف اوس فتنہ کے بہتر ہے دوڑنیوالے سے جو شخص جہانکیگا طرف اوسکی کھینچ لیگا وہ فتنہ اوسکو طرف اپنی پس جو شخص کہ پاوی جگہ

او معاذا فليعذ به متفق عليه وفي رواية لمسلم قال تكون فتنة

یا جگہ پناہ کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکی متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ ہوگا فتنہ

النائم فيها خير من اليقظان واليقظان فيها خير من القائم والقائم فيها

کہ سونیوالا اوس فتنہ میں بہتر ہے جاگنے والے سے اور جاگنے والا اوس فتنہ میں بہتر ہے کھڑے سے اور کھڑا ہوا اوس فتنہ میں

خير من الساعي فمن وجد ملجأ او معاذا فليستعذ به وعن

بہتر ہے سعی کرنیوالے سے پس جو شخص کہ پاوی جگہ بھاگنے کی یا پناہ کی سو پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکے۔ اور روایت ہے

ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انها ستكون فتن

ابی بکرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ نزدیک ہے کہ پیدا ہونگے فتنے

الا ثم تكون فتن الا ثم تكون فتنة القاعد فيها خير من الماشي والماشي فيها خير

آگاہ ہو پھر پیدا ہونگے فتنے بہت آگاہ ہو پھر پیدا کیا جاویگا ان فتنوں میں ایک فتنہ بہت بڑا بیٹھا اوسمیں بہتر ہوگا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر

من الساعي اليها الا فاذا وقعت فمن كان له ابل فليلحق بابله ومن كان

دوڑنیوالے سے طرف اوسکی آگاہ ہو پس جس وقت کہ واقع ہو وہ فتنہ پس جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ ملے ساتھ اونٹوں اپنے

له غنم فليلحق بغنمه ومن كانت له ارض فليلحق بارضه فقال رجل

واسطے اوسکی بکریاں پس چاہیے کہ ملے ساتھ بکریوں اپنی کے اور جو شخص کہ ہووے واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ ملے ساتھ زمین اپنی کے پس کہا ایک شخص نے

يا رسول الله ارأيت من لم تكن له ابل ولا غنم ولا ارض قال يعمد

کہ یا رسول اللہ خبر دیجیے مجکو کہ جس شخص کے لیے نہ ہوں اونٹ اور نہ بکریاں اور نہ زمین فرمایا حضرت نے کہ قصد کرے

الى سيفه فيدق على حده بحجر ثم لينج ان استطاع النجاء اللهم

طرف تلوار اپنی کے پس مارے تلوار کی دھار پر پتھر سے پھر چاہیے کہ جلدی بھاگے اگر ہو سکے بھاگنا اے بار خدایا

هل بلغت ثلثا فقال رجل يا رسول الله ارأيت ان اكرهت حتى

تحقیق پہنچا دیا میں نے حکم تیرا تین بار فرمایا پس عرض کیا ایک شخص نے کہ یا رسول اللہ خبر دیجیے مجکو اگر جبر کیا جاؤں میں یہانتک کہ

ينطلق بي الى احد الصفين فضربني رجل بسيفه او يجيء سهم

لیجایا جاوں مجکو طرف ایک صف کے اون دو صف قتال کی پس مارے مجکو ایک شخص اپنی تلوار سے یا آکے مجکو تیر

فيقتلني قال يبوء بإثمه وإثمك فيكون من أصحاب النار رواه مسلم

لیس مار ڈالے مجھکو فرمایا حضرت نے کہ پھر آویگا وہ قاتل ساتھ گناہ اپنے کے اور گناہ تیرے کے اور ہوگا دوزخیوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك أن يكون خير

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے یہ کہ ہووے بہتر

مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من

مال مسلمان کا بکریاں کہ ساتھ جاوے ان کے چوٹیوں پہاڑ پر اور جگہ گرنے قطرات مینہ کے بھاگا پھرے مسلمان اپنے دین کو

الفتن رواه البخاري وعن أسامة بن زيد قال أشرف النبي صلى

فتنوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا چڑھے نبی صلے

الله عليه وسلم على أطم من آطام المدينة فقال هل ترون ما أرى

اللہ علیہ وسلم اوپر مکان بلند کے مدینہ کے مکانوں میں سے پس فرمایا کیا دیکھتے ہو تم جو چیز کہ دیکھتا ہوں

قالوا لا قال فإني لأرى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق

عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا کہ پس تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں فتنوں کو پڑتے ہیں درمیان گھروں تمہارے کے مانند پڑنے مینہ کے متفق

عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلكة

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاکت

أمتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري وعنه قال قال

امت میری کی اوپر ہاتھوں کے ایک نوجوانوں کے ہے قریش میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم وتظهر

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہوگا آپس میں زمانہ اور اٹھایا جاویگا علم اور پیدا ہونگے

الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق

فتنے اور ڈالا جاویگا بخل اور بہت ہوگا ہرج عرض کیا صحابہ نے کیا ہے ہرج فرمایا حضرت نے قتل متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي

علیہ۔ اور روایت ہے اسی ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری

بيده لا تذهب الدنيا حتى يأتي على الناس يوم لا يدري القاتل

اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں جاویگی دنیا یہانتک کہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں جانیگا قاتل کہ

فِيمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيمَ قُتِلَ فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ

کس سبب سے قتل کیا اور نہ جانیگا مقتول کہ کس سبب سے قتل کیا گیا پس کہا گیا کسطرح ہوگا یہ فرمایا ہرج

الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

مارنیوالا اور مارا گیا بیچ آگ کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثواب عبادت کرنیکا بیچ زمانہ فتنہ کے مانند ثواب ہجرت کرنیکی ہے طرف میری روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنَ

زبیر بیٹے عدی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئے ہم انس بن مالک کے پاس پس شکایت کی ہمنے طرف اوسکی اوس چیز کی کہ پیش آتی تھی ہمکو

الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ

حجاج بن یوسف سے پس کہا انس نے کہ صبر کرو پس تحقیق نہیں آویگا اوپر تمہارے کوئی زمانہ مگر جو زمانہ کہ بعد اوسکے آویگا

أَشَرُّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

بدتر ہوگا زمانہ گذشتہ سے یہانتک کہ ملو تم پروردگار اپنے سے سنی ہے میں نے یہ حدیث تمہارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي

بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا قسم ہے خدا کی نہیں جانتا میں کہ

أَنَسِيَ أَصْحَابِي أَمْ تَنَاسَوْا وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھول گئے یار میرے یا اظہار بھولنے کا کرتے ہیں قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ قَائِدِ فِتْنَةٍ إِلَى أَنْ تَنْقَضِيَ الدُّنْيَا يَبْلُغُ مَنْ مَعَهُ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَصَاعِدًا

ذکر کسی فتنہ کو کھینچنے والے کا تمام ہونے دنیا تک ایسا کھینچنے والا فتنہ کا کہ پہنچے مقدار تابعداروں اوسکے کی تین سو کو اور زیادہ کو

إِلَّا قَدْ سَمَّاهُ لَنَا بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ قَبِيلَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

مگر تحقیق ذکر کیا اوسکو واسطے ہمارے ساتھ نام اوسکے کو اور نام باپ اوسکے اور نام قبیلہ اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْأَئِمَّةَ

ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ ڈرتا ہوں میں اوپر امت اپنی کے سرداروں

الْمُضِلِّينَ وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گمراہ کرنیوالوں سے اور جب رکھی جاویگی تلوار امت میری میں نہیں اوٹھائی جاویگی اونسے قیامت تک

کتاب الفتن

رواه ابو داود والترمذي وعن سفينة قال سمعت النبي صلى
روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سفینہ رضی اللہ عنہ سے کہا اونے سنا میں نے نبی صلی

الله عليه وسلم يقول الخلافة ثلاثون سنة ثم يكون ملكا ثم يقول سفينة
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خلافت تیس برس تک ہوگی پھر ہوجائیگی خلافت بعد تیس برس کے بادشاہت پھر کہتا ہے

امسك خلافة ابي بكر سنتين وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتي
گن حساب کر مدت خلافت ابی بکر رضی اللہ عنہ کو دو برس اور مدت خلافت عمر رضی اللہ عنہ کو دس برس اور مدت خلافت عثمان کو بارہ برس

عشرة وعلي ستة رواه احمد والترمذي وابو داود وعن حذيفة
اور مدت خلافت علی رضی اللہ عنہ کو چھ برس روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قال قلت يا رسول الله ايكون بعد هذا الخير شر كما كان قبله شر
کہا اونے کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہوگی بعد اس خیر کے شر جیسے کہ تھا پہلے اسلام کے کفر

قال نعم قلت فما العصمة قال السيف قلت وهل بعد السيف
فرمایا ہاں کہا میں نے کیا طریق ہے بچاؤ کا فرمایا تلوار کہا میں نے کیا باقی رہیں گے اہل اسلام بعد ازاں

بقية قال نعم تكون امارة على اقذاء وهدنة على دخن قلت ثم
فرمایا ہاں ہوگی امارت اوپر فساد کے اور ہوگی صلح اوپر کدورت کی کہا میں نے پھر

ماذا قال ثم ينشأ دعاة الضلال فان كان لله في الارض خليفة
کیا ہوگا فرمایا کہ پھر پیدا ہونگے بلانیوالے طرف گمراہی کے پس اگر ہو واسطے اللہ کے خلیفہ زمین میں کہ

جلد ظهرك واخذ مالك فاطعه والا فمت وانت عاض على
مارے کوڑے تیری پیٹھ پر اور لے لے مال تیرا پس اطاعت کر اوسکی اور اگر نہ ہو خلیفہ پس مر تو اس حال میں کہ لازم کرنیوالا ہو

جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم يخرج الدجال بعد ذلك معه
جڑ کسی درخت کی کہا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر نکلیگا دجال بعد اوسکے اور اوسکے ساتھ

نهر ونار فمن وقع في ناره وجب اجره وحط وزره ومن وقع
نہر ہوگی پانی کی اور آگ پس جو کوئی پڑے اوسکی آگ میں ثابت ہوا اجر اوسکا اور اوتار گیا بوجھ اوسکے گناہ کا اور جو کوئی

في نهره وجب وزره وحط اجره قال قلت ثم ماذا قال ثم ينتج المهر
اوسکی نہر میں ثابت ہوا بوجھ گناہ حال کا اور اوتار گیا ثواب اوسکا کہا حذیفہ نے کہا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنایا جاویگا بچہ

فلا يركب حتى تقوم الساعة وفي رواية قال هدنة على دخن وجماعة

پس سواری نہیں دیگا یہانتک کہ برپا ہوگی قیامت اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا صلح ہوگی ساتھ کدورت باطن کے اور جماعت ہوگی

على أقذاء قلت يا رسول الله الهدنة على الدخن ما هي قال لا ترجع

ساتھ ناخوشیوں دلی کے کہا میں نے یا رسول اللہ الہدنۃ علی الدخن کے کیا معنے ہیں فرمایا نہ رجوع کرینگے

قلوب أقوام على الذي كانت عليه قلت هل بعد هذا الخير شر قال

دل نرم قوم کے اوپر اوس حال کے کہ تہے دل اوسحال پر پہلے کہا میں نے کیا بعد اس خیر کے شر ہوگی فرمایا

فتنة عمياء صماء عليها دعاة على أبواب النار فإن مت يا حذيفة

وہ ایک بڑا فتنہ ہے سخت اندہا اور بہرا اوس فتنہ پر ہونگے بلانیوالے گویا وہ کہڑے ہیں اوپر دروازوں دوزخ کے پس اگر مریگا تو اے حذیفہ

وأنت عاض على جذل خير لك من أن تتبع أحدا منهم رواه

اوسحال میں کہ لازم کرنیوالا ہو جڑ درخت کی بہتر ہے تیرے لیے اس سے کہ پیروی کرے تو کسی کی اہل فتنہ میں سے روایت کی یہ

أبو داود وعن أبي ذر قال كنت رديفا خلف رسول الله صلى الله

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا تہا میں سوار پیچہے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يوما على حمار فلما جاوزنا بيوت المدينة قال كيف بك يا

علیہ وسلم کے ایکدن گدہے پر پس جبکہ آگے بڑہے ہم مدینہ کے گہروں سے فرمایا کیا حال ہوگا تیرا اے

أبا ذر إذا كان بالمدينة جوع تقوم عن فراشك ولا تبلغ مسجدك حتى

ابوذر جبکہ ہوگی مدینہ میں بہوک اوٹہیگا تو بچہونے اپنے سے اور نہیں پہنچ سکیگا اپنی مسجد کو یہانتک کہ

يجهدك الجوع قال قلت الله ورسوله أعلم قال تعفف يا أبا ذر قال

مشقت میں ڈالیگی تجہکو بہوک کہا ابوذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے ساتہ ہمکو فرمایا پارسائی کر اے ابوذر فرمایا

كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة موت يبلغ البيت العبد حتى

کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہوگی مدینہ میں موت پہنچے گہر قیمت غلام کو یہانتک کہ

أنه يباع القبر بالعبد قال قلت الله ورسوله أعلم قال تصبر يا

بیچی جاویگی جگہ قبر کی قیمت غلام کو کہا ابوذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا حضرت نے صبر کر اے

أبا ذر قال كيف بك يا أبا ذر إذا كان بالمدينة قتل تغمر الدماء

ابوذر پہر فرمایا حضرت نے کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہو مدینہ میں قتل کرڈہانکلے گے خون

أحجار الزيت قال قلت الله ورسوله أعلم قال تأتي من أنت منه وال

احجار الزیت کو کہا ابو ذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا آنحضرت نے جا تو اوسکو پاس جس کا تو ہے

قلت وألبس السلاح قال شاركت القوم إذا قلت فكيف أصنع يا رسول

کہا میں نے اور پہنوں میں ہتھیار اپنے فرمایا آنحضرت نے شریک ہوا تو قوم کا اوسوقت کہا میں نے کس طرح کیا کروں میں یا رسول

الله قال إن خشيت أن يبهرك شعاع السيف فألق ناحية ثوبك على

اللہ فرمایا اگر ڈرے تو کہ روشن ہو تجھ پر چمک تلوار کی تو ڈال تو کونا اپنے کپڑے کا

وجهك ليبوء بإثمك وإثمه رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو

اپنے منہ پر تاکہ پھرے قاتل ساتھ گناہ تیرے کے اور ساتھ گناہ اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

ابن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيف بك إذا أبقيت في حثالة

بن عاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد اللہ بن عمرو کو کیا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ چھوڑا جاویگا تو

من الناس مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا

لوگوں کے رل مل جاوینگی عہد انکے اور امانتیں اون کی اور اختلاف کرینگے آپس میں پس ہونگے اس طرح پر

وشبك بين أصابعه قال فبم تأمرني قال عليك بما تعرف ودع

اور داخل کیں آنحضرت نے انگلیاں بعض انگلیوں میں کہا عبد اللہ نے پس کیا فرماتے ہو مجھ کو فرمایا لازم پکڑ اور کر وہ چیز کہ پہچانے تو بہتر

ما تنكر وعليك بخاصة نفسك وإياك وعوامهم وفي رواية

اور چھوڑ وہ چیز کو کہ برا جانے تو اور لازم پکڑ امر نفس کو اور دور رکھ اپنے تئیں عوام لوگوں سے اور ایک روایت میں یوں

الزم بيتك وأملك عليك لسانك وخذ ما تعرف ودع ما تنكر

لازم پکڑ اپنے گھر کو اور ہمیشہ رہ بیٹھ گھر میں اور مضبوط کر اپنے پر زبان اپنی کو اور لے تو وہ چیز کہ نیک جانتا ہے اور چھوڑ دے وہ چیز

وعليك بأمر خاصة نفسك ودع أمر العامة رواه الترمذي

اور لازم پکڑ تو کام نفس اپنے کو اور چھوڑ دے کام عوام کو روایت کی یہ ترمذی نے

وصححه وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إن

اور صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت نے فرمایا کہ

بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا

پہلے آنے قیامت کے فتنے ہونگے مانند ٹکڑوں رات اندھیری کے صبح کریگا شخص بیچ اون فتنوں کے مومن

جناب امام حسین علیہ السلام کو شہید کرنے کے بعد اہل مدینہ پر لشکر کشی کی اور جس قدر بوڑھے صحابہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنے والے زندہ تھے انکو قتل کرایا ... احجار الزیت بالکل غرق خون ہوگئی ...

وَيُمْسِي كَافِرًا وَّيُمْسِي مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ

اور شام کریگا کافر اور شام کریگا مومن اور صبح کریگا کافر بیٹھنے والا اونمین بہتر ہوگا

الْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوْا فِيْهَا قِسِيَّكُمْ وَ

کھڑے سے اور چلنے والا اونمین بہتر ہوگا دوڑنیوالے سے تو توڑ ڈالو اونمین کمانین اپنی اور

قَطِّعُوْا فِيْهَا اَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوْا سُيُوْفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَاِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدٍ

کاٹ ڈالو اونمین چلّے اپنی کمانونکے اور مارو اپنی تلوارون کو پتھر پر پھر اگر آوے کوئی کسی پر مارنیکو

مِّنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ اٰدَمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ ذُكِرَ اِلٰى

تم مین سے تو چاہیے کہ ہووے وہ مانند بہترین دو بیٹون آدم کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی مین ذکر کی حدیث

قَوْلِهٖ خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي ثُمَّ قَالُوْا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ كُوْنُوْا اَحْلَاسَ بُيُوْتِكُمْ

قول اونکے خیر من الساعی تک پھر کہا بعضے صحابہ نے کہ پس کیا فرماتے ہین آپ ہمکو فرمایا حضرتؐ نے ہو تم ٹاٹ اپنے گھرون کے

وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ

اور ترمذی کی روایت مین یون آیا ہے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ مقدمہ فتنہ کے

كَسِّرُوْا فِيْهَا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوْا فِيْهَا اَوْتَارَكُمْ

کہ توڑ ڈالنا تم فتنون مین کمانین اپنی اور کاٹ ڈالنا اونمین چلّے اپنی کمانونکے

وَالْزَمُوْا فِيْهَا اَجْوَافَ بُيُوْتِكُمْ وَكُوْنُوْا كَابْنِ اٰدَمَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور لازم پکڑنا اونمین گھرون کے اندر کو اور ہونا تم مانند بیٹے آدم کے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث

صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

صحیح غریب ہے ۔ اور روایت ہے ام مالک بہزیہ سے کہ کہا اونہون نے کہ ذکر کیا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فِيْهَا

اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس نزدیک سمجھا اوسکو کہا مینے یا رسول اللہ کون ہوگا بہتر لوگونکا اوس فتنہ

قَالَ رَجُلٌ فِيْ مَاشِيَتِهٖ يُؤَدِّيْ حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهٗ وَرَجُلٌ اٰخِذٌ

فرمایا وہ شخص ہے جو اپنے مواشی مین ادا کرتا ہے حق اونکا اور بندگی کرتا ہے اپنے رب کی اور بہتر وہ شخص ہے کہ پکڑا

بِرَأْسِ فَرَسِهٖ يُخِيْفُ الْعَدُوَّ وَيُخَوِّفُوْنَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

سر گھوڑے اپنے کا ڈراتا ہے دشمنان دین کو اور ڈراتے ہین وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ پیدا ہو فتنہ گھیرے گا

تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اَللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ

کہ غالب ہو عرب کو مقتول اوسکے آگ میں ہونگے زبان درازکرنی اوس فتنہ میں سخت تر ہوگی لگنے

السَّيْفِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

تلوار کے سے روایت کی یہہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ مَنْ اَشْرَفَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ ہوگا فتنہ بہرا گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا

لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ وَاِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيْهَا كَوُقُوْعِ السَّيْفِ رَوَاهُ

اوسکو کھینچ لیگا اوسکو طرف اپنے اور درازکرنی زبان اوس فتنہ میں لگنے مانند مارنے تلوار کے ہے روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر رضہ کے سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَذَكَرَ الْفِتَنَ فَاَكْثَرَ فِيْ ذِكْرِهَا حَتّٰى ذَكَرَ فِتْنَةَ الْاَحْلَاسِ فَقَالَ قَائِلٌ وَ

پس ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا پس بہت کیا ذکر فتنوں کا یہاں تک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا پس کہا ایک کہنے والے نے اور

مَا فِتْنَةُ الْاَحْلَاسِ قَالَ هِيَ هَرَبٌ وَحَرَبٌ ثُمَّ فِتْنَةُ السَّرَّاءِ دَخَنُهَا

کیا ہے فتنہ احلاس فرمایا وہ ہے بھاگنا ہے اور لینا مال و اہل کا پھر ہے فتنہ سرا کا فساد اوسکا

مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يَزْعَمُ اَنَّهُ مِنِّيْ وَلَيْسَ مِنِّيْ اِنَّمَا

نیچے دونوں قدموں ایک شخص کے سے کہ میری اہل بیت میں سے ہوگا گمان کریگا وہ شخص کہ وہ میری اہل بیت میں سے ہے اور نہیں

اَوْلِيَائِيَ الْمُتَّقُوْنَ ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلٰى ضِلَعٍ ثُمَّ فِتْنَةُ

کہ دوست میرے پرہیزگار ہیں پھر بعد اس فتنہ کے جمع ہونگے لوگ اوپر بیعت ایک شخص کے کہ ہوگا مانند کولہے کی اوپر پسلی کے پھر

الدُّهَيْمَاءِ لَا تَدَعُ اَحَدًا مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً فَاِذَا

دہیماء نہیں چھوڑیگا وہ فتنہ کسی کو اس امت میں سے مگر طمانچہ ماریگا اوسکو طمانچہ مارنا پس جب

قِيْلَ انْقَضَتْ تَمَادَتْ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِيْ كَافِرًا حَتّٰى

کہا جاویگا یہ فتنہ تمام ہوا مدت زیادہ پیدا کریگا صبح کریگا شخص اوسمیں مومن اور شام کریگا کافر اور ہمیشہ رہیگا یہاں تک

يَصِيرُ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ

کہ ہو جاویں گے لوگ طرف دو خیموں کے ایک خیمہ ایمان کا کہ نہیں ہوگا نفاق اوسمیں اور دوسرا خیمہ نفاق کا

لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذَاكُمْ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ

کہ نہیں ہوگا ایمان اوسمیں پس جب ہووے یہ پس منتظر ہونا ظہور دجال کے اوسدن یا اوسکے اگلے دن

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وائے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ

قَدِ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

نزدیک پہونچے نجات پائیگا وہ شخص کہ بند رکھا ہاتھ اپنا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود رضی سے کہ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے

إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ

تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے اور جو مبتلا کیا گیا

فَوَاهًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پس صبر کیا عمدہ کام کیا اوسنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا

علیہ وسلم نے کہ جسوقت رکھی جاویگی تلوار میری امت میں نہیں اوٹھائی جاویگی تلوار و قتل اوس سے قیامت تک اور نہیں

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ

قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ملیں گے کتنے ایک قبیلے میری امت میں سے ساتھ مشرکوں کے اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک

قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ

ایک قبیلے میری امت میں سے بتوں کو اور تحقیق شان یہ ہے کہ ہونگے میری امت میں کہ جھوٹے وہ تیس ہونگے

كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ

سب گمان کرینگے کہ وہ نبی خدا کے ہیں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں نہیں کوئی نبی بعد میرے اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت

مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ

امت میری سے ثابت رہیگی حق پر اور غالب نہیں ضرر پہونچا سکیگا انکو وہ شخص کہ مخالفت کرے انکی یہانتک کہ آوے حکم خدا کا

رواه ابوداود والترمذی وعن عبد الله بن مسعود عن النبی

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی نبی

صلی الله علیه وسلم قال تدور رحی الاسلام لخمس وثلثین او ست و

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پھرتی رہیگی چکی اسلام کی یعنی دین اسلام کی بیچ مدت پینتیس ۳۵ برس کے یا چھتیس ۳۶ برس کے

ثلثین او سبع وثلثین فان یهلکوا فسبیل من هلك وان یقم لهم

یا سینتیس برس کے پس اگر ہلاک ہوں پس راہ انکی راہ انکی سی ہو کہ ہلاک ہوئے اور اگر تمام ہو واسطے انکے

دینهم یقم لهم سبعین عاما قلت امما بقی او مما مضی قال مما

کہ کاروبار دین انکو کا تو پورا ہوگا دین انکے لیے ستر برس تک کہا میں نے آیا یہ ستر برس اس وقت سے ہیں کہ باقی رہا یا اس وقت سے کہ

مضی رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابی واقد اللیثی

گذرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے کہ

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما خرج الی غزوة حنین مر بشجرة

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلے طرف ۸ھ غزوہ حنین کے گذرے ایک درخت پر

للمشرکین کانوا یعلقون علیها اسلحتهم یقال لها ذات انواط

تھا مشرکین کا لٹکاتے تھے اوسپر ہتھیار اپنے کہا جاتا تھا اوس درخت کو ذات انواط

فقالوا یا رسول الله اجعل لنا ذات انواط کما لهم ذات انواط فقال رسول الله

پس کہا مسلمانوں نے یا رسول اللہ ٹھیرا دیجئے ہمارے لیے بھی ایک درخت کہ اوسپر ہتھیار لٹکا دیں ہم جیسا کہ مشرکوں کے لیے ہے ذات انواط پس فرمایا

صلی الله علیه وسلم سبحان الله هذا کما قال قوم موسی اجعل لنا الها کما لهم

صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ یہ کہنا تمہارا ایسا ہے جیسا کہا قوم موسی نے اے موسی ٹھیرا ہمارے لیے ایک معبود جیسا کہ انکے

آلهة والذی نفسی بیده لترکبن سنن من کان قبلکم رواه

معبود ہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ چلوگے تم راہ پر ان لوگوں کی کہ تھے پہلے تم سے روایت کیا

الترمذی وعن ابن المسیب قال وقعت الفتنة الاولی یعنی

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسیب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا واقعہ ہوا فتنہ پہلا مراد رکھتے ہیں

مقتل عثمان فلم یبق من اصحاب بدر احد ثم وقعت الفتنة الثانیة

زمانہ مار ڈالنے عثمان بن عفان کا پس باقی نہ رہا کوئی بدریوں میں سے پھر واقعہ ہوا فتنہ دوسرا

يعني الحرة فلم يبق من اصحاب الحديبية احد ثم وقعت الفتنة

یعنی سلہ حرہ کا پس نہ باقی رہا کوئی حدیبیہ والوں میں سے پھر واقع ہوا فتنہ

الثالثة فلم ترتفع وبالناس طباخ رواه البخاري باب الملاحم

تیسرا پس نہ گیا وہ فتنہ اسحال میں کہ لوگوں میں قوت اور فربہی ہو روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان لڑائیوں کے

الفصل الاول عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فصل پہلا ہے روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلة

نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے دو گروہ بڑے ہوگا درمیان انکے قتال

عظيمة دعواهما واحدة وحتى يبعث دجالون كذابون قريب من

عظیم دعوی سلہ ہوگا انکا ایک اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ پیدا ہونگے جھوٹے قریب

ثلاثين كلهم يزعم انه رسول الله وحتى يقبض العلم ويكثر الزلازل

تیس کے ہر ایک انمیں سے دعوی کریگا کہ وہ پیغمبر خدا کا ہے اور نہیں پہنچیگی قیامت یہاں تک کہ اوٹھایا جاویگا علم اور بہت ہونگے

ويتقارب الزمان ويظهر الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى

سلہ اور قریب ہوگا زمانہ اور پیدا ہونگے فتنے سلہ اور بہت ہوگا ہرج اور وہ قتل ہے اور یہاں تک

يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته و

سلہ بہت ہوئیگے درمیان تمہارے مال پس بہت بہت ہوگا یہاں تک کہ تعلق میں ڈالیگا صاحب مال کو وہ شخص کہ قبول کرے صدقہ اوسکا اور

حتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا ارب لي به وحتى

یہاں تک کہ پیش کریگا مال پر کہیگا وہ شخص کہ پیش کریگا اوس مال کو اوسپر نہیں حاجت مجکو اور یہاں تک کہ

يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول

فخر کرینگے لوگ بیچ بنانے لمبی عمارتوں کے اور یہاں تک کہ گذریگا مرد کسی مرد کی قبر پر پس کہیگا

يا ليتني مكانه وحتى تطلع الشمس من مغربها فاذا طلعت ورآها

اے کاش کہ سلہ ہوتا میں جگہ اسکی اور یہاں تک کہ نکلیگا آفتاب مغرب کی طرف سے پس جب نکلیگا آفتاب مغرب کی

الناس امنوا اجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن

آدمی ایمان لاوینگے سب پس یہ وقت ہے کہ نہیں سلہ نفع دیگا کسی نفس کو ایمان لانا اوسکا کہ نہ

آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ

لا یا ہو ایمان پہلے اوس دن سے اور نفع دیگا کسب کیا نفس کو نیکی کو اپنی ایمان میں اگر کسب کی تھی پہلے اوس سے اور البتہ قائم ہوگی قیامت اسحالت میں

نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ

کھولا ہوگا دو شخصوں نے کپڑا اپنا درمیان اپنے پس خرید و فروخت نہیں کر چکینگے اوسکو اور نہیں لپیٹینگے اوسکو اور البتہ

السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ

قیامت اسحالمیں کہ پھرا ہوگا ایک شخص ساتھ دودھ اونٹنی اپنی کے سو نہ پیویگا اوسکو اور البتہ قائم ہوگی

السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ

قیامت اسحالت میں کہ ایک شخص درست کرتا ہوگا حوض اپنا پس نہیں پلا سکیگا اوسمیں اور البتہ قائم ہوگی قیامت اسحالمیں کہ تحقیق

رَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوٹھایا ہوگا آدمی نے لقمہ طرف مونہ اپنی کے پس نہ کھا سکیگا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ لڑو گے تم ایک قوم سے جنکی جوتیاں بالکی ہونگی اور یہانتک کہ لڑوگے تم ترکوں سے

حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ مُتَّفَقٌ

سرخ چہرے بیٹھے ہوئی ناکین گویا کہ مونہ اونکے سپر ہیں تہ بہ تہ چمڑوں نہ بستہ کی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ

علیہ۔ اور روایت انہیں سے کہ کہا اونسے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت

حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزًا وَكِرْمَانَ مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ

یہانتک کہ لڑو گے تم خوز اور کرمان سے کہ عجمیوں میں سے ہیں سرخ مونہ پست بینی

صِغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ رَوَاهُ

خورد چشم مونہہ اونکے مانند سپر دن تو بر تو کی پاپوشین اونکی بالدار روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ وَعَنْ

بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی ہیں عمرو بن تغلب سے بجاے سرخ منہ کے چکلے مونہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ

ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ لڑینگے

المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهودي من وراء الحجر

مسلمان یہودیوں سے پس مارینگے انکو یہودیوں کو مسلمان یہانتک کہ چھپیگا یہودی پیچھے پتھر کے

والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال

اور درخت کے پس کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے بندے الله کے یہ ہے یہودی پیچھے میرے پس آ

فاقتله الا الغرقد فانه من شجر اليهود رواه مسلم وعنه قال قال

اور قتل کر اسکو مگر درخت غرقد اسلیے کہ وہ درخت یہودیوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان

رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلیگا ایک شخص سے قحطان میں سے

يسوق الناس بعصاه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

ہانکیگا وہ شخص لوگوں کو ساتھ لاٹھی اپنی کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم لا تذهب الايام والليالي حتى يملك رجل يقال له

الله علیہ وسلم نے کہ نہیں تمام ہونگے دن اور رات یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص کہ کہا جاویگا اوسکو

الجهجاه وفي رواية حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه

جہجاہ اور ایک روایت میں یوں ہی ہے یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص موالی میں سے کہا جاویگا اوسکو جہجاہ روایت کی یہ

مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم سے کہ

يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الابيض

فرماتے تھے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں میں سے گنج آل کسری کا وہ گنج ہے جو محل سفید میں ہے

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے

هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون

ہلاک ہوا کسری پس نہ ہوگا کسری پیچھے اوسکے اور قیصر البتہ ہلاک ہوگا پس نہیں ہوگا

قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة

اور قیصر بعد اوسکے اور البتہ بانٹے جاوینگے خزانے اون کے راہ خدا میں اور نام رکھا آنحضرت نے لڑائی کا فریب

یہ کہ لڑائی صرف شمشیر زنی پر موقوف نہیں فریب اور تدبیر بھی ضرور چاہیے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے نافع بن عتبہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُونَ

جنگ کروگے جزیرہ عرب سے پس فتح کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ پھر جنگ کروگے ولایت فارس سے پس فتح کریگا اسکو اللہ پھر جنگ کروگے

الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

روم سے پس فتح کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ پھر جنگ کروگے دجال سے پس فتح دیگا اوس پر اللہ روایت کی اسے مسلم نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے

قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ غزوہ تبوک کے اس حال میں کہ آنحضرت صلعم چمڑے کے خیمہ میں تھے

فَقَالَ اُعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَوْتِي ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

فرمایا گن تو چھ چیزوں کو پہلے آنے قیامت سے اول مرنا میرا دوسرے فتح ہونا بیت المقدس کا

ثُمَّ مُوتَانٌ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتَّى يُعْطَى

تیسرے وبا عام کہ پیدا ہوگی تم میں مانند بیماری بکریوں کے چوتھے بہت ہونا مال کا یہانتک کہ دیا جاویگا

الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ

مرد کو سو دینار پس ہوگا ناراض پانچویں پیدا ہونا فتنہ کا کہ نہیں رہیگا کوئی گھر عرب کا

إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ

مگر داخل ہوگا فتنہ اوس گھر میں چھٹے صلح کہ ہوگی درمیان تمہارے اور درمیان روم کے پس عہد شکنی کرینگے وہ

فَيَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا رَوَاهُ

پس آدینگے تمپر نیچے اسی نشانوں کے نیچے ہر نشان کے بارہ ہزار آدمی ہونگے روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ

نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ اوتریں گے روم کے اعماق میں یا دابق میں پس نکلے گا طرف اونکی

جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافُّوا قَالَتِ الرُّومُ

ایک لشکر مدینہ سے کہ بہترین لوگوں زمین کے سے اوس دن پس جسوقت کہ صف باندھیں گے کہینگے روم

خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون لا والله

خالی کرو جگہہ درمیان ہمارے اور درمیان اون لوگوں کے جو بندی پکڑ لائے ہیں ہم میں سے ان سے ہم لڑینگے پس کہینگے مسلمان

لا نخلي بينكم وبين اخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله

نہیں خالی کرینگے ہم درمیان تمہارے اور درمیان مسلمان بھائیوں اپنے کے پس لڑینگے مسلمان ان سے پس شکست کہا وینگے تہائی

عليهم ابدا ويقتل ثلثهم افضل الشهداء عند الله ويفتتح الثلث

اون پہ کبھی اور ماری جاویگی تہائی انکی وہ بہتر ہیں شہید ہوکے ہونگے نزدیک خدا کے اور فتح کرینگی تہائی مسلمان باقی

لا يفتنون ابدا فيفتتحون قسطنطينية فبينما هم يقتسمون الغنائم

نہیں فتنہ میں ڈالے جاوینگے کبھی پھر فتح کرینگے قسطنطنیہ پس اوسوقت کہ تقسیم کرتے ہونگے مسلمان غنیمتیں

قد علقوا سيوفهم بالزيتون اذ صاح فيهم الشيطان ان المسيح قد

حال انکہ لٹکائی ہونگی تلواریں اپنی درخت زیتون پر ناگہاں آواز دیگا اونمیں شیطان یہہ کہ مسیح دجال تحقیق

خلفكم في اهليكم فيخرجون وذلك باطل فاذا جاءوا الشام خرج

پیچھے تمہارے آیا تمہارے اہل و اولاد میں پس نکلینگے اور یہہ خبر جھوٹی ہوگی پس جب آوینگے مسلمان شام میں نکلیگا دجال

فبينما هم يعدون للقتال يسوون الصفوف اذ اقيمت الصلوة

پس اوسوقت یہہ کہ تیاری کرتے ہونگے لڑائی کی برابر کرینگے صفیں ناگہاں قائم کیجاویگی نماز

فينزل عيسى ابن مريم فامهم فاذا راه عدو الله ذاب كما يذوب

پس اوترینگے عیسی ابن مریم پس امام ہونگے مسلمانوں کے پس جب دیکھیگا عیسی کو دشمن خدا کا گھلنے لگیگا جیسا گھلتا

الملح في الماء فلو تركه لانذاب حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده

نمک پانی میں پس اگر چھوڑ دیں عیسی اوسکو بحال خود البتہ گھلجاوے یہانتک کہ مرجاوے و لیکن قتل کریگا اوسکو خدا اونکے ہاتھ سے

فيريهم دمه في حربته رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود

پس دکھلاوینگے عیسی سب کو خون دجال کا اپنے نیزہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے

قال ان الساعة لا تقوم حتى لا يقسم ميراث ولا يفرح بغنيمة ثم

کہ کہا تحقیق کہ قیامت نہیں قائم ہوگی یہانتک کہ نہ بانٹی جاویگی میراث اور نہیں خوش ہوگا کوئی بسبب غنیمت کے پھر

قال عدو يجمعون لاهل الشام ويجمع لهم اهل الاسلام يعني

کہا ابن مسعود نے دشمن جمع کرینگے لشکر واسطے مقابلہ اہل شام کے اور جمع کرینگے واسطے قتال ان دشمنوں کے مسلمان یعنی

الروم فيتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون

روم پس شرط کرینگے مسلمان اپنے لشکر مین سے ایک فوج جو مرنا قبول کرے کہ پھری وہ فوج مگر غالب ہو کر پس لڑینگے مسلمان اور کافر

حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة

یہانتک کہ حائل ہوگی درمیان ان کے رات پس پھرینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیرون اپنے کے ہر ایک غیر غالب اور کٹ جاویگی وہ فوج

ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون حتى

پھر چھانٹینگے مسلمان ایک لشکر کو واسطے مرنے کے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہانتک

يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة

کہ حائل ہوگی درمیان ان کے رات پس پھرینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیرون اپنے کے ہر ایک غیر غالب اور فنا ہو جاویگی وہ فوج

ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع الا غالبة فيقتتلون حتى

پھر چھانٹ کرینگے مسلمان ایک لشکر کو مرنے کے لیے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہانتک

يمسوا فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة فاذا كان يوم

کہ شام کرینگے پس پھرینگے مسلمان اور کافر ہر ایک غیر غالب اور فنا ہو جاویگی وہ فوج پس جب ہوگا

الرابع نهد اليهم بقية اهل الاسلام فيجعل الله الدبرة عليهم

چوتھا قصد کرینگے طرف جنگ کفار کے باقی اہل اسلام پس کرواویگا اللہ تعالی شکست کفار پر

فيقتتلون مقتلة لم ير مثلها حتى ان الطائر ليمر بجنباتهم فلا

پس لڑینگے لڑنا کہ نہیں دیکھا گیا ہو مانند اسکے یہانتک کہ پرندہ البتہ ارادہ کریگا گذرنے کا اونکی جوانب پر پس نہ

يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الاب كانوا مائة فلا يجدونه بقي

پیچھے چھوڑیگا اونکو یہانتک کہ گر پڑیگا زمین پر مردہ پھر گنینگے بیٹے ایک باپ کے کہ تھے سو پس نہ پاوینگے باقی

منهم الا الرجل الواحد فبأي غنيمة يفرح او اي ميراث يقسم

اونسے مگر ایک مرد پس ساتھ کس غنیمت کے خوش کیے جاوینگے یا کونسی میراث تقسیم کیجاویگی

فبينا هم كذلك اذ سمعوا بباس هو اكبر من ذلك فجاءهم الصريخ

پس اس وقت میں کہ وہ ہونگے اس طرح ناگاہ سنینگے مسلمان خبر اور لڑائی شدید کی کہ وہ بزرگتر ہے اس سے پس آویگا پکارنیوالا مسلمانوں کو

ان الدجال قد خلفهم في ذراريهم فيرفضون ما في ايديهم و

یہ کہ دجال پیچھے ان کے آیا ہے اونکی اولاد میں سے پس چھوڑ دینگے اوس چیز کو کہ بیچ ہاتھون اونکے کی ہے اور

يَقُولُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

متوجہ ہونگے طرف دجال کے پس بھیجینگے دس سوار تا مطلع ہوں حال دشمن کے سے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ خَيْرُ

وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں نام اون دس سواروں کے اور نام اونکے باپوں کے اور رنگ اونکے گھوڑوں کے وہ بہترین

فَوَارِسَ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سواروں کے ہیں یا فرمایا بہترین سواروں میں سے ہونگے پشت زمین پر اوس دن روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سنا ہے تم نے ایک شہر کہ ایک جانب اوسکی جنگل میں ہے اور ایک جانب

مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا

اوسکی دریا میں کہا صحابہ نے ہاں یا رسول اللہ ہم نے سنا فرمایا حضرت نے کہ برپا نہیں ہوگی قیامت یہانتک کہ جنگ

سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحَاقَ فَإِذَا جَاؤُهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ

ستر ہزار آدمی اولاد اسحاق میں سے پس جبکہ پہنچینگے اولاد اسحاق اوس شہر پر اترینگے پس جنگ نہیں کرینگے اونسے

يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ

پھینکینگے طرف اونکی تیر کہینگے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑیگی ایک جانب دو جانبوں اوسکی میں سے کہا

ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّاوِي لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّانِيَةَ

ثور بن یزید راوی حدیث کے نے نہیں گمان کرتا میں ابوہریرہ کو مگر کہا وہ جانب کہ دریا میں ہے پھر کہینگے مسلمان دوسری بار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُونَ الثَّالِثَةَ

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑیگی دوسری جانب اوسکی پھر کہینگے مسلمان تیسری بار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُونَهَا فَيَغْنَمُونَ فَبَيْنَاهُمْ

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس راہ کھولی جاوے گی اونکے لیے پس داخل ہونگے اوسمیں پس لوٹینگے پس اوس وقت

يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ

کہ بانٹتے ہوں گے لوٹ ناگہاں آویگا اونکو آواز کرنیوالا پس کہیگا آواز کرنیوالا کہ تحقیق دجال نکلا ہے

فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

پس چھوڑ دیوینگے ہر چیز کو سب اور پھرینگے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے

معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عمران بيت المقدس خراب

معاذ بن جبل سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آبادی بیت المقدس کی سبب خرابی

يثرب وخراب يثرب خروج الملحمة وخروج الملحمة فتح قسطنطنية

مدینہ کے ہوگی اور خراب ہونا یثرب کا سبب پیدا ہونے جنگ عظیم کا ہے اور پیدا ہونا اوس جنگ کا سبب فتح ہونے قسطنطنیہ کا ہے

وفتح قسطنطنية خروج الدجال رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله

اور فتح ہونا اوس شہر کا علامت نکلنے دجال کی ہے روایت کیا اسے کو ابوداود نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم الملحمة العظمى وفتح القسطنطينية وخروج الدجال في

علیہ وسلم نے کہ جنگ بڑی اور فتح ہونا قسطنطنیہ کا اور نکلنا دجال کا

سبعة اشهر رواه الترمذي وابو داود وعن عبد الله بن بسر ان

سات مہینے میں ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر سے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درمیان اوس جنگ بڑے کے اور فتح ہونے شہر مذکور کے چھ برس ہیں

ويخرج الدجال في السابعة رواه ابو داود وقال هذا اصح

اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں روایت کی یہ ابوداود نے اور کہا یہ حدیث صحیح تر ہے اور

عن ابن عمر قال يوشك المسلمون ان يحاصروا الى المدينة حتى

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا قریب ہے مسلمان گھیرے جاویں گے مدینہ مطہرہ میں یہاں تک کہ

يكون ابعد مسالحهم سلاح وسلاح قريب من خيبر رواه ابو

ہوگا دور تر ان سرحدوں اونکی کا سلاح اور سلاح نام ہے ایک جگہہ کا نزدیک خیبر کے روایت کیا اسکو ابو

داود وعن ذي مخبر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

داود نے - اور روایت ہے ذی مخبر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

ستصالحون الروم صلحا امنا فتغزون انتم وهم عدوا من ورائكم

نزدیک ہے کہ صلح کروگے تم (اے مسلمانو) روم سے صلح با امن پس جنگ کروگے تم اے مسلمانو اور وہ رومی بالاتفاق دشمنوں سے کہ سوائے

فتنصرون وتغنمون وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج ذي

پس نصرت کی جاؤگے تم اور غنیمت پاؤگے اور سلامت رہوگے پھر پھروگے یہاں تک کہ اوترو گے تم اور اہل روم ایک سبزہ زار میں

تُلُوْلٌ قَبْرٌ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيْبَ فَيَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِيْبُ

کہ ٹیلے ہونگے اوسمین پس بلند کریگا ایک شخص اہل نصرانیت سے چلیپا پس کہیگا وہ شخص کہ غالب ہے چلیپا

فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَ

پس غصے ہوگا ایک شخص مسلمانون مین سے پس توڑ ڈالیگا وہ چلیپا کو پس نزدیک اس قصہ کے عہد توڑینگے رومی اور

تَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ فَيَثُوْرُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلٰى اَسْلِحَتِهِمْ فَيَقْتَتِلُوْنَ

جمع کرینگے لوگون کو جنگ کے لیے اور زیادہ کیا بعضون نے اس عبارت کو پس دوڑینگے مسلمان طرف ہتیارون اپنے کی پس لڑینگے

فَيُكْرِمُ اللّٰهُ تِلْكَ الْعِصَابَةَ بِالشَّهَادَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس بزرگی دیگا اللہ تعالی اوس جماعت مسلمانوں کو ساتھ شہادت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتْرُكُوا الْحَبَشَةَ مَا تَرَكُوْكُمْ

بیٹے عمرو کے سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوڑو تم حبشیون کو جب تک کہ چھوڑرین وہ تمکو

فَاِنَّهٗ لَا يَسْتَخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ اِلَّا ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ رَوَاهُ اَبُوْ

اسلیے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ نہین نکالیگا کعبہ کا گنج مگر ایک شخص صاحب دو پنڈلیون چھوٹی کا حبشی مین سے نقل کی یہ ابو

دَاوُدَ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُوا

داؤد نے ۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ صحابیون نبی صلے اللہ علیہ وسلم مین سے ہے کہا چھوڑو تم

الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوْكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوْكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

حبشیون کو جب تک کہ چھوڑرین وہ تمکو اور چھوڑو تم ترکون کو جب تک کہ چھوڑرین وہ تمکو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ يُقَاتِلُكُمْ قَوْمٌ

اور روایت ہے بریدہ اسلمی شہسوار سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ حدیث کے کہ وہ یہ ہے لڑینگے تمسے قوم

صِغَارُ الْاَعْيُنِ يَعْنِي التُّرْكَ قَالَ تَسُوْقُوْنَهُمْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حَتّٰى تُلْحِقُوْهُمْ

چھوٹی آنکھون والی یعنی ترک فرمایا حضرت صلعم نے ہانکوگے تم اونکو تین بار یہانتک کہ پہنچادوگے تم اونکو

بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ فَاَمَّا فِي السِّيَاقَةِ الْاُوْلٰى فَيَنْجُوْ مَنْ هَرَبَ مِنْهُمْ

جزیرہ عرب مین پس لیکن پہلے ہانکنے مین نجات پاوینگے وہ شخص کہ بہاگے ترکون مین سے

وَاَمَّا فِي الثَّانِيَةِ فَيَنْجُوْ بَعْضٌ وَّيَهْلِكُ بَعْضٌ وَّاَمَّا فِي الثَّالِثَةِ فَيُصْطَلَمُوْنَ

اور لیکن دوسرے ہانکنے مین نجات پاوینگے بعضے اور ہلاک ہونگے بعضے اور لیکن تیسرے ہانکنے مین پس جڑسے اوکھاڑے

جو مار ڈالا اور لاکھوں کتابیں علوم وفنون کی جلادیں اور آنحضرت صلعم نے اس فتنہ کی پیشگوئی فرمائی

أو كما قال رواه أبو داود وعن أبي بكرة أن رسول الله صلى الله

یا مانند اوسکے فرمایا حضرت صلعم نے روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال ينزل أناس من أمتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوترینگے لوگ میری امت میں سے زمین پست میں کہ نام رکھینگے اوسکا بصرہ نزدیک ایک نہر کے

يقال له دجلة يكون عليه جسر يكثر أهلها ويكون من أمصار

کہ کہا جاویگا اوسکو دجلہ سلہ ہوگا اوسپر پل بہت ہونگے اہل بصرہ کے اور ہوگا وہ شہر

المسلمين وإذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه

مسلمانوں کے شہروں میں سے اور جس وقت کہ ہوگا امر آخر زمانے میں آوینگے اوس شہر والوں سے لڑنے کیلیے بیٹے قنطوراکے کہ منہ اونکے چوڑے ہونگے

صغار الأعين حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق أهلها ثلاث فرق

اور آنکھیں چھوٹی یہانتک کہ اوترینگے اوس نہر کے کنارے پر پس متفرق ہونگے اوس شہر کے لوگ تین فرقے

فرقة يأخذون في أذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون

ایک فرقہ پناہ پکڑے گا سلہ بیلوں کے دموں میں اور جنگل میں اور ہلاک ہوگا یہ فرقہ اور ایک فرقہ طلب کریگا

لأنفسهم وهلكوا وفرقة يجعلون ذراريهم خلف ظهورهم

واسطے جانوں اپنی کے اور ہلاک ہونگے اور ایک فرقہ کردانیگا اپنی اولاد و عورتوں کو پیچھے پشتوں اپنی کے

ويقاتلونهم وهم الشهداء رواه أبو داود وعن أنس أن رسول

اور لڑینگے ترکوں سے اور ماری جاوینگی اکثر اونکی اور وہ ہونگے شہید روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه قال يا أنس إن الناس يمصرون أمصارا وإن مصرا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس تحقیق بناوینگے لوگ شہر اور تحقیق ایک شہر

منها يقال له البصرة فإن أنت مررت بها أو دخلتها فإياك وسباخها

اون شہروں میں سے ہوگا کہ کہا جاویگا اوسکو بصرہ پس اگر گذرے تو اوسپر یا داخل ہو تو اوسمیں پس دور رکھ تو اپنی تئیں اسکی شور زمین سے

وكلاءها ونخيلها وسوقها وباب أمرائها وعليك بضواحيها فإنه

اور اوس موضع سے کہ نام اوسکا کلا ہے اور اوسکی کھجوروں سے اور اوسکی بازار سے اور اوسکے بادشاہ اور امیروں کے دروازوں سے اور لازم پکڑ تو اوسکے

يكون بها خسف وقذف ورجف وقوم يبيتون ويصبحون قردة

ہوگا اوسمیں جگہوں میں دھسنا زمین میں اور پتھر برسنے اور زلزلہ سخت اور ہوگی اون جگہوں میں ایک قوم کہ شام کرینگے اور صبح کرینگے بندر

وَخَنَازِيرُ رَوَاهُ ... وَعَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ يَقُولُ انْطَلَقْنَا

اور سوروں سے روایت کیا اسکو ... اور روایت ہے صالح بن درہم تابعی سے کہتے تھے گئے ہم

حَاجِّينَ فَإِذَا رَجُلٌ فَقَالَ لَنَا إِلَى جَنْبِكُمْ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا الْأُبُلَّةُ قُلْنَا نَعَمْ

حج کرنے کو (بصرہ سے مکہ کو) پس ناگہاں ایک شخص تھا پس کہا اوسنے واسطے ہمارے کیا تمہارے شہر کے ایک جانب ہے ایک بستی ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو ابلہ کہا ہم نے ہاں

قَالَ مَنْ يَضْمَنُ لِي مِنْكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ لِي فِي مَسْجِدِ الْعَشَّارِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ

کہا اوسنے کون ہے کہ ذمہ لے واسطے میرے تم میں سے یہ کہ نماز پڑھے واسطے میرے مسجد عشار میں دو رکعت یا

أَرْبَعًا وَيَقُولُ هٰذِهِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چار رکعت اور کہے ثواب اسکا واسطے ابی ہریرہ کے ہے سنا میں نے دوست جانی اپنے سے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ مِنْ مَسْجِدِ الْعَشَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُهَدَاءَ

فرماتے کہ تحقیق اللہ عز وجل اوٹھاویگا مسجد عشار سے دن قیامت کے شہید

لَا يَقُومُ مَعَ شُهَدَاءِ بَدْرٍ غَيْرُهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا الْمَسْجِدُ

نہیں اوٹھینگے ساتھ شہیدوں بدر کے غیر اونکے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا ابو داؤد نے کہ یہ مسجد

مِمَّا يَلِي النَّهَرَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِينَ

نہر کی جانب ہے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابی درداء کی کہ اوسکا یہ ہے ان فسطاط المسلمین

فِي بَابِ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

بیچ باب ذکر یمن اور شام کے اگر چاہے گا اللہ تعالے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ

شقیق سے کہ نقل کی اوسنے حذیفہ سے کہا تھے ہم نزدیک عمر کے پس کہا کون تم میں یاد رکھتا ہے حدیث

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقُلْتُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ هَاتِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی درباب فتنہ کی پس کہا میں نے کہ میں یاد رکھتا ہوں اوسے جیسے کہ فرمائی حضرت نے کہا عمر نے لا

إِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تحقیق تو البتہ دلیر ہے کہ تجھ کو پوچھا کہا حذیفہ نے کہا میں نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا

فرماتے تھے آزمائش مرد کی اوسکے اہل و عیال میں اور اوسکے مال میں اور اوسکے نفس میں اور اوسکی فرزند میں اور ...

ہر حذیفہ نے صحابہ کے درمیان میں حضرت عمر کے سامنے حدیث کی یادداشت کا دعوی کیا اسلیے حضر

الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

روزے اور نماز اور صدقہ اور امر معروف اور نہی عن المنکر

فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِيْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ

پس کہا عمر نے کہ نہیں مراد رکھتا ہوں یہ نہیں مراد رکھتا ہوں اس فتنہ سے سوائے مگر وہ فتنہ کہ موج مارتا ہے مانند موج دریا کی کہا حذیفہ نے

مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُّغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ

تم کو اس سے کیا کام ہے اور فتنہ سے اے امیر المومنین تحقیق درمیان تمہارے اور درمیان اوس فتنہ کے ایک دروازہ ہے بند کہا عمر نے پس

الْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا يُغْلَقَ اَبَدًا

وہ دروازہ یا کھولا جاویگا کہا حذیفہ نے کہ کہا میں نے بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے یہ لائق تر ہے یہ کہ نہ بند کیا جاوے کبھی

قَالَ فَقُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ لَيْلَةً اِنِّيْ حَدَّثْتُهُ

کہا شقیق نے پس کہا ہم نے واسطے حذیفہ کے کیا تھے عمر جانتے کہ کون ہے دروازہ کہا حذیفہ نے ہاں جانتے تھے عمر اوسکو جیسا کہ جانتے تھے کہ تحقیق ورے کل کی رات ہے تحقیق میں نے

حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ قَالَ فَهِبْنَا اَنْ نَّسْاَلَ حُذَيْفَةَ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا

حدیث کہ نہیں اوسمیں غلطیاں کہا شقیق نے پس ڈرے ہم اس سے کہ پوچھیں حذیفہ سے کہ کون ہے مراد دروازہ سے پس کہا ہم نے

لِمَسْرُوْقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ عُمَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ فَتْحُ

مسروق سے کہ حاضر تھے وہاں پوچھ حذیفہ سے پس پوچھا مسروق نے حذیفہ سے پس کہا حذیفہ نے مراد دروازہ سے عمر ہیں متفق علیہ اور روایت ہے انس سے

الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةِ مَعَ قِيَامِ السَّاعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

قسطنطنیہ کی قریب ہے قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی کہ یہ حدیث

غَرِيْبٌ بَابُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ

غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان علامتوں قیامت کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے انس سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ

کہ کہا اونے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق نشانیوں قیامت کی سے یہ ہے کہ اوٹھا جاویگا

الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزِّنَا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ

علم اور بہت ہوگا جہل اور بہت ہوگا زنا اور بہت ہوگا پینا شراب کا اور کم ہونگے مرد

وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور بہت ہونگی عورتیں یہاں تک کہ ہوگا واسطے پچاس عورتوں کے ایک مرد خبرگیری کرنیوالا اور ایک روایت میں

يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال سمعت

کہ کم ہوگا علم اور پیدا ہوگا جہل متفق علیہ - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا سنا میں نے

النبي صلى الله عليه يقول ان بين يدي الساعة كذابين فاحذروهم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق پیدا ہونگے پہلے آنے قیامت کے بہت جھوٹے پس پرہیز کرو انکی خبر سے

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه يحدث اذ جاء اعرابي فقال

روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا اس وقت کہ پیغمبر خدا صلعم باتیں کرتے تھے ناگہاں آیا ایک گنوار اور کہا کہ

متى الساعة قال اذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها قال

کب ہوگی قیامت فرمایا کہ جس وقت کہ ضائع کیجاویگی امانت پس منتظر رہ قیامت کا کہا اعرابی نے کس وقت ضائع ہوگی

اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہ جس وقت کہ سونپا جاوے کام حکومت کا طرف نااہل کی پس منتظر رہ قیامت کا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا

لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى يخرج الرجل زكوة ماله

کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کثرت سے ہوگا مال اور بہت ہوگا یہانتک کہ نکالے گا شخص زکوۃ اپنے مال کی

فلا يجد احدا يقبلها منه وحتى تعود ارض العرب مروجا

پس نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اسکو اس سے اور یہانتک کہ ہو جاوے زمین عرب کی آبسبزہ اور

وانهارا رواه مسلم وفي رواية له قال تبلغ المساكن اهاب او يهاب

نہروں والے روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا پہنچیگی آبادی اہاب یا یہاب تک

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہوگا

اخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده وفي رواية قال يكون

اخیر زمانہ میں ایک خلیفہ تقسیم کریگا مال اور نہ گنے گا اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا ہوگا

في اخر امتي خليفة يحثي المال حثيا ولا يعده عدا رواه مسلم

بیچ آخر امت میری کے ایک خلیفہ دیگا مال لپین بھر بھر کر اور نہ گنیگا اوسکو گننا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه يوشك الفرات ان

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ فرات

يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا يأخذ منه شيئا متفق

کہلجاویگا خزانہ سونے کے سے پس جو کوئی حاضر ہو وہاں چاہیئے کہ نہ لے اوس سے کچھ متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

علیہ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک

يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس عليه فيقتل من كل

کہ کہلجاویگی فرات پہاڑ سونے کے سے لڑینگے لوگ اوسپر پس ماریجاوینگے ہر

مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلي أكون أنا الذي

سو مین سے ننانوے اور کہیگا ہر شخص اونمین سے شاید کہ مین ہون وہ شخص

أنجو رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقيء الأرض

کہ نجات پاؤن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باہر ڈالیگی زمین

أفلاذ كبدها أمثال الأسطوان من الذهب والفضة فيجيء القاتل

ٹکڑے جگر اپنے کے مانند ستونون کے سونے اور روپے سے پس آویگا قاتل

فيقول في هذا قتلت ويجيء القاطع فيقول في هذا قطعت رحمي و

پس کہیگا بیچ طلب کرنے اسکے قتل کیا مینے لوگون کو اور آویگا کاٹنے والا ناتے کا پس کہیگا واسطے اسی کے کاٹا مینے حق ناتیدارون اپنے کا

يجيء السارق فيقول في هذا قطعت يدي ثم يدعونه فلا يأخذون

اور آویگا چور پس کہیگا بیچ مانند اسکی کے کاٹا گیا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اوس مال کو اور گزرینگے نہ لینگے

منه شيئا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوس سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على القبر

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری بیچ قبضہ قدرت اوسکی کے ہی نہ جاویگی دنیا یہانتک کہ گذریگا مرد قبر پر

فيتمرغ عليه ويقول يا ليتني كنت مكان صاحب هذا القبر

پس لوٹیگا اوسپر اور کہیگا کاشکے ہوتا مین جگہ اس قبر والے کی

وليس به الدين إلا البلاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول

اور نہیں ہیچ کا وہ لوٹنا سبب دین کے مگر سبب بلا کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ اَرْضِ الْحِجَازِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے گی آگ سے زمین حجاز سے

تُضِیْئُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

روشن کردیگی گردنیں اونٹوں کی بصریٰ میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسولخدا صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ نَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سے اول علامتوں قیامت کی سے آگ ہوگی کہ ہانکے گی لوگوں کو مشرق سے

اِلَی الْمَغْرِبِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

طرف مغرب کے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَتَقَارَبَ الزَّمَانُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ قریب ہوجاویگا زمانہ

فَتَکُوْنُ السَّنَۃُ کَالشَّہْرِ وَالشَّہْرُ کَالْجُمُعَۃِ وَتَکُوْنُ الْجُمُعَۃُ کَالْیَوْمِ

پس ہوگا برس مانند مہینے کے اور مہینہ مانند ہفتہ کے، اور ہوگا ہفتہ مانند دن کے

وَیَکُوْنُ الْیَوْمُ کَالسَّاعَۃِ وَتَکُوْنُ السَّاعَۃُ کَالضَّرْمَۃِ بِالنَّارِ رَوَاہُ

اور ہوگا دن مانند ساعت کے اور ہوگی ساعت مانند ایک شعلہ اوٹھنے آگ کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَوَالَۃَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حوالہ رض سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِنَغْنَمَ عَلٰی اَقْدَامِنَا فَرَجَعْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ شَیْئًا وَعَرَفَ الْجَہْدَ فِیْ وُجُوْہِنَا

جہاد کرنے کے لیے تاکہ غنیمت پاویں ہم پیادہ پا پس پھرے ہم پس نہ لائے ہم غنیمت سے کچھ اور پہچانا حضرت نے اثر مشقت کا بیچ

فَقَامَ فِیْنَا فَقَالَ اَللّٰہُمَّ لَا تَکِلْہُمْ اِلَیَّ فَاَضْعُفَ عَنْہُمْ وَلَا تَکِلْہُمْ اِلٰی

پس کھڑے ہوئے ہم میں پس کہا یا اللہ نہ سونپ کام انکی طرف میری پس ضعیف ہوؤنگا میں انسے اور نہ چھوڑ انکو طرف

اَنْفُسِہِمْ فَیَعْجِزُوْا عَنْہَا وَلَا تَکِلْہُمْ اِلَی النَّاسِ فَیَسْتَاْثِرُوْا عَلَیْہِمْ ثُمَّ

نفسوں انکی کے کہ عاجز ہوینگے اپنے نفسوں کے مہمات سرانجام کرنے سے اور نہ چھوڑ انکو طرف لوگوں کے پس مقدم رکھینگے لوگ اپنی حاجتوں کو انکی حاجتوں پر

وَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی رَاْسِیْ ثُمَّ قَالَ یَا ابْنَ حَوَالَۃَ اِذَا رَاَیْتَ الْخِلَافَۃَ قَدْ نَزَلَتْ

رکھا حضرت نے دست مبارک اپنا میرے سر پر پھر فرمایا اے بیٹے حوالہ کے جس وقت کہ دیکھے تو خلافت کہ تحقیق

سو انکی نفسوں کی طرف کہ عاجز ہونگے اپنے نفسوں کی خبرگیری سے بسبب کثرت شہوات اور غم ورنج وغیرہ

نزلت الارض المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والامور العظام
اور اتری ہو زمین مقدسہ میں تحقیق قریب پہنچے زلزلے اور بلبلی اور نزدیک پہنچے امور بڑے

والساعة يومئذ اقرب من الناس من يدي هذه الى راسك رواه
اور قیامت اوسدن نزدیک تر ہوگی لوگوں سے اس ہاتھ میرے سے طرف سر تیرے کی روایت کی یہ

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتخذ الفيء دولا
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹھیرائی جاویگی غنیمتیں دولت

والامانة مغنما والزكوة مغرما وتعلم لغير الدين واطاع الرجل
اور جب ٹھیرائی جاویگی امانت غنیمت اور ٹھیرائی جاویگی زکوۃ تاوان اور جسوقت کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے اور فرمانبرداری کریگا مرد

امراته وعق امه وادنى صديقه واقصى اباه وظهرت الاصوات
اپنی بیوی کی اور خلاف کریگا اپنی ماں کا اور نزدیک کریگا مرد دوست اپنی کو اور دور رکھیگا اپنے باپ کو اور بلند ہونگی آوازیں

في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم و
مسجدوں میں اور سردار ہوگا قوم کا وہ فاسق ہے اونمیں اور ہوگا رئیس اونکا بڑا کمینہ اونکا اور

اكرم الرجل مخافة شره وظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور
تعظیم کیا جاویگا مرد واسطے ڈر برائی اوسکی کے اور ظاہر ہونگی گانیوالیاں اور ظاہر ہونگے باجے اور پی جاوینگی شرابیں

ولعن اخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء و
اور لعنت کرینگے پچھلے اس امت کے اگلوں کو پس منتظر رہو اسوقت ہوا سرخ کے اور

زلزلة وخسفا ومسخا وقذفا وايات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع
زلزلے بڑے کے اور زمین میں دھنس جانیکے اور صورت بدل جانیکے اور پتھر برسنے کے اور نشانیاں قیامت کی کہ پے درپے پہنچینگی مانند لڑی جواہر وغیرہ کے

رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فعلت
روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کریگی

امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال و
امت میری پندرہ باتیں اوترے گی اونپر بلا اور گنیں آنحضرت نے وہ باتیں اور

لم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه وقال وشرب
ذکر نہ کی یہ بات کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے کہا اور سلوک کریگا دوست اپنے سے اور ظلم کریگا باپ اپنے پر اور پی جاویگی

اَلْخَمْرَ وَلُبْسَ الْحَرِيْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

شراب اور پہنو جاوینگے ریشمی کپڑے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین فنا ہوگی دنیا یہان تک کہ مالک ہوگا عرب کا ایک شخص

مِّنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ

اہل بیت میری مین سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک

رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذٰلِكَ الْيَوْمَ

روایت ابوداؤد کی مین یون ہی کہ کہا حضرت نے اگر نہ باقی رہیگا دنیا سے مگر ایک روز تو البتہ دراز کریگا اللہ تعالے اوس روز کو

حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ فِيْهِ رَجُلًا مِّنِّيْ اَوْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِيْ وَاسْمُ

یہانتک کہ بھیجے گا اللہ تعالے اوسمین ایک مرد کو میری نسب سے یا فرمایا میرے اہل بیت مین سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے

اَبِيْهِ اسْمَ اَبِيْ يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

اوسکے باپ کا موافق نام باپ میرے کے بھر دیگا سارے روئے زمین کو داد اور عدل سے جیسے کہ بھری تھی ظلم اور ستم سے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَهْدِيُّ

اور روایت ہی ام سلمہ رضہ سے کہ کہا اونے سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مہدی

مِنْ عِتْرَتِيْ مِنْ اَوْلَادِ فَاطِمَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

عترت میری سے ہے اولاد فاطمہ رضہ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنِّيْ اَجْلَى الْجَبْهَةِ اَقْنَى الْاَنْفِ

کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مہدی میری اولاد مین سے ہی روشن پیشانی بلند بینی

يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا يَمْلِكُ سَبْعَ

بھر دے گا زمین کو عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے ظلم و ستم سے مالک رہیگا زمین کا سات

سِنِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قِصَّةِ

برس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت کی ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ قصہ

الْمَهْدِيِّ قَالَ فَيَجِيْءُ اِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ يَا مَهْدِيُّ اَعْطِنِيْ اَعْطِنِيْ قَالَ

مہدی کے کہ فرمایا پس آویگا مہدی کے پاس ایک شخص پس کہیگا وہ کہ اے مہدی دے مجکو دے مجکو فرمایا حضرت نے

مجکو دے مجکو یعنی کچھ اور تکرار تاکید کے لیے ہے ۱۲

فيحثي له في ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذي وعن ام سلمة

پس لپ بھر بھر کر دیگا مہدی اوسکے لیے بیچ کپڑے اوسکے اسقدر کہ اوٹھا سکے وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واقع ہوگا اختلاف نزدیک مرنے ایک خلیفہ کے پس نکلیگا

رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة فياتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه

ایک شخص اہل مدینہ میں سے بھاگنے والا اسطرف مکہ کے تو پس آوینگے اوسکے پاس لوگ اہل مکہ سے پس نکالینگے اوسکو

وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام ويبعث اليه بعث من الشام

حالانکہ وہ ناراض ہوگا اپنے پس بیعت کرینگے لوگ اوسسے درمیان حجر اسود اور مقام ابراہیم کے اور بھیجا جاویگا اوسکی طرف ایک لشکر شام سے

فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا راى الناس ذلك

پس دھسایا جاویگا وہ لشکر بیداء میں درمیان مکہ اور مدینہ کے پس جب دیکھینگے لوگ یہ حال

اتاه ابدال الشام وعصائب اهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل

آوینگے مہدی کے پاس ابدال ولایت شام سے اور جماعتیں اہل عراق سے پس بیعت کرینگے وہ مہدی سے پھر ظاہر ہوگا ایک مرد

من قريش اخواله كلب فيبعث اليهم بعثا فيظهرون عليهم و

اور قریش سے ننہیال اوسکی قبیلہ کلب سے ہوگی پس بھیجیگا وہ بطرف مہدی اور یاروں اوسکے ایک لشکر اور مدد ڈھونڈیگا ننہیال اپنی سے پس غالب ہونگے اونپر

ذلك بعث كلب ويعمل في الناس بسنة نبيهم ويلقي الاسلام بجرانه

یہ مذکور فتنہ لشکر کلب کا ہے اور کار کریگا مہدی لوگوں میں موافق سنت نبی اونکے اور ڈالیگا دین مسلمانی گردن اپنی

في الارض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون

زمین پر پس ٹھیریگا مہدی سات برس پھر وفات کیے جاوینگے وہ اور نماز پڑھینگے اونپر مسلمان

رواه ابو داود وعن ابي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا اونسے ذکر کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بلاء يصيب هذه الامة حتى لا يجد الرجل ملجأ يلجأ اليه من

ایک بلا عظیم کا کہ پہنچیگی اس امت کو یہاں تک کہ نہیں پاویگا شخص جگہہ پناہ کی کہ پناہ پکڑے طرف اوسکی

الظلم فيبعث الله رجلا من عترتي واهل بيتي فيملأ به الارض

ظلم سے پس بھیجیگا اللہ ایک شخص کو اولاد میری میں سے اور اہل بیت میری میں سے پس بھر دیگا اللہ بسبب اوسکے زمین

قِسطًا وَعَدلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلمًا وَجَورًا يَرضَى عَنهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَ

عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے زمین جور و ستم سے راضی ہونگے اوس سے رہنے والے آسمان کے اور

سَاكِنُ الأَرضِ لَا تَدَعُ السَّمَاءُ مِن قَطرِهَا شَيئًا إِلَّا صَبَّتهُ مِدرَارًا وَ

رہنے والے زمین کے نہ چھوڑیگا آسمان اپنے مینہ کے قطروں سے کچھ مگر برساویگا اوسکو اور

لَا تَدَعُ الأَرضُ مِن نَبَاتِهَا شَيئًا إِلَّا أَخرَجَتهُ حَتَّى يَتَمَنَّى الأَحيَاءُ

نہ چھوڑیگی زمین اپنی روئیدگی سے کچھ مگر نکالے گی اوسکو یہانتک کہ آرزو کرینگے زندے

الأَموَاتَ يَعِيشُ فِي ذَلِكَ سَبعَ سِنِينَ أَو ثَمَانَ سِنِينَ أَو تِسعَ

مردوں کی یعنی زندہ رہیں گے مہدی اس خوشی میں سات برس یا آٹھ برس یا نو

سِنِينَ رَوَاهُ وَعَن عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

برس روایت کی یہ طب اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَخرُجُ رَجُلٌ مِن وَرَاءِ النَّهرِ يُقَالُ لَهُ الحَارِثُ حَرَّاثٌ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ رَجُلٌ

کہ نکلیگا ایک شخص ماوراء نہر سے کہا جاویگا اوسکو حارث حراث اوسکی لشکر کی اگلی فوج پر ایک شخص ہوگا

يُقَالُ لَهُ مَنصُورٌ يُوَطِّنُ أَو يُمَكِّنُ لِآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَت قُرَيشٌ لِرَسُولِ

کہ کہا جاویگا اوسکو منصور جگہ دیگا یا ٹھکانا دیگا وہ واسطے آل محمد کے جیسا ٹھکانا دیا قریش نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَجَبَ عَلَى كُلِّ مُؤمِنٍ نَصرُهُ أَو قَالَ إِجَابَتُهُ رَوَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو واجب ہے ہر مسلمان پر تائید کرنی اوسکی یا فرمایا لازم ہے قبول کرنا اوسکا

أَبُو دَاوُدَ وَعَن أَبِي سَعِيدٍ الخُدرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابو سعید خدری رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِي نَفسِي بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الإِنسَ وَحَتَّى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوطِهِ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کلام کرینگے درندے آدمیوں سے اور یہانتک کہ کلام کریگا مرد سے

وَشِرَاكُ نَعلِهِ وَتُخبِرُهُ فَخِذُهُ بِمَا أَحدَثَ أَهلُهُ بَعدَهُ رَوَاهُ التِّرمِذِيُّ

اور تسمہ پاپوش اوسکا اور خبر دیگی اوسکو ران اوسکی اوس چیز کی کہ نئی نکالی ہوگی اہل و عیال اوسکے نے غائبانہ اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے

الفَصلُ الثَّالِثُ عَن أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيٰتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

علیہ وسلم نے کہ نشانیان بعد دو سو برس کے ہونگی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّايَاتِ السُّوْدَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت دیکھو تم نشانون سیاہ کو کہ آئے جانب

خُرَاسَانَ فَأْتُوْهَا فَاِنَّ فِيْهَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ الْمَهْدِيَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ

خراسان سے پس حاضر ہو واد نمین اسلیے کہ اوسمین خلیفہ اللہ کا ہوگا مہدی روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَنَظَرَ اِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ قَالَ

النبوۃ مین۔ اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا اوسنے کہا علی رضی نے امیر المومنین دیکھا طرف بیٹے اپنے امام حسن رض کی اور کہا

اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيُخْرِجُ

تحقیق بیٹا میرا یہ سردار ہے جیسے کہ نام رکھا انکا سید رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور نکلیگا کہ پیدا ہوگا

مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمّٰى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهُ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهُ فِي الْخَلْقِ ثُمَّ ذَكَرَ

اسکی پشت سے ایک شخص کہ نام رکھا جاویگا ساتھ نام نبی تمہارے کی مشابہ ہوگا حضرت کی سیرت باطنی مین اور نہین مشابہ ہوگا حضرت کی

قِصَّةَ يَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ وَعَنْ

قصہ بہر دینے اوس مرد کا زمین کو عدل سے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نہین ذکر کیا قصہ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلَّ الْجَرَادُ فِيْ سَنَةٍ مِنْ سِنِيْ عُمَرَ الَّتِيْ تُوُفِّيَ

جابر بن عبد اللہ رضی سے کہ کہا کم کی گئی تھی ٹڈی ایک برس برسون خلافت امیر المومنین عمر کی کہ اوس

فِيْهَا فَاهْتَمَّ بِذٰلِكَ هَمًّا شَدِيْدًا فَبَعَثَ اِلَى الْيَمَنِ رَاكِبًا وَرَاكِبًا

اوسمین عمر نے پس غمگین ہوئے عمر بسبب اس کے غمگین ہونا سخت پس بہیجا طرف یمن کے ایک سوار اور ایک سوار

اِلَى الْعِرَاقِ وَرَاكِبًا اِلَى الشَّامِ يَسْاَلُ عَنِ الْجَرَادِ هَلْ اُرِيَ مِنْهُ شَيْئًا فَاَتَاهُ

طرف عراق کے اور ایک سوار طرف شام کے پوچھتے تہے ٹڈی سے آیا دکھایا گیا ہے کوئی آدمی ٹڈی سے کچھ

الرَّاكِبُ الَّذِيْ مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ بِقَبْضَةٍ فَنَثَرَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهَا

سوار کہ آیا جانب یمن سے ایک مٹھی ٹڈیونکی پس پہیلا دیا اوس مٹھی ٹڈیون کو آگے عمر کے پس جب دیکھا او

عُمَرُ كَبَّرَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ

عمر نے اللہ اکبر کہا اور کہا کہ سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق اللہ عز و

جل خلق ألف أمة ستمائة منها في البحر وأربعمائة في البر فأول هلاك

جل نے پیدا کیے ہزار گروہ حیوانات سے چھ سو ان میں سے دریا میں ہیں اور چار سو جنگل میں ہیں پس تحقیق اول ہلاک ہونا

هذه الأمة الجراد فإذا هلك الجراد تتابعت الأمم كنظام السلك رواه

ان ہزار گروہ میں سے ہلاک ہونا ٹڈیوں کا ہے پس جب ہلاک ہو جاویں گی ٹڈیاں پے در پے ہلاک ہونگے گروہ حیوانات کے مانند ٹوٹنے ڈورے موتیوں کی لڑی کی

البيهقي في شعب الإيمان باب العلامات بين

بیہقی نے شعب الایمان میں - باب ہے بیچ بیان نشانیوں کے آگے

يدي الساعة وذكر الدجال الفصل

قیامت کے اور بیچ بیان ذکر دجال کے - فصل

الأول عن حذيفة بن أسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى

پہلی روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری رضی سے کہ کہا جھانکا نبی صلی

الله عليه وسلم علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة

اللہ علیہ وسلم نے ہمپر اس حال میں کہ ہم ذکر کرتے تھے آپس میں پس فرمایا کیا ذکر کرتے ہو کہا صحابہ نے کہ ذکر کرتے ہیں ہم قیامت کا

قال إنها لن تقوم حتى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدخان و

فرمایا کہ تحقیق قائم نہ ہوگی قیامت یہانتک کہ دیکھو گے تم پہلے اس کے دس نشانیاں پس ذکر فرمایا دھوئیں کا اور

الدجال والدابة وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن

نکلنا دجال کا اور دابۃ الارض کا اور نکلنا آفتاب کا پچھم کی طرف سے اور اترنا عیسیٰ بیٹے

مريم ويأجوج ومأجوج وثلاثة خسوف خسف بالمشرق و

مریم کا اور نکلنا یاجوج اور ماجوج کا اور تین خسفوں کا ایک خسف زمین مشرق میں اور ایک

خسف بالمغرب وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من

خسف زمین مغرب میں اور ایک خسف زمین عرب میں اور آخر ان نشانیوں کے بعد سب کے واقع ہوگی ایک آگ ہوگی

اليمن تطرد الناس إلى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر

جانب یمن سے نکلے گی وہ لوگوں کو ہانکے گی طرف زمین حشر کے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ایک آگ ہوگی کہ نکلیگی بیچ کنارے

عدن تسوق الناس إلى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح

عدن سے ہانکے گی لوگوں کو طرف زمین حشر کے اور ایک روایت میں بیچ بیان دسویں نشانی کے ذکر ہوا آیا ہے

کہ اس کے پاس حضرت موسیٰ کا عصا اور حضرت سلیمان کی انگوٹھی ہوگی

تلقى الناس في البحر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله
دریا مین لوگون کو روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بادروا بالأعمال ستا الدخان والدجال ودابة
صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو تم ساتھ کامون نیک کے چھ چیزون سے دھوان اور دجال اور دابة

الأرض وطلوع الشمس من مغربها وأمر العامة وخويصة أحدكم
الارض اور نکلنا آفتاب کا پچھم کی طرف سے اور کام عامہ کا اور فتنہ کہ مخصوص ہو ساتھ بعض کے تم مین سے

رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى
روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقول إن أول الآيات خروجا طلوع الشمس من مغربها
اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق سے اول نشانیون قیامت کے از روے نکلنے کے نکلنا آفتاب کا ہے پچھم کیطرف سے

وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها
اور نکلنا دابة الارض کا لوگون پر وقت چاشت کے اور جونسی ان علامتون مذکورہ مین سے پہلے دوسری کی ہوگی

فالأخرى على إثرها قريبا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال
پس دوسری واقع ہوگی پیچھے اوسکے نزدیک اسکے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث إذا خرجن لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین نشانیان ہین جب ظاہر ہونگی نہین فائدہ کریگا کسی شخص کو ایمان اوسکا کہ نہ تہا

آمنت من قبل أو كسبت في إيمانها خيرا طلوع الشمس من مغربها
ایمان لایا پہلے سے یا کسب کیے اوس شخص نے بیچ ایمان اپنے کے بھلائی کرتی تہی پہلے اس سے نکلنا آفتاب کا مغرب کیطرف سے

والدجال ودابة الأرض رواه مسلم وعن أبي ذر قال قال رسول
اور نکلنا دجال کا اور نکلنا دابة الارض کا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم حين غربت الشمس أتدري أين تذهب هذه قلت
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ڈوبا آفتاب کیا جانتا ہے تو اے ابو ذر کہ کہان جاتا ہے یہ آفتاب کہا مینے

الله ورسوله أعلم قال فإنها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستأذن
اللہ اور رسول اوسکا بہت جانتا ہے فرمایا کہ یہ آفتاب جاتا ہے یہان تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پھر اذن مانگتا ہے

فيؤذن لها ويوشك ان تسجد ولا يقبل منها وتستأذن فلا يؤذن

پس اذن دیا جاتا ہے آفتاب کو اور نزدیک ہے یہ کہ سجدہ کریگا اور نہ قبول کیا جاوے گا سجدہ اوس سے اور اذن مانگیگا پس نہیں

لها ويقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اوسکو اور کہا جاویگا آفتاب کو پھر جا جہاں سے آیا ہے تو پس نکلیگا آفتاب مغرب کی طرف سے پس یہ ہے مراد قول اللہ تعالی

والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق

اور آفتاب روان ہوتا ہے واسطے قرارگاہ اپنی کے فرمایا حضرت نے مستقر اوسکا نیچے عرش کے ہے متفق

عليه وعن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

علیہ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول ما بين خلق آدم الى قيام الساعة امر اكبر من الدجال رواه

فرماتے تھے نہیں درمیان پیدایش آدم کے اور روز قیامت کے کوئی امر بہت بڑا دجال سے روایت کیا اوسکو

مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

لا يخفى عليكم ان الله ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عين

نہیں پوشیدہ تم پر تحقیق اللہ تعالی نہیں کانا اور تحقیق مسیح دجال کانا ہوگا

اليمنى كأن عينه عنبة طافية متفق عليه وعن انس قال قال

داہنی آنکھ کا گویا کہ آنکھ اوسکی دانہ انگور کا ہے پھولا ہوا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي الا قد انذر امته الاعور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی نبی گذرا مگر کہ تحقیق ڈرایا ہے اپنی امت کو کانے

الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عينيه

جھوٹے سے آگاہ ہو کہ دجال کانا ہوگا اور تحقیق پروردگار تمہارا کانا نہیں لکھا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں

ك ف ر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

کفر کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم الا احدثكم حديثا عن الدجال ما حدث به نبي

اللہ علیہ وسلم نے کہ آگاہ ہو خبر دوں میں تمکو خبر دجال کی ایسی خبر کہ نہیں خبر دی ساتھ اوسکے کسی

قومه انه اعور وانه يجيء معه بمثل الجنة والنار فالتي يقول انها الجنة

اپنی قوم کو تحقیق دجال کانا ہے اور تحقیق دجال ویگا ساتھ اپنے مانند جنت اور دوزخ کے پس جسکو کہیگا یہ جنت ہے

هي النار واني انذركم كما انذر به نوح قومه متفق عليه وعن

وہ ہوگی آگ اور تحقیق ڈراتا ہوں تمکو جیسے کہ ڈرایا ساتھ اسکے نوح نے قوم اپنی کو متفق علیہ اور روایت ہے

حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الدجال يخرج وان معه

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق دجال نکلیگا اسحال میں کہ اوسکے ساتھ

ماء ونارا فاما الذي يراه الناس ماء فنار تحرق واما الذي يراه الناس

پانی ہوگا اور آگ ہوگی پس جسکو دیکھینگے لوگ پانی پس وہ آگ ہوگی کہ جلاویگی اور جسکو دیکھینگے لوگ

نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منكم فليقع في الذي يراه نارا

آگ پس ہوگا وہ پانی ٹھنڈا شیریں پس جو شخص کہ پاوے اوسکو تم میں سے پس چاہیے کہ پڑے اوس چیز میں کہ دیکھے اوسکو آگ

فانه ماء عذب طيب متفق عليه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح

پس تحقیق وہ پانی شیریں خوش ہوگا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم نے اس عبارت کو کہ تحقیق دجال ہوگا مٹا ہوا

العين عليها ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يقرؤه كل

آنکھ کا اور اوسپر ناخنہ ہوگا موٹا لکھا ہوا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں اوسکی لفظ کافر کا پڑھیگا اوسکو ہر

مؤمن كاتب وغير كاتب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

مومن لکھنے والا اور غیر لکھنے والا اور روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الدجال اعور العين اليسرى جفال الشعر معه جنته وناره فناره

دجال کانا ہوگا بائیں آنکھ کا کثرت سے ہونگے بال اوسکے ساتھ ہوگی بہشت اوسکی اور آگ اوسکی پس آگ اوسکی

جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذكر رسول

بہشت ہے اور بہشت اوسکی آگ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان رض سے کہا ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الدجال فقال ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا پس فرمایا اگر نکلے دجال اور میں ہوں موجود تم میں پس میں جھگڑونگا اوس سے

وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل

اور اگر نکلا اور نہوا میں تم میں پس ہر شخص حجت کرنیوالا ذات اپنی کا ہوگا اور اللہ خلیفہ میرا ہے اوپر ہر

مسلم انه شاب قطط عينه طافية كأني اشبهه بعبد العزى بن

مسلمان کے لیے تحقیق دجال جوان ہوگا بہت مڑے ہوئے بالوں والا آنکھ اسکی ابھری ہوئی ہوگی گویا کہ میں تشبیہ دیتا ہوں اسکو ساتھ عبد العزی بن

قطن فمن ادركه منكم فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف وفي

قطن کی پس جو شخص پاوے اسکو تم میں سے پس چاہیے کہ پڑھے سامنے اسکے آیتیں اول سورہ کہف کے اور ایک

رواية فليقرأ عليه بفواتح سورة الكهف فانها جواركم من فتنته انه

روایت میں آیا ہے کہ پس چاہیے کہ پڑھے اول کی آیتیں سورہ کہف کے پس تحقیق وہ سبب امان تمہارے ہیں فتنہ دجال

خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله

نکلنے والا ہے ایک راہ سے کہ واقع ہے درمیان شام اور عراق کے پس فساد کریگا داہنی اور فساد کریگا بائیں اے بندو اللہ کے

فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم

پس ثابت رہنا کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کتنا ہوگا ٹھیرنا اسکا زمین میں فرمایا چالیس دن ایک دن

كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول

مقدار برس کے ہوگا اور ایکدن مقدار مہینے کے ہوگا اور ایکدن مقدار ہفتے کے اور باقی روز اسکے مانند دنوں تمہارے کے عرض کیا ہمنے یا رسول

الله فذلك اليوم الذي كسنة أيكفينا فيه صلوة يوم قال لا

اللہ پس وہ دن کہ ہوگا مقدار برس کے کیا کفایت کریگی ہمکو اوسمیں نماز ایکدن کی فرمایا نہیں

اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسراعه في الارض قال

بلکہ اندازہ کرنا واسطے نماز کے لیے مقدار دن کا کہا ہمنے یا رسول اللہ کسقدر ہوگا جلد چلنا اسکا زمین میں فرمایا

كالغيث استدبرته الريح فيأتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون

مانند مینہ کے جسوقت کہ آتی ہے پیچھے اوسکی باد پس گذریگا ایک قوم پر اور بلادیگا انکو پس ایمان لاوینگے اوسکے

به فيأمر السماء فتمطر والارض فتنبت فتروح عليهم سارحتهم

اوپر پس حکم کریگا آسمان کو پس برسا دیگا ابر مینہ کو اور حکم کریگا زمین کو پس اوگا دیگی پس شام کو آویگی اونپر مواشی انکی

اطول ما كانت ذرى واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم يأتي

دراز تر ہونگی کوہان انکی ازروی کوہانوں کے اور خوب پوری اوسکے تھن ازروی تھنوں کے اور خوب کھنچی ہوئی ازروی کوکھوں کے پھر آویگا دجال

القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون

ایک قوم کے پاس پس بلاویگا انکو پس رد کرینگے اوسپر قول اوسکا پس پھر جاویگا اونسے پس ہونگے قحط زدہ

مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا

درحالیکہ نہو گا اونکے ہاتہ مین کچھ مالون اونکے سے اور گذریگا دجال ویرانہ پر پس کہیگا ویرانہ کو

أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا

نکال اپنے خزانون کو پس پیچھے چلینگے دجال کے خزانے اوس ویرانہ کے مانند امیرون شہد کی مکھیون کے پھر بلاویگا دجال

مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ

کہ بھرا ہوگا جوانی مین پس ماریگا اوسکو ساتہ تلوار کے پس کاٹیگا اوسکو دو ٹکڑے مانند پھینکنے تیر کے نشانہ پر

ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ

پھر بلاویگا دجال اوس جوان کو پس زندہ ہوگا وہ اور متوجہ ہوگا طرف دجال کے اور چمکتا ہوگا مونہ اوسکا ہنستا ہوا پس دجال اسی کام مین

بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ

بھیجے گا اللہ تعالیٰ مسیح مریم کے بیٹے علیہما السلام کو پس اترینگے وہ نزدیک منارہ سفید کے جانب شرقی

دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا

دمشق کے درحالیکہ ہونگے عیسےٰ درمیان دو کپڑون زرد رنگ کے رکہنے والے ہونگے مسیح دونون ہتھیلیان اپنی اوپر بازو دو فرشتون کے جب

طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ مِثْلُ جُمَانٍ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا

جھکاوینگے سر اپنا ٹپکیگا پسینا اونکا اور جب اوٹہاوینگے سر تو گرینگے اونکے بالون سے قطرے مانند دانون چاندی کے مانند موتیون کے

يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ مِنْ رِيحِ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي

کوئی کافر کہ پاوے ہوا دم عیسیٰ کے سے مگر کہ مرجاوے گا اور دم اونکا پہنچیگا جہان تک پہنچیگی

طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى قَوْمٌ

نگاہ اونکی پس ڈھونڈینگے عیسےٰ دجال کو یہانتک کہ پاوینگے اوسکو دروازہ لد پر پس قتل کرینگے اوسکو پھر آوینگے عیسےٰ کے پاس ایک قوم

قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

کہ بچایا ہوگا اونکو اللہ نے دجال کی شر سے پس پونچھینگے عیسےٰ اونکے مونہون سے گرد و غبار اور خبر دینگے اونکو مراتب اونکے کے پاوینگے

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى أَنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ

بہشت مین درحالیکہ عیسےٰ اسیطرح سے ہونگے ناگہان وحی بھیجیگا اللہ تعالیٰ طرف عیسےٰ کے کہ تحقیق مینے نکالے ہین

عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ

ایک بندے اپنے نہین طاقت کسیکو اونسے لڑنے کی پس جمع کر میرے بندونکو طرف کوہ طور کے اور بھیجیگا

اللہ یأجوج ومأجوج وھم من کل حدب ینسلون فیمر أوائلھم

اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر زمین بلند سے دوڑتے آئینگے پس گذرینگی پہلے اونکی

علی بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیھا ویمر آخرھم فیقول لقد

اوپر تالاب طبریہ کے پس پئے جاوینگے جو کچھ اوسمین ہوگا پانی اور گذریگی جماعت اونکی پیچھے آویگی وہ کہینگے

کان بھذہ مرۃ ماء ثم یسیرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل

تھا اسمین کبھی پانی پھر چلینگے یہانتک کہ پہنچینگے طرف جبل خمر کے اور وہ پہاڑ ہے

بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل

بیت المقدس میں پس کہینگے یاجوج ماجوج کہ تحقیق قتل کیا ہمنے اون شخصوں کو کہ زمین میں تھے آؤ پس چاہیے کہ قتل کرین ہم

من فی السماء فیرمون بنشابھم الی السماء فیرد اللہ علیھم

اون شخصونکو کہ آسمان میں ہین پس پھینکینگے تیر اپنے طرف آسمان کے پس پھیریگا اللہ تعالیٰ اونپر

نشابھم مخضوبۃ دما ویحصر نبی اللہ واصحابہ حتی تکون راس

تیر اونکے رنگے خون میں اور روکے جائینگے نبی اللہ کے اور یار اونکے یہانتک کہ ہوگا سر

الثور لاحدھم خیرا من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ

بیل کا واسطے ایکے اونکے بہتر سو دینار سے واسطے ایک تمہارے کے آجکے دن پس دعا کرینگے نبی اللہ

عیسی واصحابہ فیرسل اللہ علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون

عیسے ؑ اور یار اونکے پس بھیجیگا اللہ تعالیٰ اونپر کیڑے اونکی گردنونمین پس ہوجاوینگے

فرسی کموت نفس واحدۃ ثم یھبط نبی اللہ عیسی واصحابہ الی

مردہ مانند مرنے ایک جان کے پھر اترینگے پیغمبر خدا عیسے ؑ اور اترینگے یار اونکی طرف

الارض فلا یجدون فی الارض موضع شبر الا ملأہ زھمھم و

زمین کے پس نہین پاوینگے زمین مین جگہہ ایک بالشت مگر کہ بھر دیا ہوگا اوسکو چربی اور

نتنھم فیرغب نبی اللہ عیسی واصحابہ الی اللہ فیرسل اللہ طیرا

بدبو اونکی نے پس دعا کرینگے نبی خدا کے عیسے ؑ اور یار اونکے طرف اللہ کے پس بھیجیگا اللہ جانور پرند

کاعناق البخت فتحملھم فتطرحھم حیث شاء اللہ وفی روایۃ

کہ گردنین اونکی مانند گردنوں اونٹ بختی کے ہونگی پس اوٹھا لیجاوینگے وہ جانور اونکو اور پھینک دینگے اونکو جہان چاہا اللہ نے

تطرحهم بالنهبل ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم و
کر ڈالدیں گے جانور اونکو نہبل ہیں اور جلادیں گے مسلمان کمانوں اونکی سے اور تیروں اونکی سے اور

جعابهم سبع سنين ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت مدر
ترکشوں اونکے سے سات برس پھر بھیجیگا الله تعالی ایک بڑا مینہ کہ نہیں چھپا ویگا کسی چیز کو اوس مینہہ کو گھر

ولا وبر فيغسل الارض حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للارض انبتي ثمرتك
اور نہ گھر صوف کا پس دھو ڈالیگا وہ مینہہ زمین یہاں تک کر دیگا اوسکو مانند آئینہ کے صاف پھر کہا جاویگا زمین کو نکال اپنے میوے

وردي بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون
اور پھیر لا برکت اپنی پس اوس دن کہاویگا ایک گروہ ایک انار سے اور سایہ پکڑیں گے اوسکے

بقحفها ويبارك في الرسل حتى ان اللقحة من الابل لتكفي الفئام
چھلکے میں اور برکت دیجاویگی دودہ میں یہاں تک کہ ایک اونٹنی دودہ کی البتہ کفایت کریگی جماعت کثیر

من الناس واللقحة من البقر لتكفي القبيلة من الناس واللقحة من الغنم
آدمیوں میں سے اور ایک گائے دودہ کی البتہ کفایت کریگی قبیلہ کو آدمیوں میں سے اور ایک بکری دودہ کی

لتكفي الفخذ من الناس فبينا هم كذلك اذ بعث الله ريحا طيبة
البتہ کفایت کریگی تھوڑی سی جماعت کو آدمیوں میں سے پس اسی چین و وسعت میں ہونگے ناگہاں بھیجیگا الله ایک باد خوشبو کی

فتاخذهم تحت اباطهم فتقبض روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى
پس پکڑیگی وہ اونکو نیچے بغلوں اونکی کے پس قبض کریگی وہ روح ہر مومن کی اور ہر مسلمان کی اور باقی رہینگے

شرار الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة
شریر لوگ مختلط ہونگے زمین میں مانند اختلاط گدہوں کے یعنی پس اونپر قائم ہوگی قیامت

رواه مسلم الا الرواية الثانية وهي قوله تطرحهم بالنهبل الى
روایت کیا یہ مسلم نے مگر روایت دوسری کہ وہ قول حضرت کا ہے تطرحهم بالنهبل الی

قوله سبع سنين رواها الترمذي وعن ابي سعيد الخدري
قوله سبع سنين روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الدجال فيتوجه قبله رجل
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ نکلیگا دجال پس متوجہ ہوگا اوسکی طرف ایک مرد

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ

مسلمانوں میں سے پس ملیں گے سپاہی سپاہیوں دجال کے سے پس کہیں گے وہ مرد مسلمان سے کہ کہاں جاویگا قصد کرتا ہے

أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ

قصد کرتا ہوں طرف اس شخص کی کہ جو نکلا ہے فرمایا حضرت ﷺ نے پس کہیں گے تابع دجال کے کیا ایمان نہیں لاتا تو ہمارے رب پر

مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ

نہیں ہے بیچ صفات پروردگار ہمارے کے پوشیدگی پس کہیں گے وہ مار ڈالو اس شخص کو پس کہیگا بعض انکا بعض سے کیا نہیں منع کیا

رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ

رب تمہارے نے اس سے کہ مارو کسی کو بے حکم اوسکے پس لے جاوینگے اوس شخص کو طرف دجال کے پس جب دیکھیگا دجال کو وہ

الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ

مومن کہے گا اے لوگو یہ وہی دجال ہے کہ ذکر کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ﷺ نے پس حکم کریگا دجال اوسکو چت لٹانیکا پس چت لٹایا جاویگا وہ پس کہیگا دجال

شُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ

سر توڑ دو اسکا پس فراخ کیجاویگی پیٹھ اوسکی اور پیٹ اوسکا سبب مارنے کے فرمایا حضرت ﷺ نے پس کہیگا دجال کیا نہیں ایمان لاتا تو مجھ پر فرمایا

فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ

پس کہیگا مومن تو ہے مسیح جھوٹا فرمایا حضرت ﷺ نے پس حکم کیا جاویگا اوسکے دو ٹکڑے کرنیکا پس چیرا جاویگا آری سے

مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ

سر کی طرف سے یہاں تک کہ دو ٹکڑے کیا جاویگا درمیان دونوں پاؤں اوسکے فرمایا آپ نے پھر چلیگا دجال درمیان دونوں ٹکڑوں کے

ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا

پھر کہیگا دجال اوسکو اٹھ کھڑا ہو پس سیدھا اٹھ کھڑا ہوگا پھر کہیگا دجال اوسکو کیا ایمان لاتا ہے تو مجھ پر پس کہیگا مومن

ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ

زیادہ کیا میں نے بیچ پہچاننے تیرے کے مگر زیادہ علم یقینی کا فرمایا حضرت ﷺ نے پھر کہیگا وہ مومن اے لوگو تحقیق یہ دجال نہیں کر سکیگا

بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ

ساتھ کسی کے لوگوں میں سے پیچھے کیا ساتھ میرے فرمایا حضرت ﷺ نے پس پکڑ لیگا اوسکو دجال تاکہ ذبح کرے اوسکو پس بنا دی جاویگی

لوگ ہی ہونگے یا ڈرپوک اور جن لوگوں کو خدا توفیق دیگا وہ کبھی اسکے فریب میں نہ آوینگے اور یہ شخص جسکو

رقبته الى ترقوته نحاسا فلا يستطيع اليه سبيلا قال فياخذ بيديه

گردن اوسکی سے ہنسلی تک تانبا کر دیا جاویگا پس نہیں پا سکے گا دجال راہ اوسکے قتل کی فرمایا پس پکڑیگا

ورجليه فيقذف به فيحسب الناس انما قذفه الى النار وانما القي

اور دونوں پاؤں اوسکے پس پھینک دیگا اوسکو پس گمان کرینگے لوگ کہ پھینکا اوسکو مگر طرف آگ کے اور وہ نہیں پھینکا گیا

في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا اعظم الناس شهادة

مگر طرف جنت کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہت بڑا ہوگا لوگوں میں از روی شہادت کے

عند رب العالمين رواه مسلم وعن ام شريك قالت قال رسول

نزدیک پروردگار عالموں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام شریک سے کہا فرمایا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بھاگیں گے لوگ دجال سے یہاں تک کہ پہنچیں گے پہاڑوں پر کہا

ام شريك قلت يا رسول الله فاين العرب يومئذ قال هم قليل رواه

ام شریک نے کہا میں نے یا رسول اللہ پس کہاں ہونگے عرب اوس دن فرمایا حضرت نے عرب تھوڑے ہونگے روایت کیا

مسلم وعن انس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتبع الدجال من

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرینگے دجال کی

يهود اصفهان سبعون الفا عليهم الطيالسة رواه مسلم وعن

یہود اصفہان سے ستر ہزار کہ اوپر انکے سیاہ چادریں ہونگی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الدجال وهو محرم

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا دجال حالانکہ حرام ہوگا

عليه ان يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي

اوسپر داخل ہونا مدینہ کی راہوں میں پس اوترے گا بعضی زمین شور میں کہ قریب

المدينة فيخرج اليه رجل وهو خير الناس او من خيار الناس

مدینہ کے ہے پس نکلیگا طرف اوسکی ایک شخص حالانکہ وہ بہترین لوگوں کا ہوگا یا کہا جملہ بہترین لوگوں کا ہوگا

فيقول اشهد انك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه

پس کہیگا وہ شخص گواہی دیتا ہوں میں کہ تو وہ دجال ہے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیثه فیقول الدجال ارایتم ان قتلت هذا ثم احییته هل تشکون

وصف و حال اسکی پس کہیگا دجال خبر دو مجکو اگر قتل کرون مین اوسکو پہر زندہ کرون مین اوسکو کیا شک کروگے تم

فی الامر فیقولون لا فیقتله ثم یحییه فیقول والله ما کنت فیک اشد

بیچ میری شان مین پس کہینگے لوگ شک نہین کرینگے ہم پس قتل کریگا دجال اوسکو اور پہر زندہ کریگا اوسکو پس کہیگا وہ شخص قسم ہے اللہ کی نہین تہا مین بیچ تیرے زیادہ

بصیرة منی الیوم فیرید الدجال ان یقتله فلا یسلط علیه متفق علیه

ازروے یقین کے اپنے سے جیسا کہ آج ہون پس چاہیگا دجال کہ قتل کرے اوسکو پس نہین قابو دیاجائیگا اوسپر متفق علیہ

وعن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یاتی المسیح من قبل

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آویگا مسیح دجال جانب

المشرق همته المدینة حتی ینزل دبر احد ثم تصرف الملئکة وجهه

مشرق سے دریالیکہ قصد اوسکا مدینہ مطہرہ مین آنیکا ہوگا یہانتک کہ اتریگا پیچہے کوہ احد کے پہر پہیر دینگے فرشتے منہہ اوسکا

قبل الشام وهنالک یهلک متفق علیه وعن ابی بکرة عن النبی

طرف ولایت شام کے اور وہان ہی ہلاک ہوگا متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہ نقل کی نبی

صلی الله علیه وسلم قال لا یدخل المدینة رعب المسیح الدجال لها یومئذ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین داخل ہوگا اہل مدینہ پر خوف دجال کا مدینہ کے واسطے اوسدن

سبعة ابواب علی کل باب ملکان رواه البخاری وعن فاطمة

سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے فاطمہ

بنت قیس قالت سمعت منادی رسول الله صلی الله علیه وسلم ینادی الصلوة

بیٹی قیس کی سے کہا فاطمہ نے سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن کو کہ پکارتا ہے کہ نماز

جامعة فخرجت الی المسجد فصلیت مع رسول الله صلی الله علیه

جمع کرنیوالی ہے پس نکلی مین طرف مسجد کے پس نماز پڑہی مینے ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فلما قضی صلوته جلس علی المنبر وهو یضحک فقال لیلزم کل

پس جب نماز پڑہ چکے آنحضرت صلعم بیٹہے منبر پر اسحالت مین کہ ہنستے تہے پس فرمایا چاہیے کہ لازم پکڑے ہر

انسان مصلاه ثم قال هل تدرون لم جمعتکم قالوا الله ورسوله

آدمی جگہہ اپنی نماز کی پہر فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیون جمع کیا مینے تمکو عرض کیا اصحاب نے کہ اللہ اور رسول

جیسے کسوف اور خسوف کے واسطے آپکے زمانہ مبارک مین کہتے تہے ... ہفتے تہے یعنی

اور لخم و جذام دونون قبیلون کے نام ہیں ... لام کی زبر اور خا ساکن ... اور جیم کی پیش سے اور ذال معجمہ سے

أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة ولا لرهبة ولكن جمعتكم

دانا تر ہے فرمایا تحقیق میں نے قسم اللہ کی نہیں جمع کیا تمکو واسطے خوشی سنانے اور نہ واسطے ڈر سنانے کے ولیکن جمع کیا ہے میں نے تمکو

لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء وأسلم وحدثني حديثا

اسلیے کہ تمیم داری تھا مرد نصرانی پس آیا اور مسلمان ہوا اور بیان کی مجھسے ایک خبر کہ

وافق الذي كنت أحدثكم به عن المسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة

موافق پڑی اوس چیز کے کہ خبر دیتا تھا میں تمکو ساتھ اوسکے مسیح دجال سے خبر دی مجھکو تمیم داری نے کہ وہ سوار ہوا کشتی

بحرية مع ثلاثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر

دریائی میں ساتھ تیس شخصوں کے لخم اور جذام سے پس بازی کی ساتھ اون کشتی کے سواروں کے موج نے ایک مہینہ دریا میں

فأرفؤوا إلى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة

پس نزدیک لیگئے کشتی کو طرف ایک جزیرہ کے وقت غروب ہونے آفتاب کے پس بیٹھے پلوار میں

فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا يدرون ما

پس داخل ہوئے جزیرہ میں پس ملا اونسے ایک چارپایہ بالون والا کہ بہت تھے بال نہیں جانتے تھے لوگ

قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما أنت قالت أنا الجساسة

آگا اوسکا پیچھے اوسکے سے بسبب کثرت بالون کے کہا اونہوں نے وائے ہے تجھکو کون ہے تو کہا اوسنے میں ہون جاسوس

انطلقوا إلى هذا الرجل في الدير فإنه إلى خبركم بالأشواق قال لما

چلو تم طرف اوس شخص کے کہ گرجا میں ہے اسلیے کہ وہ طرف سننے خبرون تمہاری کے بہت شوق رکھتا ہے کہا تمیم نے جب

سمت لنا رجلا فرقنا منها أن تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا

ذکر کیا اوسنے ہمارے لیے ایک شخص کا ڈرے ہم اوس جانور سے کہ ہو وہ شیطان کہا اوسنے پس چلے ہم جلدی

حتى دخلنا الدير فإذا فيه أعظم إنسان رأيناه قط خلقا وأشده

یہانتک کہ داخل ہوئے دیر میں پس ناگہان اوسمیں بزرگ تر آدمیوں کا کہ دیکھا ہو ہمنے کبھی ازروی خلقت کے اور خوب

وثاقا مجموعة يداه إلى عنقه ما بين ركبتيه إلى كعبيه بالحديد

بندھا ہوا جکڑے ہوئے ہیں ہاتھ اوسکے طرف گردن اوسکی کے درمیان گھٹنوں اوسکے کے ٹخنوں تک ساتھ لوہے کے

قلنا ويلك ما أنت قال قد قدرتم على خبري فأخبروني ما أنتم

کہا ہمنے واسطے تجھکو کون ہے تو کہا اوسنے تحقیق قدرت پائی تمنے میری خبر پر پس خبر دو مجھکو کون ہو تم

قالوا نحن اناس من العرب ركبنا في سفينة بحرية فلعب بنا البحر شهرا فدخلنا الجزيرة

کہا اونہون نے ہم آدمی ہین عرب سے کہ سوار ہوئے ہم کشتی دریائی مین پس کھیلتا رہا ہمکو دریا مہینا بھر پس داخل ہوئے ہم اس جزیرہ

فلقينا دابة اهلب فقالت انا الجساسة اعمدوا الى هذا في الدير فاقبلنا اليه

پس ملا ہمسے ایک جانور بالون والا بولی کہا مین ہون جاسوس جاؤ طرف اوس شخص کے کہ دیر بیچ ہے پس آئے ہم طرف اوسکی

سراعا فقال اخبروني عن نخل بيسان هل تثمر قلنا نعم قال اما انه يوشك ان لا تثمر

جلدی پس کہا اوس شخص نے خبر دو مجھکو کھجور کے درختون بیسان کی سے آیا میوہ لاتی ہین کہا ہمنے ہان کہا اوسنے آگاہ ہو

قال اخبروني عن بحيرة الطبرية هل فيها ماء قلنا هي كثيرة الماء قال ان ماءها يوشك ان يذهب قال

کہا اوسنے خبر دو مجھکو بحیرہ طبریہ سے آیا ہے اوسمین پانی کہا ہمنے وہ بہت پانی رکھتا ہے کہا تحقیق پانی اوسکا نزدیک ہے کہ جاتا رہے کہا

اخبروني عن عين زغر هل في العين ماء وهل يزرع اهلها بماء العين قلنا

خبر دو مجھکو چشمہ زغر کے سے آیا ہے اوس چشمہ مین پانی اور آیا کھیتی کرتے ہین اہل اوسکے ساتھ پانی چشمہ کے کہا ہمنے

نعم هي كثيرة الماء واهلها يزرعون من ماءها قال اخبروني عن

ہان وہ چشمہ بہت پانی رکھتا ہے اور اہل اوسکے زراعت کرتے ہین اور اوسکے پانی سے کہا اوسنے خبر دو مجھکو

نبي الاميين ما فعل قلنا قد خرج من مكة ونزل يثرب قال اقاتله

نبی امیون کے سے کیا کیا کہا ہمنے تحقیق وہ نکلے ہین مکہ سے اور ہجرت کی اونہنے طرف یثرب کی کہا اوسنے کیا لڑے ہین

العرب قلنا نعم قال كيف صنع بهم فاخبرناه انه قد ظهر على من

عرب کہا ہمنے ہان کہا کیا معاملہ کیا اونہون نے عرب سے پس خبر دی ہمنے اوسکو وہ پیغمبر غالب آئے اوپر

يليه من العرب واطاعوه قال اما ان ذلك خير لهم ان يطيعوه واني

کہ نزدیک ہین اونکے عرب مین سے اور اطاعت کی اونہون نے اونکی کہا اوسنے آگاہ ہو تحقیق یہ بہتر ہے اونکے لیے کہ اطاعت کرین اوسکی اور تحقیق مین

مخبركم عني اني انا المسيح واني يوشك ان يؤذن لي في الخروج

خبر دیتا ہون تمکو اپنی حال سے تحقیق مین دجال ہون اور تحقیق مین قریب ہے کہ اذن دیا جاوے مجھکو نکلنے کا

فاخرج فاسير في الارض فلا ادع قرية الا هبطتها في اربعين

پس نکلونگا مین پھر سیر کرونگا بیچ زمین مین پس نہ چھوڑونگا کوئی بستی مگر کہ داخل ہونگا مین اوسمین چالیس

ليلة غير مكة وطيبة هما محرمتان علي كلتاهما كلما اردت

رات مین سوا مکہ اور مدینہ کے حرام کئے گئے وہ دونون مجھپر جب ارادہ کرونگا مین

روایت مین یہ بھی ہے کہ وہان جانے کی مجھکو طاقت نہین ہے آنحضرت صلعم نے فرمایا اسپر مجھے خوشی ہوتی ہے

اَنْ اَدْخُلَ وَاحِدًا مِّنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِیْ مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا

یہ کہ داخل ہوؤن ایکسا بین اون دونوں میں سے سامنے آویگا میرے فرشتہ کہ اوسکے ہاتھ مین تلوار ہوگی ننگی

يَصُدُّنِی عَنْهَا وَاِنَّ عَلٰی كُلِّ نَقْبٍ مِّنْهَا مَلٰئِكَةً يَحْرُسُوْنَهَا قَالَ

روکے گا مجکو اوس سے اور تحقیق اوپر ہر راہ کے اون ہر ایک ہیں فرشتے ہین کہ نگہبانی کرتے ہین اوسکی فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهٖ فِی الْمِنْبَرِ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسحالتین کہ مارا عصا اپنا منبر پر یہہ ہے طیبہ یہہ ہے

طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ يَعْنِی الْمَدِيْنَةَ اَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ اَلَا

طیبہ یہہ ہے طیبہ مراد رکہتے تھے حضرت مدینہ آگاہ ہو کیا تہا مین کہ خبر دیتا تمکو پس کہا لوگون نے ہان آگاہ ہو کہ

اِنَّهٗ فِیْ بَحْرِ الشَّامِ اَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَاَوْمَأَ

تحقیق دجال بیچ دریا شام کے ہے یا دریا یمن کے نہ بلکہ جانب مشرق سے نکلیگا وہ اور اشارہ کیا

بِيَدِهٖ اِلَی الْمَشْرِقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

اپنے ہاتہ سے طرف مشرق کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِی اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَاَيْتُ رَجُلًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکہا مینے اپنے تئین آجکی رات نزدیک کعبہ کے پس دیکہا مینے ایک شخص

اٰدَمَ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنْ اُدْمِ الرِّجَالِ لَهٗ لِمَّةٌ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ

گندم گون کو مانند بہترین او سچیز کے کہ تو دیکہتا ہے گندم گون مردون مین سے واسطے اوسکے بال ہین نزدیک کندہے کے مانند

رَاءٍ مِّنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِیَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلٰی عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ

دیکہنے والا ہے بالون مذکورہ سے تحقیق کنگہی کی ہے اوسنے اونکو پس وہ بالون سے ٹپکتا ہے پانی اسحال مین تکیہ کیے ہو کندہون پر دو مردون کے

يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

طواف کرتا ہے خانہ کعبہ کا پس پوچہا مینے کون ہے یہہ پس کہا اونہون نے یہہ ہے مسیح بیٹا مریم کا

قَالَ ثُمَّ اِذَا اَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ اَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنٰی كَاَنَّ عَيْنَهٗ

فرمایا حضرت نے پہر ناگہان بین گذرا ایک شخص مڑے ہوئے بالون والے پر کہ بہت مڑے ہین بال کانا داہنی آنکہ سے گویا کہ آنکہ اوسکی

عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ كَاَشْبَهِ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا

انگور ہے پہولا ہوا بہت مشابہ اون لوگون میں سے کہ دیکہے ہین مینے ساتہ ابن قطن کے اسحال مین رکہے ہوئے

يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا

دونوں ہاتھ اپنے دو شخصوں کے دو نوں مونڈھوں پر رکھے طواف کرتا ہی خانہ کعبہ کا پس پوچھا میں نے کہ کون ہی یہ شخص کہا لوگوں نے

هٰذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي الدَّجَّالِ رَجُلٌ أَحْمَرُ

یہہ مسیح دجال ہے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے دجال کی حق میں کہ وہ شخص سرخ

جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ

مرٹے ہوا گھونگھر والے ہیں بال اوسکی سر کے کانا ہے داہنی آنکھ کا بہت نزدیک لوگوں میں ساتھ اوسکے از روی مشابہت کے ابن

قَطَنٍ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ

قطن ہے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رض کی کہ سر اوسکا یہ ہی لا تقوم الساعة حتی تطلع

الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فِي بَابِ الْمَلَاحِمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ

الشمس من مغربہا بیچ باب ملاحم کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن عمر کی کہ سر اوسکا یہ ہے

قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فِي بَابِ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ إِنْ شَاءَ

قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الناس بیچ باب قصہ ابن صیاد کے اگر چاہیگا

اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي حَدِيثِ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہی فاطمہ بنت قیس رض سے بیچ حدیث

تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَتْ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَجُرُّ شَعْرَهَا قَالَ مَا أَنْتِ

تمیم داری کے کہا فاطمہ نے کہا تمیم داری نے پس ناگہاں میں گذرا ایک عورت پر کہ کھینچتی ہے بال اپنے کہا تمیم نے کون ہے تو

قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اذْهَبْ إِلٰى ذٰلِكَ الْقَصْرِ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا رَجُلٌ

کہا اوس نے میں ہوں جاسوسی کرنیوالی جا طرف اس محل کے کہ دیکھتا ہے تو پس آیا میں اوسمیں پس ناگہاں ایک شخص ہے

يَجُرُّ شَعْرَهُ مُسَلْسَلٌ فِي الْأَغْلَالِ يَنْزُو فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہ کھینچتا ہے بال اپنے بندھا ہوا ہے زنجیروں سے کودتا ہے درمیان آسمان اور زمین کے

فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ

پس کہا میں نے کون ہے تو کہا میں دجال ہوں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ عَنِ

بیٹے صامت کے سے اونسے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ تحقیق میں نے بیان کیا تمسے حال

موجیسے کہ جسّاسہ کے ساتھ قسم ہی تہا تو اس سے دونوں حدیثوں میں کچھ منافات لازم نہیں آتی

الدجال حتى خشيت ان لا تعقلوا ان المسيح الدجال قصير افحج جعد

دجال کا بیان تک کہ ڈرا میں یہ کہ نہ سمجھو تم تحقیق مسیح دجال پست قد ہے بیچ دار ہے

اعور مطموس العين ليست بناتئة ولا جحراء فان البس عليكم فاعلموا

کانا مٹا ہوا آنکھ کا نہیں ہے آنکھ اوسکی ابھری ہوئی اور نہ اندر کو دھنسی ہوئی پس اگر مشتبہ ہو تم پر جان لو

ان ربكم ليس باعور رواه ابوداود وعن ابي عبيدة بن الجراح

کہ پروردگار تمہارا نہیں ہے کانا روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے جراح سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه لم يكن نبي بعد نوح الا قد

کہا اونے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں گذرا کوئی نبی بعد نوح کے مگر تحقیق

انذر الدجال قومه واني انذركموه فوصفه لنا قال لعله

کہ ڈرایا ہے اوس نبی نے دجال سے اپنی قوم کو اور تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو اوس سے پس بیان کیا حضرت نے حال دجال کا واسطے ہمارے فرمایا

سيدركه بعض من رآني او سمع كلامي قالوا يا رسول الله فكيف قلوبنا

کہ نزدیک ہے پاوے اوسکو بعض اون لوگوں میں سے کہ دیکھا ہے مجھکو یا سنا ہے اونہوں نے کلام میرا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیسے ہونگے دل ہمارے

يومئذ قال مثلها يعني اليوم او خير رواه الترمذي وابوداود و

اوس دن فرمایا ویسے ہی ہونگے جیسے کہ ہیں آج یا بہتر اس سے ہونگے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور

عن عمرو بن حريث عن ابي بكر الصديق قال حدثنا رسول الله

روایت ہے عمرو بیٹے حریث سے کہ نقل کی ابی بکر صدیق رض سے کہ کہا خبر دی ہمکو پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال الدجال يخرج من ارض بالمشرق يقال لها خراسان

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال نکلے گا ایک زمین سے کہ مشرق میں ہے کہا جاتا ہے اوسکو خراسان

يتبعه اقوام كأن وجوههم المجان المطرقة رواه الترمذي وعن

ساتھ ہونگی اوسکے کتنی قومیں گویا چہرے اونکے سپریں ہیں تہ بہ تہ چپکی ہوئی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سنے خبر

بالدجال فلينأ منه فوالله ان الرجل ليأتيه وهو يحسب انه

نکلنے دجال کی پس چاہیے کہ دور رہے اوس سے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق شخص البتہ آویگا دجال کے پاس اور وہ گمان

مؤمن فيتبعه مما يبعث به من الشبهات رواه ابوداود وعن

مومن ہوں سے پس متابعت کریگا وہ دجال کی بسبب ان چیزوں کے کہ بھیجا جاویگا دجال ساتھ ان چیزوں کے موجب اشتباہ کو ہونگی روایت کی

اسماء بنت يزيد بن السكن قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم يمكث الدجال

اسماء بنت یزید بن سکن سے کہا اسماء نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیریگا دجال

في الارض اربعين سنة السنة كالشهر والشهر كالجمعة و

زمین میں چالیس برس برس مانند مہینے کے ہوگا اور مہینا مانند ہفتہ کے اور

الجمعة كاليوم واليوم كاضطرام السعفة في النار رواه في شرح

ہفتہ مانند دن کے اور دن مانند جلجانے تنکے کے آگ میں روایت کی یہ شرح

السنة وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع

السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے متابعت کریگی

الدجال من امتي سبعون الفا عليهم السيجان رواه في شرح السنة

دجال کی میری امت میں سے ستر ہزار کہ اونپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کیا یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن اسماء بنت يزيد قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم في بيتي

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں

فذكر الدجال فقال ان بين يديه ثلث سنين سنة تمسك

پس ذکر کیا دجال کا پس فرمایا کہ تحقیق پہلے نکلنے دجال کے تین برس ہونگے ایک برس ہوگا کہ باز رکھے گا

السماء فيها ثلث قطرها والارض ثلث نباتها والثانية تمسك

آسمان اوس برس مینہ تہائی اپنا اور باز رکھے گی زمین تہائی روئیدگی اپنی اور دوسری سال روکیگا

السماء ثلثي قطرها والارض ثلثي نباتها والثالثة تمسك السماء

آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی روئیدگی اپنی اور تیسرے سال نگاہ رکھیگا آسمان

قطرها كله والارض نباتها كله فلا يبقى ذات ظلف ولا ذات

تمام مینہ اپنا اور زمین تمام روئیدگی اپنی پس نہ باقی رہیگا صاحب کھر کا اور نہ صاحب

ضرس من البهائم الا هلك وان من اشد فتنته انه ياتي الاعرابي

دانت کا وحشی چارپایوں میں سے مگر کہ ہلاک ہو جاوینگے اور تحقیق سخت ترین فتنہ دجال کا یہ ہے کہ وہ آویگا ایک گنوار کے پاس

فيقول أرأيت إن أحييت لك أباك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى

پس کہیگا اوسکو کہ خبر دے مجھکو اگر جلا دوں میں تیرے لیے تیرے اونٹوں کو کیا جانیگا تو کہ میں رب تیرا ہوں پس کہیگا کیوں نہیں

فيمثل له نحو إبله كأحسن ما يكون ضروعا وأعظمه أسنمة

پس صورت بنا کر لاویگا دجال واسطے گنوار کے مانند اونٹوں اوسکی مانند بہتر ہیں ہوتے اونکے تھن اور زیادہ بڑی کوہان

قال ويأتي الرجل قد مات أخوه ومات أبوه فيقول أرأيت إن أحييت

فرمایا حضرت نے اور اویگا دجال ایک شخص کے پاس کہ مر گیا ہوگا بھائی اوسکا اور مر گیا ہوگا باپ اوسکا پس کہیگا دجال خبر دے

لك أباك وأخاك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى فيمثل له الشياطين

تیرے لیے تیرے باپ کو اور تیرے بھائی کو کیا نہیں جانیگا تو کہ تحقیق میں رب تیرا ہوں پس کہیگا وہ مقرر پس صورت بناویگا واسطے اوسکے شیطان

نحو أبيه ونحو أخيه قالت ثم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته

مانند باپ اوسکی اور مانند بھائی اوسکی کہا اسماء نے پھر تشریف لیگئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کام کو

ثم رجع والقوم في اهتمام وغم مما حدثهم قالت فأخذ بلحمتي الباب

پھر تشریف لائے اور صحابہ فکر و غم میں تھے بسبب خبر دینے آنحضرت کے حال دجال کے کہا اسماء نے پس پکڑیں حضرت نے

فقال مهيم أسماء قلت يا رسول الله لقد خلعت أفئدتنا بذكر

پس فرمایا حضرت نے کیا حال ہے تیرا اے اسماء کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق نکال ڈالے آپنے دل ہمارے بسبب ذکر کرنے

الدجال قال إن يخرج وأنا حي فأنا حجيجه وإلا فإن ربي خليفتي

دجال کے فرمایا آنحضرت نے اگر نکلے دجال اور میں ہوں زندہ پس میں دفع کرونگا اوسکو ورنہ پس تحقیق پروردگار میرا خلیفہ میرا ہے

على كل مؤمن فقلت يا رسول الله والله إنا لنعجن عجيننا فما

ہر مومن پر پس کہا میں نے یا رسول اللہ قسم خدا کی تحقیق ہم البتہ گوندھتے ہیں آٹا اپنا پس نہیں

نخبزه حتى نجوع فكيف بالمؤمنين يومئذ قال يجزئهم ما

پکا چکتے ہم روٹی اوسکی یہانتک کہ بھوک لگ جاتی ہے ہمکو پس کیا حال ہوگا مومنوں کا اوس دن فرمایا حضرت نے کفایت کریگی اونکو

يجزئ أهل السماء من التسبيح والتقديس رواه الفصل

کہ کفایت کرتی ہے آسمان والوں کو برکت تسبیح و تقدیس کے روایت کی یہ فصل

الثالث عن المغيرة بن شعبة قال ما سأل أحد رسول

تیسری — روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا مغیرہ نے نہیں پوچھا کسی نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال دجال کا بہت اسقدر کہ میںنے پوچہا اوسنے اور تحقیق حضرت نے فرمایا مجکو نہین ضرر کریگا دجال تجکو

قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى

کہا میںنے کہ لوگ کہتے ہین کہ تحقیق اوسکے ساتہ پہاڑ ہوگا روٹیون کا اور نہر ہوگی پانی کی فرمایا حضرت نے دجال بہت ذلیل ہے

اللهِ مِنْ ذَلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اسکے نزدیک اس سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونسے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَلَى حِمَارٍ أَقْمَرَ مَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ سَبْعُونَ بَاعًا رَوَاهُ

کہ فرمایا نکلے گا دجال اوپر گدہے سفید کے درمیان دونون کانون اوسکے درازی ستر باع کی ہوگی روایت کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ بَابُ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ

بیہقی نے کتاب البعث والنشور مین ۔ یہہ باب ہے بیچ بیان قصہ کے ابن صیاد کے ۔

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض

فصل پہلی ۔ روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر رضہ کے سے کہ تحقیق عمر بن خطاب رضہ

انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

گئے ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک جماعت کے اصحاب آنحضرت صلعم کے سے

قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فِي أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ

طرف ابن صیاد کے یہانتک کہ پایا اوسکو کہیلتا ساتہ لڑکون کے بیچ محل کے بنی مغالہ کے

وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ

اور تحقیق نزدیک پہنچا تہا ابن صیاد اون دنونمین بلوغ کے پس نہ دریافت کیا ابن صیاد نے آنا ہمارا یہانتک کہ مارا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَنَظَرَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکی پیٹہہ پر ہاتہ اپنا پہر فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو کہ مین رسول خدا کا ہون اوپر دیکہا

إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ

طرف آنحضرت کے اسکے اور کہا کہ مین گواہی دیتا ہون کہ تم تحقیق پیغمبر امیون کے ہو پہر کہا ابن صیاد نے حضرت سے

أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَرَصَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللهِ

کہ کیا گواہی دیتے ہو تم کہ مین پیغمبر خدا کا ہون سو پس بہینچا آنحضرت صلعم نے ابن صیاد کو پہر فرمایا حضرت صلعم نے کہ ایمان لایا مین اللہ پر

خفا و نتیجہ سے ہے یعنے چہوڑ دیا اسکو اور ترک کیا سوال و جواب اسکا ۱۲

[illegible]

وبرسله ثم قال لابن صياد ماذا ترى قال ياتيني صادق وكاذب

اور رسولوں اسکے پیغمبروں پر پھر فرمایا حضرت نے واسطے ابن صیاد کے کیا دیکھتا ہے تو بولا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا

قال رسول الله صلى الله عليه خلط عليك الامر قال رسول الله صلى الله عليه

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گڑبڑ کیا گیا تجھپر امر فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال

تحقیق میں نے چھپایا ہے تیرے لیے ایک نام پوشیدہ حالانکہ چھپائی حضرت نے اسکے لیے یہ آیت جس دن لاویگا آسمان دھواں ظاہر پس کہا اور

هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله اتأذن

وہ پوشیدہ چیز دخ ہے پس فرمایا حضرت نے دور ہو پس ہرگز نہ تجاوز کریگا تو اپنی قدر سے کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا اذن دیتے ہیں

لي فيه ان اضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه ان يكن هو لا

مجھکو بیچ حق ابن صیاد کے کہ ماروں گردن اسکی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہے ابن صیاد دجال موعود

تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال

مسلط نہیں کیا جاویگا تو اوسپر اور اگر نہیں ہے وہ دجال پس نہیں بھلائی تیرے لیے اوسکے قتل میں کہا

ابن عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وابي بن كعب

ابن عمر نے کہ چلے بعد اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب

الانصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق رسول الله

انصاری بھی ہمراہ حضرت کے درحالیکہ قصد کرتے تھے کھجور کے درختوں کا جہاں ابن صیاد تھا پس شروع کیا رسول خدا

صلى الله عليه يتقي بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھپتے تھے درخت خرما کی شاخوں میں حالانکہ حضرت فریب دیتے تھے ابن صیاد کو کہ سنیں ابن صیاد کی کلام میں سے

شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له

کچھ پہلے اس کے کہ دیکھے حضرت کو اور ابن صیاد لیٹا ہوا تھا اپنے بچھونے پر لیٹا ہوا ایک چادر میں اپنی

فيها زمزمة فرأت ام ابن صياد النبي صلى الله عليه وهو يتقي بجذوع

اور چادر میں گنگناتا تھا پس دیکھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حضرت چھپتے تھے شاخوں

النخل فقالت اي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد

خرما کی میں پس کہا ابن صیاد کی ماں نے اے صاف اور یہ نام ہے ابن صیاد کا یہ محمد کھڑے ہیں پس ٹھیر گیا ابن صیاد کلام سے

[illegible]

[illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه لو تركته بيّن قال عبد الله بن عمر قام رسول الله صلى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اسے چھوڑ دیتی تو معاملہ اوسکا ظاہر کرتا کہا عبداللہ بن عمر نے کھڑے ہوئے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال

اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اوس چیز کی کہ لائق ہے اوسکے پھر ذکر کیا حال دجال کا

فقال اني انذركموه وما من نبي الا وقد انذر قومه لقد انذر نوح

پس فرمایا تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو دجال سے اور نہیں ہے کوئی نبی مگر کہ تحقیق ڈرایا ہے اوسنے اپنی قوم کو اوس سے البتہ تحقیق ڈرایا

قومه ولكني ساقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون انه

اپنی قوم کو ولیکن کہتا ہوں میں تم سے دجال کے مقدمہ میں ایک بات کہ نہیں کہی ہے اوسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے جانتے ہو تم

اعور وان الله ليس باعور متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

کانا اور تحقیق اللہ نہیں ہے کانا متفق علیہ - اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال لقيه رسول الله صلى الله عليه وابو بكر وعمر يعني ابن صياد في بعض

کہا ابو سعید نے ملاقات کی اوس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور ابوبکر اور عمر نے یعنی ابن صیاد سے بیچ بعضے

طرق المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه اتشهد اني رسول الله

راہوں مدینہ کے پس فرمایا ابن صیاد کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو کہ میں رسول اللہ کا ہوں

فقال هو اتشهد اني رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه آمنت

پس کہا اوسنے کیا گواہی دیتے ہو تم کہ میں رسول اللہ کا ہوں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایمان لایا میں

بالله وملئكته وكتبه ورسله ماذا ترى قال ارى عرشا على الماء

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اوسکے اور کتابوں اوسکے اور رسولوں اوسکے کیا دیکھتا ہے تو کہا دیکھتا ہوں میں ایک تخت پانی پر

فقال رسول الله صلى الله عليه ترى عرش ابليس على البحر قال وما ترى قال

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھتا ہے تو تخت ابلیس کا دریا پر فرمایا حضرت نے اور کیا دیکھتا ہے

ارى صادقين وكاذبا او كاذبين وصادقا فقال رسول الله صلى الله عليه

کہ دیکھتا ہوں میں دو سچے اور ایک جھوٹے کو یا دو جھوٹے اور ایک سچے کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لبس عليه فدعوه رواه مسلم وعنه ان ابن صياد سأل النبي

شبہ غلط کیا گیا ہے کام اوسپر پس چھوڑ دو اوسکو روایت کی مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق ابن صیاد نے پوچھا نبی

گذرا یا اللہ نے بھی فرمایا کہ اسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جس کو پڑھ لے گا جو اسے

صلى الله عليه وسلم عن تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص رواه مسلم
صلے اللہ علیہ وسلم سے حال بہشت کی مٹی کا پس فرمایا کہ مٹی بہشت کی سفید میدہ مشک خالص ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن نافع قال لقي ابن عمر ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال
اور روایت ہے نافع سے کہا کہ ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بیچ بعض راہوں مدینہ کے پس کہی ابن عمر نے

له قولا أغضبه فانتفخ حتى ملأ السكة فدخل ابن عمر على حفصة
واسطے ابن صیاد کے ایک بات کہ غصہ میں لائی اوسکو پس پھول گیا ابن صیاد یہانتک کہ بھر دیا کوچہ کو پس گئے ابن عمر حضرت حفصہ کے پاس

وقد بلغها فقالت له رحمك الله ما أردت من ابن صياد أما علمت أن
اور تحقیق پہنچی تھی یہ خبر اونکو پس کہا حفصہ نے ابن عمر کو کہ رحمت کرے تجکو اللہ کیا چاہا تو نے ابن صیاد سے کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما يخرج من غضبة يغضبها رواه مسلم
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نہیں نکلیگا دجال مگر بسبب ایک غصہ کے کہ کریگا اوسکو روایت کی یہ مسلم نے

وعن أبي سعيد الخدري قال صحبت ابن صياد إلى مكة فقال
اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا کہ ساتھ ہوا میں ابن صیاد کے مکے تک پس کہا ابن صیاد نے

لي ما لقيت من الناس يزعمون أني الدجال ألست سمعت رسول
مجکو کیا پائی میں نے لوگوں سے ایذا گمان کرتے ہیں لوگ کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه لا يولد له وقد ولد لي أليس قد قال
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق نہیں پیدا کی جاویگی دجال کی اولاد اور تحقیق پیدا کی گئی ہے میرے اولاد کیا نہیں

هو كافر وأنا مسلم أوليس قد قال لا يدخل المدينة ولا مكة
دجال کافر ہوگا اور میں مسلمان ہوں کیا نہیں فرمایا ہے حضرت نے کہ نہیں داخل ہوگا دجال مدینہ میں اور نہ مکہ میں

وقد أقبلت من المدينة وأنا أريد مكة ثم قال لي في آخر قوله أما و
اور تحقیق آیا ہوں میں مدینہ سے اور میں ارادہ رکھتا ہوں مکہ کا پھر کہا ابن صیاد نے مجکو بیچ آخر کلام اپنی کے آگاہ

الله إني لأعلم مولده ومكانه وأين هو وأعرف أباه وأمه
اللہ کی تحقیق میں البتہ جانتا ہوں دجال کی پیدائش کا وقت اور مکان اوسکا اور کہاں ہے وہ اور جانتا ہوں میں اوسکی ماں اور باپ کو

قال فلبسني قال قلت له تبا لك سائر اليوم قال وقيل له
کہا ابو سعید نے پس شبہ کیا ابن صیاد نے امر مجھ پر کہا ابو سعید نے کہا میں نے ابن صیاد کو ہلاکی ہو تجکو تیرے لیے باقی دن کو کہا ابو سعید نے اور کہا گیا

۱۲ اور غیرت سے غصہ دلا دے شاید ابن صیاد دجال ہو کہ اسکے غصہ کی وجہ سے نکل پڑے اسلیے کہ دجال ظاہر ہوگا مگر تحقیق یہ ہے کہ دجال اور شخص ہے اور تمیم داری نے اوسکو بچشم خود دیکھا اور اسکا قصہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جیسے فاطمہ بنت قیس کی حدیث میں گذرا ۱۲ معلوم ہوتا ہے کہ اسکو دجال

أيسرك أنك ذاك الرجل قال فقال لو عرض علي ما كرهت رواه مسلم

آیا خوش لگتا ہے تجھکو کہ وہ شخص ہووے تو کہا ابو سعید نے پس کہا ابن صیاد نے اگر پیش کیا جاوے مجھ پر تو ناخوش نہ رکھوں نہیں روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عمر قال لقيته وقد نفرت عينه فقلت متى فعلت

اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا ملا میں ابن صیاد سے اس حالت میں کہ سوجی ہوئی تھی آنکھ اوسکی پس کہا میں نے کب سے حال ہوا

عينك ما أرى قال لا أدري قلت لا تدري وهي في رأسك

تیری آنکھ کا جو دیکھتا ہوں میں کہا نہیں جانتا ہوں کہا میں نے نہیں جانتا تو حالانکہ تیرے سر میں ہے

قال إن شاء الله خلقها في عصاك قال فنخر كأشد نخير حمار

کہا اگر چاہے خدا تعالی پیدا کرے اوسکو تیرے عصا میں کہا ابن عمرؓ نے پس آواز کی ابن صیاد نے مانند سخت آواز گدھے کے

سمعت رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن

کہ سنی ہو میں نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر تابعی سے کہ کہا دیکھا میں نے جابر بن

عبد الله يحلف بالله أن ابن الصياد الدجال قلت تحلف بالله

عبد اللہ کو کہ قسم کہاتا تھا خدا کی کہ تحقیق ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے کہ قسم کہاتے ہو تم اللہ کی

قال إني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وسلم

کہا جابر نے کہ میں نے سنا ہے عمرؓ سے کہ قسم کہاتے تھے اسپر کہ ابن صیاد دجال ہے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فلم ينكره النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

پس انکار نہ کیا اوسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن نافع قال كان ابن عمر يقول والله ما أشك أن المسيح الدجال

روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا تھے ابن عمرؓ کہتے قسم اللہ کی نہیں شک کرتا میں یہ کہ مسیح دجال

ابن صياد رواه أبو داود والبيهقي في كتاب البعث والنشور

ابن صیاد ہے روایت کی یہ ابو داود نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث و نشور کے۔ اور

عن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه أبو داود وعن

روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا گم کیا ہمنے ابن صیاد کو دن حرہ کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمكث أبوا الدجال ثلاثين

ابی بکرہؓ سے کہ کہا اوسنے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھیرینگے ماں باپ دجال کے تیس

عاماً لا يولد لهما ولد ثم يولد لهما غلام أعور أضرس وأقله

برس کہ نہیں پیدا کیا جاوے گا اونکے کوئی فرزند پھر پیدا کیا جاویگا واسطے اونکے ایک لڑکا کانا بڑے دانتوں والا اور کمتر

منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه ثم نعت لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

ازروئے منفعت کے سووینگی دونوں آنکھیں اوسکی اور نہیں سوویگا دل اوسکا پھر بیان کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أبويه فقال أبوه طوال ضرب اللحم كأن أنفه منقار وأمه امرأة

حال اوسکے ماں باپ کا پس فرمایا باپ اوسکا لمبا ہوگا سبک گوشت گویا کہ ناک اوسکی چونچ مرغ کی ہو اور ماں اوسکی ایک عورت

فرضاخية طويلة اليدين فقال أبو بكرة فسمعنا بمولود في اليهود

موٹی چوڑی لنبی دونوں ہاتھوں کی پس کہا ابوبکرہ نے پس سنا ہمنے ایک لڑکیکو بیچ یہود کے

بالمدينة فذهبت أنا والزبير بن العوام حتى دخلنا على أبويه

مدینہ میں پس گیا میں اور زبیر بن عوام یہانتک کہ گئے ہم اوسکے ماں باپ کے پاس

فإذا نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهما فقلنا هل لكما ولد فقالا مكثنا

پس ناگہاں وصف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ بیان کیا تھا اوسکے ماں باپ کے حق میں موجود ہے پس کہا ہمنے کیا تمہارا

ثلاثين عاماً لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام أعور أضرس وأقله

تیس برس تک کہ نہیں پیدا کیا گیا ہمارے لیے کوئی فرزند پھر پیدا کیا گیا ہمارے لیے ایک لڑکا کانا بڑے دانتوں والا اور کم باعتبار

منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه قال فخرجنا من عندهما فإذا

منفعت کے سوتی ہیں آنکھیں اوسکی اور نہیں سوتا دل اوسکا کہا ابوبکرہ نے پس نکلے ہم اون دونوں کے پاس سے پس ناگہاں

هو منجدل في الشمس في قطيفة وله همهمة فكشف عن رأسه

وہ لڑکا پڑا تھا دھوپ میں بیچ چادر کے اور واسطے اوسکے تھی آواز پست پس کھولا سر اپنا

فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال نعم تنام عيناي

پس کہا کیا کہا تمنے کہا ہمنے کیا سنا تونے جو کچھ کہا ہمنے کہا ہاں سوتی ہیں آنکھیں میری

ولا ينام قلبي رواه الترمذي وعن جابر أن امرأة من اليهود

اور نہیں سوتا دل میرا روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ تحقیق ایک عورت قوم یہود

بالمدينة ولدت غلاما ممسوحة عينه طالعة نابه فأشفق

جنی مدینہ میں ایک لڑکا کہ مٹی ہوئی تھی آنکھ اوسکی نکلی تھیں کچلیاں اوسکی پس ڈرے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّکُوْنَ الدَّجَّالَ فَوَجَدَہٗ تَحْتَ قَطِیْفَۃٍ یُّھَمْھِمُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کہ ہو وہ دجال پس پایا اوسکو نیچے چادر کے لیٹا ہوا

فَاٰذَنَتْہُ اُمُّہٗ فَقَالَتْ یَا عَبْدَ اللّٰہِ ھٰذَا اَبُو الْقَاسِمِ فَخَرَجَ مِنَ الْقَطِیْفَۃِ

پس آگاہ کیا اوسکو اوسکی ماں نے پس کہا ای عبداللہ یہ محمد ابوالقاسم کھڑے ہیں پاس نکلا وہ چادر سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا لَھَا قَاتَلَھَا اللّٰہُ لَوْ تَرَکَتْہُ لَبَیَّنَ فَذَکَرَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوا مار ڈالے اوسکو خدا تعالی اگر چھوڑ دیتی اوسکو تو تحقیق وہ ظاہر کرتا

مِثْلَ مَعْنٰی حَدِیْثِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ائْذَنْ لِیْ یَا رَسُوْلَ

مثل معنے حدیث ابن عمر کے پس کہا عمر بن خطاب نے کہ اجازت دیجیے مجھکو یا رسول

اللّٰہِ فَاَقْتُلَہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ یَّکُنْ ھُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَہٗ

اللہ پس قتل کروں میں اوسکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہے ابن صیاد دجال معہود تو نہیں ہے تو یار اوسکا

اِنَّمَا صَاحِبُہٗ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ وَاِلَّا یَکُنْ ھُوَ فَلَیْسَ لَکَ اَنْ تَقْتُلَ

اور نہیں ہے یار اوسکا مگر عیسے بیٹا مریم کا اور اگر نہیں ہے وہ دجال تو نہیں پہنچتا تجھکو کہ مارے

رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْعَھْدِ فَلَمْ یَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُشْفِقًا اَنَّہٗ

ایک مرد کو اہل ذمہ سے پس ہمیشہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنیوالے اس سے

ھُوَ الدَّجَّالُ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

بَابُ نُزُوْلِ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ

کہ ابن صیاد دجال ہو نقل کی یہ بغوی نے شرح السنۃ میں ۔ باب ہے بیچ بیان اوترنے عیسی علیہ السلام کے ۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس خدا کی کہ قابو میں جان میری کا اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق

اَنْ یَّنْزِلَ فِیْکُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرَ الصَّلِیْبَ وَ

اوتریں گے آسمان سے تم میں بیٹے مریم کے درحالیکہ حاکم عادل ہونگے پس توڑیں گے صلیب کو اور

یَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعَ الْجِزْیَۃَ وَیَفِیْضَ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَہٗ اَحَدٌ

قتل کریں گے سور کو اور رکھدیں گے جزیہ اور بہت ہوگا مال یہانتک کہ نہیں قبول کریگا اوسکو کوئی

حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها ثم يقول

یہاں تک کہ ہوگا ایک سجدہ بہتر دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا میں ہے پھر کہتے تھے

ابو هريرة فاقرء وا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به

ابو ہریرہ پس اگر شک وتردد رکھتے ہو اور پڑھو اگر چاہو یہ آیت کہ نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر ایمان لاوے

قبل موته الاية متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلے مرنے اس کی کے پڑھو ساری آیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن

قسم خدا کی البتہ اتریں گے عیسیٰ بیٹے مریم کے آسمان سے حاکم عادل ہونگے پس توڑینگے صلیب کو اور قتل کرینگے

الخنزير وليضعن الجزية وليتركن القلاص فلا يسعى عليها و

سور کو اور رکھ دینگے جزیہ اہل ذمہ سے اور چھوڑی جاوینگی اونٹنیاں جوان پس نہیں کیجاویگی سواری اوپر ان کے اور

لتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال

البتہ جاتا رہیگا لوگوں میں کینہ اور بغض اور حسد اور البتہ بلاوینگے عیسیٰ لوگوں کو طرف قبول کرنے مال کے

فلا يقبله احد رواه مسلم وفي رواية لهما قال كيف انتم اذا نزل

پس نہیں قبول کریگا اسکو کوئی روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت بخاری اور مسلم کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کیا حال ہوگا

ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر قال قال رسول

عیسیٰ بیٹے مریم کے درمیان تمہارے اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں سے کہ لڑیگی حق پر دریا لیکہ غالب ہونگی

الى يوم القيمة قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال

قیامت تک فرمایا حضرت نے پس اتریں گے عیسیٰ بیٹے مریم کے پس کہیگا امیر امت کا آؤ

صل لنا فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه

نماز پڑھاؤ ہمکو پس کہیں گے عیسیٰ نہ اس لیے کہ نہیں امامت کرتا میں تحقیق بعضے تم میں سے بعض کے اوپر امیر وامام ہیں بسبب بزرگی کرنے

الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

اللہ کے اس امت کو روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب مصابیح میں خالی ہے دوسری فصل سے کہ حسان سے ہے۔

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله

فصل تیسری - روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ينزل عيسى ابن مريم الى الارض فيتزوج ويولد

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوتریں گے عیسے بیٹے مریم کے طرف زمین کے پس نکاح کریں گے اور پیدا کیجاویگی اولاد

له ويمكث خمسا واربعين سنة ثم يموت فيدفن معي في قبري

اونکی لیے اور ٹھیرینگے زمین مین پینتالیس برس پھر مرینگے عیسے پس دفن کیے جاوینگے نزدیک میرے بیچ مقبرے میرے کے

فاقوم انا وعيسى ابن مريم في قبر واحد بين ابي بكر وعمر

پس اوٹھونگا مین اور عیسی ابن مریم ایک مقبرہ مین درمیان ابی بکر اور عمر کے

رواه ابن الجوزي في كتاب الوفاء باب قرب الساعة وان

روایت کی یہ ابن جوزی نے کتاب وفا مین - باب ہے بیچ بیان نزدیک ہونے قیامت کے اور بیچ بیان اس کے

من مات فقد قامت قيامته - الفصل الاول

کہ جو شخص مرا پس تحقیق قائم ہوئی قیامت اوس کی - فصل پہلی

عن شعبة عن قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے شعبہ سے کہ نقل کی قتادہ سے قتادہ نے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بعثت انا والساعة كهاتين قال شعبة وسمعت قتادة يقول

کہ بھیجا گیا ہوں مین اور قیامت مانند ان دونو انگلیوں کی کہا شعبہ نے اور سنا مینے قتادہ سے کہ کہتے تھے

في قصصه كفضل احدهما على الاخرى فلا ادري اذكره

اپنی وعظ مین مانند زیادتی ایک کی اون دونو مین سے دوسرے پر پس نہین جانتا ہون کہ قتادہ نے نقل کیا

عن انس او قاله قتادة متفق عليه وعن جابر قال سمعت

انس سے یا از خود کہا اسکو قتادہ نے - متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا سنا مینے

النبي صلى الله عليه وسلم يقول قبل ان يموت بشهر تسألوني عن الساعة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پہلے اپنی رحلت سے مہینہ بھر کہ پوچھتے ہو تم مجھسے وقت قائم ہونے قیامت کے

انما علمها عند الله واقسم بالله ما على الارض من نفس منفوسة

اور نہین ہے علم اوسکا مگر نزدیک اللہ تعالے کے اور قسم کھاتا ہون مین اللہ کی کہ نہیں روی زمین پر کوئی نفس کہ پیدا کیا گیا

[illegible] ... کا دعوی ... جیسے ... مسماۃ صاحبہ ... اس بیان کا یہ ہے کہ حضرت ... کہ اور دوسرا فائدہ ... دنیا کا الا کرنا ہے فائدہ ... کہ جب عربی لوگ ... تھی ... کی مطلب حدیث کا ... اسوقت میں کسی کی ... عمر ... سوبرس سے زیادہ ... نہیں اور ...

يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ گذرے اوسپر سو برس اور وہ زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ

ابی سعید رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں آویگی سو برس اسحالمین کہ زمین پر

نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ

کوئی شخص زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا انہوں کتنے اشخاص

مِنَ الْأَعْرَابِ يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ عَنِ السَّاعَةِ

اعراب میں سے کہ آتے تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتے تھے حضرت سے وقت قیامت کا

فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ

پس تھے آنحضرت دیکھتے طرف چھوٹے کی اونمیں سے پس فرماتے اگر جیتا رہا یہ لڑکا نہ پاویگا اوسکو بڑھاپا

حَتَّى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

یہانتک کہ قائم ہوگی تمپر قیامت تمہاری روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقْتُهَا كَمَا

روایت ہے مستورد بن شداد سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ بھیجا گیا ہوں بیچ ابتدا کار قیامت کے پس بڑھا

سَبَقَتْ هَذِهِ هَذِهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَعْدِ

بڑھا ہے یہ انگلی اس انگلی سے اور اشارہ کیا طرف دو انگلیوں اپنی کہ شہادت کی ہے اور بیچ کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَعْجِزَ أُمَّتِي عِنْدَ رَبِّهَا أَنْ يُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ

بن ابی وقاص سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت نے البتہ میں امید رکھتا ہوں کہ عاجز ہووے میری امت نزدیک پروردگار اپنے [illegible]

يَوْمٍ قِيلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دن کہا گیا واسطے سعد بن ابی وقاص کے اور کتنا آدھا دن ہے کہا سعد نے آدھا دن پانسو برس کا ہے روایت کی یہ ابوداود نے۔ فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هَذِهِ الدُّنْيَا مَثَلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى

روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے حال اس دنیا کا مانند حال ایک کپڑے کے ہے کہ پھاڑا گیا اول سے

آخِرِهِ فَبَقِيَ مُتَعَلِّقًا بِخَيْطٍ فِي آخِرِهِ فَيُوشِكُ ذَلِكَ الْخَيْطُ أَنْ يَنْقَطِعَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

آخر اوسکے تک پس باقی رہا لٹکا ہوا ساتھ ایک دھاگے کے آخر اوسکے میں پس نزدیک ہے وہ دھاگا کہ ٹوٹ جاوے روایت کی یہ بیہقی نے

[illegible]

في شعب الايمان باب لا تقوم الساعة الا على شرار الناس

شعب الایمان میں - باب ہے بیچ بیان اسکے کہ برپا نہیں ہوگی قیامت سوا مگر بد لوگوں پر -

الفصل الاول عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فصل پہلی - روایت ہے انس رض سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله وفي رواية قال

برپا نہیں ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا

لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله رواه مسلم وعن

نہیں قائم ہوگی قیامت اوپر کسی کے کہ کہتا ہوگا اللہ اللہ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة

عبد اللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت

الا على شرار الخلق رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

مگر اوپر بدترین خلق کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تضطرب اليات نساء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہلیں گی سرین عورتوں

دوس حول ذي الخلصة وذو الخلصة طاغية دوس التي كانوا

بنی دوس کی گرد ذو الخلصہ کے اور ذو الخلصہ نام بت قبیلہ دوس کا ہے گروہ

يعبدون في الجاهلية متفق عليه وعن عائشة قالت سمعت

پوجتے تھے اوسکو زمانہ جاہلیت میں متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يذهب الليل والنهار حتى يعبد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں جاتی رہیگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزى فقلت يا رسول الله ان كنت لاظن حين

لات اور عزی پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تھی میں البتہ گمان کرتی جسوقت

انزل الله هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره

بھیجی اللہ تعالی نے یہ آیت کہ وہ خدا کہ بھیجا رسول اپنا ساتھ ہدایت کے اور دین درست کے تاکہ غالب کرے اوسکو

عَلَى الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ اَنَّ ذٰلِکَ تَامًّا قَالَ اِنَّهٗ سَیَکُوْنُ مِنْ

سب دینوں پر اگرچہ ناخوش رکھیں اوسکو مشرک کہ بت پرستی تمام ہو مراد الٰہی ہو فرمایا حضرت نے تحقیق شان یہ ہے کہ ہوگا

ذٰلِکَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ یَبْعَثُ اللّٰهُ رِیْحًا طَیِّبَةً فَتَوَفّٰی کُلَّ مَنْ کَانَ

تمام ہونا دین کا ایک مدت تک کہ چاہا ہو خدا تعالیٰ نے پھر بھیجے گا خدا تعالیٰ ایک ہوا خوشبودار پس مار ڈالیگا ہر وہ شخص کہ اوسکے

فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِیْمَانٍ فَیَبْقٰی مَنْ لَّا خَیْرَ فِیْهِ

دلمیں ہو مقدار دانہ رائی کے ایمان سے پس باقی رہیگا وہ شخص کہ نہیں ہے کچھ نیکی اوسمیں

فَیَرْجِعُوْنَ اِلٰی دِیْنِ اٰبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو

پس پھر جاوینگے طرف دین باپوں اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَیَمْکُثُ اَرْبَعِیْنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گا دجال پس رہیگا چالیس

لَا اَدْرِیْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ عَامًا فَیَبْعَثُ اللّٰهُ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ

نہیں جانتا میں چالیس سے چالیس دن مراد ہیں یا چالیس مہینے یا چالیس برس پس بھیجے گا اللہ تعالیٰ عیسے بن مریم کو

کَاَنَّهٗ عُرْوَةُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَیَطْلُبُهٗ فَیُهْلِکُهٗ ثُمَّ یَمْکُثُ فِی النَّاسِ

گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں پس ڈھونڈینگے دجال کو پس مار ڈالینگے اوسکو پھر ٹھیرینگے عیسے لوگوں میں

سَبْعَ سِنِیْنَ لَیْسَ بَیْنَ اثْنَیْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ یُرْسِلُ اللّٰهُ رِیْحًا بَارِدَةً

سات برس اس حال میں کہ نہوگی درمیان دو شخصوں کے دشمنی پھر بھیجے گا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی

مِّنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا یَبْقٰی عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ

شام کی طرف سے پس نہیں باقی رہیگا روی زمین پر کوئی کہ اوسکے دلمیں مقدار

ذَرَّةٍ مِّنْ خَیْرٍ اَوْ اِیْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰی لَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ دَخَلَ فِیْ

ذرہ کے بھلائی سے ہے یا ایمان سے مگر کہ نکال لیگی وہ ہوا روح اوسکی یہاں تک کہ اگر کوئی تم میں سے گیا ہوگا

کَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَیْهِ حَتّٰی تَقْبِضَهٗ قَالَ فَیَبْقٰی شِرَارُ النَّاسِ فِیْ

اندر پہاڑ کے تو البتہ داخل ہوگی وہ ہوا اوس پہاڑ میں اوس شخص پر یہانتک کہ قبض کریگی روح اوسکی کہا پس باقی رہینگے بدترین

خِفَّةِ الطَّیْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا یَعْرِفُوْنَ مَعْرُوْفًا وَّلَا یُنْکِرُوْنَ

سبکی پرندوں اور گرانی درندوں کے نہ جانینگے وہ نیک بات کو اور نہ انکار کرینگے

منكرا فيتمثل لهم الشيطان فيقول الا تستحيون فيقولون

ناشروع سے پس صورت پکڑ کے آویگا واسطے انکے شیطان پس کہیگا کیا نہیں شرم کرتے تم پس کہیں گے

فما تأمرنا فيأمرهم بعبادة الاوثان وهم في ذلك دار رزقهم

کہ کیا حکم کرتا ہے تو ہمکو پس حکم کریگا انکو بت پوجنے کا اور حال یہ کہ وہ اس حالت بد میں کثرت ہوگا رزق انکا

حسن عيشهم ثم ينفخ في الصور فلا يسمعه احد الا اصغى ليتا و

اچھی ہوگی معیشت انکی پھر پھونکا جاویگا صور بیچ پس نہیں سنیگا آواز صور کی کوئی مگر کہ جھکا دیگا گردن اپنی ایکطرف کو اور

رفع ليتا قال واول من يسمعه رجل يلوط حوض ابله فيصعق

بلند کریگا دوسری طرف کو فرمایا حضرت نے پس اول جو سنیگا آواز صور کی وہ شخص ہوگا کہ لیپتا ہوگا حوض اپنے اونٹوں کا پس مرجاویگا وہ شخص

ويصعق الناس ثم يرسل الله مطرا كانه الطل فينبت منه

اور مرجاوینگے لوگ پھر بھیجیگا اللہ تعالی مینہ کو گویا وہ شبنم ہے پس اگینگے بسبب اسکے

اجساد الناس ثم ينفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون ثم

بدن لوگوں کے پھر پھونکا جاویگا صور بیچ دوبارہ پس ناگہاں وہ لوگ اوٹھ کر کھڑے ہونگے دیکھتے پھر

يقال يا ايها الناس هلم الى ربكم وقفوهم انهم مسئولون فيقال

کہا جاویگا لوگوں کو اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کے اور کہا جاویگا فرشتوں کو ٹھیراؤ انکو تحقیق وہ پوچھے جاوینگے پس کہا جاویگا

اخرجوا بعث النار فيقال من كم فيقال من كل الف تسعمائة

کہ نکالو لوگوں میں سے لشکر آتش دوزخ کا پس کہا جاویگا کتنے میں سے کتنے پس کہا جاویگا نکالو دوزخ کے لیے ہر ہزار شخص میں سے نو سو

وتسعة وتسعين قال فذلك يوم يجعل الولدان شيبا وذلك يوم يكشف عن ساق

ننانوے فرمایا یہی وقت وہ دن ہے کہ کردیگا بچوں کو بڈھا اور یہی دن ہے جس میں پنڈلی کھلے گی

رواه مسلم وذكر حديث معاوية لا تنقطع الهجرة في باب التوبة باب النفخ في

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی کہ ابتدا اسکی لا تنقطع الهجرة ہے باب التوبہ کے۔ باب ہے بیچ بیان پھونکنے

الصور الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين

صور کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان

النفختين اربعون قالوا يا ابا هريرة اربعون يوما قال ابيت قالوا

دونوں نفخوں کے چالیس ہیں پوچھا لوگوں نے اے ابو ہریرہ چالیس دن کہا ابوہریرہ نے نہیں جانتا میں لوگوں نے

اربعون شهرا قال ابيت قالوا اربعون سنة قال ابيت ثم ينزل الله
چالیس مہینہ کہا نہیں جانتا ہوں کہا لوگوں نے چالیس برس کہا نہیں جانتا ہوں پھر اوتاریگا اللہ تعالیٰ

من السماء ماء فينبتون كما ينبت البقل قال وليس من الانسان
آسمان سے پانی پس اوگینگے جیسے اوگتا ہے سبزہ فرمایا اور نہیں ہے آدمی سے

شيء لا يبلى الا عظما واحدا وهو عجب الذنب ومنه يركب
کوئی چیز کہ پرانی نہ ہو مگر ایک ہڈی اور نام اوسکا عجب الذنب ہے اور اوس سے پھر ترکیب دیجاویگی

الخلق يوم القيمة متفق عليه وفي رواية لمسلم قال كل ابن ادم
مخلوقات کی دن قیامت کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یون ہے کہ فرمایا تمام بدن آدمی زاد کو

ياكله التراب الا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب وعنه
کھاتی ہے مٹی مگر ایک ریڑھ کی ہڈی کو نہیں کھاتی کہ اوس سے پیدا کیا گیا ہے اول خلقت میں اور اوسی میں ترکیب دیا جاویگا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبض الله الارض يوم القيمة و
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بند میں لیگا اللہ تعالیٰ زمین کو روز قیامت کے اور

يطوي السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض متفق
لپیٹیگا آسمان کو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا اللہ کہ میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں بادشاہ زمین کے متفق

عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوي
علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لپیٹیگا

الله السموت يوم القيمة ثم ياخذهن بيده اليمنى ثم يقول
اللہ آسمانوں کو دن قیامت کے پھر لیگا اونکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا

انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون ثم يطوي الارضين
کہ میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں جبار کہاں ہیں تکبر کرنیوالے پھر لپیٹیگا زمینوں کو

بشماله وفي رواية ياخذهن بيده الاخرى ثم يقول انا الملك
اپنے بائیں ہاتھ میں اور ایک روایت میں آیا ہے لیویگا زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ

اين الجبارون اين المتكبرون رواه مسلم وعن عبد الله بن
کہاں ہیں جبار کہاں ہیں تکبر کرنیوالے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے

مسعودٍ قال جاء حبرٌ من اليهود الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله
مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک عالم یہودیوں میں سے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے محمد تحقیق اللہ
يمسك السموات يوم القيامة على اصبعٍ والارضين على اصبعٍ و
نگاہ رکھیگا آسمانوں کو روز قیامت کے ایک اونگلی پر اور زمینوں کو ایک اونگلی پر اور
الجبال والشجر على اصبعٍ والماء والثرى على اصبعٍ وسائر الخلق
پہاڑوں کو اور درختوں کو ایک اونگلی پر اور پانی کو اور خاک نمناک کو ایک اونگلی پر اور باقی مخلوق کو
على اصبعٍ ثم يهزهن فيقول انا الملك انا الله فضحك رسول الله
ایک اونگلی پر پھر ہلاویگا انگلیوں کو اور فرماویگا میں ہوں بادشاہ میں ہوں خدا پس ہنسے پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم تعجبا مما قال الحبر تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله
صلے اللہ علیہ وسلم ازراہ تعجب کرنیکے اوسچیز سے کہ کہا او عالم یہودیوں کے نے واسطے سچا کرنے اوسکی کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور نہ قدر
حق قدره والارض جميعا قبضته يوم القيامة والسموات
حق قدر جاننے اوسکے کے اور ساری زمین اوسکی قبضہ میں ہوگی دن قیامت کی اور آسمان
مطويات بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون متفق عليه وعن
لپیٹے ہوئے ہونگے اوسکے داہنے ہاتھ میں پاک ہے اللہ تعالی اور برتر ہے وہ اوسچیز سے کہ شریک کرتے ہیں ساتھ اوسکے متفق علیہ اور
عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قوله يوم تبدل
حضرت عائشہ رضہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مضمون اس آیت کے سے اوسدن کہ تبدیل کیجاویگی
الارض غير الارض والسموات فاين يكون الناس يومئذ قال
زمین سوا اس زمین کے اور آسمان پس کہاں ہونگے لوگ اوسدن فرمایا حضرت نے
على الصراط رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله
لوگ اوسدن پل صراط پر ہونگے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيامة رواه
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سورج اور چاند لپیٹے جاوینگے دن قیامت کے روایت کی یہ
البخاري الفصل الثاني عن ابي سعيد الخدري قال
بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف أنعم وصاحب الصور قد
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر چین کروں میں حالانکہ اسرافیل تحقیق
التقمه وأصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ
نے منہ میں لیا ہے صور کو اور جھکائے ہوئے ہے کان اپنا اور جھکا رہا ہے پیشانی اپنی منتظر ہے کہ کب حکم کیا جاوے صور پھونکنے کا
فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم
پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا کہو کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا ہے
الوكيل رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى
کارساز وہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے اونسے نقل کی نبی صلی
الله عليه وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وأبو داود
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صور ایک سینگ ہے کہ پھونکا جاویگا اوس میں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود
والدارمي الفصل الثالث عن ابن عباس قال في قوله
اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ابن عباس نے بیچ تفسیر قول اللہ
تعالى فإذا نقر في الناقور الصور قال والراجفة النفخة الأولى
تعالی کے فاذا نقر فی الناقور مراد ناقور سے صور ہے کہا اور مراد راجفہ سے نفخہ پہلا ہے
والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب وعن أبي
اور کلمہ رادفہ سے نفخہ دوسرا ہے روایت کی یہ بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔ اور روایت ہے ابی
سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الصور وقال عن
سعید رض سے کہ کہا ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صور پھونکنے والے کا اور فرمایا کہ
يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل وعن أبي رزين العقيلي
داہنی طرف اوسکے جبرئیل ہونگے اور بائیں طرف اوسکے میکائیل۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے
قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه
کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیونکر زندہ کریگا اللہ تعالی خلق کو اور کیا ہے نشانی اسکی بیچ خلق اوسکے
قال أما مررت بوادي قومك جدبا ثم مررت به يهتز خضرا
فرمایا حضرت نے کیا نہیں گذرا ہے تو بیچ جنگل قوم اپنی کے وقت قحط کے پھر گذرتا ہے تو اوس جنگل پر حال میں کہ لہلہاتا ہے

قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَتِلْكَ اٰيَةُ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى رَوَاهُمَا

کہا مینے ہاں فرمایا حضرتؐ نے پس یہ نشانی قدرت الٰہی کی ہی اوسکی مخلوق مین سطرح زندہ کریگا اللہ موتے کو نقل کیا ان دو کو

رَزِيْنٌ بَابُ الْحَشْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ

رزین نے ۔ باب ہے بیچ بیان حشر کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہی سہل بیٹے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

سعدؓ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیے جاوینگے لوگ روز قیامت کے

اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زمین سفید پر جو سرخی مارتی ہوگی مانند روٹی میدہ کی نہین ہوگا اوسمین نشان واسطے کسیکے متفق علیہ ۔

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ يَوْمَ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوگی زمین دن

الْقِيٰمَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَتَكَفَّؤُ اَحَدُكُمْ

قیامت کے ایک روٹی الٹ پلٹ کریگا اوسکو جبار تعالیٰ اپنے ہاتھ مین جیسے کہ اولٹ پلٹ کرتا ہر ایک تمہارا

خُبْزَتَهٗ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِّاَهْلِ الْجَنَّةِ فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَارَكَ

اپنی روٹی کو سفر مین درحالیکہ وہ روٹی مہمانی ہوگی بہشتیونکی پھر آیا ایک شخص قوم یہود سے اور کہا کہ برکت بھیجے

الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلَا اُخْبِرُكَ بِنُزُلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خدای مہربان آپ پر اے ابو القاسم کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ مہمانی بہشتیونکی روز قیامت کی

قَالَ بَلٰى قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا حضرتؐ نے ہان خبر دے کہا یہودی نے ہوگی زمین ایک روٹی جیسا کہ فرمایا تہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَالَ

پس دیکہا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف ہمارے پہر ہنسے آنحضرتؐ یہانتک کہ ظاہر ہوئین کچلیان حضرتؐ کی پہر کہا یہود نے

اَلَا اُخْبِرُكَ بِاِدَامِهِمْ بَالَامُ وَّالنُّوْنُ قَالُوْا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُوْنٌ

کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ سالن اہل جنت کے وہ بالام ہی اور نون کہا اونہون نے اور کیا ہی یہ کہا بیل اور مچھلی

يَاْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کہاوینگے اونکی گوشت کے ٹکڑے سے کہ جگر پر بڑہ رہا ہی ستر ہزار آدمی متفق علیہ ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضؓ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس على ثلث طرائق راغبين راهبين

کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جمع کیے جاوینگے لوگ اوپر تین قسمون کے ایک فرقہ رغبت کرنیوالا

واثنان على بعير وثلثة على بعير واربعة على بعير وعشرة على بعير

حالانکہ دو شخص ایک اونٹ پر ہونگے اور تین شخص ایک اونٹ پر اور چار شخص ایک اونٹ پر اور دس آدمی ہونگے ایک اونٹ پر

وتحشر بقيتهم النار تقيل معهم حيث قالوا وتبيت معهم حيث

اور جمع کریگی باقی لوگون کو وہ آگ قیلولہ کریگی آگ جہان وہ رہینگے اور رات گذاریگی آگ ساتھ انکے جہان

باتوا وتصبح معهم حيث اصبحوا وتمسي معهم حيث امسوا متفق عليه وعن ابن عباس

رات گذارینگے اور صبح کریگی آگ ساتھ انکے جہان صبح کرینگے وہ اور شام کریگی آگ ساتھ انکے جہان شام کرینگے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انكم محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرأ

اور سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق تم جمع کیے جاؤگے ننگے پاؤن ننگے بدن بے ختنہ پھر پڑھی حضرت

كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين واول من

جیسا کہ پیدا کیا ہمنے انکو اول پیدائش مین ویسا ہی پھر پیدا کرینگے اسکو وعدہ لازم ہے ہمپر بلاشبہ ہم کرنیوالے اور فرمایا اور اول

يكسى يوم القيمة ابرهيم وان ناسا من اصحابي يؤخذ بهم ذات الشمال

کہ پہنایا جاویگا کپڑے روز قیامت کے ابراہیم ہین اور تحقیق کتنے ایک آدمی میرے صحابیون مین سے پکڑے جاوینگے بائین ہاتھ کیطرف

فاقول اصيحابي اصيحابي فيقول انهم لن يزالوا مرتدين على اعقابهم

پس کہونگا مین یہ صحابہ میرے ہین یہ اصحاب میرے ہین پس فرماویگا اللہ تحقیق یہ ہمیشہ رہے ہین پھرنیوالے اپنی ایڑیون پر

منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما

اور سو کہ جدا ہوا تو ان سے پس کہونگا مین جیسا کہا تھا بندہ صالح نے اور تھا مین اوپر انکے گواہ جبتک

دمت فيهم الى قوله العزيز الحكيم متفق عليه وعن عائشة رض

کہ تھا مین درمیان انکے اس کلمہ تک کہ آخر آیت ہے العزیز الحکیم متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يحشر الناس يوم القيمة

کہا سنا ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جمع کیے جاوینگے لوگ دن قیامت کے

حفاة عراة غرلا قلت يا رسول الله الرجال والنساء جميعا ينظر

ننگے پاؤن ننگے بدن بے ختنہ کہا ہمنے یا رسول اللہ کیا مرد اور عورت سب دیکھے گا

بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ فَقَالَ یَا عَائِشَةُ الْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ یَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ

بعض اونکا طرف بعض کے پس فرمایا حضرتؐ نے ای عائشہ کار اوسدن مین سخت تر ہے اس سے کہ نگاہ کرین بعضے

اِلَی الْبَعْضِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ کَیْفَ یُحْشَرُ

بعضون کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہی انس رضؓ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا ای نبی اللہ کے کیونکر حشر کیا جاویگا

الْکَافِرُ عَلٰی وَجْهِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ قَالَ اَلَیْسَ الَّذِیْ اَمْشَاهُ عَلَی

کافر اپنے مونہ پر دن قیامت کے فرمایا حضرتؐ نے کیا نہین ہے یہ کہ جسنے چلایا اوسکو

الرِّجْلَیْنِ فِی الدُّنْیَا قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّمْشِیَهٗ عَلٰی وَجْهِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

دونون پانون پر دنیا مین قادر ہے چلانے اوسکو پر منہ کے بل دن قیامت کے

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَلْقٰی

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضؓ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا ملاقات کریگا

اِبْرٰهِیْمُ اَبَاهُ اٰزَرَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی وَجْهِ اٰزَرَ قَتَرَةٌ وَّغَبَرَةٌ فَیَقُوْلُ لَهٗ

ابراہیم اپنے باپ آزر سے دن قیامت کی اسحالمین کہ آزر کے منہ چہرہ پر سیاہی ہوگی اور غبار ہوگا پس کہینگے اوسکو

اِبْرٰهِیْمُ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ لَا تَعْصِنِیْ فَیَقُوْلُ لَهٗ اَبُوْهُ فَالْیَوْمَ لَاۤ اَعْصِیْكَ

ابراہیم کیا نہین کہتا تہا مین تجکو کہ نافرمانی نہ کر میری پس کہیگا ابراہیم سے باپ اونکا پس آجکی دن نافرمانی نکرونگا تمہاری

فَیَقُوْلُ اِبْرٰهِیْمُ یَا رَبِّ اِنَّكَ وَعَدْتَّنِیْۤ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ

پس کہینگے ابراہیم ای پروردگار میری تحقیق تونے وعدہ کیا تہا مجہسے کہ نہ رسوا کریگا مجکو اوسدن کہ اوٹھائے جاوینگے لوگ

فَاَیُّ خِزْیٍ اَخْزٰی مِنْ اَبِی الْاَبْعَدِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰۤی اِنِّیْ حَرَّمْتُ

پس کونسی رسوائی سخت تر ہوگی میری باپ کی رسوائی سے کہ بہت دور ہے اللہ کی رحمت سے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق مین حرام کی

الْجَنَّةَ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ثُمَّ یُقَالُ لِاِبْرٰهِیْمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَیْكَ

بہشت کافرون پر پہر کہا جاویگا ابراہیم کو کہ نگاہ کر کہ کیا چیز ہے تیری پانون کے نیچے

فَیَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ بِذِیْخٍ مُّتَلَطِّخٍ فَیُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهٖ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ

پس دیکھینگے ابراہیم اپنی پانونکے نیچے پس ناگہان آزر ہوگا کفتار آلودہ مٹی و گوبر مین پس پکڑے جاوینگے پانون اوسکی اور ڈالا جاویگا

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْرَقُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ رضؓ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پسینا آئیگا

الناس يوم القيمة حتى يذهب عرقهم في الارض سبعين ذراعا
لوگ دن قیامت کے یہانتک کہ جاویگا پسینا انکا زمین میں ستر گز

ويلجمهم حتى يبلغ اذانهم متفق عليه وعن المقداد قال سمعت
اور لگام کریگا عرق انکو یہانتک کہ پہنچیگا انکے کانون تک متفق علیہ ۔ اور روایت ہے مقداد رضی سے کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تدنى الشمس يوم القيمة من الخلق حتى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نزدیک کیا جاویگا آفتاب روز قیامت کے خلق سے یہانتک کہ

تكون منهم كمقدار ميل فيكون الناس على قدر اعمالهم في العرق
ہوگا آفتاب ان سے مقدار ایک کوس کے پس ہونگے لوگ بقدر اپنے عملون کے پسینہ میں

فمنهم من يكون الى كعبيه ومنهم من يكون الى ركبتيه ومنهم
پس بعضے انمین سے وہ ہونگے کہ ہوگا پسینا ٹخنون تک اور بعضے انمین سے وہ ہونگے کہ ہوگا عرق انکے گھٹنون تک اور بعضے

من يكون الى حقويه ومنهم من يلجمهم العرق الجاما واشار رسول
ہونگے کہ ہوگا عرق انکے کمر تک اور بعضے انمین سے وہ ہونگے کہ لگام کریگا انکو عرق لگام کرنا اور اشارہ کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم بيده الى فيه رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اپنے دہان مبارک کیطرف روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تعالى يا ادم فيقول لبيك وسعديك
اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا اللہ تعالی اے آدم پس کہینگے آدم حاضر ہون میں اور مستعد ہون

والخير كله في يديك قال اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال
اور سب بھلائیان تیری دونون ہاتہون میں ہین فرماویگا اللہ تعالی نکال تو لشکر آگ کو کہینگے آدم اور کیا ہے مقدار دوزخ کے لشکر کی

من كل الف تسعمائة وتسعة وتسعين فعنده يشيب الصغير
ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے پس نزدیک اس حکم کے بوڑہا ہوجاویگا خورد سال

وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكرى وما هم بسكرى
اور ڈالدیگی ہر حاملہ حمل اپنا اور دیکھیگا تو لوگون کو مست اور نہین ہونگے وہ مست

ولكن عذاب الله شديد قالوا يا رسول الله وايّنا ذلك الواحد قال
ولیکن عذاب خدا تعالی کا سخت ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کونسا ہم میں سے وہ ایک ہوگا فرمایا حضرت نے

أبشروا فإن منكم رجلا ومن يأجوج ومأجوج ألف ثم قال والذي

خوش ہو پس تحقیق تم میں سے ہوگا ایک شخص اور سے یاجوج وماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا آنحضرت نے قسم ہے اس ذات

نفسي بيده أرجو أن تكونوا ربع أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن

کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے امیدوار ہوں میں کہ ہو تم اے امت چوتھائی اہل جنت کے پس اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا حضرت نے امیدوار ہوں

تكونوا ثلث أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا نصف أهل الجنة

ہو تم تہائی اہل بہشت کے پس اللہ اکبر کہا ہمنے پس فرمایا کہ امیدوار ہوں یہ کہ ہو تم آدھے اہل جنت کے

فكبرنا قال ما أنتم في الناس إلا كالشعرة السوداء في جلد ثور أبيض

پس تکبیر کہی ہمنے فرمایا آنحضرت نے نہیں ہو تم درمیان لوگوں کے قلت میں مگر مانند ایک بال سیاہ کے بیچ پوست بیل سفید کے

أو كشعرة بيضاء في جلد ثور أسود متفق عليه وعنه قال سمعت

یا مانند بال سفید کے بیچ پوست بیل سیاہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابو سعید سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ کھولیگا رب ہمارا ساق (پنڈلی) اپنی پس سجدہ کریگا اوسکو ہر

مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء وسمعة

مومن مرد اور مومنہ عورت اور نہیں سجدہ کریگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا دنیا میں واسطے دکھانے اور سنانے لوگوں کے

فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن

پس ارادہ کریگا کہ سجدہ کرے پس ہو جائیگی پیٹھ اوسکی ایک ہڈی بغیر جوڑ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتي الرجل العظيم

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا ایک شخص بڑا

السمين يوم القيامة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤوا

فربہ دن قیامت کے نہ ہوگا برابر پر پشہ کے نزدیک اللہ کے اور فرمایا آنحضرت نے پڑھو تم اس آیت کو

فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا متفق عليه الفصل الثاني

پس قائم نہیں کرینگے ہم کافروں کے لیے دن قیامت کے کچھ قدر و اعتبار متفق علیہ۔ فصل دوسری۔

عن أبي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية يومئذ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اوس دن

جو برابر پشہ کے ہوگا تو معلوم ہوا کہ دنیا میں بڑائی اور موٹاپا بدون ایمان اور نیک عمل کے خدا کے نزدیک کچھ چیز نہیں۔

تحدث أخبارها قال أتدرون ما أخبارها قالوا الله ورسوله أعلم

بیان کریگی زمین اپنی خبرین فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا جانتے ہو کہ کیا ہین خبرین زمین کی کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہین

قال فإن أخبارها أن تشهد على كل عبد وأمة بما عمل على ظهرها

فرمایا پس خبرین زمین کی یہ ہین کہ گواہی دیگی اوپر ہر بندہ اور لونڈی کی ساتھ اوس چیز کے کہ کی ہے اوسکی پشت پر

أن تقول عمل على كذا وكذا يوم كذا وكذا قال فهذه أخبارها

اسطرح سے کہ کہیگی کیا یہ چیز ہے ایسا اور ایسا فلانے دن اور فلانے دن فرمایا پس یہ ہین خبرین اوسکی

رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد يموت إلا

اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص مرتا ہے مگر کہ

ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال إن كان محسنا ندم

پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے پشیمانی اوسکی یا رسول اللہ فرمایا اگر ہے نیکوکار تو پشیمان ہوتا ہے

أن لا يكون ازداد وإن كان مسيئا ندم أن لا يكون نزع رواه

یہہ کہ زیادہ کی نیکی اور اگر ہے بدکار تو پشیمان ہوتا ہے یہہ کہ نہ باز رکھا اپنے نفس کو برائی سے روایت کی اوسکو

الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس يوم

ترمذی نے اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حشر کیے جاوینگے لوگ روز

القيامة ثلثة أصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم

قیامت کے تین قسم پر ایک قسم پیادہ چلینگے اور ایک قسم سوار اور ایک قسم منہ کے بل چلتے

قيل يا رسول الله وكيف يمشون على وجوههم قال إن الذي

کہا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح سے چلینگے منہ کے بل فرمایا بتحقیق جس ذات نے

أمشاهم على أقدامهم قادر على أن يمشيهم على وجوههم أما

چلایا اونکو پانوں کے بل وہ قادر ہے اوپر چلانے انکے مونہوں کے بل آگاہ ہو

إنهم يتقون بوجوههم كل حدب وشوك رواه الترمذي

تحقیق وہ بچینگے ساتھ مونہوں اپنے کے ہر بلندی اور کانٹے سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی

اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ دیکھے طرف

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کَاَنَّهٗ رَاْیُ عَیْنٍ فَلْیَقْرَاْ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ

دن قیامت کے گویا کہ وہ دیکھنا ساتہ آنکہ کے ہو پس اسکو چاہیے کہ پڑہے سورہ اذا الشمس کورت اور اذا السماء

انْفَطَرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ

انفطرت اور اذا السماء انشقت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ

تیسری۔ روایت ہی ابی ذر رضہ سے کہا کہ تحقیق سچے اور سچے کیے گئے صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہم کو

اَنَّ النَّاسَ یُحْشَرُوْنَ ثَلٰثَةَ اَفْوَاجٍ فَوْجًا رَاکِبِیْنَ طَاعِمِیْنَ کَاسِیْنَ

کہ تحقیق لوگ حشر کیے جاوینگے تین قسم پر ایک قسم سوار کہانیوالے پہننے والے

وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ وَفَوْجًا

اور ایک قسم کھینچیں گے اونکو فرشتے زمین پر مونہ کے بل اور جمع کریں گے اونکو طرف آگ دوزخ کی اور ایک

یَمْشُوْنَ وَیَسْعَوْنَ وَیُلْقِی اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَی الظَّهْرِ فَلَا یَبْقٰی حَتّٰی اِنَّ

پیادہ چلینگے اور دوڑیں گے اور ڈالیگا اللہ تعالی آفت سواریوں پر پس نہیں باقی رہیگی سواری یہانتک کہ

الرَّجُلَ لَتَکُوْنُ لَهٗ الْحَدِیْقَةُ یُعْطِیْهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْهَا رَوَاهُ

ایک مرد البتہ ہوگا اوسکے لیے باغ دیگا اوسکو بدلے میں اونٹنی کے اور باوجود اسکو قدرت نہیں پاویگا اوپر اوس کی روایت کی یہ

النَّسَائِیُّ بَابُ الْحِسَابِ وَالْقِصَاصِ وَالْمِیْزَانِ

نسائی نے۔ باب ہے حساب اور قصاص اور میزان کا۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ

فصل پہلی۔ روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں

اَحَدٌ یُّحَاسَبُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِلَّا هَلَکَ قُلْتُ اَوَلَیْسَ یَقُوْلُ اللّٰهُ فَسَوْفَ

کوئی کہ حساب کیا جاوے روز قیامت کے مگر کہ ہلاک ہوگا کہا میں نے کیا نہیں فرمایا اللہ تعالی نے پس قریب ہے

یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا قَالَ اِنَّمَا ذٰلِکِ الْعَرْضُ وَلٰکِنْ مَّنْ نُّوْقِشَ

کہ حساب کیا جاویگا وہ شخص حساب آسان پس فرمایا حضرت نے نہیں ہے یہ مگر کہ نرا بیان کرنا ولیکن جو کوئی کہ کد و کاوش کیا جاوے

میں ہمارا تو دفتر برائیوں سے سیاہ ہو رہا ہے سوائے تیرے فضل اور کرم کے چھٹکارا کہاں

في الحساب يهلك متفق عليه وعن عدي بن حاتم قال قال
حساب مین ہلاک ہوجاویگا وہ متفق علیہ - اور روایت ہی عدی بن حاتم رضہ سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا سيكلمه ربه ليس
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین تم مین سے کوئی مگر کہ کلام کریگا اوس سے رب اوسکا اسطرح کہ نہوگا
بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه فينظر ايمن منه فلا
درمیان اوسکے اور درمیان پروردگار اوسکے ترجمان اور نہ پردہ کہ چھپاوے بندہ کو اوسکے رب سے پس دیکھیگا بندہ داہنی طرف اپنی پس
يرى الا ما قدم من عمله وينظر اشأم منه فلا يرى الا ما قدم
دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی ہے عمل اپنی سے اور دیکھیگا بائین طرف اپنی پس نہین دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی
وينظر بين يديه فلا يرى الا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار
اور دیکھیگا آگے اپنے پس نہ دیکھیگا مگر آگ سامنے مونہہ اپنے کے پس بچو آگ سے
ولو بشق تمرة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله
اگرچہ ساتھ ٹکڑے کہجور کے ہو متفق علیہ - اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلى الله عليه وسلم ان الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه ويستره فيقول
صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نزدیک کریگا مومن کو پس رکھیگا اوسپر کنارہ اپنا اور ڈھانکیگا اوسکو پس فرماویگا اللہ تعالی
اتعرف ذنب كذا اتعرف ذنب كذا فيقول نعم اي رب حتى قرره
کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ پس کہیگا مومن ہان اے پروردگار میرے یہانتک کہ اقرار کرادیگا
بذنوبه وراى في نفسه انه قد هلك قال سترتها عليك في الدنيا
ساتھ گناہون اوسکے اور گمان کریگا مومن اپنے دلمین کہ ہلاک ہوا فرماویگا اللہ تعالی ڈھانکا مینے اون گناہونکو تجپر دنیا مین
وانا اغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته واما الكفار و
اور مین بخشونگا اونکو تیرے لیے آج کے دن پس دیا جاویگا مومن نامہ نیکیون اپنی کا اور لیکن کافر اور
المنافقون فينادى بهم على رءوس الخلائق هؤلاء الذين كذبوا
منافق پس پکارا جاویگا اونکو روبرو خلائق کے کہ یہ وہ لوگ ہین جنہونے جہوٹ
على ربهم الا لعنة الله على الظالمين متفق عليه وعن ابي موسى
اپنے رب پر خبردار ہو لعنت ہی خدا کی ظالمون پر متفق علیہ - اور روایت ہی ابی موسی رضہ سے

سلے نہ ہوگا ترجمان یعنے دو برو بلا واسطہ خدا سے کلام کریگا اور داہنے بائین یعنی بائین پر اپنے اعمال ہونگے اور سامنے دوزخ دیکھیگا ہی ہوگی پھر حضرت صلعم نے اس نازک وقت کا بچاؤ کی تدبیر بتلائی یعنے خدا کی راہ مین صدقہ دینا اگرچہ تھوڑا ہو

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ دَفَعَ اللّٰهُ اِلٰى كُلِّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا حوالہ کریگا اللہ تعالی ہر ایک

مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هٰذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مسلمان کے یہودی کو یا نصرانی کو پس فرماویگا اللہ تعالی کہ یہ کتابی سبب خلاصی تیری کا ہی آگ دوزخ سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِنُوحٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور روایت ہی ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لائے جاوینگے حضرت نوح ع دن قیامت کے

فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْئَلُ اُمَّتُهُ هَلْ بَلَّغَكُمْ

پس کہا جاویگا اونکو کیا تم نے پہنچایا حکم میری امت کو پس کہینگے ہان پہونچایا دیا میں نے ای رب میرے پھر پوچھی جاویگی امت اونکی کہ کیا پہنچایا تمکو

فَيَقُولُونَ مَا جَاءَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيُقَالُ مَنْ شُهُودُكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَاُمَّتُهُ

پس کہینگی نہیں آیا ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا پس کہا جاویگا نوح ع کو کہ کون ہین گواہ تیرے پس کہینگے نوح گواہ میرے محمد ہین اور امت اونکی

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُجَاءُ بِكُمْ فَتَشْهَدُونَ اَنَّهُ قَدْ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لایا جاویگا تمکو پس گواہی دوگی تم کہ نوح ع نے تحقیق

بَلَّغَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا

پہنچا دیئے تھے احکام الہی امت کو پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اور اسیطرح کیا ہمنے تمکو امت افضل

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

تاکہ ہو تم گواہی دینے والے لوگون پر اور ہوگا پیغمبر تمپر گواہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی حضرت انس رض سے کہ کہا تھے ہم پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

پس ہنسے آنحضرت صلعم پھر فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کس چیز سے ہنستا ہون میں کہا انس رض نے کہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا

اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ

خوب جانتے ہین فرمایا ہنستا ہون میں سبب روبرو کلام کرنے بندے کی اپنے رب سے کہیگا بندہ ای پروردگار میرے کیا تو نے پناہ دی تو نے مجھکو

قَالَ يَقُولُ بَلٰى فَيَقُولُ فَاِنِّي لَا اُجِيزُ عَلٰى نَفْسِي اِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ

فرمایا حضرت صلعم نے فرماویگا اللہ ہان فرمایا حضرت نے پس کہیگا بندہ تو روا نہیں رکھتا میں اپنے نفس پر اور کسیکو سوائے اسکے کہ گواہ ہو مجھ میں سے

ص مچاا۔ ایکا۔ اور گنجایش دم مارنے کی نہ ہے ۱۲

فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا

پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کفایت کرتا ہے نفس تیرا آج کے دن تجھپر گواہ اور کفایت کرتے ہیں فرشتے بزرگ کہ لکھنے والے اعمال بندہ کے ہیں گواہ

قال فيختم على فيه فيقال لاركانه انطقي قال فتنطق باعماله ثم

فرمایا حضرت صلعم نے پس مہر کیجاویگی بندہ کے منہ پر پھر فرمایا جاویگا واسطے عضا بندہ کے کہ بولو فرمایا پس بتلادینگے چیزا وسکی کام اوسکے پھر

يخلى بينه وبين الكلام قال فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن

چھوڑدیا جاویگا درمیان بندہ کے اور درمیان کلام اوسکے فرمایا حضرت صلعم نے پس کہیگا بندہ دوری ہو تمکو خرابی ہو پس تمہاری طرف سے

كنت اناضل رواه مسلم وعن ابي هريرة قالوا يا رسول الله

جھگڑتا تھا میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تضارون في رؤية الشمس

کیا دیکھینگے ہم اپنے رب کو دن قیامت کے فرمایا کیا خلاف کرتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب کے

في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال فهل تضارون في

دوپہر میں کہ نہ ہو چھپا ابر میں کہا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا پس کیا نزاع کرتے ہو بیچ

رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فوالذي

دیکھنے چاند کے چودھویں رات میں کہ نہ چھپا ہو ابر میں کہا نہیں فرمایا پس قسم اوس خدا کی

نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم الا كما تضارون

کہ بقا ذات میری کا ہاتھ اوسکے میں ہے نزاع نہیں کروگے تم بیچ دیکھنے پروردگار اپنے کے مگر جیسے نزاع کرتے ہو

في رؤية احدهما قال فيلقى العبد فيقول اي فل الم اكرمك و

بیچ دیکھنے آفتاب یا چاند کے فرمایا حضرت صلعم نے پس جب ملیگا اللہ تعالیٰ ایک بندہ سے پس کہیگا اللہ اس بندہ کو اے فلانے

اسودك وازوجك واسخر لك الخيل والابل واذرك ترأس

کیا نہ سردار کیا تھا میں نے تجھکو اور کیا نہیں دی میں نے تجھکو بیوی اور کیا نہیں تابعدار کیے تیرے گھوڑے اور اونٹ اور کیا نہیں چھوڑا

وتربع فيقول بلى قال فيقول أفظننت انك ملاقي فيقول لا فيقول فاني

اور لیتا تو چوتھائی بٹائی پس کہیگا بندہ ہاں فرمایا حضرت صلعم نے پس فرماویگا پروردگار کیا پس گمان کرتا تھا تو کہ ملاقات کریگا تو مجھسے

قد انساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني فذكر مثله ثم يلقى الثالث

کہ تحقیق میں بھول جاؤنگا تجھکو جیسے کہ بھولا تو مجھکو پھر ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ دوسرے بندہ سے پس ذکر کیا حضرت صلعم نے مانند اوسکے پھر ملیگا اللہ

فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب آمنت بك وبكتابك وبرسلك

پس کہیگا اوس سے مانند اوسکو کہا بندہ اول سو پس کہیگا وہ اے رب میرے ایمان لایا میں تجھپر اور تیری کتاب پر اور تیرے پیغمبروں پر

وصليت وصمت وتصدقت ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا

اور نماز پڑھی میں نے اور روزہ رکھا میں نے اور تصدق کیا میں نے اور تعریف کریگا بھلائی کی جسقدر ہو سکیگی پس فرماویگا اللہ کہ یہاں

إذاً ثم يقال الآن نبعث شاهداً عليك ويتفكر في نفسه من

ٹھہر پھر کہا جاویگا اس بندہ کو ابھی پیدا کرتے ہیں ہم گواہ تجھپر اور سوچیگا وہ بندہ اپنے دل میں کہ کون شخص

ذا الذي يشهد علي فيختم على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق

گواہی دیگا مجھپر پس مہر کیجاویگی اوسکے موں پر اور کہا جاویگا اوسکی ران کو کہ بول پس بولیگی

فخذه ولحمه وعظامه بعمله وذلك ليعذر من نفسه وذلك

ران اوسکی اور گوشت اوسکا اور ہڈی اوسکی ساتھ عملوں اوسکے اور یہ تاکہ بندہ از راہ عذر کرے اپنے نفس سے اور یہ

المنافق وذلك الذي سخط الله عليه رواه مسلم وذكر حديث

منافق ہوگا اور یہ وہ بندہ ہے کہ خفا ہوا اللہ اوسپر روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

أبي هريرة يدخل من أمتي الجنة في باب التوكل برواية ابن عباس

ابوہریرہ کی کہ اسکا یہ ہے یدخل من امتی الجنۃ باب التوکل میں ساتھ روایت ابن عباس کی

الفصل الثاني عن أبي أمامة قال سمعت رسول الله صلى

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يقول وعدني ربي أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفاً

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وعدہ کیا مجھسے پروردگار میرے نے کہ داخل کرے بہشت میں میری امت سے ستر ہزار

لا حساب عليهم ولا عذاب مع كل ألف سبعون ألفاً وثلاث حثيات

نہیں مناقشہ اونکے لیے محاسبہ میں اور نہ عذاب ساتھ ہر ہزار کے ستر ہزار اور تین لپ

من حثيات ربي رواه أحمد والترمذي وابن ماجة وعن

میرے رب کی لپوں میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

الحسن عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه يعرض الناس

حسن سے اوس نے نقل کی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیے جاوینگے لوگ

يوم القيامة ثلث عرضات فاما عرضتان فجدال ومعاذير واما العرضة

دن قیامت کے تین بار پیش ہونگے پس ایک دو بار میں تو جھگڑا کرنا اور عذر کرنا ہوگا اور لیکن

الثالثة فعند ذلك تطير الصحف في الايدي فاخذ بيمينه واخذ

تیسری بار جو پیش ہونگے پس نزدیک اسکے اڑینگے نامے اعمال کے ہاتھوں میں پس بعضے لینے والے ہیں داہنے ہاتھ سے اور بعضے لینے والے

بشماله رواه احمد والترمذي وقال لا يصح هذا الحديث من قبل

اپنے بائیں ہاتھ سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح یہ حدیث اس جہت سے

ان الحسن لم يسمع من ابي هريرة وقد رواه بعضهم عن الحسن عن

کہ حسن بصری نہیں سنتے ہیں انہوں نے حدیث ابوہریرہ سے اور تحقیق روایت کیا ہے اس حدیث کو بعضے محدثین نے حسن بصری سے

ابي موسى وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابی موسیٰ اشعری سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان الله سيخلص رجلا من امتي على رءوس الخلائق يوم القيامة

تحقیق اللہ تعالیٰ نکالیگا ایک شخص کو میری امت میں سے روبرو مخلوق کے دن قیامت کے

فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول

پھر کھولیگا اوپر اسکے ننانوے طومار ہر طومار مانند درازی نگاہ کے ہوگی پھر فرماویگا

اتنكر من هذا شيئا اظلمك كتبتي الحافظون فيقول لا يا رب فيقول

کیا انکار کرتا ہے تو اس میں سے کچھ کیا ظلم کیا ہے تجھ پر میرے لکھنے والوں نے پس کہیگا وہ شخص نہیں اے پروردگار پھر کہیگا

افلك عذر قال لا يا رب فيقول بلى ان لك عندنا

کیا تیرے لیے کچھ عذر ہے کہیگا نہ اے پروردگار میرے کچھ عذر نہیں پس فرماویگا اللہ تعالیٰ ہاں تحقیق تیرے لیے ہمارے پاس

حسنة وانه لا ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها اشهد ان لا

ایک نیکی ہے اور تحقیق شان یہ ہے نہیں ظلم ہے تجھ پر آج کے دن پھر نکالی جاویگی ایک چٹھی کہ لکھا ہوگا اوس میں اشہد ان لا

اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب

الٰہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ پھر فرماویگا اللہ حاضر ہو وزن عمل اپنے پر پس کہیگا اے رب

ما هذه البطاقة مع هذه السجلات فيقول انك لا تظلم قال فتوضع

کیا مناسبت ہے اس ایک چٹھی کو ساتھ ان سب طوماروں کے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تحقیق تو نہیں ظلم کیا جاویگا فرمایا حضرت نے

السجلات في كفة والبطاقة في كفة فطاشت السجلات وثقلت

طومار ایک پلڑے ترازو میں اور وہ چٹھی دوسرے پلڑے میں پس ہلکے ہونگے وہ طومار اور بھاری ہوگی

البطاقة فلا يثقل مع اسم الله شيء رواه الترمذي وابن ماجة وعن

وہ چٹھی پس نہیں بھاری ہوگی ساتھ نام خدا کے کوئی چیز روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

عائشة انها ذكرت النار فبكت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يبكيك

عائشہ رضہ سے کہ تحقیق حضرت عائشہ نے یاد کیا آگ دوزخ کو پس رو دیں پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کیا سبب ہے رونے کا

قالت ذكرت النار فبكيت فهل تذكرون اهليكم يوم القيمة فقال

کہا عائشہ نے کہ یاد کیا میں نے آگ دوزخ کو پس رو دی میں پس آیا یاد کرو گے تم اپنے اہل وعیال کو دن قیامت کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اما في ثلثة مواطن فلا يذكر احد احدا عند

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسپر تین جگہہ پس نہیں یاد کریگا کوئی کسیکو ایک نزدیک

الميزان حتى يعلم ايخف ميزانه ام يثقل وعند الكتاب حين

میزان کے یہانتک کہ جانے کہ ہلکی ہوئی ترازو اوسکی یا بھاری ہوئی دوسرے وقت دینے اعمالناموں کی جسوقت

يقال هاؤم اقرءوا كتابيه حتى يعلم اين يقع كتابه افي يمينه ام في

کہ کہا جاویگا آؤ پڑھو عملنامہ میرا یہانتک کہ جانے کہ کہاں پڑا عملنامہ اوسکا آیا اوسکے داہنے ہاتھ میں یا

شماله من وراء ظهره وعند الصراط اذا وضع بين ظهري

بائیں ہاتھ میں پیچھے پیٹھ کے سے اور تیسرے نزدیک پل صراط کے جسوقت کہ رکھا جاویگا اور پیٹھ

جهنم رواه ابو داود الفصل الثالث عن عائشة قالت

دوزخ کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

جاء رجل فقعد بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

آیا ایک شخص پس بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

يا رسول الله ان لي مملوكين يكذبونني ويخونونني ويعصونني

یا رسول اللہ تحقیق میرے لیے بردے ہیں جھوٹ بولتے ہیں مجھسے اور خیانت کرتے ہیں میرا مال ہیں اور نافرمانی کرتے ہیں

واشتمهم واضربهم فكيف انا منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور برا کہتا ہوں میں اونکو اور مارتا ہوں میں اونکو پس کیسا حال ہوگا میرا بسبب اونکے قیامت کو پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

إذا كان يوم القيمة يحسب ما خانوك وعصوك وكذبوك وعقابك

جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا اوسچیز کا کہ خیانت کی ہو تیری اور نافرمانی کی ہو تیری اور جھوٹ بولا ہو تجھ سے اور سزا دینا تیرا

إياهم فإن كان عقابك إياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك

اونکو پس اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو بقدر گناہوں اونکے کے نہ تجھکو اوسمین ثواب ہوگا

ولا عليك وإن كان عقابك إياهم دون ذنبهم كان فضلا لك

اور نہ تجھپر اوسمین عذاب اور اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو کم گناہوں اونکے سے ہوگا حق زائد واسطے تیرے

وإن كان عقابك إياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل

اور اگر ہوگی سزا تیری اونکو زیادہ اونکے گناہوں سے بدلا لیا جاویگا واسطے اونکے تجھسے زیادتی کا

فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال له رسول الله صلى الله عليه

پس الگ ہوا وہ شخص حضرت سے اور شروع کیا چلانا اور رونا پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا

کیا نہیں پڑھتا ہے تو قول اللہ تعالیٰ کا کہ فرماتا ہے اور رکھینگے ہم ترازوئیں انصاف کے دن قیامت کے پس نہ

تظلم نفس شيئا وإن كان مثقال حبة من خردل أتينا بها وكفى

ظلم کیا جاویگا کوئی کچھ اور اگرچہ ہوگا عمل مقدار دانہ رائی کے حاضر کرینگے ہم اوسکو اور کفایت ہیں

بنا حاسبين فقال الرجل يا رسول الله ما أجد لي ولهؤلاء شيئا

ہم حساب کرنیوالے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ نہیں پاتا ہوں واسطے اپنے اور واسطے غلاموں اپنے کچھ

خيرا من مفارقتهم أشهدك أنهم كلهم أحرار رواه الترمذي

بہتر جدائی اونکی سے گواہ کرتا ہوں میں آپکو کہ سب آزاد ہیں روایت کی یہ ترمذی نے

وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في

اور یہ بھی حضرت عائشہ رضی سے روایت ہے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے بیچ

بعض صلوته اللهم حاسبني حسابا يسيرا قلت يا نبي الله ما الحساب

بعض نماز اپنی کے یا الٰہی حساب کر تو میرے عملوں کا حساب آسان عرض کیا میں نے یا نبی اللہ کیا چیز ہے حساب

اليسير قال أن ينظر في كتابه فيتجاوز عنه إنه من نوقش الحساب

آسان فرمایا حساب یہ ہے کہ دیکھیگا اللہ اوسکے عملنامہ کو پس درگذر کریگا اللہ اوس سے تحقیق شان یہ ہے کہ جس شخص سے گرو کاوش

يومئذ يا عائشة هلك رواه احمد وعن ابي سعيد الخدري رضي

اوسدن اے عائشہ بیشک ہلاک ہوگا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

انه اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اخبرني من يقوى على القيام

کہ تحقیق ابوسعید آئے رسول خدا صلعم کے پاس اور کہا خبر دیجئے مجھکو کہ کون شخص طاقت رکھیگا کھڑے ہونیکی

يوم القيامة الذي قال الله عز وجل يوم يقوم الناس لرب العالمين

دن قیامت کے ایسا دن کہ فرمایا ہے اللہ تعالے نے اوسکے حق میں اوسدن کہ کھڑے ہونگے لوگ روبرو پروردگار عالموں کے

فقال يخفف على المؤمن حتى يكون عليه كالصلوة المكتوبة و

پس فرمایا ہلکا کیا جاویگا دن یہ مسلمان پر یہانتک کہ ہوگا وہ دن اوسپر مانند [illegible] نماز فرض کے [illegible] اور

عنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن يوم كان مقداره

روایت ہے اوسی ابوسعید سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسدن سے کہ ہوگی مقدار اوسکی

خمسين الف سنة ما طول هذا اليوم فقال والذي نفسي بيده

پچاس ہزار برس کے کیا ہے [illegible] درازی اوسدنکی پس فرمایا حضرت صلعم نے قسم خدا کی

انه ليخفف على المؤمن حتى يكون اهون عليه من الصلوة المكتوبة

تحقیق وہ دن ہلکا کیا جاویگا مسلمان کامل پر یہانتک کہ ہوگا آسان تر مسلمان پر نماز فرض سے

يصليها في الدنيا رواهما البيهقي في كتاب البعث والنشور

کہ پڑھتا ہے اوسکو دنیا میں روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں ۔

وعن اسماء بنت يزيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يحشر الناس

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضی کی سو اوسنے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمع کیے جاوینگے لوگ

في صعيد واحد يوم القيامة فينادي مناد فيقول اين الذين

ایک میدان فراخ میں روز قیامت کے پس پکاریگا ایک پکارنیوالا پس کہیگا کہاں ہیں وہ لوگ

كانت تتجافى جنوبهم عن المضاجع فيقومون وهم قليل فيدخلون

کہ جدا رہتے ہیں پہلو اونکے خوابگاہوں سے پس اوٹھینگے اہل تہجد [illegible] اور وہ لوگ حالانکہ وہ تھوڑے ہونگے

الجنة بغير حساب ثم يؤمر لسائر الناس الى الحساب رواه البيهقي

بہشت میں [illegible] بے حساب کے پھر حکم کیا جاویگا باقی لوگوں کے لیے حساب لینے کا روایت کی یہ بیہقی نے

فی شعب الایمان باب الحوض والشفاعة الفصل

شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان حوض اور شفاعت کے   فصل

الاول عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا اسير في

پہلی ۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ میں گذرا تھا

الجنة اذ انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبريل

بہشت میں ناگہان میں پہنچا ایک نہر پر کہ دونوں طرف اوسکی گنبد تہیں موتی کھوکھلی کی کہا میں نے کیا ہے یہ نہر اے جبرئیل

قال هذا الكوثر الذي اعطاك ربك فاذا طينه مسك اذفر رواه

کہا یہ حوض کوثر ہے کہ دیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے پس ناگہان دیکھتا ہوں میں کہ مٹی اوسکی مشک تیز خوشبو ہے روایت کیا اسکو

البخاري وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حوضي

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حوض میرا

مسيرة شهر وزواياه سواء وماؤه ابيض من اللبن وريحه اطيب من

مقدار سیر ایک مہینہ کے ہے اور کونے اوسکے برابر اور پانی اوسکا دودہ سے زیادہ سفید اور بو اوسکی مشک سے زیادہ

المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ ابدا

خوشبودار اور آبخورے اوسکے مانند ستارون آسمان کے جو شخص کہ پیویگا اوسمیں سے پس نہ پیاسا ہوگا کبہی

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

حوضي ابعد من ايلة من عدن لهو اشد بياضا من الثلج و

حوض میرا بہت زیادہ ہے دوری ایلہ کی سے عدن سے تحقیق پانی اوس حوض کا زیادہ تر سفید ہے برف سے اور

احلى من العسل باللبن ولآنيته اكثر من عدد النجوم واني

بہت شیرین شہد سے کہ ملا ہو ساتھ دودہ کے اور البتہ باسن اوسکے بہت زیادہ ہیں گنتی تارون کی سے اور تحقیق میں

لاصد الناس عنه كما يصد الرجل ابل الناس عن حوضه

البتہ روکونگا لوگون کو اوس سے جیسا کہ روکتا ہے شخص لوگون کے اونٹون کو اپنے حوض سے

قالوا يا رسول الله اتعرفنا يومئذ قال نعم لكم سيماء ليست لاحد

کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا پہچانینگے آپ ہمکو فرمایا کہ ہان پہچانونگا تمکو تمہارے لیے ایک علامت ہوگی

مِنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

امتوں میں سے آؤگے مجھ پر اس حالت میں کہ سفید ہوگی پیشانی اور ہاتھ پاؤں بسبب نورانیت وضو کے روایت کی یہ مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ عَنْ اَنَسٍ قَالَ تُرٰی فِیْہِ اَبَارِیْقُ الذَّہَبِ وَالْفِضَّۃِ

اور مسلم کی ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھے جاوینگے اوس حوض میں آبخورے سونے اور چاندی کے

کَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَفِیْ اُخْرٰی لَہٗ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سُئِلَ عَنْ

مانند گنتی آسمان کے ستاروں کی اور مسلم کی روایت میں ثوبان سے یوں آیا ہے کہ کہا پوچھے گئے حضرت صلعم

شَرَابِہٖ فَقَالَ اَشَدُّ بَیَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ یَغُتُّ فِیْہِ

اوس حوض کے پانی سے پس فرمایا پانی اوسکا زیادہ تر سفید ہے دودھ سے اور شیریں تر ہے شہد سے اور دو سے گرتے ہیں اوسمیں

مِیْزَابَانِ یَمُدَّانِہٖ مِنَ الْجَنَّۃِ اَحَدُہُمَا مِنْ ذَہَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَّرِقٍ وَ

دو پرنالے مدد کرتے ہیں اوسکی جنت سے ایک پرنالا اون میں سے سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔ اور

عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ فَرَطُکُمْ

روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں میرساماں ہونگا تمہارا

عَلَی الْحَوْضِ مَنْ مَّرَّ عَلَیَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ یَظْمَاْ اَبَدًا لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُہُمْ

حوض کوثر پر جو شخص کہ گذرے گا مجھپر پانی پیویگا اور جو کوئی پیویگا اوسکا پانی پیاسا نہیں ہوگا کبھی البتہ آوینگی مجھپر کتنی قومیں

وَیَعْرِفُوْنَنِیْ ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّہُمْ مِنِّیْ فَیُقَالُ

اور پہچانینگے وہ مجھکو پھر حائل کیا جاویگا درمیان میرے اور درمیان اونکے پس کہونگا میں کہ تحقیق یہ جماعت ہیں میری امت سے پس کہا جاویگا

اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِّمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ

کہ تحقیق تم نہیں جانتے کہ کیا پیدا کیا اونہوں نے پیچھے تمہارے پس کہونگا میں دوری ہو دوری ہو واسطے اون لوگونکے کہ تغیر کیا

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْبَسُ الْمُؤْمِنُوْنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روکے جاوینگے مسلمان

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حَتّٰی یُہَمُّوْا بِذٰلِکَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰی رَبِّنَا

روز قیامت کے یہانتک کہ فکر میں ہو آوینگے بسبب رکنے کے پس کہینگے مسلمان کاش کہ طلب کرتے ہم کسیکو شفاعت کرنا ہمارا طرف

فَیُرِیْحُنَا مِنْ مَّکَانِنَا فَیَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَیَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ

پس راحت دیتا ہمکو اس غم و محنت سے پس آوینگے مسلمان حضرت آدم کے پاس پس کہینگے کہ تم آدم ہو باپ سارے لوگوں کے

خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهٗ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَعَلَّمَكَ

پیدا کیا تمکو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے اور رکھا تمکو اپنے بہشت میں اور سجدہ کروایا ملائکو تمہاری اپنی فرشتوں سے اور سکھائے تمکو

اَسْمَآءَ كُلِّ شَيْءٍ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا

نام ہر چیز کے شفاعت کرو ہماری نزدیک پروردگار اپنے کے تا راحت بخشے ہمکو اس تکلیف سے

فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ اَكْلَهٗ مِنَ الشَّجَرَةِ

پس کہیں گے آدم ع کہ نہیں میں اس لائق اور یاد کریں گے وہ گناہ اپنا کہ پہنچے تھے کھانے سے درخت کے

وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا اَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ

حال آنکہ تحقیق منع کیے گئے تھے اس سے ولیکن جاؤ تم نوح ع کے پاس کہ تھے اول نبی ہیں کہ بھیجا انکو اللہ نے اوپر کافروں روئے زمین کے

فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِيْ اَصَابَ

پس آویںگے حضرت نوح ع کے پاس پس کہیں گے وہ نہیں ہوں میں اس لائق اور یاد کریں گے نوح ع گناہ اپنا کہ ہوئے تھے اسکو وہ

سُؤَالَهٗ رَبَّهٗ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلٰكِنِ ائْتُوْا اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَيَاْتُوْنَ

یہ کہ سوال کیا اپنے رب سے نادانستہ ولیکن جاؤ تم ابراہیم ع دوست خدائے مہربان کے پاس فرمایا حضرت نے

اِبْرٰهِيْمَ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلٰثَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ

ابراہیم کے پاس پس کہیں گے وہ بلاشبہ میں نہیں اس لائق اور یاد کریں گے تین جھوٹ کہ کہا تھا انکو

وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَبْدًا اٰتَاهُ اللّٰهُ التَّوْرٰىةَ وَكَلَّمَهٗ وَقَرَّبَهٗ نَجِيًّا

ولیکن جاؤ تم حضرت موسیٰ ع کے پاس کہ ایک بندہ ہیں کہ دی ہے انکو اللہ تعالیٰ نے توریت اور کلام کیا ان سے اور نزدیک کیا

قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى فَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ

فرمایا حضرت نے پس آویںگے وہ موسیٰ ع پاس پس کہیں گے وہ میں نہیں اس مرتبہ کا اور یاد کریں گے وہ گناہ اپنا

الَّتِيْ اَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ وَ

کہ پہنچا تھا اسکو وہ یہ کہ قبطی کو مار ڈالا ولیکن جاؤ تم حضرت عیسیٰ ع کے پاس کہ بندہ خدا کا ہے اور رسول اسکا اور

رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهٗ قَالَ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ

روح اسکا اور کلمہ اسکا فرمایا پس آویںگے حضرت عیسیٰ پاس پس کہیں گے وہ میں نہیں اس مرتبہ کا

وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ

ولیکن جاؤ تم حضرت محمد صلعم پاس کہ ایک بندہ ہیں کہ بخش دیے ہیں خدا تعالیٰ نے انکو اگلے پچھلے گناہ فرمایا حضرت نے

فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته

پس آوینگے لوگ میرے پاس پس طلب کرونگا مین اذن درآنیکا اپنے پروردگار کے پاس بیچ گہر اوسکی کے پس اذن دیا جاویگا مجکو دراٰنیکا

وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني فيقول ارفع محمد

گر پڑونگا مین سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑ دیگا مجکو اللہ جسقدر چاہیگا یہ کہ چھوڑے مجکو پہر فرماویگا اللہ کہ سر اوٹھا اے محمد

وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني

اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا فرمایا حضرت نے پس اوٹھاؤنگا

على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج

اپنے رب کی ساتھ تعریف وحمد کے سکھلاویگا مجکو اللہ وہ تعریف پہر شفاعت کرونگا مین پس حد کیجاویگی واسطے میرے

فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثانية فأستأذ

پس نکالونگا اوس جماعت کو آگ دوزخ سے اور داخل کرونگا اونکو بہشت مین پہر آؤنگا مین دوبارہ پس اذن چاہونگا مین دراٰنیکا

على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا

اپنے پروردگار کے پاس بیچ مکان اوسکے کے پس اذن دیا جاویگا مجکو داخل ہونیکا پاس رب کے پس جب دیکہونگا مین اپنے رب کو گرونگا مین سجدہ کرتا ہوا

فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع و

پس چھوڑ دیگا مجکو جسقدر چاہیگا اللہ چھوڑنا مجکو پہر فرماویگا اللہ اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور

اشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي بثناء

شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا فرمایا حضرت نے پس اوٹھاؤنگا مین سر اپنا پس تعریف کرونگا مین رب اپنے کی

وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار

اور حمد کے کہ سکھلاویگا مجکو اللہ تعالیٰ وہ پہر شفاعت کرونگا مین پس حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا مین اونکو نکالونگا مین

وأدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فأستأذن على ربي في

اور داخل کرونگا مین اونکو بہشت مین پہر آؤنگا مین تیسری بار پس اذن مانگونگا مین دراٰنیکا اپنے پروردگار کے پاس بیچ

داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني

مکان اوسکے پس اذن دیا جاویگا مجکو دراٰنیکا پاس رب کے پس جب دیکہونگا مین اوسکو گرونگا سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑ دیگا مجکو جسقدر چاہیگا

ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال

پہر فرماویگا اللہ تعالیٰ اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ

[illegible]

فارفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم اشفع

پس اوٹھاؤنگا سر اپنا پس تعریف کرونگا مین اپنے رب کی ساتھ تعریف اور حمد کے کہ سکھاویگا مجکو اللہ تعالی وہ پھر شفاعت کرونگا مین

فيحد لي حدا فأخرجهم من النار وادخلهم الجنة

پھر حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا مین انکو آگ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت مین

حتى ما يبقى في النار الا من قد حبسه القرآن اي وجب عليه

یہانتک کہ نہ باقی رہیگا دوزخ مین مگر وہ شخص کہ روکا ہے اوسکو قرآن نے یعنی وہ شخص کہ واجب ہوا ہے اوسپر

الخلود ثم تلا هذه الآية عسى ان يبعثك ربك مقاما

ہمیشہ رہنا دوزخ مین پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت نزدیک ہے یہہ کہ اوٹھاویگا تجھکو رب تیرا مقام

محمودا قال وهذا المقام المحمود الذي وعده نبيكم متفق

محمود مین کہا انس نے اور یہہ ہے مقام محمود کہ وہ وعدہ کیا ہے خدا تعالی نے اوسکا پیغمبر تمہارے سے متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه إذا كان يوم القيمة

علیہ ۔ اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہوگا دن قیامت کا

ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون آدم فيقولون اشفع الى

آمد ورفت کرینگے لوگ ایک میں پس آوینگے آدم کے پاس اور کہینگے کہ شفاعت کرو طرف

ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بإبراهيم فانه خليل الرحمن

پروردگار اپنے کے پس کہینگے آدم کہ نہیں ہون مین لائق اسکے ولیکن لازم ہے تمپر کہ جاؤ ابراہیم کے پاس پس تحقیق وہ دوست خدا کے ہین

فيأتون ابراهيم فيقول لست لها ولكن عليكم بموسى فانه

پس آوینگے ابراہیم کے پاس پس کہینگے وہ کہ نہیں ہون مین لائق اسکی ولیکن لازم ہے تمپر جانا موسی کے پاس کہ وہ

كليم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فانه

کلام کرنیوالا ہین اللہ تعالی سے پس آوینگے لوگ موسی کے پاس پس کہینگے وہ نہیں ہین اہل اسکا ولیکن لازم ہے تمکو جانا عیسی کے پاس کہ وہ

روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست لها ولكن عليكم

روح اللہ اور کلمہ اوسکا پس آوینگے حضرت عیسی کے پاس پس کہینگے وہ نہیں ہین اہل اسکا ولیکن لازم ہے تمپر جانا

بمحمد فيأتوني فأقول انا لها فأستاذن على ربي فيؤذن لي

محمد کے پاس پس آوینگے وہ میرے پاس پس کہونگا مین کہ مین ہون اہل اسکا پس اذن مانگونگا مین پروردگار کے پاس پس اذن دیا جاویگا مجکو

[illegible]

ويلهمني محامد احمده بها لا تحضرني الآن فاحمده بتلك

اور سیکھلاویگا اللہ مجھکو ایسی حمدین کہ حمد کرونگا مین اسکو ساتھ اونکے جو نہیں حاضر ہین مجھکو اب پس حمد کرونگا مین اوسکی ساتھ اون

المحامد واخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل

حمدون کے اور گر پڑونگا مین واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اور اٹھا سر اپنا اور کہہ

تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يا رب امتي امتي

قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی پس کہونگا مین اے رب میرے بخش امت میری امت میری

فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه مثقال شعيرة من ايمان

پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل مین مقدار جو کے ایمان سے

فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا

پس جاؤنگا پس کرونگا مین پھر آؤنگا مین اور تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اون تعریفون کے اور پھر گر پڑونگا سجدہ

فيقال يا محمد ارفع راسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع

پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول

فاقول يا رب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه

پس کہونگا مین اے پروردگار میرے بخش امت میری امت میری پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دلمین

مثقال ذرة او خردلة من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده

مقدار ذرہ کے یا رائی کے ایمان سے پس جاؤنگا مین اور نکالونگا مین پھر آؤنگا مین اور حمد کرونگا مین

بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك و

ساتھ اونہین حمدون کے پھر گر پڑونگا مین واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور

قل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يا رب امتي امتي

کہہ سنا جاویگا کہنا تیرا اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس کہونگا مین اے رب میرے بخش امت میری

فيقال انطلق فاخرج من كان في قلبه ادنى ادنى ادنى مثقال حبة

پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دلمین تھوڑے سے تھوڑے اور تھوڑے مقدار دانہ

خردلة من ايمان فاخرجه من النار فانطلق فافعل ثم اعود الرابعة

رائی کے ایمان سے پس نکالو اوسکو آگ سے پھر جاؤنگا مین پس نکالونگا مین پھر آؤنگا مین چوتھی بار

فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ

پس تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ انہیں تعریفوں کے پھر گر پڑونگا واسطے اسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اٹھا سر اپنا

وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي

اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میرے حکم دے مجھکو

فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي

واسطے شفاعت اسکی کہ کہا ہے لا الہ الا اللہ فرمایگا اللہ نہیں ہے یہ تیرے لیے ولیکن قسم ہے مجھے عزت و جلال

وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ

اور بڑائی اور بزرگی کی البتہ نکالونگا میں اوس سے اوس شخص کو کہ کہا ہے لا الہ الا اللہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْعَدُ النَّاسِ

علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نیک بخت لوگوں میں

بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ

ساتھ شفاعت میری کی دن قیامت کے وہ شخص ہوگا کہ کہا ہو لا الہ الا اللہ خالص ته دل اپنے سے

أَوْ نَفْسِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ

یا فرمایا جان اپنی سے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رض سے کہا لایا گیا نبی صلعم کے پاس ایک گوشت

فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا

پس اوٹھایا گیا طرف آنحضرت کی گوشت دست کا اور تھا گوشت دست کا اچھا لگتا آنحضرت کو پس کھایا اوس سے نوچ نوچ کر پھر فرمایا میں ہوں

سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَتَدْنُو

سردار آدمیونکا دن قیامت کے وہ دن کہ کھڑے ہونگے لوگ واسطے پروردگار عالمین کے اور وہ دن نزدیک ہوگا

الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ فَيَقُولُ

آفتاب پس پہونچیگی لوگوں کو غم اور فکر سے اسقدر کہ نہیں طاقت رکھینگے پس کہینگے

النَّاسُ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَأْتُونَ آدَمَ وَذَكَرَ

لوگ آپسمیں کیا نہیں دیکھتے تم اوس شخص کو سفارش کرے تمہاری نزدیک رب تمہارے کے پس آوینگے حضرت آدم کے پاس اور ذکر کی

حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ وَقَالَ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا

تمام حدیث شفاعت کی اور کہا آنحضرت صلعم نے پس چلونگا میں اور آونگا نیچے عرش کے پس گرونگا میں زمین پر سجدہ

لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا

اپنے پروردگار کو پھر الہام کریگا اللہ تعالیٰ مجھکو اپنی تعریفوں اور نیک ثنا سے ذات اپنی پر وہ کچھ

لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى اَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ سَلْ

کہ نہیں کھولی کسی پر پہلے میرے پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ اے محمد اور اٹھا تو سر اپنا اور مانگ

تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِي فَاَقُوْلُ اُمَّتِي يَا رَبِّ اُمَّتِي يَا

دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس اٹھاؤنگا میں سر اپنا اور کہونگا بخش امت میری کو ای بخش امت

رَبِّ اُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ

رب بخش امت میری کو ای رب پس کہا جاویگا اے محمد داخل کر اپنی امت میں سے ان لوگوں کو نہیں ہے حساب اوپر

الْبَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ

دروازہ کی جانب راست سے بہشت کے دروازوں میں سے اور وہ شریک ہونگے لوگوں کے سوا اس دروازہ کے

مِنَ الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ

اور دروازوں میں پھر فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے تحقیق مسافت درمیان دونوں کواڑوں

مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دروازوں کے دروازوں جنت کے ہے مانند اوس مسافت کی جو کہ درمیان مکہ اور ہجر کے ہے متفق علیہ - اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ فِي حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ

حذیفہ بن الیمان رضی سے بیچ حدیث شفاعت کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

تُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنْبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِيْنًا وَ

بھیجی جاویگی امانت اور ناتا پس کھڑے ہونگے دونوں طرف پل صراط کے داہنے اور

شِمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ

بائیں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي اِبْرٰهِيْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اللہ تعالیٰ کا قول بیچ بیان عرض ابراہیم کے کہا ای پروردگار میرے ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَقَالَ عِيْسٰى

گمراہ کیا بہتوں کو آدمیوں میں سے پس جس نے کہ پیروی کی میری پس وہ مجھ سے ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسیٰ کا

إن تعذبهم فإنهم عبادك فرفع يديه فقال اللهم أمتي أمتي و

اگر عذاب کرے تو انکو پس تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اور اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا خدایا بخش میری امت کو اور رحم

بكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب إلى محمد وربك أعلم

روئے پس فرمایا اللہ تعالی نے اے جبرئیل جا تو طرف محمد ﷺ کے حالانکہ پروردگار تیرا دانا تر ہے

فسله ما يبكيه فأتاه جبريل فسأله فأخبره رسول الله

پس پوچھ تو محمد سے کہ کس چیز نے رولایا اسکو پس آئے حضرت کے پاس جبرئیل اور پوچھا ایسے پس خبر دی جبرئیل کو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بما قال فقال الله يا جبريل اذهب إلى محمد فقل إنا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اس چیز کے کہ کہا پس فرمایا اللہ نے اے جبرئیل کے جا تو طرف محمد ﷺ کی پس کہہ کہ تحقیق ہم

سنرضيك في أمتك ولا نسوءك رواه مسلم وعن أبي

راضی کرینگے تجھکو بیچ حق امت تیری کے اور غمگین نہ کرینگے تجھکو روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی

سعيد الخدري أن ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم

سعید خدری رض سے کہ تحقیق کتنے ایک آدمیوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم رب اپنے کو دن

القيمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم هل تضارون في رؤية

قیامت کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں دیکھو گے کیا ضرر پہنچائے جاتے ہو تم بیچ دیکھنے

الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر صحوا

آفتاب کے وقت دوپہر کھلی ہوئی کہ نہ ہو ساتھ اسکے ابر اور کیا ضرر پہنچائے جاتے ہو تم بیچ دیکھنے چاند چودھویں رات کھلی ہوئی کہ

ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيمة

نہ ہو اس میں ابر کہا لوگوں نے نہ یا رسول اللہ فرمایا نہ ضرر پہنچائے جاؤگے تم بیچ دیکھنے اللہ کے دن قیامت کے

إلا كما تضارون في رؤية أحدهما إذا كان يوم القيمة أذن مؤذن ليتبع كل

مگر جیسا ضرر پہنچائے جاتے ہو بیچ دیکھنے ایک کے ان دونوں میں سے جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا پکاریگا ایک پکارنے والا

أمة ما كانت تعبد فلا يبقى أحد كان يعبد غير الله من

گروہ اس چیز کے کہ تھا عبادت کرتا اسکی پس نہیں باقی رہیگا وہ کوئی کہ تھا عبادت کرتا سوائے اللہ کے

الأصنام والأنصاب إلا يتساقطون في النار حتى إذا لم يبق

بتوں کو اور تھانوں کو مگر کہ گر پڑینگے دوزخ میں یہاں تک کہ باقی رہیں گے

اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ فَمَاذَا

مگر وہ کہ بندگی کرتے تھے اللہ کی نیکوں میں سے اور بدوں میں سے آویگا اونکے پاس پروردگار عالموں کا فرماویگا الله انکو کہ کس کے

تَنْظُرُوْنَ يَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ مَّا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي

منتظر ہو ہر جماعت پیچھے چلی جاتی ہے اوس چیز کی کہ عبادت کرتے تھے اوسکو عرض کرینگے کہ اے پروردگار ہمارے جدائی کی

الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا اِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَيَقُوْلُوْنَ

دنیا میں اور اس حالت میں کہ بہت محتاج تھے طرف اونکی اور نہ صحبت رکھی ہم نے ساتھ اونکے اور بیچ روایت ابی ہریرہ رضی کے یوں آیا ہے کہ پس

هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ

یہ ہے جگہہ ہماری یہانتک کہ آوے ہمارے پاس رب ہمارا پس جب آویگا رب ہمارا پہچانینگے ہم اوسکو اور بیچ روایت ابی سعید خدری رضی کے

فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ اٰيَةٌ تَعْرِفُوْنَهٗ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ

پس فرماویگا الله کہ کیا ہے درمیان تمہارے اور درمیان پروردگار کے نشانی کہ پہچانو تم اوسکو پس کہینگے وہ کہ ہان ہے نشانی پس کہولا جاویگا

سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ اِلَّا اَذِنَ

پنڈلی سے پس نہ باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا خدا تعالیٰ کو جانب نفس اپنے سے مگر کہ اذن دیگا

اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَّرِيَاءً اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ

الله تعالیٰ اوسکو سجدہ کا اور نہ باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا کہ بچاؤ سے اور دکھانے کے لیے مگر کہ کر دیگا الله تعالیٰ

ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ

پشت اوسکی ایک تختہ جب چاہیگا سجدہ کرنا گر پڑے گا چت پہر رکھا جاویگا

الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ

یعنی پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے یا الٰہی سلامتی سے گذار انکو سلامتی سے گذار انکو

الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَاَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ

مومن مانند جہپکنے آنکھ کے اور بعضے مانند بجلی کے اور بعضے مانند باؤ کے اور بعضے مانند پرندونکے اور بعضے مانند گہوڑوں

وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْشٌ مُّرْسَلٌ وَّمَكْدُوْشٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

اور بعضے مانند اونٹونکے پس بعضے مسلمان نجات پانیوالا ہونگے اور بعضے وہ ہونگے کہ زخمی کیے جاوینگے اور خلاص کیے جاوینگے اور بعضے صدمہ اٹہا کر جاوینگے

حَتّٰى اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ

یہانتک کہ جب خلاص ہونگے مومن آگ سے پس قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں ہے

سو بہت قول بیان کیے مگر اصل یہ ہے کہ خدا وند کریم نے جو عضا اپنے لیے ثابت کیے ہیں جیسے وجہ اور ید اور عینین اور ساق ...
پہونچے گا ١٢

أحد منكم بأشد مناشدة في الحق قد تبين لكم من المؤمنين لله يوم

کوئی تم میں سے سخت تر ازروے جھگڑنے کے بیچ حق کے کہ تحقیق ثابت ہو تمہارے لیے مومنوں سے بیچ طلب جھگڑنے

القيامة لإخوانهم الذين في النار يقولون ربنا كانوا يصومون معنا ويصلون

قیامت کے اپنے بھائیوں کے لیے کہ آگ دوزخ میں ہیں کہیں گے مومن اے رب ہمارے تھے روزہ رکھتے ساتھ ہمارے اور نماز پڑھتے

ويحجون فيقال لهم أخرجوا من عرفتم فتحرم صورهم على النار فيخرجون

اور حج کرتے پس کہا جاویگا اونکو کہ نکالو ان شخصوں کو کہ پہچان تم ہو تم پس حرام کیجاویں گی صورتیں انکی آگ پر پس نکالیں گے

خلقا كثيرا ثم يقولون ربنا ما بقي فيها أحد ممن أمرتنا به فيقول

بہت سی خلق کو اوس سے پھر کہیں گے اے پروردگار ہمارے باقی نہیں رہا آگ میں کوئی شخص ان لوگوں میں سے کہ حکم کیا تو نے ہمکو نکالنے کا پس فرماوے گا

ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال دينار من خير فأخرجوه فيخرجون

پھر جاؤ پس جو شخص کہ پاؤ تم اوسکے دل میں مقدار دینار کے بھلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالیں گے وہ

خلقا كثيرا ثم يقول ارجعوا فمن وجدتم في قلبه مثقال نصف

بہت سی خلق کو پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ جاؤ تم پس جس شخص کو پاؤ اوسکے دل میں مقدار آدھے

دينار من خير فأخرجوه فيخرجون خلقا كثيرا ثم يقول ارجعوا فمن

دینار کے بھلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالیں گے وہ بہت سی خلق کو پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ پھر جاؤ تم پس جس شخص کو

وجدتم في قلبه مثقال ذرة من خير فأخرجوه فيخرجون خلقا

پاؤ تم اوسکے دل میں مقدار ذرہ کے خیر سے پس نکالو اوسکو پس نکالیں گے وہ خلق

كثيرا ثم يقولون ربنا لم نذر فيها خيرا فيقول الله شفعت الملائكة

بہت کو پھر کہیں گے وہ مومن اے پروردگار ہمارے نہیں چھوڑا ہم نے آگ میں نیکی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ شفاعت کی فرشتوں نے

وشفع النبيون وشفع المؤمنون ولم يبق إلا أرحم الراحمين

اور شفاعت کی پیغمبروں نے اور شفاعت کی مومنوں نے اور نہ باقی رہا مگر ارحم الراحمین

فيقبض قبضة من النار فيخرج منها قوما لم يعملوا خيرا قط قد

پس لیویگا اللہ تعالیٰ ایک مٹھی دوزخ والوں سے پس نکالیگا اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک جماعت کو کہ نہ کی تھی انہوں نے کوئی بھلائی کبھی تحقیق

عادوا حمما فيلقيهم في نهر في أفواه الجنة يقال له نهر الحياة

ہو گئے تھے وہ دوزخ میں مانند کوئلوں کے پس ڈالیگا انکو اللہ تعالیٰ بیچ نہر کے کہ ہوگی جنت کے دروازوں پر کہا جاویگا اوسکو نہر الحیات

فيخرجون كما تخرج الحبة في حميل السيل فيخرجون كاللؤلؤ في رقابهم

پس نکلینگے تر و تازہ جیسے نکلتا ہے دانہ گھانس کا بہتے کوڑے کرکٹ کے پس نکلینگے مانند موتی کے اونکی گردنون مین

الخواتم فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة

مُہرین ہونگی پس کہینگے اہل بہشت یہ جماعت آزاد کی ہوئی خدائے مہربان کی ہین داخل کیا ہے اونکو بہشت مین

بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيقال لهم لكم ما رايتم ومثله

بے سابقہ عمل کے کہ کیا ہو وہ اور بے واسطہ نیکی کے کہ آگے بھیجا ہو اوسکو پس کہا جاویگا اون آزادون کو کہ تمہارے لیے ہے وہ چیز کہ دیکھی تم نے

معه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل

ساتھ اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہونگے

اهل الجنة الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في

بہشتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین فرماویگا اللہ تعالے جو شخص کہ ہو

قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد

اوسکے دل مین برابر دانہ رائی کے ایمان سے پس نکالو اوسکو پس نکالے جاوینگے اسحالین کہ تحقیق

امتحشوا وعادوا حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت

جل گئے ہونگے مانند کوئلے کے پس ڈالے جاوینگے نہر حیوۃ مین پس اوگینگے جیسے اوگتا ہے

الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه

دانہ گھانس کا بیچ کوڑے رو کے کیا نہین دیکھتے ہو کہ تحقیق دانہ گھانس کا نکلتا ہے زرد لپٹا ہوا متفق علیہ

وعن ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ تحقیق لوگون نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے پروردگار کو دن

القيمة فذكر معنى حديث ابي سعيد غير كشف الساق وقال يضرب

قیامت کے پس ذکر کیے ابو ہریرہ نے معنے حدیث ابی سعید خدری کے سوائے ذکر کھولنے پنڈلی کے اور کہا آنحضرت نے کہ رکھا جاویگا

الصراط بين ظهراني جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل

صراط درمیان دوزخ کے پس ہونگا مین اول اون شخصونکا کہ گذرینگے رسولون میسے

بامته ولا يتكلم يومئذ الا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم

ساتھ امت اپنی کے اور کلام نہین کرینگا اوسدن کوئی سوائے رسولون کے اور کلام پیغمبرون کا اوسدن یہ ہوگا یا الہی

سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ

سالم رکھہ سالم رکھہ اور دوزخ مین آنکڑے ہونگے مانند کانٹے سعدان کے نہین جانتا مقدار

عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ تَخْتَطِفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ

اوسکی بڑائی کی مگر اللہ جلدی سے اچک لیگی لوگون کو بسبب برے عملون اونکے کے پس بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ ہلاک کیے

وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ

اور بعضے اونمین سے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاوینگے پھر نجات پاوینگے یہانتک کہ جب فارغ ہوگا اللہ تعالی حکم کرنے سے درمیان بندون اپنے کے

وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ

اور چاہیگا کہ نکالے آگ سے اوس کسیکو کہ چاہیگا کہ نکالے اوسکو اون لوگون سے کہ گواہی دیتے ہین یہ کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ أَمَرَ الْمَلٰئِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ فَيُخْرِجُونَهُمْ

نہین کوئی معبود برحق سوائے خدا کے حکم دیگا فرشتون کو کہ نکالین اوسکو کہ پوجتا ہے خدا کو پس نکالینگے فرشتے اونکو

وَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

اور پہچانینگے اونکو ساتھ نشانون سجدون کے اور حرام کیا ہے اللہ تعالی نے آگ دوزخ پر یہ کہ کھاوے نشان سجدہ کا

فَكُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ النَّارُ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدِ

پس تمام ابن آدم کو کھاوے گی آگ مگر نشان سجدون کو پس نکالے جاوینگے آگ دوزخ سے آنحالیکہ

امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي

کہ سیاہ ہوگئے ہونگے پس ڈالا جاویگا اونپر آب حیات کا پس اوگینگے وہ جیسیکہ اوگتا ہے دانہ گھانس کا بیچ

حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا

کوڑے کچرے رَو کے اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے اور وہ شخص آخر ہوگا دوزخیون سے

الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ

بہشت کو داخل ہونے مین متوجہ کیے ہوگا منہ اپنا طرف دوزخ کے پس عرض کریگا اے پروردگار میرے پھیر منہ میرے کو

النَّارِ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ

آگ دوزخ سے اور تحقیق ہلاک کیا مجھکو دوزخ کی بو نے اور جلا دیا مجھکو شعلون اوسکے نے پس فرماویگا اللہ تعالی کیا توقع ہے تجھسے

إِنْ أَفْعَلُ ذٰلِكَ أَنْ تَسْئَلَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللهَ

کہ اگر کرون مین یہہ مانگے تو سوا اسکے اور کچھ عرض کریگا وہ شخص کہ نہین چاہونگا مین کچھ قسم عزت تیری کی پس

ما شاء الله من عهد وميثاق فيصرف الله وجهه عن النار فاذا

جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالیٰ عہد و پیمان پس پھیریگا اللہ تعالیٰ مونہ اوسکا آگ دوزخ سے پس جبکہ

اقبل به على الجنة ورأى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت

پھیریگا اللہ مونہ اوسکا طرف بہشت کے دیکھیگا خوبی اور تازگی اوسکی چپ رہیگا اوتنی دیر کہ چاہیگا اللہ تعالیٰ چپ رہنا اوسکا

ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة فيقول الله تبارك وتعالى اليس قد

پھر عرض کریگا اے رب میرے آگے لے چل مجھکو طرف دروازہ بہشت کے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کیا نہیں

اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت

دیئے تو نے عہد و پیمان اسپر کہ نہ مانگے تو غیر اوس چیز کے کہ مانگی تھی تو نے

فيقول يا رب لا اكون اشقى خلقك فيقول فما عسيت ان اعطيت

پس کہیگا اے رب میرے نہ ہوؤں میں بدبخت ترین مخلوق تیری کا پس فرماویگا اللہ تعالیٰ تو قریب ہے کہ اگر دیا جاوے تو

ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا اسألك غير ذلك فيعطي

اسکو تو سوال کرے تو اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہ قسم عزت تیری کی نہیں مانگنے کا میں تجھسے سوائے اسکے پس دیویگا بندہ

ربه ما شاء من عهد وميثاق فيقدمه الى باب الجنة فاذا

اپنے پروردگار کو اس بار میں بھی جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالیٰ عہد و میثاق پس لے جاویگا خدا تعالیٰ اوسکو طرف دروازہ بہشت کے پس جبکہ

بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فسكت

پہنچیگا اوسکے دروازے پر پس دیکھیگا تازگی و خوبی بہشت کی اور جو چیز کہ اوس میں ہے رونق اور خوشی سے پس چپ رہیگا

ما شاء الله ان يسكت فيقول يا رب ادخلني الجنة فيقول الله

جسقدر چاہیگا اللہ چپ رہنا پھر عرض کریگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت میں پس فرماویگا اللہ

تبارك وتعالى ويلك يا ابن آدم ما اغدرك اليس قد اعطيت

تبارک و تعالیٰ ہلاکی ہو جیو تجھکو اے فرزند آدم کے کیا عجب بیوفا ہے تو کیا نہیں دیئے تو نے

العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي اعطيت فيقول يا رب

عہد و پیمان یہ کہ نہ مانگے تو غیر اوس چیز کے کہ دیا گیا تو پس عرض کریگا اے رب میرے

لا تجعلني اشقى خلقك فلا يزال يدعو حتى يضحك الله منه فاذا

نہ گردان مجھکو بدترین خلق اپنی کا پس ہمیشہ رہیگا مانگتا یہانتک کہ ہنس دیگا اللہ تعالیٰ اوس سے پس جب

ضحك اذن له في دخول الجنة فيقول تمن فيتمنى حتى اذا انقطع امنيته

ہنسے گا اللہ تو اذن دیگا اوسکو بہشت میں جانیکا پھر فرمادیگا خدا تعالیٰ کہ چاہ جو کچھ چاہئے تو پس آرزو کریگا وہ یہانتک کہ جب منقطع ہوگی

قال الله تعالى تمن من كذا وكذا اقبل يذكره ربه حتى اذا انتهت

فرمادیگا اللہ تعالیٰ کہ آرزو کر تو ایسی اور ایسی پیش آویگا پروردگار اوسکا سجالت میں کہ یاد دلاویگا اوسکو یہانتک کہ

به الاماني قال الله لك ذلك ومثله معه وفي رواية ابي سعيد

آرزوئیں اوسکی فرمادیگا اللہ تعالیٰ تیرے لیے ہے یہ اور مانند اوسکے ساتھ اوسکے اور ابو سعید کی روایت میں ہے

قال الله تعالى لك ذلك وعشرة امثاله متفق عليه وعن ابن

کہ فرمادیگا اللہ تعالیٰ تیرے لیے ہے یہ اور دس برابر اوسکے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اخر من يدخل الجنة رجل

مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر اون شخصوں کا کہ داخل ہونگے بہشت میں ایک شخص ہوگا

فهو يمشي مرة ويكبو مرة وتسفعه النار مرة فاذا جاوزها التفت

پس وہ چلیگا ایکبار اور منہ کے بل گریگا ایکبار اور نشان ڈالیگی اوسکو آگ ایکبار پس جب گذر جائیگا وہ شخص آگ سے التفات کریگا

اليها فقال تبارك الذي نجاني منك لقد اعطاني الله شيئا ما اعطاه

طرف آگ کی اور کہیگا بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات دی مجھکو تجھسے قسم خدا کی تحقیق دی مجھکو خدا تعالیٰ نے وہ چیز نہیں دی

احدا من الاولين والاخرين فترفع له شجرة فيقول اي رب ادنني

کسیکو اگلے پچھلوں میں سے پس بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے نزدیک کر

من هذه الشجرة فلاستظل بظلها واشرب من مائها فيقول

اس درخت سے تا مستفیض ہوؤں اوس درخت کے سایہ میں اور پیوں میں پانی اوسکے سے پس فرماویگا

الله يا ابن ادم لعلي ان اعطيتكها سالتني غيرها فيقول لا يا رب

اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے شاید کہ میں اگر دوں میں تجھکو یہ آرزو تیری مانگے تو مجھسے اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہیں اے پروردگار میرے

ويعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر

اور عہد کریگا وہ شخص پروردگار سے کہ سوال نہیں کریگا سوا اسکے اور پروردگار اوسکا معذور رکھیگا اسلیئے کہ وہ دیکھیگا ایسی چیز

له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم

اوسکو اوس پر صبر نہیں پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس درخت سے پس بیٹھیگا وہ شخص اوس درخت کے سایہ میں اور پیویگا اوسکا پانی پھر

ترفع له شجرة هي احسن من الاولى فيقول اى رب ادنني من هذه

بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک اور درخت کہ وہ بہتر ہوگا پہلے درخت سے پس کہیگا ای پروردگار میرے نزدیک کر مجھکو اوس

الشجرة لاشرب من مائها واستظل بظلها لا اسألك غيرها

درخت کے تا پیوں میں اوسکے پانی سے اور بیٹھوں میں اوسکے سایہ میں سوال نہیں کرونگا میں تجھسے غیر اوس درخت کے

فيقول يا ابن آدم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها فيقول لعلى ان

پس کہیگا حق تعالی ای بیٹے آدم کے کیا عہد نہ کیا تہا تونے مجھسے یہ کہ سوال نکریگا تو مجھسے غیر اوس درخت کے پس فرماویگا اللہ شاید کہ

ادنيتك منها تسألني غيرها فيعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره

نزدیک کروں تجھکو اوس سے سوال کرے تو مجھسے غیر اوسکے پس عہد کریگا وہ اللہ سے یہ کہ نہ سوال کریگا غیر اوسکے اور رب اوسکا معذور

لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب

اس لیے کہ وہ دیکہیگا ایسی چیز کہ نہیں صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس سے پس بیٹھیگا اوسکے سایہ میں اور پیویگا

من مائها ثم ترفع له شجرة عند باب الجنة هي احسن من الاوليين

اوسکے پانی سے پھر بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت نزدیک دروازہ جنت کے کہ وہ اچھا ہوگا پہلے دونوں درختوں سے

فيقول اى رب ادنني من هذه فلاستظل بظلها واشرب من مائها

پس کہیگا وہ اے رب میرے نزدیک کر مجھکو اس درخت کے تاکہ بیٹھوں میں اوسکے سایہ میں اور پیوں میں اسکے پانی سے

لا اسألك غيرها فيقول يا ابن آدم الم تعاهدني ان لا تسألني

نہیں مانگنے کا میں تجھسے غیر اسکے پس فرماویگا اللہ تعالی ای ابن آدم کیا نہ عہد کیا تہا تونے مجھسے یہ کہ نہ مانگیگا مجھسے

غيرها قال بلى يا رب هذه لا اسألك غيرها وربه يعذره لانه

غیر اسکے کہیگا وہ ہاں ای رب میرے یہ نہیں سوال کرونگا میں تجھسے غیر اسکے اور رب اوسکا معذور رکہیگا اوسکو اسلیے

يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فاذا ادناه منها سمع اصوات

دیکہیگا ایسی چیز کہ نہیں صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس سے پس جب نزدیک کریگا اوسکو اوس درخت سے سنیگا آوازیں

اهل الجنة فيقول اى رب ادخلنيها فيقول يا ابن آدم ما يصريني

بہشتیوں کی پس کہیگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت میں پس فرماویگا اللہ ای بیٹے آدم کے کونسی چیز بس کرے

منك ايرضيك ان اعطيك الدنيا ومثلها معها قال اى رب

تجہسے کیا راضی کرتا ہی تجھکو یہ کہ دوں میں تجھکو دنیا کے برابر اور مانند اسکی ساتھ اسکے کہیگا وہ بندہ اے پروردگار میرے

أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُوْنِيْ

کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے حالانکہ تو رب العالمین ہے پس ہنسے ابن مسعود اور کہا کیا نہیں پوچھتے ہو مجھسے

مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ کس سببسے ہنسا میں پس پوچھا لوگوں نے کس سببسے ہنستے تم پس کہا ابن مسعود نے کہ اسیطرح ہنسے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حِيْنَ

علیہ وسلم پس کہا اصحاب نے کہ کیوں ہنستے آپ یا رسول اللہ فرمایا کہ ہنسا میں بسبب ہنسنے پروردگار عالمونکے اوسوقت

قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَيَقُوْلُ إِنِّيْ لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ

کہ کہا اوس شخص نے کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے حالانکہ تو پروردگار عالمین ہے پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ تحقیق میں نہیں ٹھٹھا کرتا ہوں

وَلٰكِنِّيْ عَلٰى مَا أَشَاءُ قَدِيْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ

و لیکن میں اوس چیز پر کہ چاہتا ہوں قادر ہوں نقل کی یہ مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ابو سعید خدری سے

نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ إِلٰى آخِرِ

مانند اسکے ہے مگر تحقیق ابو سعید نے نہیں ذکر کی یہ عبارت فیقول یا ابن آدم مایصرینے منک آخر

الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى إِذَا انْقَطَعَتْ

حدیث تک اور زیادہ کیا ہے اس روایت میں یہہ اور یاد دلاویگا اللہ تعالیٰ اوس شخص کو کہ مانگ ایسا اور ایسا یہانتک کہ جب تمام ہو جاوینگی

بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ

آرزوئیں اوسکی فرماویگا اللہ تعالیٰ جو کچھ کہ آرزو کی تو نے وہ تیرے لیے ہے اور دس برابر اوسکے فرمایا حضرت نے پھر داخل ہوگا

فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

پس آوینگی ادہر پاس دو بیبیاں اوسکی حور عین سے پس کہینگی سب تعریف ہے واسطے اللہ کے

أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيْتُ

پیدا کیا تجھکو واسطے ہمارے اور پیدا کیا ہمکو واسطے تیرے فرمایا حضرت نے پس کہیگا وہ بندہ کہ نہیں دیا گیا کوئی مانند اوس چیز کے کہ دیا گیا میں

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيْبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اللہ کی البتہ پہنچیگی مسلمانوں کو گرمی اور اثر

النَّارِ بِذُنُوْبٍ أَصَابُوْهَا عُقُوْبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ

آگ دوزخ سے بسبب گناہوں کے کہ کیے تھے انہوں نے وہ گناہ واسطے عذاب کے پھر داخل کریگا انکو اللہ تعالیٰ بہشت میں بوسیلہ زیادتی

رحمته فيقال لهم الجهنميون رواه البخاري وعن عمران بن حصين

رحمت اپنی کے پس کہا جاویگا ان لوگوں کو جہنمی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج قوم من النار بشفاعة محمد فيدخلون

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکالی جاویگی ایک قوم آگ سے بسبب شفاعت محمد کے پھر داخل ہونگی

الجنة ويسمون الجهنميين رواه البخاري وفي رواية يخرج قوم من

بہشت میں اور نام رکھے جاوینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے کہ باہر نکالی جاویگی ایک جماعت

أمتي من النار بشفاعتي يسمون الجهنميين وعن عبد الله بن

میری امت میں سے آگ دوزخ سے بسبب شفاعت میری کہ نام رکھا جاویگا انکا جہنمی۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم آخر أهل النار

مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں البتہ جانتا ہوں آخر دوزخیوں کا

خروجا منها وآخر أهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا

ازروی نکلنے کے اوس سے اور آخر بہشتیوں کا ازروی داخل ہونے کے بہشت میں ایک شخص ہوگا کہ نکلے گا دوزخ سے گھٹنوں چلکر

فيقول الله اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل إليه أنها ملأى

پس فرماویگا اللہ تعالی جا اور داخل ہو بہشت میں پس آویگا وہ بہشت میں پس آویگا اوسکو خیال میں کہ بہشت بھری ہے

فيقول يا رب وجدتها ملأى فيقول اذهب فادخل الجنة فإن

پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار میرے پایا میں نے بہشت کو بھرا ہوا لوگوں سے پس فرماویگا اللہ تعالی جا اور داخل ہو بہشت میں پس

لك مثل الدنيا وعشرة أمثالها فيقول أتسخر مني أو تضحك

تیرے لیے ہے مانند مسافت دنیا کے اور دس چند اوسکے پس کہیگا وہ شخص کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھسے یا کہیگا کیا ہنستا ہے

مني وأنت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى

مجھسے حالانکہ تو بادشاہ ہے پس تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہاں تک

بدت نواجذه وكان يقال ذلك أدنى أهل الجنة منزلة متفق عليه

کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں آپکی اور تھا کہا جاتا کہ یہ شخص ادنی بہشتیوں کا ہوگا مرتبہ میں متفق علیہ

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم آخر

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں آخر

اهل الجنة دخولا الجنة وآخر اهل النار خروجا منها رجل يؤتى به

بہشتیونکا داخل ہونے مین بہشت کے اور آخر دوزخیونکا نکلنے مین اوس سے ایک شخص ہے کہ لایا جاویگا اوسکو

يوم القيمة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها

دن قیامت کے پس کہا جاویگا ظاہر کرو اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے اور اوٹھا رکھو اور چھپا رکھو اوس سے بڑے گناہ

فتعرض عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا وكذا و

پس ظاہر کیے جاوینگے اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے پھر کہا جاویگا کیا تونے فلان دن ایسا کیا اور فلان دن کام ایسا اور ایسا اور

عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع ان ينكر

کیا تونے فلان دن کام ایسا اور ایسا پس کہیگا کہ ہان نہین انکار کرسکیگا

وهو مشفق من كبار ذنوبه ان تعرض عليه فيقال له فان لك

حالانکہ وہ خوف مین ہوگا بڑے گناہون سے مبادا کہ عرض کیے جاوین اوسپر پس کہا جائیگا اوسکو تیرے لیے

مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت اشياء لا اراها ههنا

جگہہ ہر بدی کے نیکی ہے پس کہیگا وہ شخص کہ اے پروردگار میرے تحقیق کین مین نے بہت سی چیزین کہ نہین دیکھتا مین

ولقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه

اور تحقیق دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئین کچلیان آپکی روایت کی

مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يخرج من النار

مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکالے جاوینگے آگ سے

اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم

چار آدمی پس لائے جاوینگے روبرو خدا کے پھر حکم کیا جائیگا اونکے پھر بھیجنے کا طرف دوزخ کے پس پھر کر دیکھیگا ایک اونمین سے

فيقول اي رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني

پس کہیگا اے پروردگار میرے تحقیق امید رکھتا تھا مین کہ جب نکالیگا تو مجھکو اوس سے پھر نہین بھیجیگا تو

فيها قال فينجيه الله منها رواه مسلم وعن ابي سعيد قال قال

اوسمین فرمایا حضرت نے پس نجات دیگا اوسکو اللہ اوس سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو سعید رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلاص کیے جاوینگے مسلمان آگ دوزخ سے پس روکے جاوینگے اوپر

قَنطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ

پلصراط کے کہ درمیان بہشت اور دوزخ کے ہے پس بدلا لیا جاویگا واسطے بعض اونکے بعض سے حقوق کا کرتے

بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا هُذِّبُوْا وَنُقُّوْا اُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُوْلِ الْجَنَّةِ

درمیان انکے دنیا میں سے یہانتک کہ جب پاک و صاف کیے جاوینگے اذن دیا جاویگا اونکو بہشت کے داخل ہونے کا

فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَاَحَدُهُمْ اَهْدٰى بِمَنْزِلِهٖ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ

پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتہ میں ہے کہ البتہ ایک ان کا خوب پہچاننے والا ہوگا مکان اپنا کہ بہشت میں ہوگا

بِمَنْزِلِهٖ كَانَ فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اس مکان سے کہ اوسکا دنیا میں تہا روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے - اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ اَحَدٌ الْجَنَّةَ اِلَّا اُرِيَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ لَوْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے داخل ہوگا کوئی بہشت میں مگر دکہائی جاویگی اوسکو جگہہ اسکی آگ سے اگر

اَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ اِلَّا اُرِيَ مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ

بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نہیں داخل ہوگا دوزخ میں کوئی مگر دکہائی جاویگی جگہہ اسکی بہشت سے

لَوْ اَحْسَنَ لِيَكُوْنَ عَلَيْهِ حَسْرَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

اگر نیکی کرتا تا ہو اوسپر حسرت روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَارَ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَى الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ جاوینگے بہشتی بہشت میں اور جاوینگے دوزخی

اِلَى النَّارِ جِيْءَ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ

دوزخ میں لائی جاویگی موت یہانتک کہ رکہی جاویگی درمیان بہشت و دوزخ کے پہر ذبح کیجاویگی پہر

يُنَادِي مُنَادٍ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ

پکاریگا پکارنیوالا ملے بہشتیو نہیں ہے بعد اسکی موت اور اے دوزخیوں نہیں ہے بعد اسکے موت پس زیادہ کرینگے

اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلٰى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلٰى حُزْنِهِمْ مُتَّفَقٌ

بہشتی خوشی کو طرف خوشی اپنی کے اور زیادہ کرینگے دوزخی غم کو طرف غم اپنے کے متفق

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

علیہ - فصل دوسری - روایت ہے ثوبان سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے

حوضي من عدن الى عمان البلقاء ماءه اشد بياضا من اللبن و

کہ مسافت حوض میرے کی مقدار اسکی عدن سے عمان بلقا تک پانی اوسکا زیادہ سفید ہے دودھ سے اور

احلى من العسل واكوابه عدد نجوم السماء من شرب منه شربة

شیرین زیادہ ہے شہد سے اور آبخورے اوسکے بقدر گنتی ستارون آسمان کے جو کوئی پیویگا اوس میں سے ایکبار

لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث

پیاسا نہیں ہوئیگا بعد اوسکے کبھی پہلے لوگ کہ اوترینگے اوسپر پانی پینے کے لیے فقراء مہاجرین ہونگے پریشان

رؤسا الدنس ثيابا الذين لا ينكحون المتنعمات ولا يفتح لهم السدد

سرکے اور میلے ہیں کپڑے ایسے ہیں کہ نہیں نکاح کرسکتے عورتون نعمت والیون سے اور نہیں کھولے جاتے انکے لیے دروازے

رواه احمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غريب وعن زيد بن ارقم قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلنا

غریب ہے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رض سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اوترے ہم

منزلا فقال ما انتم جزء من مائة الف جزء ممن يرد علي الحوض قيل

ایک منزل میں پس فرمایا حضرت نے کہ نہیں ہو تم ایک جزو لاکھ جزو میں سے بہ نسبت اون لوگون کے کہ آوینگے میرے پاس حوض پر کہا گیا

كم كنتم يومئذ قال سبعمائة او ثمان مائة رواه ابوداود وعن

کہ کتنے تھے تم اوس دن کہا زید نے کہ تھے ہم سات سو یا آٹھ سو روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے

سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حوضا وانهم

سمرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر نبی کے حوض ہے اور تحقیق انبیا

ليتباهون ايهم اكثر واردة واني لارجو ان اكون اكثرهم واردة

البتہ فخر کرینگے آپس میں کہ کون سا ان میں سے بہت زیادہ ہے ازروے اوسکے کہ وارد ہونگے حوض پر اور تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سألت

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا درخواست کی میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم ان يشفع لي يوم القيمة فقال انا فاعل قلت يا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ شفاعت کریں میری دن قیامت کے پس فرمایا حضرت نے کہ میں کرنیوالا ہوں شفاعت

رَسُولَ اللّٰهِ فَأَيْنَ أَطْلُبُكَ قَالَ اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قُلْتُ

رسول اللہ پس کہاں ڈھونڈھوں میں آپکو فرمایا کہ ڈھونڈھ تو مجھکو اول زمانے ڈھونڈھنے تیرے میں پل صراط پر کہا میں نے

فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ

پس اگر نہ پاؤں میں آپکو پل صراط پر فرمایا پس اگر وہاں نہ پاوے تو تو ڈھونڈھنا مجھکو نزدیک میزان کے کہا میں نے پس اگر

عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ

نزدیک میزان کے فرمایا پس ڈھونڈھنا مجھکو نزدیک حوض کے پس تحقیق میں نہیں ہوں چھوڑنے کا ان تین

الْمَوَاطِنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ

جگھوں کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن

مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ قَالَ ذٰلِكَ

مسعود رضہ سے اور سنی روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کہا گیا نبی سے پوچھنے کہ کیا ہے مقام محمود فرمایا حضرت صلے یہ وہ

يَوْمٌ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى كُرْسِيِّهِ فَيَئِطُّ كَمَا يَئِطُّ الرَّحْلُ الْجَدِيدُ مِنْ تَضَايُقِهِ

دن ہے کہ نزول فرماویگا اللہ تعالے اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسیکہ آواز کرتا ہو زین نیا چرے کا تنگی اپنی سے

وَهُوَ كَسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ

اور فراخی کرسی کی مانند فراخی درمیان آسمان اور زمین کے اور لایا جاویگا تمکو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ پس ہوگا

أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى اكْسُوا خَلِيلِي فَيُؤْتَى بِرَيْطَتَيْنِ

اول اون شخصوں کا کہ لباس پہنائے جاوینگے ابراہیم فرماویگا اللہ تعالے پہناؤ میرے دوست کو پس لائی جاوینگی دو چادریں

بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِيَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أُكْسَى عَلَى أَثَرِهِ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللّٰهِ

نرم کتان سفید کی بہشت کی چادروں میں سے پھر پہنایا جاؤنگا میں پیچھے ابراہیم کے پھر کھڑا ہونگا میں داہنی طرف اللہ تعالے کی

مَقَامًا يَغْبِطُنِي الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ

کھڑا ہونا کہ رشک لیجاوینگے مجھپر اگلے اور پچھلے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن

شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى

شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ علامت مومنین کی دن قیامت کے

الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

پل صراط پر (یہ کلمہ ہوگا) اے رب میرے سلامت رکھ سلامت رکھ یہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال شفاعتی لاہل الکبائر من امتی

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت میری ثابت ہے گناہ کبیرہ کرنیوالوں کیواسطے امت میری سے

رواہ الترمذی وابوداود ورواہ ابن ماجۃ عن جابر وعن عوف

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے ۔ اور روایت ہے عوف

ابن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی آت من عند ربی

بیٹے مالک کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس آنیوالا نزدیک پروردگار میرے سے

فخیرنی بین ان یدخل نصف امتی الجنۃ وبین الشفاعۃ فاخترت

پس مختار کیا مجکو اسمین کہ داخل ہو آدھی امت میری بہشت میں اور درمیان شفاعت کرنے کے پس اختیار کیا میں نے

الشفاعۃ وہی لمن مات لا یشرک باللہ شیئا رواہ الترمذی وابن

شفاعت کرنی اور شفاعت ثابت ہے واسطے اسکے کہ مرجائے اس حال میں کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجۃ وعن عبد اللہ بن ابی الجدعاء قال سمعت رسول اللہ صلی

ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی الجدعاء سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم یقول یدخل الجنۃ بشفاعۃ رجل من امتی اکثر من بنی تمیم

علیہ وسلم سے فرماتے کہ داخل ہونگے بہشت میں بسبب شفاعت کرنا ایک شخص کے میری امت میں سے زیادہ بنی تمیم سے

رواہ الترمذی والدارمی وابن ماجۃ وعن ابی سعید ان رسول اللہ صلی اللہ

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا

علیہ وسلم قال ان من امتی من یشفع للفئام ومنہم من یشفع للقبیلۃ ومنہم من یشفع للعصبۃ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہت میری امت سے وہ شخص ہوگا کہ شفاعت کریگا جماعت کی اور بعض انمیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک قبیلہ کی

ومنہم من یشفع للرجل حتی یدخلوا الجنۃ رواہ الترمذی وعن

اور بعضا انمیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک مرد کیواسطے یہانتک کہ داخل ہونگی تمام امت بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل وعدنی ان

انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق خدا عز وجل نے وعدہ کیا مجھ سے یہ کہ

یدخل الجنۃ من امتی اربعمائۃ الف بلا حساب فقال ابو بکر زدنا

داخل کریگا بہشت میں میری امت سے چار لاکھ بلا حساب پس کہا ابوبکر نے زیادہ کیجیے ہمکو

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَهٰكَذَا فَحَثَا بِكَفَّيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُوْلَ

یارسول اللہ فرمایا حضرت نے اور اسطرح سے پس لپ بنائیں دونون ہاتھون سے اور جمع کیا دونون ہاتھون اپنے کو پھر کہا ابوبکر نے کہ زیادہ

اللّٰهِ قَالَ وَهٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ اَنْ

اللہ فرمایا اسطرح سے پس کہا عمر رضی نے کہ چھوڑ دے ہمکو اے ابوبکر پس کہا ابوبکر نے نہیں ضرر تمپر اے عمر کہ

يُدْخِلَنَا اللّٰهُ كُلَّنَا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ اَنْ يُدْخِلَ

داخل کرے اللہ ہم سبکو بہشت میں پس کہا عمر رضی نے کہ تحقیق اللہ عزوجل اگر چاہے داخل کرنا

خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَّاحِدٍ فَعَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ رَوَاهُ

مخلوقات اپنی کا بہشت میں ایک لپ سے ساتھ کر سکتا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا عمر نے روایت کی یہ

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفُّ اَهْلُ

بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے صف باندہکر کھڑے ہونگے

النَّارِ فَيَمُرُّ بِهِمُ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ

دوزخی پس گذریگا اوپر ایک شخص بہشتیون میں سے پس کہیگا ایک شخص دوزخیوں میں سے اوس بہشتی کو اے فلانے

اَمَا تَعْرِفُنِيْ اَنَا الَّذِيْ سَقَيْتُكَ شَرْبَةً وَّقَالَ بَعْضُهُمْ اَنَا الَّذِيْ وَهَبْتُ

کیا نہیں پہچانتا ہے تو مجکو میں وہ ہون کہ پلایا تھا میں نے تجھکو ایکبار پانی اور کہیگا بعض اونکا کہ میں وہ شخص ہون کہ دیا تھا میں نے

لَكَ وَضُوْءًا فَيَشْفَعُ لَهٗ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ

تجھکو پانی وضو کا پس شفاعت کریگا وہ بہشتی اوس دوزخی کی پس داخل کریگا اوسکو بہشت میں روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ

ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دو شخص لوگون میں سے کہ داخل ہونگے آگ میں

صِيَاحُهُمَا فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالٰى اَخْرِجُوْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِاَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ

شدت سے چلانا اونکا پس فرماویگا پروردگار تعالی کہ نکالو ان کو پس فرماویگا اللہ تعالی اون سے کہ کس سبب سے سخت ہوا

صِيَاحُكُمَا قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَاِنَّ رَحْمَتِيْ لَكُمَا اَنْ تَنْطَلِقَا

چلانا تمہارا کہیں گے کہ کیا ہمنے یہہ تاکہ تو رحم کرے ہمپر فرماویگا اللہ پس تحقیق رحمت میری تمہارے لیے یہ ہے کہ جاؤ

فَتُلْقِيَا اَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِيْ اَحَدُهُمَا نَفْسَهٗ

پس ڈالو اپنے تئیں اوس جگہہ کہ تھے تم آگ میں پس ڈالیگا ایک اونکا اپنے تئیں آگ میں

کے سے ہی سبب پر اور تحقیق اسکی یہ ہے کہ چونکہ قصور کیا تہا انہون نے دنیا مین امر الہی کی فرمانبرداری ... حکم کیسے جاوین گے

فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول

پس کریگا آگ کو الله تعالیٰ اوسپر ٹھنڈا اور سلامت اور کھڑا رہیگا دوسرا پس نہیں ڈالیگا اپنے تئیں پس کہیگا

له الرب تعالى ما منعك ان تلقي نفسك كما ألقى صاحبك فيقول

اوسکو پروردگار تعالیٰ کس چیز نے منع کیا تجھکو ڈالنے سے اپنے تئیں آگ میں جیسے کہ ڈالا یار تیرے نے پس کہیگا

رب اني لأرجو ان لا تعيدني فيها بعد ما أخرجتني منها فيقول

اے رب میرے تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں کہ پھر نہ بھیجیگا تو مجھکو آگ میں بعد نکالنے کے مجھکو اوس سے پس فرمائیگا

له الرب لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة برحمة الله رواه الترمذي

اوسکو الله تعالیٰ تیرے لیے ہے جو کچھ کہ امید رکھے تو پس داخل کیے جاوینگے وہ دونوں شخص اکٹھے بہشت میں بسبب رحمت خدا کے روایت کی

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ حاضر ہونگے لوگ آگ پر پھر

يصدرون منها بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر

نکلینگے اوس سے بسبب اعمال اپنے کے پس پہلا اونکا گذریگا مانند چمکنے بجلی کے پھر مانند چلنے ہوا کے پھر مانند دوڑنے

الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي

گھوڑے کے پھر مانند سوار کے اپنے اونٹ پر پھر مانند دوڑنے مرد کے پھر مانند چلنے اوسکے کے پیادہ روایت کی یہ ترمذی

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله

اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی الله

عليه وسلم قال ان امامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء واذرح

علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق آگے تمہارے حوض ہے میرا مسافت درمیان دونوں طرفوں اوسکی مانند اوس مسافت کے کہ درمیان جربا

قال بعض الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي

کہا بعضے راویوں نے کہ جربا اور اذرح دو بستیاں ہیں شام میں کہ درمیان اون دونوں کے مسافت تین راتوں کی ہے اور

في رواية فيه اباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ

ایک روایت میں یہ زیادہ ہے کہ اوس میں کوزے ہیں مانند ستاروں آسمان کے جو کوئی آویگا اوسپر اور پیویگا اوس سے نہ پیاسا ہوگا

بعدها ابدا متفق عليه وعن حذيفة وابي هريرة قالا قال

بعد اوس کے کبھی متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ رض اور ابو ہریرہ رض سے کہ کہا دونوں نے فرمایا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالیٰ النَّاسَ فَیَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتّٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلے اکہٹا کریگا اللہ تعالی برکت والا اور بلند قدر لوگون کو پس کہڑے ہونگے مسلمان یہانتک کہ

تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ

نزدیک کیجاویگی واسطے اونکے بہشت پس آوینگے سب مومن آدم کے پاس پس کہینگے اے باپ ہمارے کہولو ہمارے لیے بہشت کو پس کہینگے آدم

وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوا

کہ نہیں نکالا تمکو بہشت سے مگر تمہارے باپ کی خطا نے نہیں ہون میں لائق اسکام کے جاؤ تم

إِلَى ابْنِي إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰہِ قَالَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ إِنَّمَا

طرف بیٹے میرے ابراہیم کے کہ خلیل اللہ ہے فرمایا حضرت صلعم نے پس کہینگے ابراہیم کہ نہیں ہون میں لائق اسکام کے نہیں

كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوا إِلَى مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللّٰہُ تَكْلِيمًا

تہا مین خلیل مگر پرے اسکے پرے اسکے قصد کرو طرف موسیٰ کے کہ کلام کیا اوس سے خدا تعالیٰ نے کلام کرنا

فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلِمَةِ اللّٰہِ

پس آوینگے حضرت موسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ کہ نہیں ہون لائق اسکے جاؤ طرف عیسیٰ کے کہ کلمۃ اللہ

وَرُوحِهِ فَيَقُولُ عِيسَى لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُومُ

اور روح اوسکے ہین پس کہینگے عیسیٰ کہ نہیں ہون لائق اسکام کے پس آوینگے وہ محمد صلعم کے پاس پس کہڑے ہونگے محمد

فَيُؤْذَنُ لَهُ وَتُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُومَانِ جَنَبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينًا

اور اذن دیا جاوینگا اونکو اور بہیجی جاویگی امانت اور ناتا پس کہڑی ہوگی امانت اور ناتا دونون طرف پلصراط کے داہنے

وَشِمَالًا فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَيُّ شَيْءٍ كَمَرِّ

اور بائین پس گذرینگی جماعت اول تم مین سے مانند بجلی کے کہا ابوہریرہ نے کہا مین نے حضرت صلعم کو فدا ہو تمپر ماں باپ میرے کیونکر ہوگا مانند

الْبَرْقِ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ

بجلی کے فرمایا کہ کیا نہیں دیکہتے تم طرف بجلی کے کہ کیونکر گذر جاتی ہے اور پہر آتی ہے آنکہ جہپکنے مین پہر

كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ

مانند گذرنے ہوا کے پہر مانند گذرنے پرندون کے اور دوڑنے مردونکے پا پیادہ تم جاری کرینگے اونکو اعمال اونکے اور پیغمبر تمہارے

قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰى تَعْجِزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ

کہڑے ہونگے پلصراط پر کہتے ہونگے اے رب میرے سالم رکہ سالم رکہ یہانتک کہ عاجز ہونگے عمل بندون کے

حتى يجئ الرجل فلا يستطيع السير الا زحفا قال وفي حافتي الصراط

یہاں تک کہ آویگا ایک شخص پس نہ چل سکیگا پل صراط پر مگر گھسٹتا ہوا اسرین کے بل فرمایا حضرت نے اور دونوں طرف صراط کے

كلاليب معلقة مامورة تاخذ من امرت به فمخدوش ناج و

آنکڑے ہونگے لٹکائے ہوئے حکم کیے گئے پکڑیں گے اوس شخص کو حکم کیے گئے ساتھ اوسکے پس بعضے اونکی نوچے ہوئے نجات پانے والے

مكردس في النار والذي نفس ابي هريرة بيده ان قعر جهنم

بعضے ہاتھ پاؤں باندھ کر دوزخ میں ڈالے جاوینگے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابو ہریرہ کی اوسکے ہاتھ میں ہے کہ تحقیق گہراؤ دوزخ کا

لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

البتہ ستر برس کی راہ ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يخرج من النار قوم بالشفاعة كانهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال

کہ نکلیگی آگ دوزخ سے ایک قوم بسبب شفاعت کے گویا وہ ثعاریر ہیں کہا ہمنے کہ کیا ہیں ثعاریر فرمایا

انه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان قال قال رسول

وہ ککڑیاں ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يشفع يوم القيمة ثلثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شفاعت کرینگے دن قیامت کے تین طرح کے لوگ انبیاء پھر علماء پھر شہداء

رواه ابن ماجة **باب صفة الجنة واهلها** الفصل

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب بیچ بیان حال جنت اور لوگوں اوسکے فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى

پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رات ولا اذن سمعت ولا

کہ تیار کی ہیں میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیز کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ

خطر على قلب بشر واقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم

گذری ماہیت اوسکی کسی آدمی کے دل پر پس پڑھو تم اگر چاہو تم اس آیت کو پس نہیں جانتا کوئی نفس جو چیز کہ پوشیدہ کی گئی

من قرة اعين متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن انس

کہ جگہ ایک کوڑے کی بہشت میں بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے متفق علیہ - اور روایت ہے انس رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غدوة في سبيل الله او روحة خير من

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اول روز میں جانا راہ خدا میں یا آخر روز میں جانا او سمیں بہتر ہے

الدنيا وما فيها ولو ان امرأة من نساء اهل الجنة اطلعت الى الارض

دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے اور اگر ایک عورت بہشتیوں کی عورتوں میں سے جھانکے طرف زمین کی

لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها على رأسها

تو البتہ روشن کرے اوس چیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور البتہ بھر دے وہ عورت اوس چیز کو کہ درمیان اون دونوں کے ہے خوشبو سے اور

خير من الدنيا وما فيها رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال

سکی بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة شجرة يسير الراكب في ظلها مائة

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں ایک ایسا درخت ہے کہ چلے سوار نیچے سایہ اوسکے کے سو

عام لا يقطعها ولقاب قوس احدكم في الجنة خير مما طلعت

برس ہنوز قطع نہ کرے اوسکی مسافت کو اور البتہ جگہہ مقدار کمان ایک تمہاری کی بہشت میں بہتر ہے اوس چیز سے کہ نکلا

عليه الشمس او تغرب متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول

اوسپر آفتاب یا غروب ہوتا ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان للمؤمن في الجنة لخيمة من لؤلؤة واحدة مجوفة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن کے لیے بہشت میں البتہ خیمہ ہوگا ایک موتی کا خالی درمیان سے

عرضها وفي رواية طولها ستون ميلا في كل زاوية منها اهل ما

چوڑائی اوسکی اور ایک روایت میں ہے لنبان اوسکی ساٹھ کوس کے اور ہر کونے میں اوس خیمہ کے اہل خانہ ہونگے جو

يرون الاخرين يطوف عليهم المؤمن وجنتان من فضة آنيتهما

نہ دیکھینگے دوسرے کونے والوں کو پھرا کریگا اون سب گھر والوں پر مسلمان اور دو بہشتیں ہیں چاندی کی ہیں باسن اونکے

وما فيهما وجنتان من ذهب آنيتهما وما فيهما وما بين القوم

اور جو کچھ کہ اونمیں ہے اور دو بہشت ہیں کہ سونے کے ہیں باسن اونکے اور جو کچھ کہ اونمیں ہے اور نہیں مانع درمیان بہشتیوں کے

وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبرياء على وجهه في جنة عدن

اور درميان نظر كرنے اونكے طرف پروردگار اپنے كے مگر چادر بزرگی كی اوپر چهره مبارك پروردگار كے جنت عدن ميں

متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

متفق عليه - اور روايت ہے عبادہ بن الصامت سے كه كہا فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے

في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين كما بين السماء والارض و

بہشت ميں سو درجے ہيں درميان ہر دو درجوں كے اتنا فرق ہے جيسا كه درميان آسمان اور زمين كے اور

الفردوس اعلاها درجة منها تفجر انهار الجنة الاربعة ومن فوقها

فردوس سب جنتوں سے بلند تر ہے از روئے درجے كے اور اوسی سے روان كيجاتی ہيں چاروں نہريں بہشت كی اور اوپر فردوس كے

يكون العرش فاذا سألتم الله فاسئلوه الفردوس رواه الترمذي

عرش ہے پس جب مانگو تم الله سے تو مانگو اوس سے فردوس روايت كی يه ترمذی نے

ولم اجده في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي وعن انس قال

كہا مؤلف نے نہيں پايا ميں نے يه حديث صحيحين ميں اور نه كتاب حميدی ميں - اور روايت ہے انس سے كه كہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا ياتونها كل جمعة فتهب

فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے كه تحقيق بہشت ميں ايك بازار ہے جمع ہونگے اوسميں بہشتی ہر جمعہ ميں پس چلے گی

ريح الشمال فتحثوا في وجوههم وثيابهم فيزدادون حسنا وجمالا

ہوا شمال كی پس اڑا ليگی شے وہاں كی اونكے منهوں ميں اور كپڑوں ميں پس زياده ہونگے وه حسن و جمال ميں

فيرجعون الى اهليهم وقد ازدادوا حسنا وجمالا فيقول لهم اهلوهم

پس پهر پهريں گے اپنے اہل كی طرف زياده ہوگئی ہوگی خوبصورتی اور جمال ميں پس كہيں گے اونسے گهر والے اونكے

والله لقد ازددتم بعدنا حسنا وجمالا فيقولون وانتم والله لقد

قسم خدا كی تحقيق زياده كيا تمنے بعد ہمارے حسن و جمال كو پس كہيں گے بہشتی گهر والوں سے اور تم بهی قسم الله كی

ازددتم بعدنا حسنا وجمالا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال

زياده كيا بعد ہمارے حسن و جمال كو روايت كی يه مسلم نے - اور روايت ہے ابی ہريره سے كه كہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول زمرة يدخلون الجنة على صورة

فرمايا رسول خدا صلى الله عليه وسلم نے كه تحقيق اول جماعت كه داخل ہونگی بہشت ميں بصورت

القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم كاشد كوكب دري في السماء
چودھویں رات کے چاند کی ہونگی پھر وہ لوگ کہ قریب ہونگے اس جماعت کی داخل ہونگے مانند نہایت روشن تارے کے بیچ آسمان کے

اضاءة قلوبهم على قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض
روشنی میں دل بہشتیوں کے اوپر دل ایک شخص کے ہونگے نہیں ہوگا کچھ اختلاف اون میں اور نہ دشمنی آپس میں

لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من
ہر شخص کے لیے بہشتیوں میں سے دو دو بیبیاں ہونگی حور عین سے دیکھا جاویگا مغز ان کی پنڈلیوں کا

وراء العظم واللحم من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون
ہڈی اور گوشت کے پیچھے سے بسبب نہایت حسن کے ساتھ پاکی یاد کریں گے بہشتی اللہ تعالیٰ کو صبح و شام نہ بیمار ہونگے

ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يتفلون ولا يمتخطون آنيتهم الذهب
اور نہ پیشاب کریں گے اور نہ پاخانہ پھریں گے اور نہ تھوکیں گے اور نہ رینٹھ سنکیں گے باسن اونکے سونے

والفضة وامشاطهم الذهب ووقود مجامرهم الالوة ورشحهم
اور چاندی کے ہونگے اور کنگھیاں اونکی سونے کی اور ایندھن اونکی انگیٹھیوں کا اگر ہوگا اور عرق اونکا

المسك على خلق رجل واحد على صورة ابيهم آدم ستون ذراعا
مشک ہوگا سب اوپر سیرت ایک مرد کے ہونگے اوپر شکل باپ اپنے کے کہ آدم ہیں ساٹھ گز کے

في السماء متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
جانب آسمان میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اهل الجنة ياكلون فيها ويشربون ولا يتفلون ولا يبولون ولا
بہشتی کھاویں گے بہشت میں اور پیویں گے اور نہ تھوکیں گے اور نہ پیشاب کریں گے اور نہ

يتغوطون ولا يمتخطون قالوا فما بال الطعام قال جشاء ورشح
پاخانہ پھریں گے اور نہ ناک سنکیں گے عرض کیا صحابہ نے تو حال فضلہ طعام کا کیا ہے فرمایا ڈکار اور پسینہ

كرشح المسك يلهمون التسبيح والتحميد كما تلهمون النفس
مثل تراوت کستوری کے الہام کیے جاویں گے بہشتی تسبیح اور تحمید جیسے کہ باہر نکلتا ہے دم

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ وَلَا يَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

داخل ہوگا بہشت میں چین میں رہیگا اور نہ فکر مند ہوگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اسکے اور نہ تمام ہوگی جوانی اسکی …

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رضی سے کہا دونوں نے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکاریگا

مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا

پکارنیوالا تمہارے لیے ہے کہ تندرست رہو تم پس نہ بیمار ہو تو کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ زندہ رہو تم پس نہ مرو

أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا

کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ جوان رہو تم پس نہ بوڑھے ہو تو کبھی اور تمہارے لیے ہے یہ کہ چین میں رہو اور نہ …

تَبْأَسُوا أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ

دیکھو کبھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ تحقیق رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بہشتی دیکھیں گے بالاخانے والوں کو اپنے اوپر

كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ

جیسا کہ دیکھتے ہو تم ستارہ روشن کو کہ باقی رہا ہوا بیچ کنارے آسمان کے جانب مشرق یا مغرب میں

لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا

اتنا فرق انمیں زیادتی … مراتب کے سبب سے ہوگا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ یہ منازل پیغمبروں کی ہونگے کہ نہیں پہونچینگے انکو

غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا

غیر پیغمبروں کے فرمایا ہاں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے پہونچینگے وہ مرد کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور سچا جانا

الْمُرْسَلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پیغمبروں کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے جنت میں کتنی قومیں کہ دل انکے مانند دل پرندوں کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَ

فرماویگا بہشتیون کو اور پکاریگا اے بہشتیو پس کہینگے حاضر ہین ہم اے رب ہمارے اور موجود ہین تیری خدمت مین اور

الْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ

بھلائی تیرے ہاتہ مین ہے پس فرماویگا اللہ تعالی کیا راضی ہوئے تم پس کہینگے اور کیا ہے ہمکو کہ نہ راضی ہووین ہم اے رب ہمارے

وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ

حالانکہ تحقیق عنایت فرمائی تونے ہمکو وہ چیز کہ نہین عنایت فرمائی کسیکو مخلوقات اپنی سے پس فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ دون تمکو بہتر

مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ

اوس چیز سے کہ دی ہے پس کہینگے اے پروردگار ہمارے کونسی چیز بہتر ہے اوس سے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ عنایت

عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کرونگا تمپر خوشنودی اپنی پس ناخفا ہونگا تمپر بعد اسکے کبہی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق ادنی مرتبہ ایک تمہارے کا

الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

بہشت سے اوسقدر ہے کہ فرماویگا پروردگار تعالی اوسکو آرزو کر پس آرزو کریگا پس فرماویگا اللہ تعالی اوسکو کیا آرزو کی تونے پس کہیگا ہان

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

پس فرماویگا پروردگار تعالی اوسکو پس تحقیق تیرے لیے ہے جو کچہ کہ آرزو کی تونے اور مانند اوسکی ساتہ اوسکے روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیحان اور جیحان اور فرات اور نیل سب

أَنْهَارِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ

بہشت کی نہرون سے ہین روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن غزوان سے کہا ذکر کیا گیا روبرو ہمارے اگر

الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا يُدْرِكُ لَهَا

پتہر ڈالا جاوے کنارہ دوزخ پرسے پس گرتا چلا جاوے اوسمین ستر برس نہ پہنچے اوسکے

قَعْرًا وَاللَّهِ لَتُمْلَأَنَّ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ

تہ مین قسم ہے خدا کی البتہ بہری جاویگی دوزخ اور البتہ تحقیق ذکر کیا گیا ہمارے کہ درمیان دو بازوؤن دروازے کی دروازون

الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ من الزحام

جنت کے ... مسافت مقدار چالیس برس کے ہے اور البتہ آویگا اوسپر ایکدن کہ وہ بھری ہوگی بسبب ازدحام کے

رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قلت يا رسول

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا عرض کیا ہمنے یا رسول

الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها قال لبنة

اللہ کس چیز سے پیدا کی مخلوقات فرمایا پانی سے عرض کیا ہمنے حضرت جنت کس چیز سے ہے عمارت اوسکی

من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها

سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی اور گارا اوسکا مشک خالص تیز بو کا اور کنکریاں اوسکی

اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس و

موتی اور یاقوت کی اور خاک اوسکی مثل زعفران کے جو کوئی کہ داخل ہوگا اوسمیں چین میں رہیگا اور

يخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذي

ہمیشہ جیویگا اور کبھی نہ مریگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اوسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اوسکی روایت کی یہ احمد اور ترمذی

والدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة شجرة

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جنت میں کوئی درخت

الا وساقها من ذهب رواه الترمذي وعنه قال قال رسول

مگر تنہ اوسکا سونے کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں سو درجے ہیں درمیان ہر دو درجوں کے فرق سو

عام رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي سعيد قال

برس کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة لو ان العالمين

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں سو درجے ہیں ایسے کہ اگر تحقیق تمام عالم

اجتمعوا في احداهن لوسعتهم رواه الترمذي وقال هذا حديث

جمع ہوں ایک درجے میں اون درجوں میں سے تو البتہ کفایت کرے اونکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى وفرش مرفوعة

غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ نقل کی نبی صلعم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے وفرش مرفوعة

قال ارتفاعها لكما بين السماء والارض مسيرة خمسمائة سنة رواه الترمذي

فرمایا بلندی ان بچھونوں کی جیسے کہ مسافت ہے درمیان آسمان و زمین کے پانسو برس کی راہ روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن أول زمرة يدخلون الجنة يوم القيامة ضوء وجوههم على مثل

کہ تحقیق پہلی جماعت کہ داخل ہوگی بہشت میں دن قیامت کے روشنی انکے چہرونکی ہوگی مانند

ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل احسن كوكب دري

روشنی چودھوین رات کے چاندکی اور جماعت دوسری مانند بہترین ستارہ چمکتے کے

في السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى

آسمان میں واسطے ہر شخص کے انمیں سے دو بی بیان ہونگی ہر بی بی پر ستر جوڑے ہونگے دیکھا جاویگا

مخ ساقها من ورائها رواه الترمذي وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم

گودہ پنڈلی اونکا ستر جوڑون کے اوپر سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے

قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول

فرمایا کہ دیا جاویگا مومن بہشت میں قوت اتنی اور اتنی جماع کی عرض کیا گیا کہ یا رسول

الله او يطيق ذلك قال يعطى قوة مائة رواه الترمذي وعن

اللہ کہ آیا طاقت رکھیگا مرد جماع کی اتنی عورتوں سے فرمایا کہ دیا جاویگا قوت سو مردونکی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يقل ظفر

سعد بن ابی وقاص رضی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر او ستدر کہ اوٹھاوے ناخن

مما في الجنة بدا لتزخرفت له ما بين خوافق السموات والارض

اون چیزوں میں سے کہ بہشت میں ہین ظاہر ہو تو البتہ زینت دار ہوجاویں سبب اوسکے وہ چیز کہ درمیان اطراف آسمان و زمین کے

ولو ان رجلا من اهل الجنة اطلع فبدا اساوره لطمس ضوءه ضوء

اور اگر تحقیق ایک شخص بہشتیوں میں سے جھانکے پس ظاہر ہوں کنگنے اوسکے تو البتہ مٹادیوی روشنی اوسکی

الشمس كما تطمس الشمس ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث

سورج کی روشنی کو جیسے کہ مٹا دیتا ہے سورج ستاروں کی روشنی کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أهل الجنة جرد

غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشتی بغیر بال کے

مرد كحلى لا يفنى شبابهم ولا يبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي

امرد آنکھیں انکی ہونگی سرمہ لگیں نہ فنا ہوگی جوانی انکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وعن معاذ بن جبل أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل أهل الجنة الجنة

اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے بہشتی بہشت میں

جردا مردا مكحلين أبناء ثلثين أو ثلث وثلثين سنة رواه الترمذي

صاف ہوگا بدن بالوں سے بے ریش سرمگین آنکھیں جیسے تیس کے یا تینتیس برس کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن أسماء بنت أبي بكر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر له

اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا

سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة أو

سدرۃ المنتہی کا فرمایا حضرت نے چلے گا سوار بیچ سایہ شاخوں اوس درخت کی سو برس یا

يستظل بظلها مائة راكب شك الراوي فيها فراش الذهب كأن

پناہ پکڑینگے اوسکے سایہ میں سو سوار شک کیا ہے راوی حدیث نے اوس درخت پر ٹڈے ہیں سونے کے گویا

ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

میوے اوسکے مانند مٹکوں کے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

أنس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر أعطانيه

انس رض سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کیا ہے کوثر فرمایا کہ وہ نہر ہے کہ دی مجھکو

الله يعني في الجنة أشد بياضا من اللبن وأحلى من العسل فيه طير

خدا تعالی نے وہ نہر یعنی بہشت میں نہایت سفید ہے پانی اوسکا دودھ سے اور نہایت شیریں ہے شہد سے اوسکے کنارے پرندے ہیں

أعناقها كأعناق الجزر قال عمر إن هذه لناعمة قال رسول الله

دراز گردن کہ گردنیں انکی مانند گردنوں اونٹوں کی کہا عمر نے تحقیق وہ پرندے فربہ متنعم ہونگے فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم أكلتها أنعم منها رواه الترمذي وعن بريدة أن رجلا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا نیوالے انکو متنعم تر ہو نگے اسنے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے بریدہ رضی سے کہ تحقیق ایک

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال إن الله أدخلك الجنة

کہا یا رسول اللہ کیا بہشت میں گھوڑے بھی ہونگے فرمایا اگر اللہ تعالی نے داخل کیا تجکو بہشت میں

فلا تشاء أن تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك في الجنة

پس نہ چاہیگا تو کہ سوار کیا جاوے گھوڑے پر کہ یاقوت سرخ کا ہو اور اڑاوے وہ گھوڑا تجکو بہشت میں

حيث شئت إلا فعلت وسأله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة

جہاں چاہے تو مگر کہ یہ کریگا تو اور سوال کیا آنحضرت سے ایک اور شخص نے پس کہا یا رسول اللہ آیا بہشت میں

من إبل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال إن يدخلك الله

اونٹ بھی ہونگے کہا بریدہ نے پس جواب دیا آنحضرت صلعم نے اوس شخص کو جو کچھ کہ جواب دیا تھا اوسکے یار کو اور فرمایا اگر داخل کریگا

الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي

بہشت میں تو ہوگا تیرے لیے بہشت میں جو کچھ کہ چاہے دل تیرا اور لذت پاوے آنکھ تیری روایت کی یہ ترمذی نے

وعن أبي أيوب قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم أعرابي فقال يا رسول الله

اور روایت ہے ابی ایوب رضہ سے کہا اونے کہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا یا رسول اللہ

إني أحب الخيل أفي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أدخلت

تحقیق میں دوست رکھتا ہوں گھوڑوں کو کیا بہشت میں گھوڑے ہونگے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر داخل کیا گیا تو

الجنة أوتيت بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار

بہشت میں دیا جائیگا تجھکو گھوڑا یاقوت کا اوسکے دو بازو ہونگے پھر سوار کیا جاویگا تو اوسپر پھر اوڑ لیجاویگا

بك حيث شئت رواه الترمذي وقال هذا الحديث ليس إسناده

تجھکو جہاں چاہے گا تو روایت کیا اوسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث نہیں اسناد اسکی

بالقوي وأبو سورة الراوي يضعف في الحديث وسمعت محمد بن

قوی اور ابو سورہ کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف ہے سکے حدیث میں اور سنا میں نے محمد بیٹے

إسماعيل يقول أبو سورة هذا منكر الحديث يروي مناكير

اسمعیل بخاری کو کہ کہتا تھا ابو سورہ یہ ابو سورہ حدیث اسکی منکر ہے روایت کرتا ہے وہ حدیثیں منکر

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرون و

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی لوگ ایک سو بیس

مائة صف ثمانون منها من هذه الامة واربعون من سائر الامم

صف ہونگی اسی اون صفوں میں اس امت سے ہونگی اور چالیس اور امتوں سے

رواه الترمذي والدارمي والبيهقي في كتاب البعث والنشور

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

وعن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم باب امتي الذي

اور روایت ہے سالم تابعی سے کہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے دروازہ بہشت کا کہ میری امت

يدخلون منه الجنة عرضه مسيرة الراكب المجود ثلثا ثم انهم ليضغطون

داخل ہوگی بہشت میں چوڑان اوسکی مقدار مسافت سیر اوس سوار کی ہے کہ خوب جاتا ہے دوڑاتا گھوڑا کو تین برس

عليه حتى تكاد مناكبهم تزول رواه الترمذي وقال هذا حديث

دروازہ پر یہانتک کہ قریب ہے کہ کندھے اونکے ٹل جاوین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

ضعيف وسألت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه

ضعیف ہے اور پوچھا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے حال الحدیث سے پس نہ پہچانا اوسکو

وقال يخلد بن ابي بكر يروي المناكير وعن علي قال قال رسول الله

اور کہا بخاری نے کہ خلد بن ابی بکر روایت کرتا ہے منکر۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا ما فيها شرى ولا بيع الا الصور من

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں ایک بازار ہے نہیں اوسمیں خرید و فروخت مگر صورتیں

الرجال والنساء فاذا اشتهى الرجل صورة دخل فيها رواه الترمذي

مرد اور عورتوں کی پس جب چاہیگا مرد صورت داخل ہوگا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن سعيد بن المسيب انه لقي اباهريرة

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ اونہوں نے ملاقات کی

فقال ابوهريرة اسأل الله ان يجمع بيني وبينك في سوق الجنة فقال سعيد افيها

پس کہا ابوہریرہ نے کہ دعا کرتا ہوں میں اللہ تعالی سے کہ جمع کرے درمیان میرے اور درمیان تیرے بازار بہشت میں پس کہا سعید نے کیا بہشت میں

سُوقٌ قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوهَا

بازار ہے کہا ابوہریرہ نے کہ ہاں خبر دی مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہشتی جس وقت کہ داخل ہونگے بہشت میں

نَزَلُوا فِيهَا بِفَضْلِ أَعْمَالِهِمْ ثُمَّ يُؤْذَنُ لَهُمْ فِي مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ

اوتریں گے اوسمیں بقدر زیادتی عملوں اپنے کے پھر اذن دیا جاویگا اونکو بیچ مقدار آنے روز جمعہ کے

أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُورُونَ رَبَّهُمْ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدَّى لَهُمْ فِي رَوْضَةٍ

دنیا کے سے پس زیارت کریں گے اپنے پروردگار کی اور ظاہر کریگا اللہ تعالیٰ اونکے لیے عرش اپنا اور ظاہر ہوگا اللہ بہشتیوں کے لیے

مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَيُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ وَمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ

باغوں بہشت کے سے پس رکھے جاویں گے اونکے لیے منبر نور کے کہ اونپر بیٹھیں گے اور منبر موتیوں کے اور منبر

مِنْ يَاقُوتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ

یاقوت کے اور منبر زمرد کے اور منبر سونے کے اور منبر چاندی کے

وَيَجْلِسُ أَدْنَاهُمْ وَمَا فِيهِمْ دَنِيٌّ عَلَى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُورِ مَا يُرَوْنَ

اور بیٹھیگا کمترین اونکا اور اونمیں نہیں ہے اونمیں کوئی کمینہ اوپر ٹیلوں مشک و کافور کے گمان نہیں کرینگے

أَنَّ أَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِأَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

یہ قوم کہ کرسی اور منبر پر بیٹھنے والے افضل ہیں اونسے از روی نشستگاہ کے کہا ابوہریرہ نے کہ کہا میں نے

اللهِ وَهَلْ نَرَى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

اللہ کیا دیکھیں گے ہم اپنے پروردگار کو اوسدن فرمایا کہ ہاں کیا شک شبہ رکھتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب کے اور بیچ دیکھنے چاند کے

الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذَلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ

چودھویں شب میں کہا ہمنے نہیں شک کرتے ہم فرمایا اسیطرح شک نہیں کروگے تم اپنے پروردگار کو دیکھنے میں اور نہیں باقی رہیگا اوس

الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ اللهُ مُحَاضَرَةً حَتَّى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانَ بْنَ

مجلس میں کوئی شخص مگر کہ کلام کریگا اوس سے اللہ تعالیٰ روبرو یہانتک کہ فرمادیگا خدا تعالیٰ ایک شخص کو اونمیں سے

فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا

فلانے کے کیا یاد رکھتا ہے تو اوسدن کو کہ کہا تھا تو نے ایسا اور ایسا پس یاد دلائیگا اللہ تعالیٰ اوسکو بعضے عہد شکنیاں اوسکی

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلَى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ

پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے کیا نہ بخشے تو نے میرے لیے وہ گناہ پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ ہاں پس سبب فراخی بخشش میری کے پہنچا تو

خوش کرے گی ہو اون سے عمدہ ہیں، پس اوسکے بعضون کی نسبت جلد رنج و عالی ہونا اپنی اپنی ہمنشینون میں دنی ہونا اور نہیں ہوگا اس سبب سے کہ ادنی وہ کمتر ہوگا

هٰذِهٖ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

جو یہ ہے پس اوس وقت بیچ کہ بہشتی اسی حال میں ہونگے ڈہانکیگا اونکو ایک ابر اونکے اوپر سے پس برساویگا وہ ابر اونپر

طِيْبًا لَّمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيْحِهٖ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُوْلُ رَبُّنَا قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُ

خوشبوئی کہ نہ پایا ہوگا مانند بو اوسکی کے کسی چیز کو کبھی اور فرماویگا پروردگار ہمارا کہ کھڑے ہو طرف اوس چیز کے کہ تیار رکھی ہے میں نے

لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ فَنَأْتِيْ سُوْقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلٰئِكَةُ

تمہارے لیے قسم بزرگی سے پس لو جو چاہو تم پس آوینگے ہم ایک بازار میں کہ گھیر ہو گا اوسکو فرشتوں نے

فِيْهَا مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهٖ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ

اوسمیں او چیز ہوگی کہ نہیں دیکھا ہے آنکھوں نے مانند اوسکے اور نہ سنا ہے کانوں نے مانند اوسکو اور نہ گذرا ہے خطرہ دلوں پر مانند اوسکے

فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيْهَا وَلَا يُشْتَرٰى وَفِيْ ذٰلِكَ السُّوْقِ

پس اوٹھا دی جاوینگی ہماری لیے اوس بازار میں سے چیزیں کہ رغبت کرینگے ہم حال انکہ نہ بیچی جاوینگی اوس بازار میں اور نہ خریدی جاوینگی

يَلْقٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ

ملاقات کرینگے بہشتی آپسمیں ایک دوسرے سے فرمایا حضرت نے پس آویگا اور متوجہ ہوگا ایک شخص صاحب مرتبہ بلند کا

فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوْعُهٗ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ

پس ملاقات کریگا اوس شخص سے کہ وہ اوس سے کمتر ہوگا اور نہیں ہوگا بہشتیوں میں دنی پس خوش لگیگی اوسکو وہ چیز

فَمَا يَنْقَضِيْ اٰخِرُ حَدِيْثِهٖ حَتّٰى يُخَيَّلَ عَلَيْهِ مَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ

پس نہ تمام ہوگا آخر کلام کم رتبہ کا یہانتک کہ متصور ہوگا اوس شخص پر کہ کم رتبہ تہا اوس سے بہتر لباس اور یہ

اَنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْزَنَ فِيْهَا ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا

اس سبب سے ہے کہ نہیں لائق ہے کسیکو کہ غمگین ہووے بہشت میں پھر پہر جاوینگے ہم طرف مکان اپنے کے

فَيَتَلَقَّانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ

پس ملاقات کرینگی ہم سے بیویاں ہماری پس کہینگی کہ ہمکو خوش آئے تم اور اپنے گھر میں آئے تحقیق آیا تو اسحال میں کہ تجہپر جمال

اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ وَ

بہتر ہے اوس جمال سے کہ جدا ہوا تہا تو ہم سے اوسپر پس کہینگے ہم اپنی بیویوں سے کہ تحقیق ہم ہمنشین ہوئے آج اپنے پروردگار جبار سے اور

يَحِقُّنَا اَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

پہنچتا ہے ہمکو کہ پہریں ہم مانند او چیز کے کہ پہرے ہم روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث غریب وعن ابی سعید قال قال رسول

ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادنی اهل الجنة الذی له ثمانون الف خادم واثنتان و

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ادنی بہشتیون کا مرتبہ مین وہ شخص ہوگا کہ اوسکے لیے اسی ہزار خادم ہونگے اور بہتر

سبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد و یاقوت کما

سو بیویان اور کھڑا کیا جاویگا اوسکے لیے خیمہ موتی اور زبرجد اور یاقوت سے مسافت اوس خیمہ کی ایسی ہوگی جیسے

بین الجابیة الی صنعاء وبهذا الاسناد قال من مات من اهل الجنة

مسافت ہے جابیہ سے کی صنعا تک اور ساتہ اسی اسناد کے فرمایا حضرت نے جو لوگ کہ مرینگے دنیا مین بہشتیون مین سے

من صغیر او کبیر یردون بنی ثلثین فی الجنة لا یزیدون علیها

چھوٹے یا بڑے ہو جاوینگے بہشت مین تیس تیس برس کی عمر کے زیادہ نہ ہونگے اس عمر سے

ابدا وکذلک اهل النار وبهذا الاسناد قال ان علیهم التیجان

کبھی اور اسی طرح دوزخی اور اسی اسناد سے فرمایا آنحضرت نے کہ تحقیق بہشتیون کے سرون پر تاج ہونگے

ادنی لؤلؤة منها لتضیء ما بین المشرق والمغرب وبهذا الاسناد

ایسے کہ ادنا موتی اون تاجون کا البتہ روشن کر دے اوس چیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی اسناد سے

قال المؤمن اذا اشتهی الولد فی الجنة کان حمله ووضعه وسنه

فرمایا کہ مسلمان جب چاہیگا اولاد بہشت مین ہوگا حمل اوسکا اور پیدا ہونا اوسکا اور سن اوسکا

فی ساعة کما یشتهی وقال اسحاق بن ابراهیم فی هذا الحدیث

ایک ساعت مین اور کہا اسحاق بن ابراہیم نے بیچ بیان اس حدیث کے

اذا اشتهی المؤمن فی الجنة الولد کان فی ساعة ولکن لا یشتهی رواه

کہ جب چاہیگا مومن بہشت مین فرزند پیدا ہوگا ایک ساعت مین ولیکن چاہنے کا نہین روایت کیا اسکو

الترمذی وقال هذا حدیث غریب وروی ابن ماجة الرابعة و

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فقرہ چوتھا فقرات حدیث سے اور

الدارمی الاخیرة وعن علی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان فی

دارمی نے اخیر کا۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الجنة لمجتمعا للحور العين يرفعن باصوات لم تسمع الخلائق مثلها

بہشت میں البتہ جلسہ ہوگا واسطے حور عین کے بلند کرینگی آوازیں کہ نہیں سنی مخلوقات نے مانند ان آوازوں کی

يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن

کہینگی ہم ہمیشہ زندہ رہیں گی پس ہلاک نہیں ہونگی اور ہم آرام چین کرنیوالے ہیں نہیں دیکھتی کے شدت اور ہم ہیں

الراضيات فلا نسخط طوبى لمن كان لنا وكنا له رواه الترمذي و

راضی پس نہیں ناخوش ہونگی خوشی ہو اوس کسی ایسے کہ ہو ہمارے لیے اور ہیں ہم اوسکے لیے روایت کی یہ ترمذی نے اور

عن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة بحر

روایت ہے حکیم بن معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں دریا

الماء وبحر العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الانهار بعد

پانی کا اور دریا شہد کا اور دریا دودھ کا اور دریا شراب کا پھر پھٹینگی اور نکلینگی اون دریاؤں سے نہریں

رواه الترمذي ورواه الدارمي عن معاوية الفصل الثالث عن ابي سعيد

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے معاویہ سے۔ فصل تیسری روایت ہے ابو سعید سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة

نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد بہشت میں البتہ تکیہ کریگا بہشت میں

سبعين مسندا قبل ان يتحول ثم تأتيه امرأة فتضرب على منكبه

ستر تکیوں پر پہلے سے اس کے کہ پھرے پھر آویگی اوس مرد کے پاس ایک عورت پس ہاتھ ماریگی اوسکے مونڈھے پر

فينظر وجهه في خدها اصفى من المرأة وان ادنى لؤلؤة عليها لتضيء

پس دیکھیگا وہ مرد منہ اپنا اوس عورت کے رخسارہ میں اور رخسارہ اوسکا روشن تر آئینہ سے ہوگا اور تحقیق ادنی موتی کہ اوس عورت پر ہوگا روشن کر دے

ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد السلام ويسألها من انت

مابین مشرق و مغرب کو پس سلام کریگی وہ عورت اوس مرد کو پس جواب دیگا وہ مرد اوسکے سلام کا اور پوچھیگا

فتقول انا من المزيد وانه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره

پس کہیگی وہ کہ میں منجملہ زیادتی سے ہوں اور تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ ہونگے اوس عورت پر ستر کپڑے پس گذر جائیگی اون کپڑوں میں نظر

حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك وان عليها من التيجان ان ادنى

یہاں تک کہ دیکھیگا وہ مرد اس عورت کی پنڈلی کی گودی کو اون لباس کے پیچھے سے اور تحقیق اوس عورت کے سر پر تاج ہونگے کہ ادنی

لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب رواه احمد وعن ابي هريرة

موتی اون تاجون مین سے روشن کردے مابین مشرق ومغرب کو روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث فرماتے تھے اصحاب میں کہ نزدیک اونکی تھا ایک شخص گنوارون مین سے کہ ایک

رجلا من اهل الجنة استاذن ربه في الزرع فقال له الست فيما شئت

شخص بہشتیون مین سے سلہ پروانگی مانگیگا اپنے پروردگار سے کھیتی کرنے مین پس فرماویگا اوسکو اللہ کیا نہین ہے تو

قال بلى ولكني احب ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواءه

کہیگا وہ شخص کہ ہان ولیکن مین چاہتا ہون کہ کھیتی کرون پس اذن ہوویگا اوسکو کھیتی کرنیکا پس تخم ڈالیگا وہ اور بوٹیگا

واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن

اور کٹنا اوسکا پس وہ ہووےگی کتنے ہی پہاڑون کے برابر پس فرماویگا اللہ تعالیٰ لو جو کچھ آرزو کرتا تھا تو اے فرزند

ادم فانه لا يشبعك شيء فقال الاعرابي والله لا تجده الا

آدم کے پس تحقیق نہین سیر کرتی تجکو کوئی چیز پس کہا اوس گنوار نے قسم ہے خدا کی نہ پاوٗگے تم اوس شخص کو مگر

قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب

قریشی یا انصاری اسلیے کہ وہ ہین کھیتی والے اور لیکن ہم نہین ہین کھیتی والے

زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري و

پس ہنسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اعرابی کی اس بات سے) روایت کی یہ بخاری نے اور

عن جابر قال سال رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اينام

روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا سووینگے

اهل الجنة قال النوم اخو الموت ولا يموت اهل الجنة رواه البيهقي

بہشتی فرمایا کہ سونا بھائی موت کا ہے اور بہشتی مرینگے نہین روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان باب رؤية الله تعالى الفصل الاول

شعب الایمان مین - باب بیچ بیان دیدار اللہ تعالیٰ کے - فصل پہلی -

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم

روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم

سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

نزدیک ہے کہ دیکھو گے اپنے پروردگار کو آشکارا آنکھ سے اور ایک روایت میں ہے کہا ہم بیٹھے نزدیک رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ

اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا آنحضرت نے طرف چاند چودھویں رات کی پس فرمایا تحقیق تم دیکھو گے اپنے پروردگار کو

كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا

جیسے کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہیں ایذا دیے جاؤ گے تم بیچ دیکھنے اوسکے پس اگر طاقت رکھو تم یہ کہ نہ

تُغْلَبُوا عَلَى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ

غلبہ کیے جاؤ تم اوپر نماز کے کہ پہلے نکلنے آفتاب کے ہے اور پہلے غروب ہونے آفتاب کے ہے پس کرو تم اوسکو پھر پڑھا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور نماز پڑھ در حالیکہ حمد کہنے والا ہے پروردگار کی پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے غروب آفتاب سے متفق علیہ اور روایت ہے

صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللهُ

صہیب سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ داخل ہونگے بہشتی بہشت میں فرماویگا اللہ

تَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ

تعالی چاہتے ہو تم کچھ کہ زیادہ دوں میں تمکو پس کہینگے کیا روشن نہیں کیا تو نے منہ ہمارے کیا نہیں

تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَى

داخل کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور کیا نہیں نجات دی تو نے ہمکو آگ دوزخ سے فرمایا حضرت نے پس اوٹھایا جاویگا پردہ پس دیکھینگے

وَجْهِ اللهِ تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ

چہرہ مبارک اللہ تعالی کے پس نہیں دیے گئے بہشتی کوئی چیز کہ دوست تر ہو نزدیک اونکے نظر کرنے سے طرف پروردگار کے

ثُمَّ تَلَا لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ

پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کی ہے ثواب نیک ہے اور زیادہ اوسپر روایت کی اسکو مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنٰى أَهْلِ

دوسری۔ روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ادنی بہشتیوں کا

الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى جِنَانِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَنَعِيمِهِ وَخَدَمِهِ

ازروئے مرتبہ کے البتہ وہ شخص ہے کہ دیکھیگا طرف اپنی باغوں کے اور اپنی عورتوں کے اور اپنی نعمتوں کے اور اپنے خدمتگاروں کے

وَسُرُرِهٖ مَسِيْرَةَ اَلْفِ سَنَةٍ وَّاَكْرَمُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مَنْ يَّنْظُرُ اِلٰى وَجْهِهٖ غُدْوَةً

اور اپنی تختوں کے مقدار مسافت ہزار برس کے اور گرامی تر ان کا نزدیک اللہ کی وہ شخص ہوگا کہ دیکھیگا طرف منہ مبارک

وَّعَشِيَّةً ثُمَّ قَرَاَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

اور شام پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت کتنے منہ اوس دن ترو تازہ اور خوش و خرم ہونگے طرف رب اپنے کی دیکھنے والے روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ رَزِيْنِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكُلُّنَا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہر ایک ہم سے

يَرٰى رَبَّهٗ مُخْلِيًا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ بَلٰى قُلْتُ وَمَا اٰيَةُ ذٰلِكَ فِيْ خَلْقِهٖ قَالَ يَا

دیکھیگا اپنے پروردگار کو تنہا دن قیامت کے فرمایا کہ ہاں پوچھا ابو رزین نے کہ کیا ہے علامت اوس کی بیچ مخلوقات اوسکی فرمایا اے

اَبَا رَزِيْنٍ اَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُخْلِيًا بِهٖ قَالَ بَلٰى قَالَ

ابا رزین کیا نہیں ہر ایک تم میں سے دیکھتا ہے چاند کو چودھویں رات میں تنہا کہا ابو رزین نے کہ ہاں فرمایا حضرت نے

فَاِنَّمَا هُوَ خَلْقٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس سوا اسکے نہیں کہ چاند ایک مخلوق ہے مخلوقات خدا سے اور اللہ تعالیٰ کا ملتر ہے اور بزرگتر ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ آیا دیکھا ہے آپ نے اپنے پروردگار کو فرمایا کہ خدا تو نور ہے کیونکر دیکھوں میں اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهٖ

بیچ تفسیر قول اللہ کے کہ جھوٹ نہ کہا محمد کے دل نے جو چیز دیکھی اور البتہ تحقیق دیکھا حضرت نے پروردگار کو ایکبار اور کہا ابن عباس نے کہ دیکھا

مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ رَاٰى مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ

دو بار روایت کی یہ مسلم نے اور ترمذی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا ابن عباس نے بیچ تفسیر آیت مذکورہ کے دیکھا محمد نے

قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ اَلَيْسَ اللّٰهُ يَقُوْلُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

کہا عکرمہ نے کہ کہا میں نے ابن عباس سے کیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں پاتیں اوسکو بینائیاں اور وہ پاتا ہے

الْاَبْصَارَ قَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ اِذَا تَجَلّٰى بِنُوْرِهِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرُهٗ وَقَدْ

بینائیوں کو کہا ابن عباس نے وائے ہو تجھکو یہ اوس وقت ہے کہ ظاہر ہو ساتھ نور اپنے کے کہ وہ نور خاص ذات اوسکی کا ہے اور تحقیق

رای ربه مرتين وعن الشعبي قال لقي ابن عباس كعبا بعرفة

دیکھا آنحضرت نے اپنے پروردگار کو دوبار۔ اور روایت ہے شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس نے کعب احبار سے عرفات میں

فسأله عن شيء فكبر حتى جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا

پس پوچھا ابن عباس نے کعب سے ایک چیز سے پس تکبیر کہی کعب نے یہانتک کہ جواب دیا اسکو پہاڑوں نے پس کہا ابن عباس نے کہ ہم

بنو هاشم فقال كعب ان الله تعالى قسم رؤيته وكلامه بين محمد

اولاد ہاشم ہیں پس کہا کعب نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے تقسیم کی رویت اپنی اور کلام اپنا درمیان محمد

وموسى فكلم موسى مرتين وراه محمد مرتين قال مسروق

اور موسی کے پس کلام کیا اللہ نے موسی سے دوبار اور دیکھا اسکو محمد نے دوبار کہا مسروق نے

فدخلت على عائشة فقلت هل رای محمد ربه فقالت لقد

پس داخل ہوا میں حضرت عائشہ کے پاس پس کہا میں نے عائشہ سے کیا دیکھا محمد صلعم نے پروردگار اپنے کو پس کہا عائشہ نے تحقیق

تكلمت بشيء قف له شعري قلت رويدا ثم قرأت لقد رای من

کلام کیا تو نے ساتھ ایسی چیز کے کہ کھڑے ہو گئے بسبب اسکے بال میرے بدن کے کہا میں نے ٹھیرو پھر پڑھی میں نے یہ آیت تحقیق دیکھی محمد نے

آيات ربه الكبرى فقالت اين تذهب بك انما هو جبرئيل من

نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی پس کہا عائشہ نے کہاں لیجاتی ہیں تجھکو آیتیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نشانی بڑی جبرئیل ہے

اخبرك ان محمدا رای ربه او كتم شيئا مما امر به او يعلم الخمس

خبر دے تجھکو کہ محمد نے دیکھا اپنے پروردگار کو یا چھپا لیا آنحضرت نے کچھ اس چیز سے کہ حکم کیے گئے ساتھ اسکے یا جانتے تھے پانچ

التي قال الله تعالى ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث فقد

چیزیں کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے انکے حق میں تحقیق اللہ نزدیک اسکے ہے علم قیامت کا اور اوتارتا ہے مینہ کو پس تحقیق

اعظم الفرية ولكنه رای جبرئيل لم يره في صورته الا مرتين مرة

بڑا بہتان کیا ولیکن دیکھا جبرئیل کو نہیں دیکھا جبرئیل کو انکی صورت اصلیہ میں مگر دوبار ایک بار

عند سدرة المنتهى ومرة في اجياد له ستمائة جناح قد سد الافق

نزدیک سدرۃ المنتہی کے اور ایک بار اجیاد میں واسطے اسکے چھ سو بازو تھے تحقیق بند کر لیا تھا کنارہ آسمان کو

رواه الترمذي وروى الشيخان مع زيادة واختلاف وفي رواية لهما

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کی بخاری اور مسلم نے ساتھ زیادتی اور اختلاف کے اور بیچ روایت بخاری اور مسلم کے

قال قلت لعائشة فاين قوله ثم دنى فتدلى فكان قاب قوسين او

کہا مسروق نے کہا میں نے عائشہ سے پس کہاں ہے قول حق سبحانہ تعالیٰ کا پھر نزدیک ہوا پس اتر آیا پس رہ گیا

ادنى قالت ذاك جبرئيل عليه السلام كان ياتيه في صورة الرجل

اس سے بھی نزدیک کہا عائشہ نے کہ یہ جبرئیل علیہ السلام ہے کہ تھے آتے حضرت کے پاس بیچ صورت مرد کے

وانه اتاه هذه المرة في صورته التي هي صورته فسد الافق وعن ابن

اور تحقیق جبرئیل آئے حضرت کے پاس اس بار بیچ صورت اپنی کے کہ وہ صورت اصلی انکی ہے پس روک دیا کنارہ آسمان کو۔ اور روایت ہے ابن

مسعود في قوله فكان قاب قوسين او ادنى وفي قوله ما كذب الفؤاد

مسعود سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے پس ہو گیا مقدار دو کمان کے یا کمتر اس سے اور بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے نہیں جھوٹ پایا دل نے

ما راى وفي قوله لقد راى من ايت ربه الكبرى قال فيها كلها راى

وہ چیز کہ دیکھی اور بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے البتہ دیکھیں حضرت نے نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے بیچ تفسیر ان سب آیتوں کے کہ دیکھا

جبرئيل له ستمائة جناح متفق عليه وفي رواية الترمذي قال ما كذب

جبرئیل کو درحالیکہ واسطے اس کے چھ سو بازو تھے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یوں آیا ہے کہ کہا ابن مسعود نے بیچ قول اللہ

الفؤاد ما راى قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرئيل في حلة من

پایا دل نے وہ چیز کہ دیکھا کہا دیکھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو بیچ ایک جوڑے کپڑوں

رفرف قد ملأ ما بين السماء والارض وله وللبخاري في قوله لقد

سبز سے درحالیکہ تحقیق بھر دیا تھا اس نے جو چیز کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت ترمذی اور بخاری کی ہے بیچ تفسیر قول اللہ

راى من ايت ربه الكبرى قال راى رفرفا اخضر سد افق السماء

دیکھیں حضرت نے آیتیں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے کہ دیکھا حضرت نے سبز کپڑوں والے کو کہ بند کیا تھا کنارہ آسمان کو

وسئل مالك بن انس عن قوله تعالى الى ربها ناظرة فقيل قوم يقولون

اور پوچھے گئے امام مالک بن انس بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے کہ کتنے منہ ہونگے روز آخرت کے طرف پروردگار اپنے کی دیکھنے والے پس کہا گیا ایک قوم

الى ثوابه فقال مالك كذبوا فاين هم عن قوله تعالى كلا انهم عن

طرف ثواب اس پروردگار کی ہے پس کہا امام مالک نے جھوٹ بولے وہ پس کہاں ہیں وہ اس آیت سے تحقیق کفار دیکھنے

ربهم يومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ينظرون الى الله يوم

پروردگار اپنے کے اوس روز منع کیے جاویں گے کہا امام مالک نے کہ لوگ دیکھیں گے طرف اللہ تعالیٰ کے روز

الْقِيٰمَةِ بِاَعْيُنِهِمْ وَقَالَ لَوْ لَمْ يَرَى الْمُؤْمِنُوْنَ رَبَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ يُعَيِّرِ
قیامت کے اپنی آنکھوں سے اور کہا مالک نے اگر نہ دیکھتے مسلمان اپنے پروردگار کو روز قیامت کے تو نہ عار دلاتا

اللّٰهُ الْكُفَّارَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ رَوَاهُ
اللہ کافروں کو ساتھ ہونے اونکیلئے محجوب ہونا حق سے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق کفار اپنے رب سے اوسدن پردے مین ہونگے روایت کیا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ
بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوسوقت کہ بہشتی اپنی

نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ
نازونعمتوں میں مشغول ہونگے ناگہان نکلیگا اونکے لیے ایک نور بڑا پس اوٹھاوینگے سر اپنے پس ناگہان دیکھینگے کہ رب تحقیق تجلی کی ہے

عَلَيْهِمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ
اونپر اوپر اونکے سے پس فرماویگا اللہ سلام ہے تمپر اے بہشتیو کہا جابر نے اور یہ قول اللہ

تَعَالٰى سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ
تعالیٰ کا ہے سلام کہنا پروردگار مہربان کیطرف سے فرمایا حضرت نے پس دیکھیگا اللہ تعالیٰ طرف اونکی اور دیکھینگے وہ طرف اللہ

فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ
پس نہ التفات کرینگے طرف کسی چیز کے نعمتوں بہشت مین سے جب تک کہ دیکھینگے طرف اللہ تعالیٰ کے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا

وَيَبْقٰى نُوْرُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بَابُ صِفَةِ النَّارِ وَاَهْلِهَا

اور باقی رہیگا آثار نور انیت اوسکا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان دوزخ اور اہل دوزخ کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَّارِ جَهَنَّمَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ
کہ گرمی تمہاری آگ کی ایک ستر ٹکڑا ہے ستر ٹکڑوں آگ دوزخ کی مین سے کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق

كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ
تھی یہ آگ دنیا کی کفایت کرنیوالی فرمایا زیادتی دی گئی آگ دوزخ کی ان آگونپر انہتر جزو ہر ایک اونمین سے مانند

حَرِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ نَارُكُمُ الَّتِيْ
گرمی اس آگ تمہاری کی ہے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہین اور روایت صحیح مسلم مین یون ہے کہ آگ تمہاری کہ

يُوقَدُ بَنُو آدَمَ وَفِيهَا عَلَيْهَا وَكُلُّهَا بَدَلُ عَلَيْهِنَّ وَكُلُّهُنَّ وَعَنِ ابْنِ

جلائے جاتے ہین ابن آدم اور بیچ روایت مسلم کے لفظ علیہا اور کلہا ہو بجائے علیہن اور کلہن کے - اور روایت ہی ابن

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ

مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ اوسدن واسطے اوسکے ستر

أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّونَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

ہزار باگین ہونگی کہ ساتھ ہر ایک باگ کے ستر ہزار فرشتے ہونگے کھینچینگے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ

نعمان بیٹے بشیر رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سبکتر ہیں روز خیون کا

عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي

عذاب مین وہ شخص ہوگا کہ ہونگی اوسکے لیے دو پاپوشین اور دو تسمے آگ کے جوش ماریگا اون دونوں سے دماغ اوسکا جیسے کہ جوش

الْمِرْجَلُ مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا مُتَّفَقٌ

دیگ کسی نہین گمان کریگا وہ شخص یہ کہ کوئی سخت تر ہو اوس سے عذاب مین حالانکہ تحقیق وہ شخص سبکترین دوزخیونکا ہوگا عذاب مین متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْوَنُ أَهْلِ

علیہ - اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سبکترین دوزخیونکا

النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ رَوَاهُ

عذاب مین ابوطالب ہی اور وہ دو پاپوشین پہنے ہوگا جوش ماریگا اونسے دماغ اوسکا روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِأَنْعَمِ

بخاری نے - اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا بڑا نعمت والا

أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ

اہل دنیا کا دوزخیون میں سے دن قیامت کے پس غوطہ دیا جاویگا دوزخ مین ایک غوطہ پھر

يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ

کہا جاویگا اے فرزند آدم کے کیا دیکھی تونے بھلائی کبھی کیا گذری تجہپر نعمت کبھی پس کہیگا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ نہیں قسم خدا کی اے پروردگار میرے اور لایا جاویگا سخت ترین آدمیونکا از روئے محنت کے دنیا مین بہشتیون میں سے

کے رو برو دنیا کی تکلیف ہرگز یاد نہ پڑے گی اگرچہ تمام عمر بیماری اور فاقہ کشی مین گذری ہو ۱۲

صفة النار واهلها

فيصبغ صبغة في الجنة فيقال له يا ابن آدم هل رأيت بؤسا قط و

پس ایک غوطہ دیا جاویگا بہشت میں پس کہا جاویگا اوسکو اے فرزند آدم کے آیا دیکھی تونے محنت کبھی اور

هل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا

آیا گذری تجپر سختی کبھی پس کہیگا وہ قسم خدا کی اے پروردگار میرے نہیں گذری مجپر سختی کبھی اور نہ

رأيت شدة قط رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول

دیکھی مینے سختی کبھی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا

الله لأهون أهل النار عذابا يوم القيمة لو أن لك ما في الأرض

اللہ تعالی واسطے سہل ترین دوزخیوں کے عذاب میں دن قیامت کے کہ اگر ہووا واسطے تیرے وہ چیز کہ زمین میں ہے

من شيء أكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول أردت منك أهون من هذا

اشیاء دنیا سے آیا ہوتا تو کہ بدلا دیتا ساتھ اوسکے پس کہیگا ہاں پس فرماویگا اللہ تعالی چاہا تہا مینے تجسے ایک چیز آسان تر اس سے

وأنت في صلب آدم أن لا تشرك بي شيئا فأبيت إلا أن تشرك بي متفق عليه وعن

حالانکہ تو پشت آدم میں تہا یہ کہ شریک نکر تو ساتھ میرے کسی چیز کو پس نہ مانا تونے مگر شرک کرنا ساتھ میرے متفق علیہ - اور روایت ہے

سمرة بن جندب أن النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تأخذه النار إلى

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعضے دوزخیوں میں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ

كعبيه ومنهم من تأخذه النار إلى ركبتيه ومنهم من تأخذه النار

دونوں ٹخنوں تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ دونوں زانوں تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ

إلى حجزته ومنهم من تأخذه النار إلى ترقوته رواه مسلم وعن

کمر تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی اونکو آگ چنبر گردن تک روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين منكبي الكافر في النار

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان دونوں مونڈہوں کافر کے دوزخ میں

مسيرة ثلثة أيام للراكب المسرع وفي رواية ضرس الكافر مثل أحد

مسافت سیر تین دن کی ہوگی واسطے سوار تیز رو کے اور ایک روایت میں ہے کہ دانت کافر کے مانند کوہ احد کے ہونگے

وغلظ جلده مسيرة ثلث رواه مسلم وذكر حديث أبي هريرة

اور موٹاپا اوسکی جلد کا مقدار مسافت سیر تین شب کی ہوگا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی

اشتكت النار الى ربها فى باب تعجيل الصلوة الفصل الثانى

اشتکت النار لے ربہا بیچ باب تعجیل الصلوۃ کے ۔ فصل دوسری

عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اوقد على النار الف سنة

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ کو نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جلائی گئی آگ دوزخ کی ہزار برس

حتى احمرت ثم اوقد عليها الف سنة حتى ابيضت ثم اوقد عليها

یہانتک کہ سرخ ہوئی پھر جلائی گئی ہزار برس یہانتک کہ سفید ہوئی پھر جلائی گئی

الف سنة حتى اسودت فهى سوداء مظلمة رواه الترمذى و

ہزار برس یہانتک کہ سیاہ ہوئی پھر آگ دوزخ کی سیاہ سلہ تاریک ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرس الكافر يوم القيمة مثل

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دانت کافر کے روز قیامت کے مانند

احد وفخذه مثل البيضاء ومقعده من النار مسيرة ثلث مثل

احد کے ہونگے اور ران اوسکی مانند سلہ بیضا کے اور جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں مقدار تین ان کے سلہ مانند

الربذة رواه الترمذى وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ربذہ کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان غلظ جلد الكافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه مثل احد

کہ تحقیق موٹاپا جلد کافر کا بیالیس ہاتھ ہوگا اور تحقیق دانت اوسکی مانند کوہ احد کے ہونگے

وان مجلسه من جهنم ما بين مكة والمدينة رواه الترمذى و

اور تحقیق جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں مقدار اوس مسافت کے ہے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الكافر ليسحب لسانه

روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کافر البتہ کھینچیگا زبان اپنی

الفرسخ والفرسخين يتوطأه الناس رواه احمد والترمذى وقال

تین کوس اور چھ کوس روندینگے اوسکو لوگ روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابى سعيد عن رسول الله صلى الله عليه

کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اونسے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الصعود جبل من نار يتصعد فيه سبعين خريفا و يهوى به

کہ فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ سے چڑھایا جاویگا اوسپر کافر ستر برس اور گرایا جاویگا اسیطرح

كذلك فيه ابدا رواه الترمذي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

ایسے ہی اوسمیں ہمیشہ روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے روایت کی نبی صلعم سے

قال في قوله كالمهل اي كعكر الزيت فاذا قرب الى وجهه سقطت

کہ فرمایا حضرت نے بیچ تفسیر مہل کے فرمایا مانند تل چھیٹ زیت کی پس جب نزدیک کیا جاویگا مہل طرف منہ دوزخی کے

فروة وجهه فيه رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي

پوست منہ اوسکا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اوسنے روایت کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان الحميم ليصب على رؤسهم فينفذ الحميم حتى

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق گرم پانی البتہ ڈالا جاویگا دوزخیوں کے سروں پر پس پہنچیگا پانی گرم یہانتک کہ

يخلص الى جوفه فيسلت ما في جوفه حتى يمرق من قدميه وهو

پہنچیگا پیٹ اسکے تک پس کاٹ ڈالیگا اوس چیز کو کہ اوسکے پیٹ میں ہے یہانتک کہ نکل جاویگا اوسکے دونوں قدموں سے اور یہی

الصهر ثم يعاد كما كان رواه الترمذي وعن ابي امامة عن

صہر ہے پھر اوسیطرح کیا جاویگا جیسا کہ تھا روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم في قوله يسقى من ماء صديد يتجرعه قال يقرب

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول حق تعالی کے پلایا جاویگا دوزخی زرد آب کہ گھونٹ گھونٹ پیویگا فرمایا نزدیک کیا جاویگا

الى فيه فيكرهه فاذا ادني منه شوى وجهه ووقعت فروة راسه

طرف منہ اوسکے پس ناخوش جانیگا اوسکو پس جب نزدیک کیا جاویگا اوسکے منہ سے بھون ڈالیگا اوسکے منہ کو اور گر پڑیگا پوست سر

فاذا شربه قطع امعاءه حتى يخرج من دبره يقول الله تعالى وسقوا

پس جسوقت کہ پیویگا اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اوسکی آنتوں کو یہانتک کہ نکلیگا اوسکی دبر سے فرماتا ہے اللہ تعالی اور پلایا جاویگا دوزخی

ماء حميما فقطع امعاءهم ويقول وان يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل

گرم پانی پس ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگا اونکی آنتوں کو اور فرماتا ہے اللہ تعالی اور اگر فریاد کرینگے وہ پیاس کی فریاد رسی کیجاویگی ساتھ

يشوى الوجوه بئس الشراب رواه الترمذي وعن ابي سعيد

بھون ڈالیگا منہوں کو برے پینے کی چیز ہے وہ پانی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید

الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لسرادق النار اربعۃ جدر کثف
خدری سے روایت ہے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے احاطہ دوزخ کے چار دیوارین ہونگی موٹا
کل جدار مسیرۃ اربعین سنۃ رواہ الترمذی وعنہ قال قال
ہر دیوار کا مسافت سیر چالیس برس کا ہوگا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوسعید سے کہ کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان دلوا من غساق یھراق فی الدنیا لانتن
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک ڈول سا از آب سے ڈالا جاوے دنیا مین تو البتہ سڑ جاوین
اھل الدنیا رواہ الترمذی وعن ابن عباس ان رسول اللہ
اہل دنیا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم قرأ ھذہ الآیۃ اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا و
صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہہ آیت کہ ڈرو خدا سے حق ڈرنے اوسکے کا اور نہ مرو تم مگر
انتم مسلمون قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو ان قطرۃ من الزقوم
حالت اسلام مین فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق ایک قطرہ درخت سہنڈ کیسے
قطرت فی دار الدنیا لافسدت علی اھل الارض معایشھم
ٹپکے بیچ گہر دنیا کے تو البتہ تباہ کردے دنیا والون پر اونکے اسباب زندگانی کو
فکیف بمن یکون طعامہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث
پس کیسا حال ہوگا اوسکا کہ ہو سہنڈ خوراک اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث
حسن صحیح وعن ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وھم
حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ ہم کہ
فیھا کالحون قال تشویہ النار فتقلص شفتہ العلیا حتی تبلغ
فیہا کالحون کی تفسیر مین فرمایا حضرت نے بہونیگی کافر کے مونہ کو آگ دوزخ کی پس سمٹ جاویگا ہونٹ اوپر کا اوسکا
وسط راسہ وتسترخی شفتہ السفلی حتی تضرب سرتہ رواہ
سر اوسکے تک اور لٹک آویگا ہونٹ نیچے کا اوسکا یہانتک کہ پہونچیگا اوسکی ناف تک روایت کی یہ
الترمذی وعن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یا ایھا الناس
ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے اونسے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے اے لوگو

ابكوا فان لم تستطيعوا فتباكوا فان اهل النار يبكون في النار حتى تسيل

روؤ پس اگر نہ سکو رونے تو تکلف سے رووؤ بیس تحقیق دوزخی روئینگے دوزخ مین یہانتک کہ بہینگی

دموعهم في وجوههم كانها جداول حتى تنقطع الدموع فتسيل الدماء

آنسو انکے رخساروں پر گویا وہ آنسو نالیان ہونگی یہانتک کہ ہو چکینگے آنسو پس بہینگے خون

فتقرح العيون فلو ان سفنا ازجيت فيها لجرت رواه في شرح السنة

پس زخمی ہو جاوینگی آنکھیں پس اگر کشتیان جاری کیجاوین انکی آنسوؤن میں تو البتہ جاری ہوون روایت کی شرح السنہ مین

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يلقى على اهل النار

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی دوزخیون پر

الجوع فيعدل ما هم فيه من العذاب فيستغيثون فيغاثون بطعام

بھوک پس برابر ہوگی بھوک اس عذاب کے جسمین وہ مبتلا ہونگے پس فریاد کرینگے پس فریادرسی کیجاویگی ساتھ کہانیکے

من ضريع لا يسمن ولا يغني من جوع فيستغيثون بالطعام فيغاثون

ضریع سے کہ نہ فربہ کریگا اور نہ بے پروا کریگا بھوک سے پھر فریاد کرینگے کہانے کے لیئے پس فریادرسی کیجاویگی

بطعام ذي غصة فيذكرون انهم كانوا يجيزون الغصص في الدنيا

ساتھ ایسے کہانے کے گلوگیر ہے پس یاد آویگا انکو کہ تحقیق وہ اوتارتے تھے کہانے حلق مین اٹکے ہوئے دنیا مین

بالشراب فيستغيثون بالشراب فيرفع اليهم الحميم بكلاليب الحديد فاذا دنت من

ساتھ پینے کی چیز کے پس فریاد کرینگے واسطے پینے کے پس اوٹھایا جاویگا طرف انکی گرم پانی ساتھ انبوروں کے پس جسوقت نزدیک ہوگا پاس

وجوههم شوت وجوههم فاذا دخلت بطونهم قطعت ما في بطونهم

انکے مونہوں سے بھون ڈالینگے انکے مونہوں کو پس جب داخل ہوگی انکے پیٹوں مین ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگی جو چیز کہ انکے پیٹ مین ہے

فيقولون ادعوا خزنة جهنم فيقولون الم تك تاتيكم رسلكم

پس کہینگے دوزخی بلاؤ دوزخ کے داروغون کو پس کہینگے نگہبان دوزخ کے کیا نہیں تھے آتے تمہارے پاس رسول

بالبينات قالوا بلى قالوا فادعوا وما دعاء الكافرين الا في ضلل

ساتھ معجزوں کے کہینگے دوزخی کہ ہان کہینگے نگہبان دوزخ کے پس پکارو تم اور نہیں ہوگی دعا کافروں کی مگر بیچ زیانکاری کے

قال فيقولون ادعوا مالكا فيقولون يا مالك ليقض علينا ربك قال

فرمایا حضرت صلعم نے پس کہینگے دوزخی آپسمین کہ پکارو مالک کو پس کہینگے دوزخی اے مالک چاہیئے کہ حکم کرے ہم پر موت کا رب تیرا فرمایا حضرت صلعم

فیجیبهم انکم ماکثون قال الاعمش نبئت ان بین دعائهم واجابة
پس جواب دیگا انکو مالک کہ تم ہمیشہ رہنے والے ہو کہا اعمش نے خبر دیا گیا ہوں میں یہ کہ درمیان پکارنے انکے مالک کو اور جواب دینے

مالك ایاهم الف عام قال فیقولون ادعوا ربکم فلا احد خیر من
مالک کے انکو ہزار برس ہونگے فرمایا حضرت نے پس کہیں گے دوزخی کہ پکارو اپنے پروردگار کو اسلئے کہ نہیں ہے کوئی بہتر تمہارے

ربکم فیقولون ربنا غلبت علینا شقوتنا وکنا قوما ضالین ربنا
پروردگار تمہارے سے پس کہیں گے اے پروردگار ہمارے غالب ہوئی ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم قوم گمراہ اے پروردگار ہمارے

اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون قال فیجیبهم اخسئوا فیها ولا تکلمون
نکال ہمکو آگ سے پس اگر پھر ہم پھریں تو ہم ظلم کرنیوالے ہوں پھر فرمایا حضرت نے پس جواب دیگا رب انکو دور ہو دوزخ میں اور نہ بولو

قال فعند ذلك یئسوا من کل خیر وعند ذلك یاخذون فی الزفیر
فرمایا حضرت نے پس نزدیک اسکے نا امید ہونگے ہر بھلائی سے اور نزدیک اسکے شروع کرینگے نالہ و فریاد میں

والحسرة والویل قال عبد الله بن عبد الرحمن والناس لا یرفعون هذا
اور حسرت کہانے میں اور آہ واویلا کرنے میں کہا عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اور لوگ رفع نہیں کرتے ہیں اس

الحدیث رواه الترمذی وعن النعمان بن بشیر قال سمعت رسول
حدیث کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول

الله صلی الله علیه وسلم یقول انذرتکم النار انذرتکم النار فما زال یقولها حتی لو کان فی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ڈرایا میں نے تمکو آگ دوزخ سے ڈرایا میں نے تمکو آگ دوزخ سے پس ہمیشہ کہتے رہے اوسکو یہانتک کہ اگر ہوتے حضرت

مقامی هذا اسمعه اهل السوق وحتی سقطت خمیصة کانت علیه
میری اس جگہہ میں تو سنتے آواز اونکی اہل بازار والے اور یہانتک کہ گر پڑی کملی کہ تھی حضرت کے کندھوں پر

عند رجلیه رواه الدارمی وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال
حضرت کے پاؤں کے پاس روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو ان رصاصة مثل هذه واشار الی مثل
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ٹکڑا سیسے کا مانند اسکے اور اشارہ کیا طرف

الجمجمة ارسلت من السماء الی الارض وهی مسیرة خمسمائة
کھوپری کی کہ چھوڑا جاوے آسمان سے طرف زمین کے اور آسمان و زمین کی مسافت سیر پانسو

جانے ... سو وہ کونسا اثر ہوگا اللہ اکبر خیال کیا چاہیے کیا کچھ درازی ہوگی اسکی عیاذا باللہ منہ ۱۲

سنة لبلغت الارض قبل الليل ولو انها ارسلت من راس

برس کی رہ سے البتہ پہونچے وہ شیشہ زمین کو پہلی رات کے اور اگر وہ چھوڑا جاوے سر

السلسلة لسارت اربعين خريفا الليل والنهار قبل ان تبلغ اصلها

زنجیر سے تو البتہ چلے چالیس برس رات دن پہلے اسکے کہ پہونچے زنجیر کی جڑ کو

او قعرها رواه الترمذي وعن ابي بردة عن ابيه ان النبي

یا فرمایا پہونچے اوسکی تہا کو روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی بردہ سے نقل کی اپنے باپ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان في جهنم لواديا يقال له هبهب يسكنه كل جبار

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دوزخ میں البتہ ایک نالہ ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو ہبہب رہیگا اوسمیں ہر متکبر

رواه الدارمي الفصل الثالث عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ دارمی نے - فصل تیسری - روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اونہوں نقل کی نبی صلعم سے

قال يعظم اهل النار في النار حتى ان بين شحمة اذن احدهم الى

فرمایا کہ بڑے بدن ہو جاوینگے دوزخیونکے دوزخ میں یہانتک کہ تحقیق درمیان لو کان ایک اونکے

عاتقه مسيرة سبعمائة عام وان غلظ جلده سبعون ذراعا و

اور اسکے کندہے تک مسافت سیر سات سو برس کی راہ ہوگی اور تحقیق موٹاپا اوسکی جلد کا ستر گز کا ہوگا اور

ان ضرسه مثل احد وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال

تحقیق داڑھ اوسکی مانند احد کے پہاڑ کے ہوگی - اور روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في النار حيات كامثال البخت تلسع

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوزخ میں سانپ ہیں مانند بختی اونٹوں کے کاٹیگا ایک سانپ

احداهن اللسعة فيجد حموتها اربعين خريفا وان في النار عقارب

اونمیں سے ایک بار کاٹنا پس پاویگا دوزخی سختی درد اور اثر زہر اوسکا چالیس برس اور تحقیق دوزخ میں بچہو ہیں

كامثال البغال الموكفة تلسع احداهن اللسعة فيجد حموتها

مانند خچروں پالان بندہوں کے کاٹیگا ایک اونکا کاٹنا پس پاویگا الم اور اثر زہر اوسکا

اربعين خريفا رواهما احمد وعن الحسن قال حدثنا ابو هريرة

چالیس برس روایت کین یہ دونوں حدیثیں احمد نے - اور روایت ہے حسن بصری سے کہا حدیث کی ہمسے ابو ہریرہ نے

صفة النار واهلها

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ مُكَوَّرَانِ فِي النَّارِ يَوْمَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آفتاب اور چاند دو گھری ہونگے بیٹھے گئے آگ دوزخ مین روز
الْقِيٰمَةِ فَقَالَ الْحَسَنُ وَمَا ذَنْبُهُمَا فَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
قیامت کو پس کہا حسن بصری نے اور کیا ہے گناہ آفتاب چاند کا پس کہا ابو ہریرہ نے کہ خبر دیتا ہون مین تجکو رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ
صلے اللہ علیہ وسلم سے پس چپ ہو رہے حسن بصری روایت کی یہ بیہقی نے کتاب البعث والنشور مین۔

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا دوزخ مین مگر
شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ
بدبخت کہا گیا یا رسول اللہ اور کون ہے بدبخت فرمایا جو شخص کر نہ کرے خدا کی رضامندی کے لیے
وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَ
اور نہ چھوڑے خدا کے لیے گناہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب بیچ بیان پیدا کرنے جنت اور
النَّارِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
دوزخ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھگڑین آپس مین جنت اور دوزخ پس کہا دوزخ نے کہ اختیار کی گئی ہون
بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ اِلَّا ضُعَفَاءُ
واسطے متکبرون اور گردن کشون کے اور کہا بہشت نے پس کیا ہوا مجکو کہ نہین داخل ہوتے مجھ مین مگر ضعیف
النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِيْ
لوگون مین سے اور لوگون کی نظرون سے گرے ہوئے اور بھولے فریب کھا جانیوالے فرمایا اللہ تعالے نے بہشت کو کہ نہین ہے تو مگر رحمت میری
اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِيْ
رحمت کرتا ہون مین ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہون اپنی بندون مین سے اور فرمایا آگ دوزخ کو کہ نہین ہے تو مگر عذاب میرا
اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا
عذاب کرتا ہون مین ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہون اپنے بندون مین سے اور ہر ایک کے لیے تم مین سے بھری ہوئی اوسکے ہے

فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهُ تَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ

لیکن اسپر دوزخ پس نہیں بھریگی یہانتک کہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اوسمیں پانو اپنا کہیگی دوزخ بس بس بس پس اوسوقت

تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا إِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ أَحَدًا وَّ

بھر جاویگی دوزخ اور جمع کیے جاوینگے بعضے اجزا اوسکے طرف بعض کے پس ظلم نہیں کریگا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسیکو اور

أَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ

لیکن بہشت پس تحقیق اللہ تعالیٰ پیدا کریگا اوسکے لیے ایک خلق جدید متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے اونھوں نے نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقٰى فِيْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ ہوگی دوزخ کہ ڈالے جاوینگے اوسمیں لوگ اور کہیگی آیا ہے کچھ زیادتی

حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهٗ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا إِلٰى بَعْضٍ فَتَقُوْلُ

یہانتک کہ رکھیگا رب عزت والا اوسمیں قدم اپنا پس سمٹیگی اور مل جاوینگے بعضے اجزا دوزخ کے طرف بعض کے پس کہیگی

قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ

بس بس قسم تیری عزت کی اور تیرے کرم کی اور ہمیشہ رہیگی بہشت میں وسعت یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ تعالیٰ

لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنُهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَنَسٍ حُفَّتِ الْجَنَّةُ

بہشت کے لیے ایک خلق کو پس بساویگا اوس خلق کو بیچ وسعت بہشت کی متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکو ولیے ہوئی کہ گہیری گئی

بِالْمَكَارِهِ فِيْ كِتَابِ الرِّقَاقِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بالمکارہ کتاب الرقاق میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرَئِيْلَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلٰى مَا أَعَدَّ

کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کو کہا جبرئیل کو کہ جا اور دیکھ طرف بہشت کی پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف بہشت کی اور طرف

اللّٰهُ لِأَهْلِهَا فِيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا

اللہ تعالیٰ نے بہشتیوں کے لیے بہشت میں پھر آئے جبرئیل اور عرض کی کہ ای رب میرے قسم تیری عزت کی نہیں سنیگا صفتیں بہشت کی

أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اذْهَبْ

کوئی مگر کہ شتہ داخل ہوگا اوسمیں پھر گہیرا اوسکو ساتہ مکروہات طبیعت کے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ای جبرئیل علیہ السلام جا

فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَ

پس دیکھ طرف بہشت کی فرمایا پس گئے جبرئیل اور نگاہ کی اوسکی طرف پھر آئے جبرئیل اور کہا ای پروردگار میرے قسم ہے

عِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ

تیری عزت کی البتہ تحقیق ڈرا میں کہ نہ داخل ہو بہشت میں کوئی فرمایا حضرت صلعم نے پس جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آگ دوزخ کو

قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اِذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ

فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ طرف اوسکے فرمایا حضرت صلعم نے پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی پھر آئے جبرئیل

فَقَالَ اَىْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ

اور عرض کی کہ اے پروردگار میرے قسم ہے تیری عزت و جلال کی نہیں سنیگا وصف دوزخ کا کوئی پھر داخل ہو جاوے اس میں پس گھیرا اوسکو

ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اِذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا

پھر فرمایا کہ اے جبرئیل جا اور دیکھ طرف دوزخ کو فرمایا حضرت صلعم نے پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی

فَقَالَ اَىْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَبْقٰى اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا

پس عرض کی جبرئیل نے کہ اے رب میرے قسم ہے تیری عزت کی تحقیق ڈرا میں اس سے کہ باقی نہیں رہیگا کوئی مگر کہ داخل ہوگا

رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِىُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى لَنَا يَوْمًا الصَّلٰوةَ ثُمَّ رَقِىَ الْمِنْبَرَ

انس رضی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایک دن پھر چڑھے منبر پر

فَاَشَارَ بِيَدِهٖ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ اُرِيْتُ الْاٰنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ

پس اشارہ کیا اپنے دست مبارک سے قبلہ مسجد کی طرف پس فرمایا کہ تحقیق دکھائی گئی مجکو اب اوس وقت کہ پڑھائی میں

لَكُمُ الصَّلٰوةَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ مُمَثَّلَتَيْنِ فِىْ قِبَلِ هٰذَا الْجِدَارِ فَلَمْ اَرَ

تمکو نماز بہشت و دوزخ صورت بنی ہوئے بیچ جانب آگے اس دیوار کے پس نہیں دیکھی میں نے

كَالْيَوْمِ فِى الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ

مانند سکے آج کی نیکی و بدی میں روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان ابتدا پیدائش کے اور ذکر

الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عمران بیٹے

حُصَيْنٍ قَالَ اِنِّىْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذْ جَاءَهٗ قَوْمٌ مِّنْ

حصین کے سے کہ کہا تھا میں نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آئے حضرت صلعم کے پاس ایک قوم

بنی تمیم فقال اقبلوا البشری یا بنی تمیم قالوا بشرتنا فاعطنا فدخل

بنی تمیم سے پس فرمایا حضرت نے قبول کرو بشارت اے بنی تمیم کہا انہوں نے بشارت دی تم نے ہم کو پس کچھ دیجیے ہم کو پھر آئے

ناس من اہل الیمن فقال اقبلوا البشری یا اہل الیمن اذ لم یقبلہا

لوگ اہل یمن سے پس فرمایا حضرت نے قبول کرو تم بشارت کو اے اہل یمن جبکہ قبول نہ کیا اس بشارت کو

بنو تمیم قالوا قبلنا جئناک لنتفقہ فی الدین ولنسألک عن اول ہذا

بنو تمیم نے کہا اہل یمن نے کہ قبول کی ہم نے بشارت آئے ہیں ہم آپ کے پاس تاکہ دانشمند ہوویں ہم دین میں اور پوچھیں ہم آپ سے ابتدا اس

الامر ما کان قال کان اللہ ولم یکن شیء قبلہ وکان عرشہ علی

امر سے کہ کیا چیز تھی پہلے فرمایا حضرت نے کہ تھا اللہ اور نہ تھی پہلے اس کے کوئی چیز اور تھا عرش اللہ تعالیٰ کا

الماء ثم خلق السموات والارض وکتب فی الذکر کل شیء ثم اتانی

پانی پر پھر پیدا کیے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور لکھا اللہ نے لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا میرے پاس

رجل فقال یا عمران ادرک ناقتک فقد ذہبت فانطلقت

ایک شخص اور کہا اے عمران ڈھونڈ اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پس گیا میں

اطلبہا وایم اللہ لوددت انہا قد ذہبت ولم اقم رواہ البخاری

اس کو ڈھونڈنے کو قسم خدا کی البتہ آرزو کرتا ہوں میں کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اٹھتا روایت کی بخاری نے

وعن عمر قال قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقاما فاخبرنا عن

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہ کہا کھڑے ہوئے درمیان ہمارے رسول خدا صلعم کھڑا ہونا پس خبر دی ہم کو

بدء الخلق حتی دخل اہل الجنۃ منازلہم واہل النار منازلہم

ابتداء پیدائش سے یہاں تک کہ داخل ہوئے بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں

حفظ ذلک من حفظہ ونسیہ من نسیہ رواہ البخاری وعن

یاد رکھا اس کو جس شخص نے یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابی ہریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ تعالی

ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے

کتب کتابا قبل ان یخلق الخلق ان رحمتی سبقت غضبی فہو مکتوب

لکھی ہے ایک کتاب پہلے اس کے کہ پیدا کرے پیدائش کو تحقیق مہربانی میری سبقت لے گئی ہے میرے غضب پر پس وہ کتاب

عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نزدیک اوسکے ہی اوپر عرش کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْ نُوْرٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیدا کئے گئے فرشتے نور سے اور پیدا کیا گیا جان شعلہ آگ وہ جو ملے ہوئے

نَارٍ وَخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور پیدا کیے گئے آدم اوس چیز سے کہ بیان کی گئی تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو بہشت میں چھوڑا اوسکو جب تک کہ چاہا اللہ نے

يَّتْرُكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهِ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ

چھوڑنا اوسکا پس شروع کیا ابلیس نے پھرنا گرد پیش اوسکے دیکھتا تھا کہ کیا ہے یہ پس جب دیکھا اوسکو خالی اندر سے پہچانا

اَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کہ یہ پیدا کیا گیا ہے پیدائش غیر مضبوط روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ النَّبِيُّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ختنہ کیا ابراہیم نبی نے اور وہ اسی برس کے تھے

بِالْقَدُوْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ قدوم میں متفق علیہ۔ اور روایت ہی اوسی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَمْ يَكْذِبْ اِبْرَاهِيْمُ اِلَّا ثَلٰثَ كَذِبَاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ

جھوٹ نہیں بولے ابراہیم نے مگر تین جھوٹ دو جھوٹ اون میں سے تو ذات خدا میں ہیں

قَوْلُهُ اِنِّيْ سَقِيْمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا وَقَالَ بَيْنَا هُوَ

ایک قول اونکا یہ کہ تحقیق میں بیمار ہوں اور دوسرا قول اونکا یہ ہی بلکہ کیا ہے اوسکو بڑے نے اونکے اور فرمایا حضرت نے

ذَاتَ يَوْمٍ وَسَارَةُ اِذْ اَتٰى عَلٰى جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ هٰهُنَا

اس وقت کہ ابراہیم اور سارہ جاتے تھے ناگہاں آئے اوپر حاکم ظالم کے ظالموں میں سے پس کہا گیا اوس ظالم کو اس جگہ

رَجُلًا مَعَهُ امْرَاَةٌ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهُ عَنْهَا

ایک مرد ہے کہ اوسکے ساتھ ایک عورت ہے نہایت خوبصورت پس بھیجا اوسنے اوسکی طرف ابراہیم کے پس پوچھا اوس سے ابراہیم

مَنْ هٰذِهِ قَالَ اُخْتِی فَاَتٰی سَارَةَ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا الْجَبَّارَ اِنْ یَعْلَمْ

کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے کہ یہ بہن میری ہے پس آئے ابراہیم سارہ کے پاس پس کہا سارہ کو کہ یہ ظالم اگر جانیگا

اَنَّكِ اِمْرَاَتِی یَغْلِبْنِی عَلَیْكِ فَاِنْ سَاَلَكِ فَاَخْبِرِیْهِ اَنَّكِ اُخْتِی فَاِنَّكِ اُخْتِی فِی الْاِسْلَامِ

کہ تو بیوی میری ہے تو غالب آویگا مجھپر تیرے لینے میں پس اگر پوچھے تجھسے تو خبر دینا تو اوسکو کہ تو بہن میری ہے کیونکہ تو بہن میری ہے اسلام میں

لَیْسَ عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ غَیْرِیْ وَغَیْرُكِ فَاَرْسَلَ اِلَیْهَا فَاُتِیَ

نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مسلمان سوائے میرے اور تیرے پس بھیجا اوس ظالم نے کسیکو طرف سارہ کے پس

بِهَا قَامَ اِبْرَاهِیْمُ یُصَلِّیْ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَیْهِ ذَهَبَ یَتَنَاوَلُهَا بِیَدِهٖ

اوسکے پاس کہڑے ہوئے ابراہیم تا نماز پڑہیں پس جبکہ آئیں سارہ اوس ظالم کے پاس تو چاہا اوسنے کہ پکڑے اپنے ہاتھ سے

فَاُخِذَ وَیُرْوٰی فَغُطَّ حَتّٰی رَكَضَ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ ادْعِی اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكِ

پس پکڑا گیا وہ ظالم اور روایت کیا گیا ہے فغط یہانتک کہ پاؤں مارنے لگا زمین پر پس کہا اوس ظالم نے دعا کر خدا سے میرے لیے اور ضرر نہیں

فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِیَةَ فَاُخِذَ مِثْلَهَا اَوْ اَشَدَّ فَقَالَ

پس دعا کی سارہ نے خدا سے پس چھوڑ دیا گیا وہ ظالم پھر ارادہ دست اندازی کیا اوس ظالم نے سارہ کو دوسری بار پس پکڑا گیا مانند پہلی کے یا سخت پس کہا

ادْعِی اللّٰهَ لِیْ وَلَا اَضُرُّكِ فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهٖ فَقَالَ

دعا کر اللہ سے میرے لیے اور نہیں ضرر پہونچاؤنگا تجھکو پس دعا کی سارہ نے اللہ سے پس چھوڑا گیا پس بلایا اوس ظالم نے کسیکو اپنے دربانوں میں سے پس کہا

اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِیْ بِاِنْسَانٍ اِنَّمَا اَتَیْتَنِیْ بِشَیْطَانٍ فَاَخْدَمَهَا هَاجَرَ فَاَتَتْهُ

کہ تحقیق تو نہیں لایا ہے میرے پاس انسان کو لایا تو میرے پاس جن کو پس خدمت کو دی سارہ کو ہاجرہ پس آئیں سارہ

وَهُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ فَاَوْمَاَ بِیَدِهٖ مَهْیَمْ قَالَتْ رَدَّ اللّٰهُ كَیْدَ الْكَافِرِ فِیْ

اسحالمیں کہ ابراہیم کہڑے نماز پڑہتے تھے پس اشارہ کیا ابراہیم نے ہاتھ سے کہ کیا ہے حال تیرا کہا سارہ نے کہ رد کیا اللہ نے مکر اوس کافر کا بیچ

نَحْرِهٖ وَاَخْدَمَ هَاجَرَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ تِلْكَ اُمُّكُمْ یَا بَنِیْ مَاءِ السَّمَاءِ مُتَّفَقٌ

سینہ اوسکے اور خدمت کو دی ہاجرہ کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ ہاجرہ ماں تمہاری ہے اے بیٹو آسمان کے پانی کے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ

علیہ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم لائق تر ہیں ساتھ شک کے

مِنْ اِبْرَاهِیْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی وَیَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا

ابراہیم سے جس وقت کہ کہا ابراہیم نے اے پروردگار میرے دکہا مجھکو کیونکر زندہ کرتا ہے تو مردوں کو اور رحمت کرے اللہ لوط پر

لقد كان يأوي الى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف

تحقیق تھے سلے لوط پناہ پکڑتے طرف رکن سخت کے اور اگر رہتا میں قیدخانہ میں اس مدت تک کہ ٹھیری یوسف

لاجبت الداعي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تو البتہ قبول کرتا میں کہنا بلانیوالیکا متفق علیہ- اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

ان موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شيء استحياء

تحقیق موسی ع تھے مرد بہت شرمناک بہت ڈھانکنے والے بدن کی نہیں دیکھا جاتا تھا اونکی بدن سے کچھ بسبب شرم رکھنے کے

فآذاه من آذاه من بني اسرائيل فقالوا ما يستتر هذا التستر الا

پس ایذا دی اون لوگوں نے کہ ارادہ کیا اونکی ایذا دینے کا بنی اسرائیل میں سے پس کہا بعضے موذیوں نے نہیں بدن ڈھانکتے موسی مگر

من عيب بجلده اما برص او ادرة وان الله اراد ان يبرئه مما قالوا فخلا

بسبب عیب کے کہ اونکی جلد میں ہے یا تو کوڑہ ہے یا بیضے پھولے ہوئے ہیں اور تحقیق اللہ نے چاہا کہ پاک کرے موسی کو عیب سے

يوما وحده ليغتسل فوضع ثوبه على حجر ففر الحجر بثوبه فجمح

ایکروز تنہا نہانے کے لیے پس رکھے کپڑے اپنے ایک پتھر پر پس بھاگا پتھر ادر لیگیا کپڑے موسی کے پس دوڑے

موسى في اثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى الى ملأ من بني اسرائيل

موسی اوس پتھر کے پیچھے کہتے ہوئے دے کپڑے میرے اے پتھر دے کپڑے میرے اے پتھر یہانتک کہ پہونچے موسی طرف ایک جماعت کے بنی اسرائیل میں سے

فرأوه عريانا احسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من بأس واخذ

پس دیکھا اوس جماعت نے موسی کو ننگا بہتر بہت پیدا کی ہوئی خدا کے اور کہا اونہوں نے قسم خدا کی نہیں ہے موسی میں کچھ نقصان اور

ثوبه وطفق بالحجر ضربا فوالله ان بالحجر لندبا من اثر ضربه

لیا موسی نے کپڑا اپنا اور شروع کیا موسی نے پتھر کو مارنا پس قسم ہے خدا کی کہ پیدا ہوئے پتھر میں نشان بسبب تاثیر مارنے موسی کے اوسکو

ثلثا او اربعا او خمسا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله

تین نشان یا چار یا پانچ متفق علیہ- اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم

عليه وسلم بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه جراد من ذهب فجعل

علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ایوب نہاتے تھے ننگے پس گرین ایوب ع پر ٹڈیاں سونے کی پس شروع کیا

ايوب يحتثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما

ایوب نے سمیٹنا اونکا اپنے کپڑے میں پس پکارا ایوب کو اوسکے پروردگار نے اے ایوب کیا نہیں بے پروا کیا میں نے تجکو اوس چیز سے کہ

ترى قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري

دیکھتا ہے تو کہا ایوب نے کہ ہاں قسم تیری عزت کی ولیکن نہیں ہے بے پروائی مجھکو برکت تیری سے روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال

اور روایت ہے اسی ابو ہریرہ سے کہا بکہا بکی ہوا ایک شخص نے مسلمانوں میں سے اور ایک شخص نے یہود میں سے پس کہا

المسلم والذي اصطفى محمدا على العالمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى

مسلمان نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا محمد کو سارے جہان کے لوگوں پر پس کہا یہودی نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا موسی کو

على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم وجه اليهودي فذهب اليهودي

جہان کے لوگوں پر پس اوٹھایا مسلمان نے ہاتھ اپنا نزدیک اس کہنے یہودی کے اور طمانچہ مارا یہودی کے منہ پر پس گیا یہودی

الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فدعا النبي صلى الله عليه وسلم المسلم

پاس نبی صلعم کے اور خبر دی آنحضرت کو ساتھ اوس چیز کے کہ تھا امر اوسکا اور امر مسلمان کا سے پس بلایا نبی صلعم نے مسلمان کو

فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى

اور پوچھا اوس سے اس بات سے پس خبر دی مسلمان نے حضرت کو پس فرمایا نبی صلعم نے کہ بزرگی نہ دو مجھکو موسی پر

فان الناس يصعقون يوم القيامة فاصعق معهم فاكون اول من

اسلیے کہ تحقیق لوگ بیہوش ہوکر گر پڑینگے دن قیامت کے پس بیہوش ہوکر گر پڑونگا میں بھی ساتھ اونکے پس ہونگا میں اول اوس شخص کا کہ

يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري كان فيمن

ہوش میں آویگا پس ناگہاں دیکھونگا میں موسی کو پکڑے کھڑے ہیں ایک جانب عرش کی پس نہیں جانتا ہوں کہ آیا تھے موسی درمیان

صعق فافاق قبلي او كان فيمن استثنى الله وفي رواية فلا ادري

بیہوش پڑے تھے پس ہوشیار ہوئے پہلے مجھ سے یا تھے موسی اون لوگوں میں کہ باہر نکال لیا ہے اونکو خدا نے اور ایک روایت میں ہے کہ نہیں جانتا

احوسب بصعقة يوم الطور او بعث قبلي ولا اقول ان احدا

کہ آیا حساب کیا گیا صعقہ بنسبت موسی کی ساتھ صعقہ روز طور کے یا افاقت پائی پہلے میرے اور نہیں کہتا میں کہ کوئی

افضل من يونس بن متى وفي رواية ابي سعيد قال لا تخيروا بين

افضل ہے یونس بن متی سے اور ابو سعید کی روایت میں ہے کہ کہا نہ بزرگی دو تم درمیان

الانبياء متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا تفضلوا بين

نبیوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ابی ہریرہ کے ہے کہ نہ فضیلت دو تم درمیان

أنبياء الله وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي
پیغمبران خدا کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچتا

لأحد أن يقول إني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي
کسی بندہ کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

رواية للبخاري قال من قال أنا خير من يونس بن متى فقد كذب
ایک روایت میں بخاری کی یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے پس تحقیق وہ جھوٹا ہے

وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الغلام الذي
اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ لڑکا

قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لأرهق أبويه طغيانا وكفرا متفق
کہ مار ڈالا اوسکو خضر نے وہ پیدا کیا گیا تھا کافر اور اگر زندہ رہتا وہ لڑکا تو البتہ ڈالتا اپنے ماں باپ کو سرکشی اور کفر میں متفق

عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما سمي الخضر لأنه
علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں نام رکھا گیا خضر کا

جلس على فروة بيضاء فإذا هي تهتز من خلفه خضراء رواه البخاري
بیٹھے تھے زمین خشک سفید پر پس ناگہاں وہ لہلہانے لگی پیچھے اوسکے سبز ہو کر روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت إلى موسى
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا فرشتہ موت کا پاس موسی

ابن عمران فقال له أجب ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت
بن عمران کے پس کہا فرشتہ نے موسی کو کہ قبول کر حکم رب اپنے کا فرمایا حضرت نے کہ پس طمانچہ مارا موسی نے ملک الموت کی آنکھ پر

ففقأها قال فرجع الملك إلى الله تعالى فقال إنك أرسلتني إلى عبد
پس پھوڑ ڈالی آنکھ فرمایا حضرت نے پس پھر گیا فرشتہ طرف اللہ تعالی کے اور کہا بھیجا تو نے مجھکو طرف ایسے بندہ کے

لك لا يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله إليه عينه وقال
کہ نہیں چاہتا مرنا اور تحقیق پھوڑ ڈالی آنکھ میری فرمایا حضرت نے پس پھیر دی اللہ تعالی نے طرف اوسکی آنکھ اوسکی

ارجع إلى عبدي فقل الحيوة تريد فإن كنت تريد الحيوة فضع
پھر جا تو میرے بندے کے پاس اور کہہ کیا زندگانی چاہتا ہے تو پس اگر چاہتا ہے تو زندگانی پس رکھ

يدك على متن ثور فما توارت يدك من شعرة فانك تعيش بها سنة قال

ہاتھ اپنا بیل کی پیٹھ پر پس اوس چیز کو کہ ڈہانکو ہاتھ تیرا بالوں سے پس تحقیق تو زندہ رہیگا ساتھ اوسکے ہر بال کے برس

ثم مه قال ثم تموت قال فالان من قريب رب ادنني من الارض

پھر بعد اوس زندگانی کے کیا ہے کہا فرشتہ نے پھر مریگا تو کہا موسی نے پس اختیار کی میں نے موت ابھی اے پروردگار میرے نزدیک کر مجھکو زمین

المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو اني عنده

پاک کی سے مقدار ایک سنگ انداز کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر ہوتا میں نزدیک بیت المقدس

لاريتكم قبره الى جنب الطريق عند الكثيب الاحمر متفق عليه

توالبتہ دکہادیتا میں تمکو قبر موسی کی ایک جانب راہ کی ہے نزدیک تودہ ریت سرخ کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عرض على الانبياء فاذا موسى

اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامنے روبرو لائے گئے میرے انبیاء تو موسی تو

ضرب من الرجال كانه من رجال شنوءة ورايت عيسى بن مريم

دبلے پتلے ہیں گویا کہ وہ مردوں شنوءہ کے سے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو

فاذا اقرب من رايت به شبها عروة بن مسعود ورايت ابراهيم

پس ناگہان قریب ترین اون شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ اوسکے عروہ بن مسعود ہے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو

فاذا اقرب من رايت به شبها صاحبكم يعني نفسه ورايت

پس ناگہان نزدیک تر ین اون شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ اوسکے یار تمہارا ہے یعنی خود حضرت اور دیکھا میں نے

جبريل فاذا اقرب من رايت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم

جبرئیل کو پس ناگہان نزدیک تر ین اون شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ اوسکے دحیہ بن خلیفہ ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رايت ليلة اسري بي

اور روایت ہے ابن عباس سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے کہ دیکھا میں نے شب معراج میں

موسى رجلا ادم طوالا جعدا كانه من رجال شنوءة ورايت عيسى

موسی کو ایک مرد گندم گون دراز قد گھونگریلے بال گویا کہ موسی مردوں شنوءہ کے سے تھے اور دیکھا میں نے عیسی کو

رجلا مربوع الخلق الى الحمرة والبياض سبط الراس ورايت

ایک مرد متوسط پیدائش مائل بسرخی و سفیدی سیدھے بال سر کے اور دیکھا میں نے

مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي اٰيَاتٍ اَرَاهُنَّ اللّٰهُ اِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ

مالک داروغہ دوزخ کو اور دجال کو دیکھا پہچان ۔ علامتوں کے کہ دکھایا ہین وہ علامتین اللہ تعالے نے پیغمبر کو پس مت ہو تو

فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

شک بیچ اسکے ملنے سے ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ لَقِيْتُ مُوْسٰى فَنَعَتَهٗ فَاِذَا رَجُلٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج مین ملاقات کی مینے موسی سے پھر بیان کی صفت موسی کی پس ناگہان

مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الشَّعْرِ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَلَقِيْتُ عِيْسٰى

درمیانے ۔ سیدہے بالون والے گویا کہ موسی مردون شنوءہ کیسے تھے اور ملا مین عیسے سے

رَبْعَةٌ اَحْمَرُ كَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ

میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ نکلے ہین دیماس سے یعنے حمام سے اور دیکھا مینے ابراہیم ع کو

وَاَنَا اَشْبَهُ وَلَدِهٖ بِهٖ قَالَ فَاُتِيْتُ بِاِنَاءَيْنِ اَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَّالْاٰخَرُ

اور مین بہت مشابہ ہون انکی اولاد مین سے ساتہ انکے فرمایا حضرت نے پس دیئے گئے مجکو دو باسن ایک مین دودہ کا اور دوسرے

فِيْهِ خَمْرٌ فَقِيْلَ لِيْ خُذْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهٗ

مین شراب تہی پس کہا مجکو لے تو ان دونون مین سے جسکو چاہے پس لیا مینے دودہ اور پیا مینے اوسکو

فَقِيْلَ لِيْ هُدِيْتَ الْفِطْرَةَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

پس کہا گیا کہ راہ سلامت دکھایا گیا تو دین اسلام کی آگاہ ہو تحقیق تو اگر لیتا شراب گمراہ ہوتی امت تیری

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا سفر کیا ہمنے ساتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا وَادِي

درمیان مکہ اور مدینہ کے پس گذرے ہم ایک جنگل مین پس پوچھا حضرت صلعم نے کونسا جنگل ہے یہ پس عرض کیا صحابہ نے

الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى فَذَكَرَ مِنْ لَّوْنِهٖ وَشَعْرِهٖ شَيْئًا

الازرق ہے فرمایا حضرت صلعم نے کہ گویا مین دیکھتا ہون طرف موسی کے پس ذکر کیا حضرت صلعم نے رنگ انکے سے اور بالون انکے سے

وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ لَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا

رکہے ہوئے ہین دونون انگلیان اپنی بیچ دونون کانون اپنے کے واسطے موسی کے فریاد ہے طرف خدا کے لبیک کہنے مین گذرنے والے ہین موسی کے

الوادي قال ثم سرنا حتى اتينا على ثنية فقال اي ثنية هذه
جنگل ہیں کہا اونہوں نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ثنیہ پر پس فرمایا حضرت نے کہ کونسی پہاڑ ہے یہ

قالوا هرشى او لفت فقال كاني انظر الى يونس على ناقة حمراء
عرض کیا صحابہ نے یہ ہرشے ہے یا لفت پس فرمایا حضرت نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف یونس کے کہ سوار ہیں اوپر اونٹنی سرخ کے

عليه جبة صوف خطام ناقته خلبة مار بهذا الوادي ملبيا
اوپر جبہ ہے پشمین مہار اونکی اونٹنی کی پوست خرمائی ہے گذرنے والے ہیں اس وادی میں لبیک کہتے ہوئے

رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خفف على
روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے اونہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آسان کیا گیا

داود القران فكان يامر بدوابه فتسرج فيقرأ القران قبل
داود پر پڑھنا زبور کا پس تھے داود حکم کرتے زین کسنے کا اپنی چارپایوں پر پس زین کسی جاتے پس پڑھ لیتے زبور کو پہلے

ان تسرج دوابه ولا يأكل الا من عمل يديه رواه البخاري و
اسکے کہ زین کسے جاتے جانوروں انکے اور نہیں کہاتے تھے داود مگر کسب ہاتھوں اپنی کے سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت امرأتان معهما ابناهما جاء
انہیں سے روایت ہے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تھیں دو عورتیں کہ انکے ساتھ دو بیٹے اونکے تھے آیا

الذئب فذهب بابن احداهما فقالت صاحبتها انما ذهب
بھیڑیا پس لیگیا ایک کے بیٹے کو پس کہا ساتھ والی اوسکی نے کہ نہیں لیگیا بھیڑیا

بابنك وقالت الاخرى انما ذهب بابنك فتحاكمتا الى داود
مگر تیرے بیٹے کو اور کہا دوسری نے کہ نہیں لے گیا بھیڑیا مگر بیٹے تیرے کو پس تصفیہ کو گئیں دونوں داؤد کے پاس

فقضى به للكبرى فخرجتا على سليمان بن داود فاخبرتاه فقال
پس حکم کیا داؤد نے واسطے اوس عورت کے کہ بڑی تھی پس نکلیں دونوں عورتیں حضرت سلیمان بن داؤد پر سو خبر دی

ائتوني بالسكين اشقه بينكما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك
لاؤ میرے پاس چھری دو ٹکڑے کروں اس لڑکے کو درمیان تمہارے پس کہا چھوٹی نے کہ ٹکڑے نہ کر اوسکو رحمت

الله هو ابنها فقضى به للصغرى متفق عليه وعنه قال قال
کرے اللہ یہ بیٹا اوسکا ہے پس حکم کیا سلیمان نے ساتھ اوس بیٹے کے واسطے چھوٹی کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے اونہی سے کہا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا سلیمان نے کہ البتہ صحبت کرونگا مین آجکی رات نوّے بیویون سے

وَفِي رِوَايَةٍ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ

اور ایک روایت مین ہی سو بیویون سے ہر ایک اونمین سے جنے گی ایک سوار کہ جہاد کرے گا راہ خدا مین پس کہا

لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ

اوس سے فرشتہ نے کہہ ان شاء اللہ پس نہ کہا سلیمان نے ان شاء اللہ پس پہرے سلیمان سب عورتون کے پاس پس نہ حاملہ ہوئی اون مین سے

إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

مگر ایک اور جنی وہ عورت آدہا مرد قسم ہے اوس ذات کی کہ بقائے ذات محمد کا اوسکے ہاتھ مین ہے

لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر کہتے سلیمان ان شاء اللہ تو جہاد کرتے وہ راہ خدا مین سوار ہوکر سب متفق علیہ

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اوسی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھے زکریا بڑھئی روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ

اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مین سب سے نزدیک تر لوگون مین ہون ساتھ عیسے بن

مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى

مریم کے دنیا اور عقبےٰ مین انبیاء بہائی ہین سوتیلے اور مائین اونکی مختلف ہین

وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور دین سب پیغمبرونکا ایک ہے اور نہیں ہے درمیان ہمارے کوئی پیغمبر متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر فرزند آدم کو چوکتا ہے شیطان اوسکے دونون پہلوون مین ساتھ دونون انگلیون

حِينَ يُولَدُ غَيْرَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ

جسوقت کہ پیدا کیا جاتا ہے سوائے عیسے بیٹے مریم کے اراده کیا تہا شیطان نے چوکنے کا پس چوکا پردے مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کامل ہوئے

الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَاٰسِيَةُ امْرَأَةُ

مردوں میں سے بہت اور نہیں کامل ہوئیں عورتوں میں سے مگر مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ بیوی

فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

فرعون کی اور فضیلت عائشہ رض کی اور عورتوں پر مانند فضیلت ثرید کے ہے باقی طعاموں پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ اَنَسٍ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَحَدِيثُ اَبِي هُرَيْرَةَ

نقل کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس رض کی کہ اوسمیں یا خیر البریہ ہے اور حدیث ابی ہریرہ رض کی

اَيُّ النَّاسِ اَكْرَمُ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ فِي بَابِ الْمُفَاخَرَةِ

اوسمیں ہے ای الناس اکرم ہے اور حدیث ابن عمر کی کہ اوسمیں الکریم ابن الکریم ہے بیچ باب مفاخرت

وَالْعَصَبِيَّةِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور عصبیت کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی رزین رض سے کہ کہا میں نے یا رسول

اللهِ اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ

الله کہاں تھا پروردگار ہمارا پہلے اسکے کہ پیدا کرے اپنی خلق کو فرمایا حضرت صلعم نے کہ تھا عما میں نہ تھی نیچے اوسکے

هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

ہوا اور نہ تھی اوپر اوسکے ہوا اور پیدا کیا عرش اپنا پانی پر روایت کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْعَمَاءُ اَيْ لَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَعَنِ الْعَبَّاسِ

کہا کہ کہا یزید بیٹے ہارون نے عما سے مراد یہ ہے کہ اوسکے ساتھ کوئی چیز نہ تھی۔ اور روایت ہے عباس

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمٍّ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَرَسُولُ

بن عبد المطلب سے کہا کہ وہ تھے بیٹھے بیچ بطحا مکہ کے ساتھ ایک جماعت کے حالانکہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيهِمْ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرُوا اِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اون میں پس گذرا ایک ابر پس نگاہ کی اوس جماعت نے طرف اوس ابر کے پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُسَمُّونَ هٰذِهٖ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ

خدا صلعم نے کہ کیا نام رکھتے ہو تم اسکا کہا اونہوں نے سحاب ہے فرمایا حضرت صلعم نے اور مزن بھی کہتے ہو کہا اونہوں نے اور مزن بھی کہتے ہیں

قَالُوا وَالْعَنَانَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالُوا

کہا اونہوں نے اور عنان بھی کہتے ہیں فرمایا حضرت صلعم نے آیا جانتے ہو تم کسقدر ہے دوری اور مسافت کی کہ درمیان آسمان اور

لا تدرى قال ان بعد ما بينهما اما واحدة واما اثنتان او ثلث

کہ نہیں جانتے ہم فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوری اور مسافت کی کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے یا تو اکہتر یا بہتر

وسبعون سنة والسماء التى فوقها كذلك حتى عد سبع سموات

یا تہتر برس کی اور جو آسمان کہ اوپر اوسکے ہے ایسا ہی ہے یہاں تک کہ گنے حضرت نے ساتوں آسمان

ثم فوق السماء السابعة بحر بين اعلاه واسفله كما بين سماء الى

بعد ازاں ساتوین آسمان پر ایک دریا عظیم ہے کہ مسافت درمیان اعلا اوسکے اور اسفل اوسکی مانند اوس مسافت کے ہے کہ درمیان

سماء ثم فوق ذلك ثمانية اوعال بين اظلافهن وركبهن مثل

آسمان کے ہے پھر اوپر دریا کے آٹھ فرشتے ہیں بصورت پہاڑی بکروں کے مسافت درمیان کھروں انکے اور گھٹنوں انکے مقدار

ما بين سماء الى سماء ثم على ظهورهن العرش بين اسفله واعلاه

درمیان ایک آسمان سے اور دوسرے آسمان کی ہے پھر اونکی پیٹھوں پر ہے عرش مسافت درمیان اسفل عرش کے اور اعلا اوسکے

ما بين سماء الى سماء ثم الله فوق ذلك رواه الترمذى وابو داود

اوس مقدار سے ہے کہ درمیان ایک آسمان کے دوسرے تک ہے پھر اللہ تعالی ہے اوپر اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وعن جبير بن مطعم قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم اعرابى فقال

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا کہ آیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار اور کہا کہ

جهدت الانفس وجاع العيال ونهكت الاموال وهلكت الانعام

مشقت میں ڈالی گئیں جانیں اور بھوکے ہوئے اہل وعیال اور نقصان کئے گئے مال اور ہلاک ہوئے چارپائے

فاستسق الله لنا فانا نستشفع بالله عليك فقال النبى صلى الله عليه وسلم

پس مینہ مانگو اللہ تعالی سے واسطے ہمارے پس تحقیق ہم طلب شفاعت کرتے ہیں ساتھ خدا کے تجہ پر پس فرمایا نبی صلعم نے

سبحان الله سبحان الله فما زال يسبح حتى عرف ذلك فى وجوه

پاک ہے ذات اللہ کی پاک ہے ذات اللہ کی پس ہمیشہ تسبیح کرتے رہے حضرت یہاں تک کہ پہچانا گیا اثر غضب کا چہروں

اصحابه ثم قال ويحك انه لا يستشفع بالله على احد شان الله

صحابیوں حضرت کے میں پھر فرمایا وائے تجکو تحقیق طلب شفاعت نہیں کیجاتی ہے ساتھ خدا کے کسی پر اسکی شان

اعظم من ذلك ويحك اتدرى ما الله ان عرشه على سمواته

بہت بڑی ہے اس سے وائے تجکو آیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ تحقیق عرش اوسکا محیط ہے اوسکے آسمانوں پر

هكذا وقال باصابعه مثل القبة عليه وانه ليئط به اطيط الرحل بالراكب

اس طرح اور بتلایا اپنی انگلیوں سے کہ قبہ کی طرح اور تحقیق وہ آواز کرتا ہے جیسے آواز کرتا ہے پالان اونٹ کا سوار سے

رواه ابوداود وعن جابر بن عبد الله عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے وہ نقل کرتے ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذن لي ان احدث عن ملك من ملائكة الله من حملة العرش

کہ فرمایا حضرت نے کہ اذن دیا گیا مجھکو یہ کہ بیان کروں عظمت ایک فرشتے کی اللہ کے فرشتوں میں سے کہ جو اٹھانے والے ہیں عرش کے

ان ما بين شحمة اذنيه الى عاتقه مسيرة سبعمائة عام رواه ابوداود

یہ کہ درمیان لو کانوں اوسکی اور اسکے کندھوں تک مسافت سات سو برس کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن زرارة بن اوفى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لجبرئيل

اور روایت ہے زرارہ بیٹے اوفی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جبرئیل سے

هل رايت ربك فانتفض جبرئيل وقال يا محمد ان بيني وبينه

کہ کیا دیکھا ہے تم نے اپنے پروردگار کو پس نہایت کانپے جبرئیل اور کہا اے محمد بلاشبہ درمیان میرے اور درمیان اسکے

سبعين حجابا من نور لو دنوت من بعضها لاحترقت هكذا في

ستر پردے ہیں نور کے اگر نزدیک ہو جاؤں بعض ان پردوں سے تو البتہ جل جاؤں اسی طرح ہے

المصابيح ورواه ابو نعيم في الحلية عن انس الا انه لم يذكر فانتفض

مصابیح میں اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ میں انس سے لیکن ابونعیم نے نہیں ذکر کی یہ عبارت

جبرئيل وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله خلق

جبرئیل۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا

اسرافيل منذ يوم خلقه صافا قدميه لا يرفع بصره بينه وبين الرب

اسرافیل کو اول مدت پیدائش اپنی سے صف باندھے ہوئے دونوں پاؤں اپنے کو نہیں اوٹھاتے ہیں اسرافیل نگاہ اپنی

تبارك وتعالى سبعون نورا ما منها من نور يدنو منه الا احترق

تبارک وتعالی کے ستر پردے ہیں نور کے نہیں ہے ان میں سے کوئی نور کہ قریب ہوں اوسکے اسرافیل مگر کہ جل جاویں

رواه الترمذي وصححه وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لما

روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ

خلق الله آدم وذريته قالت الملئكة يا رب خلقتهم يأكلون ويشربون

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اور انکی اولاد کو کہا ملائکہ نے کہ اے پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں

وينكحون ويركبون فاجعل لهم الدنيا ولنا الآخرة قال الله تعالى

اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں پس گردان واسطے انکے دنیا اور ہمارے لیے آخرت فرمایا اللہ تعالیٰ نے

لا اجعل من خلقته بيدي ونفخت فيه من روحي كمن قلت له

نہیں گردانونگا میں اوس شخص کو کہ پیدا کیا میں نے اوسکو اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکی میں نے اوسمیں روح اپنی مانند اوس شخص کے کہ کہا

كن فكان رواه البيهقي في شعب الايمان الفصل الثالث عن

ہو پس ہوگیا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن اكرم على

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اونہوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن بزرگتر ہے

الله من بعض ملئكته رواه ابن ماجة وعنه قال اخذ رسول

اللہ کے نزدیک بعضے فرشتوں سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا پکڑا رسول

الله صلى الله عليه وسلم بيدي فقال خلق الله التربة يوم السبت وخلق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ میرا اور فرمایا کہ پیدا کی اللہ تعالیٰ نے مٹی دن ہفتہ کے اور پیدا کیے

فيها الجبال يوم الاحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق المكروه

اوسمیں پہاڑ دن اتوار کے اور پیدا کیے درخت دن پیر کے اور پیدا کین چیزیں بری

يوم الثلثاء وخلق النور يوم الاربعاء وبث فيها الدواب يوم

دن منگل کے اور پیدا کی روشنی دن بدھ کے اور پھیلائے زمین میں جانور دن

الخميس وخلق آدم بعد العصر من يوم الجمعة في آخر الخلق

جمعرات کو اور پیدا کیا آدم کو عصر کی نماز کے بعد روز جمعہ کے بیچ آخر پیدایش

وآخر ساعة من النهار فيما بين العصر الى الليل رواه مسلم و

اور آخر ساعت دن کے درمیان عصر کے رات تک روایت کی یہ مسلم نے اور

عنه قال بينما نبي الله صلى الله عليه وسلم جالس واصحابه اذ اتى عليهم

روایت ہے اوسی سے کہ کہا اوس وقت کہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور یار اونکے ناگہان آیا اونپر

سے معلوم ہوا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اسواسطے کہ سب مخلوقات کے بعد پیدا ہوا دستور ہے کہ اول خیمہ اور ...

سحاب فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون ما هذا قالوا الله ورسوله اعلم

ایک ابر پس فرمایا آنحضرت صلعم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال هذه العنان هذه روايا الارض يسوقها الله الى قوم لا يشكرونه

فرمایا حضرت صلعم نے یہ عنان ہے یہ ابر سے روایا زمین کے ہیں ہانکتا ہے انکو اللہ تعالیٰ طرف ایک قوم کے کہ شکر نہیں کرتے خدا کا

ولا يدعونه ثم قال هل تدرون ما فوقكم قالوا الله ورسوله اعلم

اور نہ پکارتے ہیں اسکو پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال فانها الرقيع سقف محفوظ وموج مكفوف ثم قال هل تدرون

فرمایا حضرت صلعم نے پس تحقیق وہ چیز کہ اوپر تمہارے ہے رقیع ہے چھت ہے محفوظ اور ایک موج ہے رکی ہوئی پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ آیا جانتے ہو

ما بينكم وبينها قالوا الله ورسوله اعلم قال بينكم وبينها خمس مائة

کسقدر مسافت ہے درمیان تمہارے اور درمیان آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا درمیان تمہارے اور درمیان اسکے پانسو

عام ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله اعلم

برس کی راہ ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال سماءان بعد ما بينهما خمس مائة سنة ثم قال كذلك حتى عد

فرمایا کہ دو آسمان ہیں کہ دوری مسافت درمیان ان دونوں کے بھی پانسو برس کی راہ ہے پھر فرمایا اسی طرح یہانتک کہ گنے

سبع سموات ما بين كل سماءين ما بين السماء والارض ثم قال

سات آسمان فاصلہ درمیان ہر دو آسمانوں کے اتنا ہے کہ جیسا درمیان آسمان و زمین کے پھر فرمایا حضرت صلعم نے

هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله اعلم قال ان

کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے اوپر اسکے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا کہ تحقیق

فوق ذلك العرش وبينه وبين السماء بعد ما بين السماءين

اوپر ان کے عرش ہے اور درمیان عرش کے اور درمیان آسمان کے فاصلہ ایسا ہی ہے جیسا کہ درمیان دو آسمانوں کے

ثم قال هل تدرون ما الذي تحتكم قالوا الله ورسوله اعلم قال

پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ کیا چیز ہے نیچے تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا

انها الارض ثم قال هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسو

جو چیز کہ نیچے تمہارے ہے زمین ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے نیچے اس زمین کے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا

اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ تَحْتَهَا اَرْضًا اُخْرٰى بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ حَتّٰى

دانا تر ہیں فرمایا کہ نیچے اسکے اور ایک زمین ہے درمیان اون دونوں زمینونکے مسافت پانسو برس کی ہے یہانتک

عَدَّ سَبْعَ اَرَضِيْنَ بَيْنَ كُلِّ اَرْضَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ

کہ گنیں حضرت نے سات زمینیں درمیان ہر دو زمینون کے اور نہین بہی فاصلہ پانسو برس کا ہے پھر فرمایا کہ

وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى

قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتہ میں ہے اگر چہوڑو تم رسی طرف زمین کے کہ نیچے سب کے ہے

لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

تو البتہ جا پڑے وہ رسی خدا پر پھر پڑہی حضرت نے یہ آیت کہ وہی اول ہے اور آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ

ہر چیز کو جاننے والا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ پڑھنا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَةَ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ اَرَادَ لَهَبَطَ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا آیت مذکورہ کو دلالت کرتا ہے اسپر کہ مراد رسی کی جا پڑنے سے اللہ پر جا پڑنا اوسکا ہے اللہ کے علم اور قدرت

وَسُلْطَانِهٖ وَعِلْمُ اللّٰهِ وَقُدْرَتُهٗ وَسُلْطَانُهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَّهُوَ عَلَى

اور تصرف و غلبہ پر اور علم اللہ کا اور قدرت اوسکی اور غلبہ اور تصرف اوسکا ہر جگہ ہے اور وہ خدا تعالی

الْعَرْشِ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ فِيْ كِتَابِهٖ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عرش پر ہے جیسے کہ وصف بیان کیا اللہ نے اپنا اپنی کتاب میں اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُوْلُ اٰدَمَ سِتِّيْنَ ذِرَاعًا فِيْ سَبْعِ اَذْرُعٍ عَرْضًا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تہا طول قد آدم کا ساٹھ ہاتہ اور عرض ونکے قد کا سات ہاتہ۔

وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلَ قَالَ

اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کونسا انبیا میں تہا پہلے فرمایا

اٰدَمُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيٌّ كَانَ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قُلْتُ يَا

آدم کہا میں نے یا رسول اللہ اور نبی تہے آدم فرمایا ہان آدم نبی ہیں کلام کیے گئے کہا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ ثَلٰثُمِائَةٍ وَّبِضْعَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيْرًا وَّفِيْ

رسول اللہ انبیا میں سے رسول کتنے ہیں فرمایا رسول تین سو اور کچھ اوپر دس ہیں جماعت بہت سے اور

علے نبیہ السلام والحمد للہ رب العالمین ۱۲

روایة عن ابی امامة قال ابوذرٍّ قلت یا رسول اللّٰه کم وفاءُ عدّة

ایک روایت ہیں ابی امامہ تابعی سے آیا ہے کہ کہا ابوذر نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کتنا ہے شمار

الانبیاء قال مائة الف واربعة وعشرون الفا الرسل من ذٰلک

انبیا کا فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ان میں سے

ثلثمائة وخمسة عشر جمّا غفیرا وعن ابن عباس رض قال قال رسول

تین سو پندران بہت بڑی جماعت - اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لیس الخبر کالمعاینة ان اللّٰه تعالی اخبر موسٰی بما

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے خبر کسی چیز کی مانند دیکھنے اوس چیز کے آنکھ سے تحقیق اللہ تعالی نے خبر دی موسی کو ساتھ

صنع قومه فی العجل فلم یلق الالواح فلما عاین ما صنعوا القی

کرنی اونکی قوم نے بیچ مقدمہ گوسالہ کے پس نہ ڈالیں موسی نے تختیاں پر جبکہ موسی نے آنکھ سے دیکھا جو کچھ کیا تھا ڈالدیں

الالواح فانکسرت روی الاحادیث الثلثة احمد باب فضائل

تختیاں پس ٹوٹ گئیں تختیاں نقل کیں ان تینوں حدیثوں احمد نے - باب ہے بیچ بیان فضیلتوں

سیّد المرسلین صلوات اللّٰه وسلامه علیه الفصل الاول عن ابی هریرة

سردار رسولوں کے جتنی نازل ہو جیو اللہ کی انپر اور سلام فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بعثت من خیر قرون بنی اٰدم قرنا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا میں بہترین طبقوں سے بنی آدم کے قرن سے

فقرنا حتی کنت من القرن الذی کنت منه رواه البخاری وعن

قرن کے بعد یہانتک کہ ہوا میں ایسے قرن میں کہ ہوا میں اوس سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

واثلة بن الاسقع قال سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول ان اللّٰه

واثلہ بن اسقع سے کہا اوس نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یہ کہ اللہ

اصطفی کنانة من ولد اسمٰعیل واصطفی قریشا من کنانة و

چن لیا اللہ نے کنانہ کو اولاد اسمعیل سے اور چن لیا قریش کو کنانہ سے اور

اصطفی من قریش بنی هاشم واصطفانی من بنی هاشم رواه

چن لیا قریش سے بنی ہاشم کو اور چن لیا مجکو بنی ہاشم سے روایت کی یہ

مسلم وفی روایۃ للترمذی ان اللہ اصطفی من ولد ابراھیم

مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں یہ زیادہ آیا ہے کہ تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا اولاد ابراہیم سے

اسمعیل واصطفی من ولد اسمعیل بنی کنانۃ وعن ابی ھریرۃ

اسمٰعیل کو اور برگزیدہ کیا اولاد اسمٰعیل سے بنی کنانہ کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد آدم یوم القیمۃ و

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سردار ہونگا اولاد آدم کا دن قیامت کے اور

اول من ینشق عنہ القبر واول شافع واول مشفع رواہ مسلم

اول ہونگا اول شخص ہوں میں کہ پھٹ جاوے قبر اس سے اور اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا اکثر الانبیاء تبعا یوم

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انس نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں زیادہ ہونگا پیغمبروں میں از روی تابعداروں کے دن

القیمۃ وانا اول من یقرع باب الجنۃ رواہ مسلم وعنہ قال

قیامت کے اور میں ہی پہلے کھٹکھٹاؤنگا دروازہ جنت کا روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتی باب الجنۃ یوم القیمۃ فاستفتح

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آؤنگا میں بہشت کے دروازہ پر قیامت کے دن پھر کھلواؤنگا میں

فیقول الخازن من انت فاقول محمد فیقول بک امرت ان لا

پس کہیگا نگہبان بہشت کا کون ہے تو پس کہونگا میں کہ میں محمد ہوں پس کہیگا داروغہ سبب تیرے حکم کیا گیا ہوں میں کہ

افتح لاحد قبلک رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی

کھولوں میں دروازہ کسی کے لیے پہلے تیرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم انا اول شفیع فی الجنۃ لم یصدق نبی من الانبیاء ما صدقت

علیہ وسلم نے میں اول شفاعت کرنیوالا ہوں جنت میں نہیں تصدیق کیا گیا کوئی نبی جسقدر میں تصدیق کیا گیا ہوں

وان من الانبیاء نبیا ما صدقہ من امتہ الا رجل واحد رواہ

اور تحقیق نبیوں میں سے ایک نبی ہے کہ اسکی تصدیق نہیں کی اسکی امت میں سے مگر ایک مرد نے روایت کی یہ

مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلی ومثل

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری اور مثل

مع نفس نبوت میں کوئی تفضیل نہیں ہے بلکہ اور خصائص کی وجہ سے ہے ۱۲

الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانه ترک منه موضع لبنة فطاف به النظار

انبیا کے جیسے ایک محل ہے کہ اچھی بنائی گئی دیوار اوسکی کہ چھوڑی گئی اوس محل سے ایک اینٹ کی جگہہ پہر گرد پہر لگے دیکہنے والے

یتعجبون من حسن بنیانه الا موضع تلک اللبنة فکنت انا سددت

درحالیکہ تعجب کرتے تہے اوس دیوار کی خوبی سے مگر اوس اینٹ کی جگہہ سو مین ہوا کہ بند کیا مینے

موضع اللبنة ختم بی البنیان وختم بی الرسل وفی روایة فانا اللبنة

اینٹ کی جگہہ جو خالی تہی ختم کی گئی ساتہ میرے دیوار اور ختم کیے گئے رسول ساتہ میرے اور ایک روایت مین ہے پس مین ہون

وانا خاتم النبیین متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی

اور مین ہون ختم کرنیوالا نبیونکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله علیه وسلم ما من الانبیاء من نبی الا قد اعطی من الایات ما مثله

اللہ علیہ وسلم نے نہین پیغمبرون مین کوئی نبی مگر تحقیق دیا گیا معجزات مین سے اسقدر کہ مثل اوسکے

امن علیه البشر وانما کان الذی اوتیت وحیا اوحی الله الی

ایمان لاتے اوسپر بشر اور جو مین دیا گیا ہون وحی ہے کہ وحی کی اللہ نے میری طرف

فارجو ان اکون اکثرهم تابعا یوم القیمة متفق علیه وعن جابر

پس امید رکہتا ہون مین کہ ہونگا مین زیادہ پیغمبرون مین از روئے تابعون کے قیامت کے دن متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اعطیت خمسا لم یعطهن احد قبلی

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا گیا ہون پانچ خصلتین کہ نہین دیا گیا کوئی نبی مجہسے پہلے

نصرت بالرعب مسیرة شهر وجعلت لی الارض مسجدا وطهورا

فتح دیا گیا ہون ساتہ دشمنون کے دلمین دہشت پڑنیسے ایک مہینے کی مسافت اور کیگئی میرے لیے ساری زمین سجدہ گاہ اور پاک کرنیوالی

فایما رجل من امتی ادرکته الصلوة فلیصل واحلت لی المغانم

پس جو شخص ہو میری امت مین سے اور وقت آجاوے نماز کا پس پڑہ لے اوسی جگہہ نماز اور حلال کی گئی میرے لیے لوٹ

ولم تحل لاحد قبلی واعطیت الشفاعة وکان النبی یبعث الی

اور نہ حلال کی گئی کسی کے لیے مجہسے پہلے اور دیا گیا ہون شفاعت عظمی اور تہا نبی بہیجا جاتا

قومه خاصة وبعثت الی الناس عامة متفق علیه وعن ابی هریرة

اپنی ہی قوم کیطرف خاص اور مین بہیجا گیا طرف تمام لوگون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فضّلت علی الانبیاء بستّ اعطیت

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فضیلت دیا گیا مین نبیون پر ساتھ چھہ فضیلتون کے دیا گیا مین

جوامع الکلم ونصرت بالرّعب واحلّت لی الغنائم وجعلت لی

کلمے جامع اور فتح دیا گیا مین دشمنون کے دل مین رعب ڈالنے کے ساتھ اور حلال کی گئین میرے لیے غنیمتین اور کی گئی میرے لیے

الارض مسجدًا وطهورًا وارسلت الی الخلق کافّةً وختم بی النّبیّون

زمین مسجد اور پاک کرنیوالی اور بھیجا گیا مین ساری خلقت کیطرف اور ختم کی گئی میرے ساتھ نبوت

رواه مسلم وعنه انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بعثت بجوامع

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھیجا گیا مین ساتھ جامع

الکلم ونصرت بالرّعب وبینا انا نائم رأیتنی اتیت بمفاتیح خزائن

کلمون کے اور فتح دیا گیا مین ساتھ خوف کے اور ایکوقت خواب مین دیکھتا ہون اپنے تئین کہ دیا گیا مین زمین کے خزانونکی کنجیان

الارض فوضعت فی یدی متّفق علیه وعن ثوبان قال قال رسول

پس رکھی گئین میرے ہاتھ مین متفق علیہ - اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم انّ الله زوی لی الارض فرأیت مشارقها ومغاربها

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک اللہ تعالے نے سمیٹی میرے لیے زمین پس دیکھا مینے اوسکی مشرقون اور مغربونکو

وانّ امّتی سیبلغ ملکها ما زوی لی منها واعطیت الکنزین الاحمر

اور بیشک میری امت قریب ہے کہ پہنچے اوسکی بادشاہی اوس مسافت کو کہ اکٹھی کیگئی میرے لیے زمین سے اور دیئے گئے میرے لیے دو خزانہ

والابیض وانّی سألت ربّی لامّتی ان لا یهلکها بسنة عامّة وان

سرخ اور سفید اور بیشک مینے مانگا رب سے اپنی امت کے لیے کہ نہ ہلاک کرے امت کو ساتھ قحط عام کے اور یہ

لا یسلّط علیهم عدوًّا من سوی انفسهم فیستبیح بیضتهم وانّ ربّی

کہ نہ مسلط کرے اونپر دشمن سوائے مسلمانون کے پس لیلیے جگہہ اونکی جمع ہونیکی اور بیشک میرے رب نے

قال یا محمّد انّی اذا قضیت قضاءً فانّه لا یردّ وانّی اعطیتك

فرمایا اے محمد تحقیق جب حکم کرون مین کسی امر کا پس بلاشبہ وہ نہین پہرتا اور بتحقیق مینے دیا تجھکو

لامّتك ان لا اهلکهم بسنة عامّة وان لا اسلّط علیهم عدوًّا

تیری امت کے لیے یہہ کہ نہ ہلاک کرونگا مین اونکو ساتھ قحط عام کے اور یہ کہ نہ مسلط کرونگا مین اونپر کوئی دشمن

ص خزانے دیئے گیے سو ایسا ہی ہوا کہ روم اور ایران دونون مسلمانون نے فتح کیے اور آپنے فرمایا کہ میری امت بسبب مخالفین کے حملہ سے ہلاک

من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من باقطارها

سوائے مسلمانوں کے پس مباح کرے وہ جگہ انکی بود و باش کی اگرچہ جمع ہوویں اوپر ان کے وہ لوگ کہ زمین کے تمام طرفوں میں ہیں

حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي بعضهم بعضا رواه مسلم و

یہانتک کہ ہوویں تیری امت میں سے بعضے کہ ہلاک کریں بعضوں کو اور قید کریں بعضے بعضوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معاوية دخل فركع

روایت ہے سعد رضی اللہ عنہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے بنی معاویہ کی مسجد پر پس آئے مسجد میں اور

فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سألت

اوسمیں دو رکعت اور پڑھی ہمنے بھی ساتھ حضرت کے اور دعا مانگی حضرت نے اپنے رب سے دعا دراز پھر فارغ ہوئے پس فرمایا کہ مانگیں میں نے

ربي ثلاثا فاعطاني ثنتين ومنعني واحدة سألت ربي ان لا يهلك

اپنے رب سے تین چیزیں سو عنایت کیں اوسنے مجھکو دو اور روکی مجھکو ایک مانگا میں نے اپنے رب سے یہ کہ نہ ہلاک کرے

امتي بالسنة فاعطانيها وسألته ان لا يهلك امتي بالغرق فاعطانيها

میری امت کو ساتھ قحط عام کے سو دی مجھکو یہ اور مانگا میں نے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ ڈوبنے کے سو یہ بھی عنایت کی

وسألته ان لا يجعل باسهم بينهم فمنعنيها رواه مسلم وعن

اور مانگا میں نے یہ کہ نہ کر ڈالے آپس میں اونکی لڑائی سو یہ نہ دی مجھکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عطاء بن يسار قال لقيت عبد الله بن عمرو بن العاص قلت اخبرني

عطا بیٹے یسار رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے کہ ملا میں عبد اللہ بیٹے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا میں نے مجھکو خبر دو

عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم في التوراة قال اجل والله انه

بعضی صفتوں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ جو توریت میں مذکور ہیں کہا عبد اللہ نے ہاں خدا کی قسم بیشک

لموصوف في التوراة ببعض صفته في القرآن يا ايها النبي انا ارسلناك

وصف کئے گئے ہیں آنحضرت صلعم توریت میں ساتھ بعضی صفتوں اپنی کے جو مذکور ہیں قرآن میں اے نبی تحقیق بھیجا ہم نے تجھکو

شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للاميين انت عبدي ورسولي سميتك

شاہد امت کے احوال پر اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور پناہ واسطے امیوں کے تو بندہ خاص ہے میرا اور رسول ہے میرا

المتوكل ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا يدفع

نام رکھا میں نے تیرا متوکل نہیں بدخو اور نہ سخت گو اور نہ غل مچانیوالا بازاروں میں اور نہیں دور کرتا

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يُقِيْمَ بِهِ

بدی کو بدی کے ساتھ ولیکن درگذر کرتا ہی اور ڈھانپتا ہی اور نہ قبض کریگا اللہ روح اوسکی یہانتک کہ سیدھا کرے

الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِاَنْ يَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيَفْتَحُ بِهَا اَعْيُنًا عُمْيًا وَّاٰذَانًا

قوم گمراہ کو ساتھ اسطرح کہ کہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہانتک کہ کہولے اللہ بسبب اس کلمہ طیبہ کے آنکھیں اندھی اور کان

صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَكَذَا الدَّارِمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ

بہرے اور دل کہ پردہ میں ہیں روایت کی یہ بخاری نے اور اسیطرح نقل کیا اسکو دارمی نے عطا ابن یسار سے اونہی عبد اللہ بن

سَلَامٍ نَحْوَهُ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ فِيْ بَابِ الْجُمُعَةِ

سلام سے مانند اوسی حدیث کے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی آنحضرت صلعم کے فضائل میں کہ اوسکا اول لفظ نحن الآخرون کا ہی بیچ باب جمعہ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً فَاَطَالَهَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّيْتَ صَلٰوةً لَمْ تَكُنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پس دراز کیا اوسکو کہا صحابہ نے یا رسول اللہ پڑھی آپ نے نماز ایسی دراز کہ نہیں پڑھتے تھے

تُصَلِّيْهَا قَالَ اَجَلْ اِنَّهَا صَلٰوةُ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ وَّاِنِّيْ سَاَلْتُ اللّٰهَ

آپ ایسی دراز نماز فرمایا ہاں اسواسطے کہ تھی یہ نماز امید اور ڈر کی تھی اور تحقیق میں نے اللہ سے مانگیں

فِيْهَا ثَلٰثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِسَنَةٍ

بیچ اوسکے تین حاجتیں سو عنایت فرمائیں مجکو دو اور نہ دی مجکو ایک مانگا میں نے اوس سے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ قحط کے

فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيْهَا

پس دی مجکو یہ اور چاہا میں نے اوس سے یہ کہ نہ غالب کرے اوپر دشمن کو سوائے انکے پس یہ بھی دی مجکو

وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُذِيْقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور چاہا میں نے یہ کہ نہ چکھاوے انکے بعضوں کو بعضوں کا عذاب پس نہ دی مجکو یہ روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَجَارَكُمْ مِّنْ ثَلٰثِ خِلَالٍ اَنْ لَّا يَدْعُوَ

علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ عز و جل نے بچایا تمکو تین چیزوں سے ایک یہ کہ نہ بد دعا کرے

عليكم نبيكم فتهلكوا جميعا وان لا يظهر اهل الباطل على اهل الحق

تمہیں نبی تمہارا کہ ہلاک ہو جاؤ تم دوسرے یہ کہ نہ غالب ہو دین اہل باطل اہل حق پر

وان لا تجتمعوا على ضلالة رواه ابو داود وعن عوف بن مالك

تیسرے یہ کہ تم سارے نہ جمع ہوگے گمراہی پر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يجمع الله على هذه الامة سيفين

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جمع نہ کرے گا اللہ اس امت پر دو تلواریں

سيفا منها وسيفا من عدوها رواه ابو داود وعن العباس انه

ایک تلوار اس ہی سے اور دوسری تلوار اس کے دشمنوں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عباس سے کہ وہ

جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فكانه سمع شيئا فقام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر

آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس گویا کہ عباس نے سنا تھا کچھ پس کھڑے ہوئے نبی صلعم منبر پر

فقال من انا فقالوا انت رسول الله قال انا محمد بن عبد الله بن

پھر فرمایا کون ہوں میں پس کہا صحابہ نے آپ رسول خدا کے ہیں فرمایا حضرت نے میں محمد ہوں بیٹا عبد اللہ

عبد المطلب ان الله خلق الخلق فجعلني في خيرهم ثم جعلهم

عبد المطلب کا تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کی خلقت پس مجھے کیا بہتر خلقت میں پھر کیا اون کو

فرقتين فجعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلني في خيرهم

دو فرقے پس کیا مجھکو اونکے بہتر فرقہ میں پھر کیا عرب کو قبیلہ قبیلہ پس کیا مجھکو اونکے بہتر

قبيلة ثم جعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم بيتا فانا خيرهم نفسا

قبیلہ میں پھر کیا قریش کو گھرانہ گھرانہ پس کیا مجھکو اونکے بہتر گھرانہ میں سو میں بہتر ہوں اونکا ذات میں

وخيرهم بيتا رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قالوا يا رسول

اور بہتر ہوں اونکا گھرانہ اور نسب میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا اونہوں نے عرض کیا صحابہ نے

الله متى وجبت لك النبوة قال وادم بين الروح والجسد رواه

اللہ کب ثابت ہوئی آپ کے لیے نبوت فرمایا اوس حال میں کہ آدم درمیان روح اور بدن کے تھے روایت کیا

الترمذي وعن العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے اونہوں نے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

[illegible margin notes]

انه قال اني عند الله مكتوب خاتم النبيين وان آدم لمنجدل في

یہ کہ فرمایا تحقیق مین اللہ کے نزدیک لکھا ہوا ہون ختم کرنے والا نبیون کا اس حال مین کہ تحقیق آدم البتہ پڑے ہوئے تھے

طينته وسأخبركم باول امري دعوة ابراهيم وبشارة عيسى ورؤيا

اپنی مٹی گوندھی ہوئی مین اور اب خبر دونگا تمکو ساتھ اول امر اپنی کے کہ وہ دعا ابراہیم کی ہے اور خوشخبری دینا عیسے کا ہے اور خواب

امي التي رأت حين وضعتني وقد خرج لها نور اضاءت لها منه قصور

میری ماں کا ہے کہ دیکھا اوس نے جب جنا مجھکو اور تحقیق ظاہر ہوا میری ماں کے لیے ایک نور کہ روشن ہوگئے واسطے اوس کے اوس نور سے محل

الشام رواه في شرح السنة ورواه احمد عن ابي امامة من قوله

شام کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور روایت کیا اسکو امام احمد نے ابی امامہ سے قول اونکے

سأخبركم الى آخره وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سأخبرکم سے آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

انا سيد ولد آدم يوم القيامة ولا فخر وبيدي لواء الحمد ولا فخر

کہ مین بہتر ہون اولاد آدم کا قیامت کے دن اور یہ کچھ فخر نہین اور میرے ہاتھ مین ہوگا نیزہ حمد کا اور نہین فخر سے کہتا ہون

وما من نبي يومئذ آدم فمن سواه الا تحت لوائي وانا اول من

اور نہین کوئی پیغمبر قیامت کے دن کیا آدم اور کیا سوا انکے مگر میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور مین اول ہون اونکا

تنشق عنه الارض ولا فخر رواه الترمذي وعن ابن عباس قال

پھٹے اونسے زمین اور نہین فخر اسپر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

جلس ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج حتى اذا دنا منهم

کہ بیٹھے تھے لوگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یارون مین سے پس نکلے حضرت صلعم گھر سے یہانتک کہ جب نزدیک ہوئے اونکے

سمعهم يتذاكرون قال بعضهم ان الله اتخذ ابراهيم خليلا و

سنا اونکو کہ آپسمین ذکر کرتے ہین کہا اونکے بعضون نے کہ تحقیق اللہ نے پکڑا ابراہیم ع کو دوست اور

قال آخر موسى كلمه تكليما وقال آخر فعيسى كلمة الله وروحه

کہا دوسرون نے موسی ع سے خدا تعالی نے باتین کرین اور اورون نے کہا پس عیسی کلمہ ہین خدا کے اور روح ہین خدا کی

وقال آخر آدم اصطفاه الله فخرج عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا اونھون نے آدم کو برگزیدہ کیا خدا تعالی نے پس نکلے یکایک آگئے اونپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وقال قد سمعت کلامکم وعجبکم ان ابراھیم خلیل اللہ وھو کذلک

اور فرمایا کہ تحقیق سنا میں نے تمہارا کلام اور تعجب کرنا تمہارا تحقیق ابراہیم دوست اللہ کے ہیں اور ہیں وہ ایسے ہی

وموسیٰ نجی اللہ وھو کذلک وعیسیٰ روح اللہ وکلمتہ وھو کذلک وآدم اصطفاہ اللہ

اور موسیٰ ہمراز خدا کے ہیں اور وہ بھی ہیں ایسے ہی اور عیسیٰ خدا کے کلمہ ہیں اور روح اوسکی اور وہ بھی ایسے ہی ہیں اور آدم کو برگزیدہ

وھو کذلک الا وانا حبیب اللہ ولا فخر وانا حامل لواء الحمد یوم القیمۃ

اور وہ بھی ایسے ہی ہیں خبردار ہو اور میں حبیب خدا کا ہوں اور نہیں فخر سے کہتا ہوں اور میں اوٹھانیوالا ہوں حمد کا علم

تحتہ آدم فمن دونہ ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع یوم القیمۃ

آدم اور آدم کے سوا جو ہیں سب اوس علم کے نیچے ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا قیامت کے

ولا فخر وانا اول من یحرک حلق الجنۃ فیفتح اللہ لی فیدخلنیھا ومعی

اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول جو ہلاوینگا حلقے دروازہ بہشت کے پس کھول دیویگا خدا تعالیٰ میرے لیے دروازہ بہشت پھر مجھکو داخل

فقراء المؤمنین ولا فخر وانا اکرم الاولین والآخرین علی اللہ ولا فخر رواہ

فقیر مسلمان ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہوں بزرگتر ہیں اگلوں میں اور پچھلوں کا اور نہیں فخر روایت کی یہ

الترمذی والدارمی وعن عمرو بن قیس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن قیس رض سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال نحن الآخرون ونحن السابقون یوم القیمۃ وانی قائل قولا

فرمایا ہم پچھے ہیں ظہور میں اور ہم سابق ہیں قیامت کے دن اور میں کہنے والا ہوں ایک بات

غیر فخر ابراھیم خلیل اللہ وموسیٰ صفی اللہ وانا حبیب اللہ ومعی

بغیر فخر کے وہ یہ ہے کہ ابراہیم دوست خدا کے ہیں اور موسیٰ برگزیدہ ہیں خدا کے اور میں حبیب ہوں خدا کا اور

لواء الحمد یوم القیمۃ وان اللہ وعدنی فی امتی واجارھم من

جھنڈا حمد کا قیامت کے دن اور تحقیق اللہ نے وعدہ کیا ہے مجھسے امت کے حق میں اور پناہ میں رکھا اونکو

ثلث لا یعمھم بسنۃ ولا یستاصلھم عدو ولا یجمعھم علی ضلالۃ

تین چیزوں سے کہ ہلاک کر ڈالیگا اونکو ساتھ قحط کے اور نہ جڑ سے اوکھیڑ ڈالیگا اونکو دشمن اور نہ اکٹھا کریگا اونکو گمراہی پر

رواہ الدارمی وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کھینچنے والا رسولوں کا ہوں

ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع ومشفع ولا فخر رواه

اور نہیں کہتا ہوں میں یہ فخر سے اور میں ختم کرنیوالا ہوں نبیوں کا اور نہ کچھ فخر سے کہتا ہوں اور میں ہوں پہلا شفاعت کرنیوالا اور شفاعت

الدارمي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا

دارمی نے - اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اول لوگوں میں نکلنے والا ہوں گا قبر سے جب

بعثوا وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مستشفعهم

اونہائے جاوینگے قبروں سے اور میں پیشوا ہونگا اونکا جب چلینگے وہ اور میں اونکا خطیب ہونگا جب چپ رہینگے وہ اور

اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة والمفاتيح يومئذ بيدي

جب روکے جاوینگے اور میں خوشخبری دینے والا ہوں انکو جب ناامید ہونگے بزرگی اور کنجیاں بہشت کی اوسدن میرے ہاتھ میں

ولواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد ادم على ربي يطوف علي

اور جھنڈا حمد کا اوسدن میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں بڑا بزرگ ہوں اولاد آدم کے پروردگار کے نزدیک اوسدن گرد پھرینگے

الف خادم كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور رواه الترمذي

ہزار خادم گویا کہ وہ خادم انڈے ہیں پوشیدہ یا موتی ہیں بکھرے ہوئے روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فاكسى حلة من حلل الجنة ثم اقوم عن

اونسے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پس پہنایا جاونگا میں جوڑا بہشت کے حلوں سے پس کھڑا ہونگا

يمين العرش ليس احد من الخلائق يقوم ذلك المقام غيري

عرش کے داہنے طرف نہیں کوئی خلائق میں کہ کھڑا ہووے اوس مقام میں میرے سوا

رواه الترمذي وفي رواية جامع الاصول عنه انا اول من تنشق

روایت کی یہ ترمذی نے اور جامع الاصول کی روایت میں ابوہریرہ سے یہ عبارت زیادہ ہے کہ میں پہلا ہوں شخص کہ

عنه الارض فاكسى وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا

اوس سے زمین پس پہنایا جاونگا میں جوڑا الخ اور روایت ہے ابوہریرہ سے اور اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت نے مانگو

الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال اعلى درجة

اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے وسیلہ فرمایا بہت بلند درجہ

فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي إِلَّا لِرَجُلٍ وَاحِدٍ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جنت میں ہوگا اوسکو مگر ایک مرد کو امید رکہتا ہوں کہ ہوں میں وہ مرد روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

اور روایت ہے ابی بن کعب سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب ہوگا قیامت کا دن

كُنْتُ إِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ رَوَاهُ

ہوں گا میں پیشوا سب نبیوں کا اور خطیب انکا اور صاحب شفاعت انکا بغیر فخر کے کہتا ہوں روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَإِنَّ وَلِيِّيَ أَبِيْ وَخَلِيْلُ رَبِّيْ

علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لیے دوست ہیں نبیوں میں سے اور تحقیق میرے دوست باپ میرے اور دوست میرے

ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ

پہر پڑہی آنحضرت صلعم نے یہ آیت کہ تحقیق نزدیکتر لوگوں میں ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ ہیں کہ جنہوں نے متابعت کی ابراہیم کی اور یہ

آمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ

ایمان لائے اور خدا تعالی دوست ہے مسلمانوں کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِيْ لِتَمَامِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَمَالِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک خدا تعالی نے بہیجا مجکو واسطے تمام کرنے اچھی خوبیوں کے اور پورا کرنے کو

مَحَاسِنِ الْأَفْعَالِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ كَعْبٍ يَحْكِيْ عَنِ التَّوْرٰىةِ

اچھے کاموں کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے کعب احبار سے روایت کرتے ہیں توریت سے

قَالَ نَجِدُ مَكْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدِيَ الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ وَلَا غَلِيْظٌ

کہا لکہا ہوا پاتا ہوں میں کہ محمد بہیجا ہوا خدا کا بندہ میرا ہے برگزیدہ نہیں درشت خو اور نہیں سخت دل

وَلَا سَخَّابٌ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ

اور نہ چلانے والا بازاروں میں اور بدلا نہیں لیتا ساتہ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتا ہے

وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ وَأُمَّتُهُ الْحَمَّادُوْنَ

اور بخشش دیتا ہے اوسکی پیدائش مکہ میں ہے اور جگہ اوسکی ہجرت کی مدینہ ہے اور بادشاہی اوسکی شام میں ہے اور امت اوسکی

يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة و

شکر کرینگے وہ خدا کا شادی اور غمی مین حمد کرینگے وہ خدا کی ہر منزل مین اور

يكبرونه على كل شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة اذا جاء

خدا کی بڑائی کرین گے ہر بلندی پر نگہبانی کرنیوالے ہونگے سورج کی ادا کرین گے نماز جب آوے

وقتها يأتزرون على انصافهم ويتوضئون على اطرافهم مناديهم

وقت اوسکا ازار باندھین اپنے کمرون پر اور وضو کرین اپنے سب طرفون پر آواز کرنیوالا اونکا

ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم

آواز کرےگا بیچ آسمان و زمین کے درمیان صف اونکی لڑائی مین اور صف اونکی نماز مین برابر ہے اونکی ہی

بالليل دوي كدوي النحل هذا لفظ المصابيح وروى الدارمي مع

رات کو پست آواز جیسے کہ شہد کی مکھی کی آواز یہ لفظ مصابیح کے ہین اور نقل کیا یہ دارمی نے ساتھ

تغيير يسير وعن عبد الله بن سلام قال مكتوب في التورية

تھوڑی سے تغیر کے - اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام رض سے کہا کہ لکھی ہوئی ہین توریت مین

صفة محمد وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود وقد بقي

صفتین آنحضرت صلعم کی اور یہی لکھا ہوا ہے کہ عیسی بیٹے مریم کے دفن کیے جاوینگے آنحضرت صلعم کے ساتھ اونکے حجرہ مین کہا ابو مودود نے

في البيت موضع قبر رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابن عباس قال ان الله

حجرہ شریف مین ایک قبر کی جگہ روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری - روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اونہون نے

تعالى فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء فقالوا يا ابا عباس بم فضله

تعالی نے فضیلت دی محمد صلعم کو انبیاء پر اور اہل آسمان پر کہا لوگون نے اے ابو العباس کس چیز کے ساتھ

الله على اهل السماء قال ان الله تعالى قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني اله من دونه

حق تعالی نے حضرت صلعم کو آسمان والون پر کہا ... فرمایا ... آسمان والون ... جو کوئی کہے فرشتون مین سے

فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم انا فتحنا لك

پس اوسکو ہم بدلے مین دینگے دوزخ اسیطرح بدلا دیتے ہم ظالمون کو اور فرمایا اللہ تعالی نے محمد صلعم کے لیے ہمنے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے

فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر قالوا وما فضله على الانبياء قال

صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا لوگون نے اور کیونکر ہے بزرگی اونکی انبیاء پر

قال الله تعالى وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم فيضل الله

فرمایا الله تعالى نے اور نہیں بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر اوسکی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ بیان کرے اونکے لیے احکام دین پس گمراہ کرتا ہے الله

من يشاء الاية وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك الا

جسکو چاہتا ہے تا تمام آیت اور فرمایا الله تعالى نے محمد صلے الله علیہ وسلم کے لیے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر

كافة للناس فارسله الى الجن والانس وعن ابى ذر الغفارى

تمام لوگون کے لیے پس رسول کیا خدا تعالى نے آنحضرت صلعم کو جنون اور آدمیون کیطرف سے اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے

قال قلت يا رسول الله كيف علمت انك نبى حتى استيقنت فقال

کہ کہا مینے یا رسول الله کیونکر جانا تمنے کہ تم نبی ہو یہانتک کہ یقین کیا تمنے پس فرمایا

يا اباذر اتانى ملكان وانا ببعض بطحاء مكة فوقع احدهما الى الارض

اے اباذر آئے میرے پاس دو فرشتے اس حالمین کہ مین بطحاء مکہ کی ایک جانب مین تھا پس اوترا ایک اون فرشتون سے

وكان الاخر بين السماء والارض فقال احدهما لصاحبه اهو هو

اور تھا دوسرا آسمان و زمین کے درمیان پس کہا ایک نے اون دونو مین سے اپنے یار کو کیا وہ یہی ہے

قال نعم قال فزنه برجل فوزنت به فوزنته ثم قال زنه بعشرة فوزنت

کہا اوسکے یار نے ہان وہی ہے کہا اوسنے اپنی یار سے کہ پس تول اسکو ایک مرد کے ساتھ پس تولا گیا مین وسط مرد کے ساتھ سو غالب آیا مین

بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه

اونکے ساتھ پس غالب آیا مین اونپر پھر کہا تول اسکو سو مرد کے ساتھ پس تولا گیا مین اونکے ساتھ سو اونپر بھی غالب آیا پھر کہا تول اسکو

بالف فوزنت بهم فرجحتهم كانى انظر اليهم ينتثرون على من

ہزار کے ساتھ پس تولا گیا مین اونکے ساتھ بھی سو اونپر بھی غالب ہوا مین گویا کہ مین دیکھتا ہون اون ہزار مرد کیطرف گرے پڑتے مجھپر

خفة الميزان قال فقال احدهما لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها رواهما

ہلکے ہونے ترازو کے سبب سے فرمایا حضرت صلعم نے پس کہا ایک نے اون دونون مین سے اپنے یار سے کہ اگر تو اسکو تولے اسکی ساری امت کے ساتھ

الدارمى وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب على

دارمی نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے فرض کی گئی مجھپر

النحر ولم يكتب عليكم وامرت بصلوة الضحى ولم تؤمروا بها رواه

قربانی اور نہیں تمپر فرض نہین کی گئی اور حکم کیا گیا مین نماز چاشت کا اور تم امر نہین کیے گئے اوسکا روایت کی

الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ اَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهٖ اَلْفَصْلُ

دارقطنی نے - باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نامون اور صفتون کا - فصل

الْاَوَّلُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ

پہلی - روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ کہا سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق

لِيْ اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ

میرے لیے نام ہین مین محمد ہون اور مین احمد ہون اور مین ماحی ہون مٹاویگا اللہ میرے ساتھ کفر

وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ وَاَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ

اور مین حاشر ہون کہ اوٹھائے جاوینگے لوگ میرے قدم پر اور مین عاقب ہون اور عاقب

الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ

وہی کہ نہ ہووے پیچھے اوسکے کوئی نبی متفق علیہ - اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيْ لَنَا نَفْسَهٗ اَسْمَاءً فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نام بیان کرتے ہمارے لیے اپنی ذات شریف کی اتنے نام پس فرماتے مین ہون محمد اور احمد

وَالْمُقَفِّيْ وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور مقفی اور حاشر اور نبی توبہ کا اور نبی رحمت کا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَعْجَبُوْنَ كَيْفَ يَصْرِفُ

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تعجب نہین کرتے تم کہ کیونکر باز رکھا

اللّٰهُ عَنِّيْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَّيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا

خدا تعالی نے مجھ سے مشرکین قریش کا برا کہنا اور انکا لعنت کرنا وہ برا کہتے ہین مذمم کو

وَاَنَا مُحَمَّدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور مین محمد ہون روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ وَكَانَ اِذَا ادَّهَنَ لَمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق ظاہر ہوئے تھے کچھ بال سفید حضرت کے سر اور داڑہی کے اگلی جانب مین اور جب تیل

يَتَبَيَّنْ وَاِذَا شَعِثَ رَاْسُهٗ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيْرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ

ظاہر ہوتی تھی وہ سفیدی اور جب پراگندہ ہوتے تھے سر مبارک کے بال تو ظاہر ہوتی تھی سفیدی اور تھے آنحضرت صلعم بہت بالون والی داڑہی

رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَ

ایک مرد نے تہا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند تلوار کے کہا جابر نے نہ بلکہ تہا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند سورج اور چاند کے اور

كَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

تہا چہرہ مبارک انکا گول اور دیکہا مینے مہر نبوت کو شانہ کے پاس مانند بیضہ کبوتر کے

يُشْبِهُ جَسَدَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ

مشابہت رکہتا تہا رنگ مہر کا حضرت صلعم کے بدن کے ساتھ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا کہ دیکہا مینے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا ثُمَّ دُرْتُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کہائی مینے انکے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پہر گیا مین

خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ

آنحضرت صلعم کے پیچہے پس دیکہا مینے مہر نبوت کی طرف آنحضرت صلعم کے دونوں شانوں کے درمیان تہی اور انکے بائین شانہ کی نرم ہڈی کے پاس

الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

مانند مٹھی کے اوسپر تل تہے مانند مسوں کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ

ام خالد بیٹی خالد بن سعید کی سے کہا اوسنے کہ لائے گئے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے

فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا تُحْمَلُ

کہ انمین ایک کملی تہی کالی چہوٹی سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ لاؤ ام خالد کو پس اوٹہا لائے گئے ام خالد

فَأَخَذَ الْخَمِيصَةَ بِيَدِهِ فَأَلْبَسَهَا قَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا

پس لیا آنحضرت صلعم نے کملی کو اپنے ہاتہ مین پس پہنایا اوسکو فرمایا آنحضرت صلعم نے پرانا کر پہر پرانا کر اور تہا اوس کملی مین

عَلَمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ فَقَالَ يَا أُمَّ خَالِدٍ هٰذَا سَنَاهْ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ

نشان سبز یا زرد پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اے ام خالد یہ کپڑا خوب ہے اور یہ کلمہ لغت حبش مین بمعنے حسنہ ہے

قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہا ام خالد نے پس گئی مین کہ کہیلتی تہی مہر نبوت سے پس منع کیا مجہکو میرے باپ نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ سے چہوڑ دے اسکو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ نہ تہے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير وليس بالابيض الامهق

صلی اللہ علیہ وسلم بہت لنبے تھے اور نہ بہت ٹہنگنے اور نہ تھے آنحضرت صلعم نہایت سفید

ولا بالآدم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله على

اور نہ تھے نہایت گندم گون اور نہ تھے آنحضرت کے بال بہت بل کہائے ہوئے اور نہ نرم سیدھے لٹکے ہوئے اور اٹھایا اللہ نے حضرت کو

رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر

سرے پر چالیس برس کے پھر اقامت کی حضرت صلعم نے مکہ میں دس برس اور مدینہ میں دس

سنين وتوفاه الله على رأس ستين سنة وليس في رأسه ولحيته

برس اور فوت کیا اللہ تعالی نے حضرت صلعم کو ساٹھ برس کے تمام ہونے پر اور حالانکہ نہ تھے آنحضرت صلعم کے سر مبارک اور داڑھی میں

عشرون شعرة بيضاء وفي رواية يصف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان

بیس بال سفید اور ایک روایت میں ہے در حالیکہ وصف کرتے تھے نبی صلعم کا کہا کہ تھے حضرت صلعم

ربعة من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير ازهر اللون وقال

میانہ قد قوم میں کہ نہ تھے دراز اور نہ ٹہنگنے روشن رنگ اور کہا انس نے

كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى انصاف اذنيه وفي رواية بين

کہ تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدھے کانوں تک اور ایک روایت میں ہے

اذنيه وعاتقه متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كان ضخم

کانوں اور شانوں کے درمیان میں تھے متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ کہا انس نے تھے آنحضرت صلعم بڑے

الرأس والقدمين لم ار بعده ولا قبله مثله وكان سبط الكفين

سر کے اور موٹے قدموں کے نہیں دیکھا میں نے کسی کو ان کے بعد اور نہ ان کے پہلے ان کی مانند اور تھے آنحضرت فراخ ہتھیلیوں کے

وفي اخرى له قال كان شثن القدمين والكفين وعن البراء

اور ایک روایت میں بخاری کی آیا ہے کہ کہا انس نے تھے حضرت صلعم کے دونوں قدم اور ہتھیلیاں موٹی۔ اور روایت ہے براء سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میانہ قد کشادہ تھی مسافت درمیان دونوں مونڈھوں کے

له شعر بلغ شحمة اذنيه رايته في حلة حمراء لم ار شيئا قط

واسطے حضرت کے بال تھے کہ پہنچتے ان کے کانوں کی لو کو دیکھا میں نے حضرت صلعم کو سرخ جوڑے میں نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز کبھی

باب اسماء النبی صلعم وصفاته

نزدیک عمدہ ہے کیونکہ دلالت کرتا ہے اسکی سرداری اور عظیم الشانی اور عقلمندی پر اور سر کا چھوٹا ہونا عیب

أَحْسَنَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ

بہتر حضرت سے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے مسلم کی کہا براء نے نہیں دیکھا میں نے کوئی بالوں والا

أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرُهُ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

بہتر سرخ جوڑے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے انکے بال قریب مونڈھوں کے پہنچتے تھے

بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ

فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے نہ تھے حضرت لمبے اور نہ پست قد اور روایت ہے سماک بن

حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَمِ

حرب سے وہ روایت کرتے ہیں جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کشادہ دہن

أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ قِيلَ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ

آنکھ میں لال ڈورے چھوٹے تھے گوشت ایڑیوں کا کہا گیا واسطے سماک کے کیا ہیں معنی ضلیع الفم کے کہا انہوں نے بڑے

الْفَمِ قِيلَ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قِيلَ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبَيْنِ

منہ والے کہا گیا کیا ہیں معنی اشکل العین کے کہا سماک نے دراز شگاف آنکھ کے کہا گیا سماک سے کیا ہیں معنی منہوس العقبین کے

قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ

جواب دیا کم گوشت ایڑی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا اونہوں نے دیکھا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تھے سفید نمکین میانہ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ

ثابت سے کہا پوچھے گئے انس خضاب کرنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا انس نے تحقیق

لَمْ يَبْلُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ وَفِي رِوَايَةٍ

نہ پہنچے تھے اس عمر کو کہ خضاب کریں اگر چاہتا میں کہ گنوں سفید بال حضرت کے کہ داڑھی شریف میں تھے اور ایک روایت میں

لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

اگر چاہتا میں کہ گنوں سفید بال کہ تھے آنحضرت کے سر مبارک میں تو کر سکتا تھا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي

ایک روایت میں ہے مسلم کی یہ ہے کہ کہا انس نے نہ تھی سفیدی مگر بیچ ریش بچہ حضرت کے اور کنپٹیوں اور کچھ

الرأس نبذ وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ازهر اللون

اور سر مبارک میں تھوڑے تھے - اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سفید روشن رنگ کے

كان عرقه اللؤلؤ اذا مشى تكفأ وما مسست ديباجة ولا حريرا

گویا کہ قطرہ انکے پسینہ کے موتی تھے جب راہ چلتے تھے حضرت تو آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے اور نہیں چھوا میں نے دیبا کو

الين من كف رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكا ولا عنبرة

کہ نرم زیادہ ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیوں سے اور نہ سونگھا میں نے کوئی مشک اور نہ عنبر زیادہ

اطيب من رائحة النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن ام سليم ان

خوشبودار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی خوشبو سے متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلیم رض سے یہ کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم كان يأتيها فيقيل عندها فتبسط نطعا فيقيل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے ام سلیم کے ہاں اور قیلولہ کرتے انکے پاس پس بچھاتیں ام سلیم ایک بچھونا چمڑے کا پس

عليه وكان كثير العرق فكانت تجمع عرقه فتجعله في الطيب فقال

اوپر اسکے حضرت سوتے اور حضرت کو پسینہ بہت آتا تھا پس اکٹھا کرتیں ام سلیم پسینہ آپکا اور ملا دیتیں اسکو عطر میں

النبي صلى الله عليه وسلم يا ام سليم ما هذا قالت عرقك نجعله في طيبنا وهو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم یہ کیا ہے کہا ام سلیم نے کہ پسینہ تمہارا ہے ملاتی ہیں ہم اسکو اپنی خوشبو میں اور

من اطيب الطيب وفي رواية قالت يا رسول الله نرجو بركته لصبياننا

خوشبو ترین خوشبوؤں سے ہے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ امید رکھتے ہیں ہم اسکی برکت کی

قال اصبت متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول

فرمایا آنحضرت صلعم نے خوب کیا تو نے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم صلوة الاولى ثم خرج الى اهله وخرجت معه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی پھر نکلے مسجد سے اور گئے اپنے گھر کے لوگوں کی طرف اور میں بھی انکے ساتھ نکلا

فاستقبله ولدان فجعل يمسح خدي احدهم واحدا واحدا واما انا

پس آگے آئے آنحضرت صلعم کے لڑکے پس شروع کیا حضرت صلعم نے ہاتھ پھیرنا دونوں رخساروں ایک ایک پر اور لیکن میں

فمسح خدي فوجدت ليده بردا او ريحا كانما اخرجها من جونة

پس چھوا میرے رخساروں کو بھی پس پائی میں نے حضرت صلعم کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبو گویا کہ آنحضرت نے نکالا تھا ہاتھ عطار کی ڈبیہ میں سے

١٢ واسطے ملاقات ملائکہ کے اور لینے وحی کے اور ہمنشینی مسلمانوں کے ١٢

عَطَّارٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ سَمُّوا بِاسْمِي فِي بَابِ الْأَسَامِي وَ

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ سر اوسکا یہ ہے سموا باسمی بیچ باب اسامی کے اور

حَدِيثُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ نَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ فِي بَابِ أَحْكَامِ

حدیث سائب بن یزید کی کہ سر اوسکا یہ ہے نظرت الی خاتم النبوۃ بیچ باب احکام

الْمِيَاهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

المیاہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نہ لمبے اور نہ ٹھٹگنے بڑے سر اور گھنی ڈاڑھی کی پر گوشت

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبًا حُمْرَةً ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ

تھیں ہتھیلیاں ہاتون کی اور پاؤں مبارک کی رنگ آپکا سفید سرخ ملا ہوا تھا موٹے تھے جوڑ ہڈیوں کے سینہ سے ناف تک بالون

إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَأَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ

جب چلتے تھے تو آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے گویا اترتے ہیں بلندی سے نہیں دیکھا میں نے پہلے وفات حضرت صلعم کے اور

مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

مانند اونکے رحمت خاص بھیجے اللہ اون پر اور سلام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنْهُ كَانَ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيلِ

اور روایت ہے حضرت علی رضی سے کہ تھے جس وقت وصف بیان کرتے نبی صلعم کا فرماتے نہ تھے آنحضرت صلعم بہت لمبے

الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ

اور نہ بہت چھوٹے اور تھے میانہ قد لوگوں میں اور نہ تھے بہت

بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ

مڑے ہوئے بالون کے اور نہ سیدھے بالون کے تھے بال کچھ مڑے ہوئے اور نہ تھے نحیف

وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ بِالْوَجْهِ تَدْوِيرٌ أَبْيَضُ مُشْرَبٌ أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ

اور نہ بہت گول چہرہ اور تھی روی مبارک میں کچھ گولائی سفید رنگ مخلوط بسرخی نہایت سیاہ دونوں آنکھیں

أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ جَلِيلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ أَجْرَدُ ذُو مَسْرُبَةٍ شَثْنُ

دراز پلکیں موٹے سرے ہڈیوں کے ۔ اور نہ تھے بال تمام بدن پر صاحب مسربہ تھے پر گوشت

لے یعنی ادرہ ہٹکنے یعنی بلکہ میانہ قد تھے ۱۲ کے گویا اترتے ہیں بلندی سے یعنی نشیب میں ۱۲ سے صاحب مسربہ یعنی سینہ سے ناف تک ایک بالوں کی لکیر تھی بظاہر اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بدن شریف پر سوا مسربہ کے بال نہ تھے لیکن اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سواد

باب اسماء النبی صلعم وصفاتہ ۱۲

بعضی جگہ بال تھے مانند سینہ اور بازو اور پنڈلیوں اور ہتھیلیوں کے پس اجرد اس مقابل میں ہے اشعر کے وہ جس کے تمام بدن پر بال ہوں اور اجرد وہ ہے جس کے تمام بدن پر بال نہیں ہوں ۱۲

الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَأَنَّمَا يَمْشِي فِي صَبَبٍ وَإِذَا الْتَفَتَ

ہاتون کے اور قدمون کے جب راہ چلتے اوٹھاتے پاؤن کو ساتھ قوت کے گویا اوترتے ہین پستی مین اور جب متوجہ ہوتے

الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ أَجْوَدُ

تو بالکل متوجہ ہوتے آنحضرت صلعم کے دونون شانون کے درمیان مین مہر نبوت تھی اور وہ ختم کرنیوالے نبیون کے تھے بڑے سخی

النَّاسِ صَدْرًا وَأَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَلْيَنُهُمْ عَرِيكَةً وَأَكْرَمُهُمْ

لوگون مین از روئے سینہ کے اور بہت سچے تھے لوگون مین از روئے زبان کے اور بہت نرم تھے لوگون مین از روئے طبیعت کے اور بزرگ

عَشِيرَةً مَنْ رَآهُ بَدِيهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً أَحَبَّهُ يَقُولُ

از روئے قبیلہ کے جو کوئی دیکھتا اونکو یکایک ڈرتا تہا اور جو کوئی صحبت رکہتا تہا پہچانکر دوست رکہتا اونکو کہتا

نَاعِتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وصف بیان کرنیوالا آپکا نہین دیکہا مینے پہلے موت اونکی اور نہ بعد اونکی مانند اونکی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ طَرِيقًا فَيَتْبَعُهُ أَحَدٌ

اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہین چلتے کسی راہ مین پس پیچہے آیا ہو حضرت صلعم کے کوئی

إِلَّا عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ سَلَكَهُ مِنْ طِيبِ عَرْفِهِ أَوْ قَالَ مِنْ رِيحِ عَرَقِهِ

مگر پہچان لیتا وہ شخص کہ آنحضرت صلعم تحقیق تشریف لیگئے ہین اس راہ سے بسبب خوشبو کی آنحضرت کے یا کہا جابر نے بجای

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے محمد بن عمار بن یاسر کے سے

قَالَ قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ صِفِي لَنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہا مینے واسطے ربیع بیٹی معوذ بن عفراء کے کہ بیان کرو ہمارے لیے صفت رسول صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا بُنَيَّ لَوْ رَأَيْتَهُ رَأَيْتَ الشَّمْسَ طَالِعَةً رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

علیہ وسلم کی کہا اے بیٹے میرے اگر دیکہتا تو آنحضرت صلعم کو تو دیکہتا تو آفتاب کو نکلا ہوا روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ إِضْحِيَانٍ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا کہ دیکہا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات مین

فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى الْقَمَرِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ

پس ہوا مین کہ کبہی نگاہ کرتا تہا طرف جمال آنحضرت صلعم کے اور کبہی دیکہتا طرف چاند کے اور حضرت صلعم پر تہا جوڑا

جلال اور نور نسبت رکہتے تھے کہ گویا آفتاب ہی نکلا ہوا ۱۲

ثنایا میں بھی اور پیچھے کے ثنایا میں بھی نہ صرف ادبر کے دانتوں الربع الرابع میں ۱۲ ف اور تھے ہم پہچانتے اسکو کہ آنحضرت صلعم اسوقت

حمراء فاذا هو احسن عندی من القمر رواه الترمذی والدارمی

سرخ پس البتہ آپ حضرت صلعم بہت خوبصورت تھے نزدیک میرے چاند سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

وعن ابی هریرة قال ما رایت شیئا احسن من رسول الله صلی

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز بہتر رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم کان الشمس تجری فی وجهه وما رایت احدا اسرع فی

علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہے انکے چہرہ مبارک میں اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت تیز

مشیه من رسول الله صلی الله علیه وسلم کانما الارض تطوی له انا لنجهد

راہ چلنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی حضرت صلعم کے لیے تحقیق ہم البتہ

انفسنا وانه لغیر مکترث رواه الترمذی وعن جابر بن سمرة

اپنے نفسوں کو اور تحقیق حضرت صلعم تھے بے پروا نہ ہوالے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے

قال کان فی ساقی رسول الله صلی الله علیه وسلم حموشة وکان لا یضحك

کہا کہ تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں کچھ پتلی اور حضرت صلعم ہنستے سے نہ تھے

الا تبسما وکنت اذا نظرت الیه قلت اکحل العینین ولیس باکحل

مگر طریق مسکرانے کے اور تھا میں جس وقت دیکھتا طرف حضرت صلعم کی کہتا میں سرمہ دلگیں ہیں آنکھوں میں سرمہ دیئے ہوئے نہیں

رواه الترمذی الفصل الثالث عن ابن عباس قال کان

روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا کہ تھے

رسول الله صلی الله علیه وسلم افلج الثنیتین اذا تکلم رای کالنور یخرج من

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ آگے کے دو دانتوں کے جب کلام کرتے حضرت صلعم دیکھا جاتا کچھ مانند نور کے کہ نکلتا ہے

بین ثنایاه رواه الدارمی وعن کعب بن مالك قال کان رسول

اوپر آگے کے دانتوں سے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رضہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلی الله علیه وسلم اذا سر استنار وجهه حتی کان وجهه قطعة قمر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش کیے جاتے روشن ہوتا چہرہ مبارک آپکا یہاں تک کہ گویا چہرہ مبارک ٹکڑا ہے چاند کا

وکنا نعرف ذلك متفق علیه وعن انس ان غلاما یهودیا

اور تھے ہم پہچانتے اسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک لڑکا یہودی

كان يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فوجد

خدمت کرتا تہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوسکی عیادت کو پس پایا

أباه عند رأسه يقرأ التوراة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم يا

اوسکے باپ کو نزدیک سر اوسکے کہ پڑھتا تہا توریت پس فرمایا اوسکے باپ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے

يهودي أنشدك بالله الذي أنزل التوراة على موسى هل تجد

یہودی قسم دیتا ہون تجہ کو اوس خدا کی کہ اوتاری توریت موسی پر کیا پاتا ہے تو

في التوراة نعتي وصفتي ومخرجي قال لا قال الفتى بلى والله يا

توریت مین نعت اور صفت میری اور نکلنا میرا کہا اوس یہودی نے کہ نہیں کہا اوس لڑکے نے ہان قسم خدا کی یا

رسول الله إنا نجد لك في التوراة نعتك وصفتك ومخرجك

رسول اللہ کے بلاشبہ ہم پاتے ہین آپکے لیے توریت مین نعت آپکی اور صفت آپکی اور نکلنا آپ کا

وإني أشهد أن لا إله إلا الله وأنك رسول الله فقال النبي

اور بلاشبہ مین گواہی دیتا ہون یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بلاشبہ تم رسول ہو خدا کے پس فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم لأصحابه أقيموا هذا من عند رأسه ولوا أخاكم

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو کہ اوٹہاؤ اوسکو باپ کو اوسکے سر کے پاس سے اور والی ہو تم اپنے بہائی کے

رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن أبي هريرة عن النبي صلى

روایت کی یہ بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے اوس نقل کی نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم أنه قال إنما أنا رحمة مهداة رواه الدارمي والبيهقي في

علیہ وسلم سے کہ بلاشبہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ نہیں ہون مین مگر رحمت بہیجی گئی روایت کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے

شعب الإيمان باب في أخلاقه وشمائله صلى الله عليه وسلم الفصل

شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان خلقوں اور عادتوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ۔ فصل

الأول عن أنس قال خدمت النبي صلى الله عليه وسلم عشر سنين فما

پہلی۔ روایت ہے انس رضی سے کہا خدمت کی مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پس نہ کہا

قال لي أف ولا لم صنعت ولا ألا صنعت متفق عليه وعنه

کہا حضرت صلعم نے مجکو اف اور نہ فرمایا حضرت صلعم نے مجکو کہ کیوں یہ کام کیا تو نے اور نہ فرمایا کہ کیوں نہ کیا تو نے یہ کام متفق علیہ

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَاَرْسَلَنِي يَوْمًا

کہ کہا تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہترین لوگوں کے خلق مین پس بہیجا مجکو حضرت صلعم نے ایکروز

لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا اَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي اَنْ اَذْهَبَ لِمَا اَمَرَنِي بِهِ

کسیکام کے لیے پس کہا مینے قسم خدا کی نہین جاؤنگا مین اور تہا میرے دلمین کہ جاؤنگا مین اوس کام کے لیے کہ فرمایا تہا مجکو

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نکلا مین یہانتک کہ گذرا مین لڑکون پر اور وہ کہیل رہے تہے

السُّوقِ فَاِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَّرَائِي قَالَ

بازار مین پس ناگہان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پکڑی گدی میری پیچہے میرے سے کہا انس نے

فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا اُنَيْسُ ذَهَبْتَ حَيْثُ اَمَرْتُكَ

پس دیکہا مینے طرف حضرت صلعم کے اسحالمین کہ وہ ہنستے تہے پس فرمایا حضرت صلعم نے اے انیس چلا تو وہان جہان کہ حکم کیا تہا مینے تجکو

قُلْتُ نَعَمْ اَنَا اَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ

کہا مینے ہان مین جاتا ہون اب یا رسول اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تہا مین

اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

چلتا ساتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم پر تہی چادر نجران کی کہ موٹا تہا کنارہ اوسکا

فَاَدْرَكَهُ اَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً وَّرَجَعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى

پس پایا حضرت صلعم کو ایک گنوار نے پس کہینچا آپکو ساتہ چادر آپ کی کے کہینچنا سخت اور پہرے نبی صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علیہ وسلم بیچ سینہ گنوار کے یہانتک کہ نگاہ کیا مینے طرف کنارہ گردن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق نشان ڈالدیا آپکی گردن کے کنارے مین چادر کے کنارے نے بسبب شدت کہینچنے اعرابی کے چادر کو پہر کہا اعرابی نے کہ اے محمد

مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم کرو میرے لیے تاکہ دیوین مجکو کچہ مال خدا مین سے کہ تمہارے پاس ہے پس دیکہا طرف اوسکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ

پہر ہنسے پہر حکم کیا واسطے اوسکے دینے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تہے رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم أحسنَ النّاسِ وأجودَ النّاسِ وأشجعَ النّاسِ ولقد فزِعَ أهلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خوبصورت لوگوں میں اور سخی ترین لوگوں کے اور سب سے زیادہ بہادر اور البتہ تحقیق ڈرے

المدينةِ ذاتَ ليلةٍ فانطلقَ النّاسُ قِبَلَ الصّوتِ فاستقبلَهم النّبيُّ

مدینہ والے ایک رات پس چلے لوگ آواز کی طرف سو پس سامنے آئے لوگوں کے نبی

صلى الله عليه وسلم قد سبقَ النّاسَ إلى الصّوتِ وهو يقولُ لم تُراعوا لم

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ تحقیق سبقت کی آنحضرت صلعم نے لوگوں سے طرف آواز کے حالانکہ حضرت صلعم فرماتے تھے نہ خوف کرو نہ

تُراعوا وهو على فرسٍ لأبي طلحةَ عُرْيٍ ما عليه سرجٌ وفي عنقِه سيفٌ

خوف کرو اور آپ سوار تھے اوپر گھوڑے ابی طلحہ کے کہ ننگی پیٹھ تھا نہ تھا اسپر زین اور لٹکی تھی حضرت صلعم کی گردن میں تلوار

فقال لقد وجدتُه بحرًا متّفقٌ عليه وعن جابرٍ قال ما سُئِلَ رسولُ

پس فرمایا حضرت صلعم نے البتہ تحقیق پایا میں نے اس گھوڑے کو مانند دریا کے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا کہ نہیں سوال کئے گئے رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم شيئًا قطُّ فقال لا متّفقٌ عليه وعن أنسٍ أنّ رجلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کچھ کبھی پس کہا ہو نہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص

سألَ النّبيَّ صلى الله عليه وسلم غنمًا بين جبلين فأعطاه إيّاه فأتى قومَه فقال

مانگیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریاں کہ درمیان دو پہاڑ کے تھیں پس دی حضرت صلعم نے اوسکو وہ سب بکریاں پس آیا وہ اپنی قوم کو پاس

أي قومِ أسلِموا فواللهِ إنّ محمّدًا ليُعطي عطاءً ما يخافُ الفقرَ رواه

اسے میری قوم مسلمان ہو جاؤ پس قسم خدا کی بلاشبہ محمد البتہ دیتے ہیں ایسا ہی دینا کہ نہیں ڈرتے فقر سے روایت کی یہ

مسلمٌ وعن جُبيرِ بنِ مطعمٍ بينما هو يسيرُ مع رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مقفلَه

مسلم نے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے اوس وقت کہ وہ چلتا تھا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پھرنے حضرت کے

من حُنينٍ فعلقتِ الأعرابُ يسألونه حتّى اضطرّوه إلى سمرةٍ فخطفتْ

غزوہ حنین سے پس چمٹے اعرابی مانگتے تھے حضرت صلعم سے یہاں تک کہ تنگ کیا اعرابی نے حضرت صلعم کو طرف درخت کیکر کے

رداءَه فوقفَ النّبيُّ صلى الله عليه وسلم فقال أعطوني ردائي لو كان لي عددُ

چادر مبارک حضرت صلعم کی پس ٹھیر گئے آنحضرت صلعم اور فرمایا کہ دو مجھکو چادر میری اگر ہوتے میرے پاس بقدر گنتی

هذه العِضاهِ نَعَمٌ لقسمتُه بينكم ثمّ لا تجدوني بخيلًا ولا كذوبًا

ان خاردار درختوں کے اونٹ تو البتہ تقسیم کر دیتا میں اونکو درمیان تمہارے پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا

وَلَا جَانًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى

اور نہ ڈرانے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے

الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِيْنَةِ بِاٰنِيَتِهِمْ فِيْهَا الْمَاءُ فَمَا يَاْتُوْنَ بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ

صبح کی لاتے خادم مدینہ والوں کے باسن اپنے کہ ہوتا انمیں پانی پس نہ لاتے کوئی باسن مگر ڈالدیتے حضرت

يَدَهُ فِيْهَا فَرُبَّمَا جَاؤُوْهُ بِالْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ اپنا اون باسنوں میں پس اکثر آتے حضرت کے پاس وقت صبح سرد کے پس ڈالدیتے حضرت ہاتھ اپنا انمیں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ كَانَتْ اَمَةٌ مِنْ اِمَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَاْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ

اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ تھی ایک لونڈی اہل مدینہ کی لونڈیوں میں سے کہ پکڑتی دست مبارک پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس لیجاتی حضرت کو جہاں چاہتی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے تحقیق

امْرَاَةً كَانَتْ فِيْ عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً

ایک عورت کہ تھا سلہ اوسکے عقل میں کچھ پس کہا اوسنے یارسول اللہ تحقیق مجھکو تجھ سے ایک کام ہے

فَقَالَ يَا اُمَّ فُلَانٍ انْظُرِيْ اَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتّٰى اَقْضِيَ لَكِ حَاجَتَكِ

پس فرمایا اے ماں فلانے کی دیکھ جونسا کوچہ چاہے تو یہانتک کہ سرانجام کرون مین تیرے لیے کام تیرا

فَخَلَا مَعَهَا فِيْ بَعْضِ الطُّرُقِ حَتّٰى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس تنہا ہوئے حضرت ساتہ اوسکے بعضے راہوں میں یہانتک کہ فارغ ہوئی وہ عورت حاجت اپنی سے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا لَعَّانًا وَلَا

اور روایت ہے اوسی سے کہا کہ نہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فحش گو اور نہ لعنت کرنیوالے اور نہ تھے

سَبَّابًا كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِيْنُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بدکہنے والے فرماتے تھے حضرت وقت غصہ کرنے کے کیا ہوا ہے اوسکو خاک آلودہ ہو پیشانی اوسکی روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّيْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ بددعا کیجیے کافروں پر فرمایا کہ مین

لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

نہیں بھیجا گیا ہوں لعنت کرنیوالا اور بھیجا گیا ہوں میں واسطے رحمت کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرها

خدری سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سخت تر حیا مین باکرہ عورت سے کہ اپنے پردے مین ہو

فاذا رای شیئا یکرهه عرفناه فی وجهه متفق علیه وعن عائشة

پس جب دیکھتے حضرت کسی چیز کو کہ ناخوش رکھتے اوسکو پہچان لیتے ہم اوسکو بیچ چہرہ حضرت کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت ما رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا قط ضاحکا حتی اری منه لهواته

کہا کہ نہین دیکھا مین نے نبی صلعم کو کبھی بہت ہنستے ہوئے یہانتک کہ دیکھون مین اوسکے کوا اونکا

وانما کان یتبسم رواه البخاری وعنها قالت ان رسول اللہ

اور سوائے اسکے نہین کہ تھے حضرت تبسم کرتے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور اوسی عائشہ سے روایت ہے کہا کہ تحقیق رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یسرد الحدیث کسردکم کان یحدث حدیثا

صلے اللہ علیہ وسلم نہ تھے سلسلے وار پے در پے باتین کرتے مانند پے در پے کلام کرنے تمہارے کے تھے حضرت کلام کرتے جدا جدا

لو عده العاد لاحصاه متفق علیه وعن الاسود قال سالت

کہ اگر گنتا اوسکو گننے والا تو البتہ گن لیتا اوسکو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے اسود سے کہا پوچھا مین نے

عائشة ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیته قالت کان یکون

عائشہ سے کیا کیا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر مین کہا عائشہ نے تھی شان کہ ہوتے تھے حضرت

فی مهنة اهله تعنی خدمة اهله فاذا حضرت الصلوة خرج الی

بیچ مہنۃ اہل اپنے کے مراد رکھتی تھین عائشہ خدمت اہل خانہ کی پس جب آ جاتا وقت نماز کا نکلتے حضرت طرف

الصلوة رواه البخاری وعن عائشة قالت ما خیر رسول اللہ

نماز کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ نہین اختیار دیے گئے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم بین امرین قط الا اخذ ایسرهما ما لم یکن اثما فان

صلے اللہ علیہ وسلم درمیان دو کامون کے کبھی مگر اختیار کرتے آسان ترین اونکا جبتک کہ ہوتا وہ کام آسان ہے جب گناہ کا

کان اثما کان ابعد الناس منه وما انتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ہوتا موجب گناہ کا تو ہوتے حضرت دور ترین لوگون کے اوس کام سے اور نہین بدلا لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لنفسه فی شیء قط الا ان ینتهک حرمة اللہ فینتقم للہ بها متفق

واسطے حظ نفس اپنے کے کسی چیز مین مگر یہ کہ کیجاوے وہ چیز کہ حرام کیا اللہ تعالے نے کہ انتقام لیتے اسکا [illegible] واسطے اللہ کے بسبب اوس کے متفق

عَلَيهِ وَعَنهَا قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ شَيئًا قَطُّ بِيَدِهِ

علیہ۔ اور روایت ہے اوسی عائشہ رضی سے کہا کہ نہیں مارا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو کبھی اپنے ہاتھ سے اور

لَا امْرَأَةً وَّلَا خَادِمًا اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيءٌ قَطُّ

نہ عورت کو اور نہ خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرتے تھے راہ خدا میں اور نہیں پہنچا حضرتؐ کو کسی کیطرف سے ضرر کبھی

فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ اِلَّا اَنْ يُّنْتَهَكَ شَيءٌ مِّنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمَ لِلّٰهِ

پس بدلہ لیتے اوس سے مگر یہ کہ کیجاتی کوئی چیز حرام کی ہوئی اللہ کی پس بدلہ لیتے واسطے خدا کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضی سے کہا کہ خدمت میں حاضر ہوا میں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ خَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا لَامَنِي

صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حال میں کہ میں آٹھ برس کا تھا خدمت کی میں حضرتؐ کی دس برس پس نہ ملامت کی مجھکو

عَلَى شَيءٍ قَطُّ اُتِيَ فِيهِ عَلَى يَدَيَّ فَاِنْ لَامَنِي لَائِمٌ مِّنْ اَهْلِهِ قَالَ

کبھی کسی چیز پر کہ ضائع ہوئی میرے ہاتھ سے پس اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی ملامت کرنیوالا حضرتؐ کے گھر والوں میں سے

دَعُوهُ فَاِنَّهُ لَوْ قُضِيَ شَيءٌ كَانَ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَى الْبَيهَقِيُّ

چھوڑ دو اسکو اسلیے کہ شان یہ ہے کہ اگر مقدر ہوئی ہے کوئی چیز واقع ہوتی ہے یہ لفظ مذکور مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ مَعَ تَغْيِيرٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ

شعب الایمان میں ساتھ تھوڑے سے تغیر کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ نہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا مُتَفَحِّشًا وَّلَا سَخَّابًا فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم فحش گو بالطبع اور نہ فحش گو بہ تکلف اور نہ تھے چلانے والے بازاروں میں اور نہ بدلہ لیتے

بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَّعْفُو وَيَصْفَحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ يُّحَدِّثُ

ساتھ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتے اور درگذر کرتے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ وہ خبر دیتے تھے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيُجِيبُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ تھے عیادت کرتے بیمار کی اور ساتھ جاتے جنازہ کے اور قبول کرتے

دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَاَيتُهُ يَومَ خَيبَرَ عَلَى حِمَارٍ خِطَامُهُ

دعوت مملوک کی اور سوار ہوتے خر پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے حضرتؐ کو دن غزوہ خیبر کے سوار خر پر کہ باگ اوسکی

لیف رواه ابن ماجة والبیهقی فی شعب الایمان وعن عائشة قالت کان

پوست خرما کی تهی روایت کی یه ابن ماجه نے اور بیهقی نے شعب الایمان میں - اور روایت هے عائشه رضه سے کها کرتے

رسول الله صلی الله علیه وسلم یخصف نعله ویخیط ثوبه ویعمل فی بیته کما یعمل

رسول خدا صلی الله علیه وسلم گانٹھ لیتے پاپوش اپنی اور سی لیتے کپڑا اپنا اور کام کرتے اپنے گھر میں جیسے کام کرتا هے

احدکم فی بیته وقالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبه ویحلب شاته

ایک تمهارا اپنے گھر میں اور کها عائشه رضه نے که تھے حضرت صلعم ایک آدمی آدمیوں میں سے جوئیں دیکھتے تھے اپنے کپڑے میں اور دوده دوهتے

ویخدم نفسه رواه الترمذی وعن خارجة بن زید بن ثابت قال دخل نفر علی

اور خدمت کرتے اپنی ذات شریف کی روایت کی یه ترمذی نے - اور روایت هے خارجه بن زید بن ثابت سے کها آئی ایک جماعت

زید بن ثابت فقالوا له حدثنا احادیث رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کنت جاره فکان

زید بن ثابت کے پاس پس کها انهوں نے زید کو روایت کرو همسے حدیثیں رسولخدا صلعم کی کها زید نے که تها میں همسایه حضرت صلعم کا

اذا نزل علیه الوحی بعث الی فکتبته له فکان اذا ذکرنا الدنیا ذکرها

جب اترتی اوپر حضرت کے وحی تو بھیجتے کسی کو طرف میری پس لکھتا میں آپکے لیے پس تھے جب ذکر کرتے هم دنیا کا ذکر کرتے حضرت دنیا کا

معنا واذا ذکرنا الآخرة ذکرها معنا واذا ذکرنا الطعام ذکره معنا فکل هذا احدثکم

ساته همارے اور جب ذکر کرتے هم آخرت کا ذکر کرتے اسکا ساته همارے اور جسوقت ذکر کرتے هم طعام کا ذکر کرتے ساته همارے پس یه سب احوال بیان کرتا هوں

عن رسول الله صلی الله علیه وسلم رواه الترمذی وعن انس ان رسول الله صلی

پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم کے روایت کی یه ترمذی نے - اور روایت هے انس رضه سے که تحقیق رسول خدا صلی الله

علیه وسلم کان اذا صافح الرجل لم ینزع یده من یده حتی یکون هو الذی

علیه وسلم تھے جسوقت مصافحه کرتے کسی مرد سے تو نه کھینچتے هاته اپنا اسکے هاته سے یهان تک که هوتا وه مرد وهی شخص

ینزع یده ولا یصرف وجهه عن وجهه حتی یکون هو الذی یصرف

کھینچتا هاته اپنا حضرت کے هاته سے اور نه پھیرتے حضرت صلعم روی مبارک اپنا اس شخص کے مونه سے یهانتک که وه مرد پھیرتا

وجهه عن وجهه ولم یر مقدما رکبتیه بین یدی جلیس له رواه

مونه اپنا آنحضرت صلعم کے مونه سے اور نهیں دیکھے گئے حضرت صلعم آگے بڑھانیوالے اپنے زانوون کو آگے همنشین اپنے کے روایت کی یه

الترمذی وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یدخر شیئا

ترمذی نے - اور روایت هے انس رضه سے که تحقیق رسول خدا صلی الله علیه وسلم تھے که نه باقی رکھتے تھے کچھ

واسطے اهل وعیال کے لیے ایکسال کا خرچ رکھ لیتے اور وه بھی سال پورا هونے سے پہلے صرف هوجاتا اور نیک کاموں میں اسی وجه سے

لِعَدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلَ

گن رکہے لیے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضی سے کہا کہ تھے آنحضرت صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الصَّمْتِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ فِي كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

دراز سکوت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں - اور روایت ہے جابر رضی سے کہا کہ تھی بیچ کلام رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِيلٌ أَوْ تَرْسِيلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ

علیہ وسلم کے ترتیل اور ترسیل روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ نہیں تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُدُ سَرْدَكُمْ هٰذَا وَلٰكِنَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيِّنَةٍ فَصْلٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بات کریں پے درپے مانند جلدی سے بات کرنے تمہارے کی ولیکن تھے آنحضرت صلعم کلام کرتے ایسا کلام کہ جدا جدا ہوتا

يَحْفَظُهُ مَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ

یاد رکھتا اوسکو جو کوئی کہ بیٹھتا ساتھ حضرت صلعم کو روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے حارث

ابْنِ جَزْءٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیٹے جزء رضی سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسیکو کہ بہت ہو مسکرانے میں سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام رضی سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ يَتَحَدَّثُ يُكْثِرُ أَنْ يَرْفَعَ طَرْفَهُ إِلَى السَّمَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

علیہ وسلم کہ جس وقت بیٹھتے بات کرنے کو بہت کرتے اوٹھانا اپنی نگاہ کا طرف آسمان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا

فصل تیسری - روایت ہے عمرو بن سعید رضی سے کہ روایت کی انس رضی سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے

كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُهُ مُسْتَرْضِعًا

کہ ہوئے بہت مہربان اپنی اہل وعیال پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے حضرت صلعم کی دودھ پیتے

فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ

بیچ بلند یون مدینہ کے پس تھے حضرت صلعم کہ تشریف لے جاتے وہاں اور ہم ہمراہ حضرت صلعم کے ہوتے تھے پس داخل ہوتے حضرت صلعم گھر میں

لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا

دہوان گہوتا ہوتا اور تھا دایہ ابراہیم کا لوہار پس لیتے حضرت صلعم ابراہیم کو اور بوسہ لیتے اوسکا پھر پھر آتے اپنے گھر کو کہا عمرو نے پس جس وقت

تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ اِبْنِي وَاِنَّهُ مَاتَ

جب وفات کر گئے ابراہیم فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ابراہیم بیٹا میرا ہے اور تحقیق وہ مرا

فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیچ چھاتی مین اور بلا شبہ اوسکے لیے دو دایہ ہین کہ پورا کرتے ہین مدت دودہ پلانے اوسکی بہشت مین روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ يَهُوْدِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهُ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهُ عَلٰى رَسُوْلِ

اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق ایک یہودی کہ کہا جاتا تھا اوسکو فلانا عالم تھیں اوس یہودی کو اوپر رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيرُ فَتَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا يَهُوْدِيُّ مَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی ایک دینارین قرض پس تقاضا کیا اوسنے آنحضرت سے قرض کا پس فرمایا حضرت نے اوسکو اے یہودی نہیں

عِنْدِي مَا اُعْطِيكَ قَالَ فَاِنِّي لَا اُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتّٰى تُعْطِيَنِي فَقَالَ

نزدیک میرے وہ چیز کہ دون مین تجھکو اوس نے کہا پس تحقیق مین جدا نہین ہونیکا تجسے اے محمد تاکہ تم دو مجھکو پس فرمایا اوسکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا اَجْلِسُ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اب تو بیٹھ جاتا ہون اپنا ساتھ تیرے پس بیٹھے حضرت ساتھ اوسکے پس نماز پڑھی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ وَالْغَدَاةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور صبح کی

وَكَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُوْنَهُ وَيَتَوَعَّدُوْنَهُ

اور تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اوس یہودی کو اور ڈراوا دیتے اوسکو یعنی نکالنے کا

فَفَطِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِي يَصْنَعُوْنَ بِهِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ

پس معلوم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس چیز کو کہ کرتے تھے صحابہ ساتھ اوسکے پس عرض کیا کہ یا رسول

اللّٰهِ يَهُوْدِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِي رَبِّي اَنْ

اللہ یہودی روکے آپکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منع کیا ہے مجھکو پروردگار میرے نے یہ کہ

اَظْلِمَ مُعَاهِدًا وَغَيْرَهُ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُوْدِيُّ اَشْهَدُ اَنْ

ظلم کرون مین ذمی عہد والے پر اور غیر اوسکے پر پس جب کہ دن نکلا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِي فِي سَبِيلِ

نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون یقین کہ تم رسول خدا کے ہو اور آدہا مال میرا تصدق ہے راہ

اللهِ أَمَا وَاللهِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِي فَعَلْتُ بِكَ إِلَّا لِأَنْظُرَ إِلَى نَعْتِكَ

خدا میں خبردار ہو نہیں کیا میں نے ساتھ تمہارے جو کچھ کہ کیا میں نے مگر تاکہ دیکھوں میں طرف صفت تمہاری

فِي التَّوْرٰىةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَ

کہ توریت میں ہے کہ محمد بیٹا عبداللہ کا پیدائش اسکی مکہ میں ہوا اور جگہ ہجرت کی مدینہ ہے اور

مُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ

سلطنت اسکی شام میں ہے نہیں ہے بدزبان اور نہ سخت دل اور نہ چلانیوالا بازاروں میں اور نہ وضع اختیار کرنیوالا

بِالْفُحْشِ وَلَا قَوَّالٍ لِلْخَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ وَ

فحش کی اور نہ بیہودہ بات کہنیوالا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ بیشک تم رسول خدا کے ہو اور

هٰذَا مَالِي فَاحْكُمْ فِيهِ بِمَا أَرَاكَ اللهُ وَكَانَ الْيَهُودِيُّ كَثِيرَ الْمَالِ رَوَاهُ

یہ مال میرا ہے پس حکم کرو اس میں ساتھ اوس چیز کے کہ دکھادے تمکو خدا اور تھا یہودی بہت مالدار روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُولُ

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا کرتے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت کرتے ذکر اور کم کرتے دنیا کی بات اور دراز کرتے نماز اور کوتاہ

الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ

پڑھتے خطبہ اور نہ عار کرتے حضرت چلنے کے ساتھ بیوہ کے اور مسکین کے پس کر دیتے اونکا کام

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق ابوجہل نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِنَّا لَا نُكَذِّبُكَ وَلٰكِنْ نُكَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى فِيهِمْ فَإِنَّهُمْ

کہ ہم نہیں دروغ گو جانتے تجھکو ولیکن جھٹلاتے ہیں ہم اوس چیز کو کہ لایا ہے تو اوسکو پس اوتاری اللہ تعالے نے ان کے حق میں یہ آیت پس تحقیق

لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِينَ بِآيٰتِ اللهِ يَجْحَدُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نہیں جھٹلاتے ہیں تجھکو ولیکن یہ ظالم خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہوں میں

لسارت معی جبال الذهب جاءنی ملک وان حجزته لتساوی الکعبة

تو البتہ ساتھ چلیں میرے پہاڑ سونے کے آیا میرے پاس ایک فرشتہ اور تحقیق کمر اسکی تھی برابر کعبہ کے

فقال ان ربک یقرأ علیک السلام ویقول ان شئت نبیا عبدا

پس کہا کہ تحقیق پروردگار تمہارا فرماتا ہے تمپر سلام اور فرماتا ہے کہ اگر چاہے تو ہو پیغمبر ساتھ بندہ

وان شئت نبیا ملکا فنظرت الی جبرئیل علیه السلام فاشار الی ان ضع نفسک

اور اگر چاہے تو ہو پیغمبر ساتھ بادشاہ کے پس دیکھا میں نے طرف جبرئیل کی پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف میرے کہ پست کر تو

وفی روایة ابن عباس فالتفت رسول الله صلی الله علیه وسلم الی جبرئیل

اور بیچ روایت ابن عباس رض کے ہے کہ پس التفات کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے

کالمستشیر له فاشار جبرئیل بیده ان تواضع فقلت نبیا عبدا

مانند مشورہ چاہنے والے کے اسکی پس اشارہ کیا جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے یہ کہ پست کر تو اپنے تئیں پس کہا میں نے کہ ہونگا میں پیغمبر بندہ

قالت فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد ذلک لا یأکل متکئا یقول

کہا عائشہ نے کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد اسکے کہاتا نہ کہاتے تکیہ لگاکر اور فرماتے

آکل کما یأکل العبد واجلس کما یجلس العبد رواه فی شرح السنة

کہاتا ہوں میں جیسے کہ کہاتا ہے غلام اور بیٹھتا ہوں میں جیسے کہ بیٹھتا ہے غلام روایت کی یہ بغوی نے شرح سنہ میں

باب المبعث وبدء الوحی الفصل الاول

عن

باب بیچ بیان بعثت حضرت کی اور ابتدائے وحی کے فصل پہلی روایت ہے

ابن عباس قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم لاربعین سنة فمکث

ابن عباس رض سے کہ کہا رسول کیے گئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم وقت تمام ہونے چالیس برس کی عمر کے پس رہے

بمکة ثلث عشرة سنة یوحی الیه ثم امر بالهجرة فهاجر عشر سنین

مکہ میں تیرہ برس اصحالمین کر وحی بھیجی جاتی تھی طرف انکی پھر حکم کیے گئے ساتھ ہجرت کے پس ہجرت کی اور رہے

ومات وهو ابن ثلث وستین سنة متفق علیه وعنه قال

اور وفات پائی آنحضرت صلعم نے اور وہ ترسٹھ برس کے تھے متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا

اقام رسول الله صلی الله علیه وسلم بمکة خمس عشرة سنة یسمع الصوت

ٹھہرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پندرہ برس سنتے تھے آواز

نہیں ہے اور انس رض نے کسر کو حذف کر دیا اور ساٹھ برس بیان کئے تو وہ بھی پاس روایت کے مخالف نہیں اور انس کی حدیث باب کی ثالث

وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِيْنَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَّثَمَانَ سِنِيْنَ يُوْحَى اِلَيْهِ وَ

اور دیکھتے تھے روشنی سات برس اور نہیں دیکھتے تھے کچھ اور آٹھ برس میں وحی بھیجی جاتی تھی طرف

اَقَامَ بِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا وَّتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً مُتَّفَقٌ

اقامت کی مدینہ میں دس برس اور وفات پائی اسحالیکہ وہ پینسٹھ برس کے تھے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلٰى رَاْسِ سِتِّيْنَ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا وفات دی حضرت صلعم کو اللہ نے اوپر تمام ہونے ساٹھ برس کے متفق علیہ اور

عَنْهُ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّ

روایت ہے اسی سے کہ کہا وفات پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسحالیکہ وہ تریسٹھ برس کے تھے اور وفات پائی ابوبکر نے

هُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ وہ تریسٹھ برس کے تھے اور وفات پائی عمر نے اور وہ بھی تریسٹھ برس کے تھے روایت کی یہ مسلم نے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْبُخَارِيُّ ثَلٰثٌ وَّسِتِّيْنَ اَكْثَرُ وَعَنْ عَائِشَةَ

کہا محمد بن اسماعیل بخاری نے کہ روایت تریسٹھ برس کی حضرت صلعم کی عمر میں اکثر ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

قَالَتْ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ

کہ کہا پہلی چیز کہ شروع کیے گئے ساتھ اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وحی سے دیکھنا خواب سچ کا تھا

فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرٰى رُؤْيَا اِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ اِلَيْهِ

سوتے میں پس تھے حضرت صلعم کہ نہیں دیکھتے تھے کوئی خواب مگر آتی تعبیر اسکی مانند سفیدی دم صبح کے پھر دوست کی گئی طرف

الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُوْ بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيْهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ

خلوت اور تھے آنحضرت صلعم کہ خلوت میں رہتے بیچ غار حرا کے پس عبادت کرتے اوس غار میں اور تحنث یعنی عبادت کرتے راتیں

ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ

گنتی کی بیچ (عبادت کرتے اس غار میں) پہلے اسکے کہ مائل اور مشتاق ہوں اپنے اہل کی طرف اور توشہ لیجاتے واسطے اسکے پھر پھر آتے

اِلٰى خَدِيْجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِيْ غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ

طرف خدیجہ کے اور توشہ لے جاتے واسطے مانند مدت اون راتوں کے یہاں تک کہ آیا حضرت صلعم پر حق اسحالیکہ وہ غار حرا میں تھے پس آیا

فَقَالَ اقْرَاْ فَقَالَ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِيْ فَغَطَّنِيْ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ

پس کہا پڑھ پس کہا آنحضرت صلعم نے نہیں میں پڑھا جانتا فرمایا حضرت صلعم نے پس پکڑا اوس فرشتے نے مجھکو اور دبوچا مجھکو یہاں تک کہ پہنچا

ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْرَءْ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ فَاَخَذَنِیْ فَغَطَّنِی الثَّانِیَۃَ

پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا کہ پڑھ پس کہا مینے کہ نہین پڑھ سکتا ہین پھر پکڑا مجکو اور بھینچا مجکو دوسری بار

حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجُهْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْرَءْ قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ فَاَخَذَنِیْ

یہانتک کہ پہنچی مجسے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا پڑھ پس کہا مینے کہ نہین ہین پڑھنے والا پس پکڑا مجکو

فَغَطَّنِی الثَّالِثَۃَ حَتّٰی بَلَغَ مِنِّی الْجُهْدَ ثُمَّ اَرْسَلَنِیْ فَقَالَ اِقْرَاْ بِاسْمِ

اور بھینچا مجکو تیسری بار یہان تک کہ پہنچی مجسے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجکو اور کہا کہ پڑھ ساتھ نام

رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ الَّذِیْ

پروردگار اپنے کے کہ جس نے پیدا کیا پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے پڑھ اور پروردگار تیرا بزرگتر سب سے ہے وہ

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

کہ تعلیم کی بواسطہ قلم کے سکھائی انسان کو وہ چیز کہ نہ جانتا تھا پس پھرے ساتھ ان آیتوں کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یَرْجُفُ فُؤَادُهٗ فَدَخَلَ عَلٰی خَدِیْجَۃَ فَقَالَ زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰی

طرف مکہ کی اسحالمین کہ کانپتا تہا دل آپکا پس آئے حضرت خدیجہ رض کے پاس اور فرمایا اوڑھا دو مجکو کپڑا اوڑھا دو مجکو کپڑا پس اوڑھا دیا آپکو کپڑا

ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِیْجَۃَ وَاَخْبَرَهَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِیْتُ

جاتا رہا اونسے ڈر پس فرمایا خدیجہ کو اسحال مین کہ پہنچائی اونکو خبر اس ماجرے کی البتہ تحقیق ڈرتا ہون مین

عَلٰی نَفْسِیْ فَقَالَتْ خَدِیْجَۃُ کَلَّا وَاللّٰهِ لَا یُخْزِیْکَ اللّٰهُ اَبَدًا اِنَّکَ

اپنی جانپر پس کہا خدیجہ نے یہ نہ گمان کرو قسم ہے اللہ کی نہ رسوا کریگا اللہ تمکو کبھی اسلئے کہ تحقیق تم

لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِیْثَ وَتَحْمِلُ الْکَلَّ وَتَکْسِبُ الْمَعْدُوْمَ

البتہ سلوک کرتے ہو ناتیداروں سے اور سچ بولتے ہو اور اوٹھاتے ہو تم بوجھ کو اور کما دیتے ہو محتاج کو

وَتَقْرِی الضَّیْفَ وَتُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهٖ خَدِیْجَۃُ

اور مہمانی کرتے ہو مہمان کی اور مدد کرتے ہو خلق کی اوپر حادثون حق کے پھر لیگئی آنحضرت م کو حضرت خدیجہ رض

اِلٰی وَرَقَۃَ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ عَمِّ خَدِیْجَۃَ فَقَالَتْ لَهٗ یَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ

طرف ورقہ بن نوفل کے کہ چچا کے بیٹے خدیجہ رض کے تہے پس کہا خدیجہ نے اے میرے چچا کے بیٹے سن

ابْنِ اَخِیْکَ فَقَالَ لَهٗ وَرَقَۃُ یَا ابْنَ اَخِیْ مَاذَا تَرٰی فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ

اپنے بھتیجے سے پس کہا واسطے حضرت م کے ورقہ نے اے بھتیجے میرے کیا دیکھتا ہے تو پس خبر دی ورقہ کو رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم خبر ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي أنزل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر اوس چیز کی کہ دیکھی تھی پس کہا حضرت کو ورقہ نے یہ ناموس ہے کہ بھیجا

الله على موسى يا ليتني كنت فيها جذعا يا ليتني أكون حيا إذ يخرجك

اللہ نے موسی پر ساتھ وحی کے ای کاش کے مین ہوتا وقت نبوت تمہاری کے جوان کاش کے مین ہوتا زندہ اوس وقت کہ نکالیگی تجھکو

قومك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل

قوم تیری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نکالینگے مجکو وہ کہا ورقہ نے ہان کہ نہین لایا کوی شخص

قط بمثل ما جئت به إلا عودي وإن يدركني يومك أنصرك نصرا

کبھی مانند اوس چیز کے کہ تو لایا مگر کہ دشمن پڑ گیا ہو وہ اور اگر پاوے مجکو دن تمہارا تو مدد کرونگا مین تمہاری مدد

مؤزرا ثم لم ينشب ورقة أن توفي وفتر الوحي متفق عليه

خوب قوی ساتھ پھر نہ دیر کی ورقہ نے کہ مر گئے اور منقطع ہوئی وحی متفق علیہ

وزاد البخاري حتى حزن النبي صلى الله عليه وسلم فيما بلغنا حزنا غدا منه

اور زیادہ کیا بخاری نے مسلم کی روایت پر اسکو یہانتک کہ غمگین ہوئے نبی صلعم بیچ اوس چیز کے کہ پہنچی ہے ہمکو حدیثون سے کہ ڈالتا

مرارا كي يتردى من رؤوس شواهق الجبال فكلما أوفى بذروة جبل

کئی بار تاکہ گر پڑین اونچے پہاڑون کی چوٹیون پر سے پس جب کر پہنچتے اوپر پہاڑون کی

لكي يلقي نفسه منه تبدى له جبرئيل فقال يا محمد إنك رسول

تاکہ ڈالدین اپنے تئین پہاڑ سے ظاہر ہوتے اونکے لیے جبرئیل ع اور کہتے اے محمد بلاشبہ تو رسول

الله حقا فيسكن لذلك جأشه وتقر نفسه وعن جابر أنه سمع

اللہ کا ہی حق پس مطمئن ہوتا بسبب اس کہنے کے حضرت کو اونکا اضطراب اور تسکین پاتا نفس اونکا۔ اور روایت ہی جابر رضی سے کہ انہون نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدث عن فترة الوحي فبينا أنا أمشي سمعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیان فرماتے تھے منقطع ہونے وحی کے کہ ایک بار مین چلتا تھا سنی مینے

صوتا من السماء فرفعت بصري فإذا الملك الذي جاءني بحراء

ایک آواز آسمان سے پس اوٹھائی مینے نظر اپنی پس ناگہان وہ فرشتہ کہ آیا تھا میرے پاس پہاڑ حرا مین

قاعد على كرسي بين السماء والأرض فجئثت منه رعبا حتى هويت

بیٹھا ہی ایک تخت پر درمیان آسمان و زمین کے پس ڈرا یا گیا مین اوس سے ڈر سے جانا یہانتک کہ گر اپین

إلى الأرض فجئت أهلي فقلت زملوني زملوني فزملوني فأنزل الله تعالى

زمین پر پس آیا میں اپنے گھر والوں کے پاس اور کہا میں نے کپڑا اوڑھاؤ مجکو کپڑا اوڑھاؤ مجکو پس کپڑا اوڑھایا انہوں نے مجکو پس اتارا اللہ نے

يا أيها المدثر قم فأنذر وربك فكبر وثيابك فطهر والرجز فاهجر ثم

اے کپڑا اوڑھنے والے اٹھ اور ڈرا خلق کو اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑوں کو پاک کر نجاست سے اور پلیدی کو چھوڑ دے پھر گرم ہوئی

حمي الوحي وتتابع متفق عليه وعن عائشة أن الحارث بن هشام

وحی پے در پے آنے لگی روایت کی بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ حارث بیٹے ہشام کے

سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف يأتيك الوحي

پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا یا رسول اللہ کیونکر آتی ہے آپکو وحی

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحيانا يأتيني مثل صلصلة الجرس و

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی آتی ہے میرے پاس وحی مانند آواز گھنٹال کے اور

هو أشده علي فيفصم عني وقد وعيت عنه ما قال وأحيانا يتمثل

یہ سخت ترین وحی کی ہوتی ہے مجھ پر پس موقوف ہوتی ہے مجھ سے حالانکہ تحقیق میں یاد کرتا ہوں اس سے جو کچھ کہا فرشتہ نے اور کبھی

لي الملك رجلا فيكلمني فأعي ما يقول قالت عائشة ولقد رأيته

میرے لیے فرشتہ ایک مرد کی شکل بنکر پس کلام کرتا ہے مجھ سے پس یاد رکھتا ہوں جو کچھ کہتا ہے کہا عائشہ نے اور البتہ دیکھا میں نے حضرت کو

ينزل عليه الوحي في اليوم الشديد البرد فيفصم عنه وإن جبينه

کہ اترتی تھی اوپر انکے وحی بیچ دن نہایت سردی کے پس منقطع ہوتی وحی حضرت سے حالانکہ تحقیق

ليتفصد عرقا متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال كان

پیشانی آپکی بہتی پسینا متفق علیہ - اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت رضہ سے کہا اور کہتے تھے

النبي صلى الله عليه وسلم إذا أنزل عليه الوحي كرب لذلك وتربد وجهه

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس وقت کہ اوتاری جاتی اوپر وحی غمگین ہو جاتے بسبب شدت اترنے اوسکے اور متغیر

وفي رواية نكس رأسه ونكس أصحابه رؤوسهم فلما أتلي عنه

اور ایک روایت میں ہے کہ جھکاتے سر اپنا اور جھکاتے آپکے یار بھی سر اپنا پس جب کہ منقطع ہوتی وحی حضرت سے

رفع رأسه رواه مسلم وعن ابن عباس قال لما نزلت وأنذر

اوٹھاتے سر اپنا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا جبکہ اوتری یہ آیت اور ڈرا تو

غم اور اسی لیے فرمایا اللہ تعالی نے لا تحرک به لسانک لتعجل به ان علینا جمعه وقرآنه ١٢

میں بہت چھوٹی تہیں کیونکہ وہ پیدا ہوئیں اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر اکتالیس سال کی تہی ۱۲

عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَعِدَ الصَّفَا فَجَعَلَ

اپنی قوم کو کہ بہت نزدیک ہیں نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ چڑہے پہاڑ صفا پر پس شروع کیا

يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ

پکارتے تہے اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی پکارتے تہے قریش کے بطنوں کو یہانتک کہ جمع ہوئے پس ہوا مرد

إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ رَسُولًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ فَجَاءَ أَبُو لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ فَقَالَ

جب نہ طاقت رکہتا کہ آپ باہر نکلے بہیج دیتا تہا کسیکو اپنی طرف سے تا کہ دیکہے کیا ہے یہ پس آیا ابو لہب اور قریش پس فرمایا

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ مِنْ سَفْحِ هٰذَا الْجَبَلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِالْوَادِي

کہ خبر دو تم مجکو کہ اگر خبر دوں میں تمکو کہ سوار نکلے ہیں اس پہاڑ کی جانب سے اور ایک روایت میں ہے کہ سوار نکلے ہیں جنگل میں

تُرِيدُ أَنْ تُغِيرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ

اور چاہتے ہیں وہ یہ کہ یکبارگی آن پڑیں تم پر ہلاک کرنیکے لیے کیا تم سچا جانوگے مجکو کہا انہوں نے ہاں نہیں تجربہ کیا ہمنے تجہ پر

إِلَّا صِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ

مگر سچ کا فرمایا حضرت نے پس بلا شبہ میں ڈرانیوالا ہوں تمکو آگے عذاب سخت کے کہا

أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ

ابو لہب نے ہلاکی ہو تجکو کیا اسلیے جمع کیا تہا تو نے ہمکو پس اتری سورہ تبت یدا ابی لہب وتب

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا اوس وقت کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ أَيُّكُمْ يَقُومُ

نماز پڑہتے تہے نزدیک خانہ کعبہ کے اور جماعت قریش تہی اپنی مجلسوں میں ناگہاں کہا ایک کہنے والے نے کون سا تم میں سے

إِلَى جَزُورِ آلِ فُلَانٍ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاهَا ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتّٰى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ

طرف اونٹ کی کہ ذبح کیا گیا ہے فلانوں کی اولاد میں پس قصد کرے طرف گوبر اوسکے اور خون اوسکے اور بچہ دان اوسکی پہر مہلت دے اوسکو

كَتِفَيْهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

دونوں شانوں حضرت کے پس اوٹہا بدبخت تر ان کا پس جبکہ سجدہ کیا حضرت نے رکہہ دیا اوسکو درمیان دونوں شانوں

فَضَحِكُوا حَتّٰى مَالَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنَ الضَّحِكِ فَانْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ

پس ہنسے وہ مشرک یہاں تک کہ جہک گئے بعض اونکے اوپر بعض کے مارے ہنسی کے پس گیا ایک جانے والا

الى فاطمة فاقبلت تسعى وثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى القته

طرف فاطمہ زہرا کے پس آئیں حضرت فاطمہ دوڑتے ہوئے اور ٹھیرے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہاں تک کہ ڈالدیا فاطمہ

عنه واقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة

حضرت پر سے اور متوجہ ہوئیں فاطمہ ان بدبختوں پر برا کہتی ہوئیں پس جب پڑھ چکے نماز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قال اللهم عليك بقريش ثلثا وكان اذا دعا دعا ثلثا واذا سأل

کہا یا الٰہی سخت پکڑ قریش کو تین بار یہ کہا اور یہی عادت آنحضرت صلعم کی جب دعا کرتے تو دعا کرتے تین بار اور جب سوال

سأل ثلثا اللهم عليك بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة

سوال کرتے تین بار یا اللہ سخت پکڑ تو عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ

ابن ربيعة والوليد بن عقبة وامية بن خلف وعقبة بن ابي معيط

بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ نے پس قسم خدا کی البتہ تحقیق دیکھا میں نے انکو ہلاک ہوئے روز جنگ بدر کے

ثم سحبوا الى القليب قليب بدر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر ڈالے گئے کوئیں میں کہ کنوا بدر کا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

واتبع اصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة انها

لاحق کی گئی لعنت اس جماعت کو کہ کنوئیں میں ڈالے گئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ تحقیق

قالت يا رسول الله هل اتى عليك يوم كان اشد من يوم احد

کہا عائشہ رضی نے یا رسول اللہ کیا گذرا ہے آپ پر کوئی دن کہ سخت زیادہ ہو احد کے دن سے

فقال لقد لقيت من قومك وكان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة

پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق تکلیف پائی میں نے تیری قوم سے اور تھی وہ چیز کہ دیکھی میں نے ان سے دن عقبہ کے

اذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل ابن كلال فلم يجبني الى ما

اس وقت کہ پیش کیا میں نے اپنے نفس کو اوپر بیٹے عبد یالیل بیٹے کلال کے پس نہ جواب دیا مجھکو طرف اوس چیز کے

اردت فانطلقت وانا مهموم على وجهي فلم استفق الا بقرن

چاہا میں نے پس چلا میں اس حال میں کہ میں غمگین تھا اوپر جہت اپنے کے پس ہوشیار ہوا میں مگر قرن

بیعت کی پہاڑی کی گہاٹی میں ہے ۱۲
۵ یعنی جو ایذا پائی اسلام قبول نہ کیا جبکہ ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضا کا انتقال ہوا تو ظاہر میں حضرت صلعم کا کوئی غمخوار نہ رہا قریش نے حضرت صلعم کی تکلیف رسانی پر زیادہ تر کمر باندھی تو حضرت صلعم طائف میں تشریف لیگئے جو مکے سے دو منزل ہے وہاں کے رئیسوں کو اسلام کی دعوت کی ان کمبختوں نے

گلہ کرتا ہوں تب حضرت جبرئیل م اور پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ حاضر ہوا لیکن حضرت صلعم نے ان کافروں کی ہلاکی نچاہی سبحان اللہ

الثعالب فرفعت رأسي فإذا أنا بسحابة قد أظلتني فنظرت فإذا فيها جبرئيل

ثعالب میں پس اٹھایا میں نے سر اپنا پس ناگہان ہو گیا میں نیچے ایک ابر کہ تحقیق سایہ کیے ہوئے تھا مجھکو پس نظر کی میں نے پس ناگہان اوس

فناداني فقال إن الله قد سمع قول قومك وما ردوا عليك وقد بعث

پس پکارا مجھکو جبرئیل نے اور کہا تحقیق اللہ تعالیٰ نے سنا قول تیری قوم کا اور سنا اوس چیز کو کہ جواب دیا قوم تیری نے اور البتہ تحقیق

إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم قال فناداني ملك الجبال فسلم علي ثم

تمہارے پاس پہاڑوں کے فرشتے کو تا کہ حکم کرو تم اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ چاہو اپنی قوم کے حق میں فرمایا حضرت نے پس پکارا مجھکو پہاڑوں

قال يا محمد إن الله قد سمع قول قومك وأنا ملك الجبال وقد بعثني ربك

کہا او سنو اے محمد بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تحقیق سنا قول تمہاری قوم کا اور میں فرشتہ پہاڑوں کا ہوں اور تحقیق بھیجا ہے مجھکو تمہارے رب نے

إليك لتأمرني بأمرك إن شئت أن أطبق عليهم الأخشبين فقال

تمہارے پاس تا کہ حکم کرو تم مجھکو ساتھ حکم اپنے کی اگر چاہو تم یہ کہ ملا دوں میں اوپر ان کے دونوں پہاڑوں کو کہ اخشبین ہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم بل أرجو أن يخرج الله من أصلابهم من يعبد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ امیدوار ہوں یہ کہ نکالے اللہ تعالیٰ اونکی پشتوں سے ان لوگوں کو کہ عبادت کریں

الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه وعن أنس أن رسول

خدا تعالیٰ کو تنہا نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو متفق علیہ اور روایت ہے انس رضی سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم أحد وشج في رأسه فجعل يسلت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا توڑا گیا ایک دانت روز احد کے اور زخم پہنچایا گیا حضرت کے سر مبارک میں پس

الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا رأس نبيهم وكسروا رباعيته

خون اپنے سے اور فرماتے تھے کیونکر چھٹکارا پاویگی وہ قوم کہ زخمی کیا اپنے نبی کا سر اور توڑے دانت اوسکے

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ہوا

غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد

غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ کیا ساتھ پیغمبر اپنے کے سلہ اشارہ کرتے تھے طرف دانتوں اپنے کے سخت ہوا

غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله متفق عليه

غضب خدا تعالیٰ کا اوس شخص پر کہ قتل کرے اوسکو رسول خدا کا راہ خدا میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن

اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہے

يحيى بن ابي كثير قال سألت ابا سلمة بن عبد الرحمن عن اول ما نزل

یحیی بن ابی کثیر رضہ سے کہ کہا پوچھا مینے ابو سلمہ بیٹے عبد الرحمن بن عوف کو سے پہلے کیا چیز نازل ہوئی

من القرآن قال يايها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك قال

قرآن میں سے کہا یایہا المدثر کہا یحیی نے کہ کہا مینے کہتے ہیں اقرا باسم ربک کہا

ابو سلمة سألت جابرا عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت لي

ابو سلمہ نے کہ پوچھا مینے جابر رضہ سے احوال اسکا اور کہا مینے اوسنے مانند اوس چیز کے کہ کہا تو نے مجھ سے

فقال لي جابر لا احدثك الا ما حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

پس کہا واسطے میرے جابر نے کہ نہیں حدیث بیان کرتا ہوں میں تم سے مگر مثل اوس چیز کے کہ حدیث بیان کی ہمسے رسول خدا صلعم نے فرمایا

جاورت بحراء شهرا فلما قضيت جواري هبطت فنوديت

کہ خلوت کیا مینے حرا میں مہینے بھر پس جب پوری کر چکا میں خلوت اپنا اوترا میں پہاڑ سے پس پکارا گیا میں

فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شمالي فلم ار شيئا و

پس دیکھا مینے داہنے اپنے پس نہ دیکھا مینے کچھ اور دیکھا مینے بائیں اپنے پس نہ دیکھا مینے کچھ اور

نظرت عن خلفي فلم ار شيئا فرفعت رأسي فرأيت شيئا فاتيت

دیکھا مینے پیچھے اپنے پس نہ دیکھا مینے کچھ پس اوٹھایا مینے سر اپنا پس دیکھا مینے کچھ پس آیا میں

خديجة فقلت دثروني وصبوا على ماء باردا فنزلت

خدیجہ رضہ کے پاس اور کہا مینے کپڑا اوڑھاؤ مجکو پس کپڑا اوڑھایا مجکو اور ڈالا مجھپر ٹھنڈا پانی پھر اوتری یہ سورہ

يايها المدثر قم فانذر وربك فكبر وثيابك فطهر والرجز فاهجر

اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہو اور ڈرا اور اپنی رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑے کو پاک کر اور ناپاکی کو چھوڑ

وذلك قبل ان تفرض الصلوة متفق عليه باب علامات

اور یہ پہلے اس سے کہ فرض کیجاوے نماز متفق علیہ باب ہے نبوت کی علامتوں میں

النبوة الفصل الاول عن انس ان رسول الله صلى

فصل پہلی روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

علامات النبوۃ

وہاں ایک قبہ بنا ہوا ہے اور اس پہاڑ کو جبل نور کہتے ہیں

یعنی علاماتیں بیان وہ علامات مراد ہیں جو آنحضرت صلعم کے پیغمبر ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور جو حضرت صلعم کی صفات پہلے سماوی کتابوں میں مذکور ہیں وہ بھی اسی قسم کی ہیں اور مؤلف علیہ الرحمۃ نے جو دو باب منعقد کیے ہیں ایک علامات نبوت کا اور دوسرا معجزات کا تو اسکی وجہ معلوم نہیں ہوتی حالانکہ دونوں خوارق عادت ہیں مگر کوئی عمدہ وجہ ظاہر نہیں ہوتی ١٢

کا معجزہ عظیم الشان ہے قرآن اور حدیث اور ان لوگوں کی روایت سے جو اس وقت میں حاضر تھے اور بچشم خود دیکھ چکے تھے

عليه اتاه جبريل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق

علیہ وسلم کے پاس آئے جبریل ع اور حالیکہ آپ کھیلتے تھے ساتھ لڑکوں کے پس پکڑا آپکو جبریل نے اور چت لٹایا

عن قلبه فاستخرج منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم

آپکو دل کی جانب سے اور نکالا اس میں سے علقہ پس کہا جبریل نے کہ یہ حصہ شیطان کا تھا تجھ سے پھر

غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لامه واعاده في مكانه و

دھویا آپکے دلکو سونے کے لگن میں زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا جبریل نے اوسکو اور رکھدیا دلکو اسکی جگہ میں اور

جاء الغلمان يسعون الى امه يعني ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل

آئے لڑکے دوڑتے ہوئے آنحضرت صلعم کی ماں کے پاس مراد رکھتا ہے دایہ آنحضرت صلعم کی پس کہا ان لڑکوں نے تحقیق محمد قتل

فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت ارى اثر المخيط في

پس آئے لوگ حضرت صلعم کے پاس پس دیکھا انکو حالیکہ رنگ انکا متغیر ہے کہا انس رض نے پس میں دیکھتا تھا نشان سوئی کا آپکے

صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله

حضرت صلعم کے سینہ مبارک میں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اني لاعرف حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان ابعث اني

علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ پہچانتا ہوں اوس پتھر کو کہ مکہ میں تھا کہ سلام کرتا مجھپر پہلے اسکے کہ نبی کیا جاؤں میں تحقیق میں

لاعرفه الآن رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سألوا

البتہ پہچانتا ہوں اوسکو اب روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق مکہ کے کافروں نے سوال کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتى راوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاویں اونکو معجزہ پس دکھلایا اونکو چاند کو دو ٹکڑے یہاں تک کہ دیکھا

حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال انشق القمر على

پہاڑ حرا کو درمیان اون دونوں ٹکڑوں کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا شق ہوا چاند

عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو ٹکڑے ایک ٹکڑا اوپر پہاڑ کے اور ایک ٹکڑا نیچے پہاڑ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابي هريرة

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کو گواہی دو - متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ اَبُوْجَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ فَقِيْلَ نَعَمْ فَقَالَ

کہا اوسنی کہ کہا ابوجہل نے کیا خاک آلودہ کرتا ہے محمد اپنے مونھ کو درمیان تمہارے پس کہا گیا ہان پہر کہا ابوجہل نے

وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى لَئِنْ رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ ذٰلِكَ لَاَطَاَنَّ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَاَتٰى

قسم ہے لات اور عزیٰ کی اگر دیکھونگا مین اوسکو کرتا ہوا یہ تو البتہ روندونگا مین اوسکی گردن پس آیا ابوجہل

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ زَعَمَ لِيَطَاَ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمین کہ آپ نماز پڑہتے تہے قصد کیا اوسنے کہ پانو رکہے آپکی گردن مبارک پر پس آیا وہ ناگہان اونکے

اِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِيْ بِيَدَيْهِ فَقِيْلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ اِنَّ

مگر اسحالمین کہ پیچہے ہٹتا تہا اپنی ایڑیون پر اور بچاتا تہا ساتہ دونون ہاتہون اپنے کے پس کہا گیا اوسکو کیا ہو واسطے تیرے پس کہا ابوجہل نے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِّنْ نَّارٍ وَّهَوْلًا وَّاَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

درمیان میرے اور درمیان حضرت کے ایک خندق ہے آگ کی اور خوف ہے اور بازو ہین پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ دَنَا مِنِّيْ لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

علیہ وسلم نے اگر نزدیک ہوتا ابوجہل مجہسے تو البتہ اوچک لیجاتے اوسکو فرشتے ایک ایک ٹکڑا کرکر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَاهُ

روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا اوسوقت کہ مین تہا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا اونکے پاس

رَجُلٌ فَشَكَا اِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ اَتَاهُ الْاٰخَرُ فَشَكَا اِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيْلِ

ایک شخص پس شکایت کی اوسنے طرف حضرت کے فاقہ کی پہر آیا حضرت کے پاس ایک اور شخص پس شکایت کی طرف حضرت کے

فَقَالَ يَا عَدِيُّ هَلْ رَاَيْتَ الْحِيْرَةَ فَاِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ فَلَتَرَيَنَّ

پس فرمایا حضرت نے اے عدی کیا دیکہا تونے حیرہ پس اگر دراز ہو ساتہ تیرے زندگی پس البتہ دیکہیگا تو

الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اَحَدًا

عورت شتر سوار کو کوچ کریگی حیرہ سے تا طواف کرے خانہ کعبہ کا اور حالانکہ نہ ڈریگی کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوْزُ كِسْرٰى وَلَئِنْ طَالَتْ

سوائے خدا کے اور اگر دراز ہو ساتہ تیرے زندگی البتہ کہولیجاوینگی خزانے کسری بن ہرمز کے اور اگر دراز ہووے

بِكَ حَيٰوةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْاَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ

ساتہ تیرے زندگانی تو البتہ دیکہیگا تو اوس شخص کو کہ نکالیگا بہر کر مٹہی سونے یا چاندی سے ڈہونڈیگا

مَنْ يَقْبَلُهُ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ

قبول کرے اوسکو پس نپاویگا کسی کو کہ قبول کرے اوسکو اوس سے اور البتہ ملاقات کریگا اللہ سے ایک تمہارا اوس دن

يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ اَلَمْ اَبْعَثْ

کہ ملاقات کریگا اوس سے اس حال میں کہ نہیں ہوئیگا درمیان اوسکے اور درمیان اللہ کے کوئی شخص مترجم کہ بیان کرے واسطے اوسکے پس البتہ

اِلَيْكَ رَسُوْلًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيَقُوْلُ اَلَمْ اُعْطِكَ مَالًا وَّاُفْضِلْ

طرف تیری رسول تا کہ پہنچاوے تجکو احکام دین کے پس کہیگا ہان پس فرماویگا اللہ کیا نہیں دیا میں نے تجکو مال اور کیا نہیں احسان کیا میں نے

عَلَيْكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيَنْظُرُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ

تجپر پس کہیگا بندہ ہان پس دیکھیگا وہ شخص داہنی طرف اپنی پس نہیں دیکھیگا مگر دوزخ اور دیکھیگا

عَنْ يَّسَارِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَّمْ

بائیں طرف اپنی پس نہیں دیکھیگا مگر دوزخ بچو آگ دوزخ سے اگرچہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے ہو پس جو شخص کہ

يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَاَيْتُ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ

پاوے ٹکڑا کھجور کا پس بچے ساتھ کلام خوب کے کہا عدی نے پس دیکھی میں نے عورت شتر سوار کہ کوچ کرتی ہی حیرہ سے

حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيْمَنِ افْتَتَحَ كُنُوْزَ

تا کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا نہیں ڈرتی مگر خدا سے اور تہا میں درمیان اون لوگوں کہ کہولے خزانہ

كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيٰوةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ

کسریٰ بیٹے ہرمز کے اور البتہ اگر دراز ہوگی ساتھ تمہارے زندگانی تو البتہ دیکھوگے وہ چیز کہ کہا ہے نبی ابو القاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْاَ كَفِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکالیگا بہر مٹھی سونے یا چاندی سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہی خباب بن ارت سے

قَالَ شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَ

کہا کہ شکوہ کیا ہمنے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ وہ سر کے نیچے کملی رکھے ہوئے تھے کعبہ کے سایہ میں اور

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شِدَّةً فَقُلْنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَ

تحقیق پائی تھی ہمنے مشرکون سے تکلیف پس کہا ہمنے آیا نہیں دعا کرتے آپ اللہ سے پس اوٹھ بیٹھے حضرت

هُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهٗ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهٗ فِي

اس حال میں کہ سرخ تہا چہرہ مبارک آپکا اور فرمایا تہا شخص اگلے لوگون میں کہ کہودا جاتا تہا اوسکے لیے گڑہا

باب علامات النبوۃ

سلہ اور البتہ اگر لمبی ہوئی عمر تو دیکھوگے اتنا جیتا رہیگا وہ تیسری بات بھی دیکھ لیگا کہ کوئی محتاج نہ رہیگا جو صدقہ قبول کرے بعضے کہتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز کی خلافت میں یہ بات بھی ہو چکی اور بعضے کہتے ہیں حضرت امام مہدی کے وقت

الأرض فيجعل فيه فيجاء بمنشار فيوضع فوق رأسه فيشق باثنين

زمین مین پہر رکہا جاتا تہا وہ شخص اوس گڑہے مین پہر لایا جاتا تہا آرا اور رکہا جاتا تہا اوپر سر اوسکے اور چیرا جاتا تہا وہ

فما يصده ذلك عن دينه ويمشط بأمشاط الحديد ما دون لحمه

پس نہین باز رکہتا تہا اوسکو وہ عذاب شدید اوسکے دین سے اور کنگہی کیا جاتا تہا ایک شخص ساتہ کنگہیون لوہے کی نیچے گوشت کے

من عظم أو عصب فما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الأمر

ہڈیون اور پٹہون پر اور نہین باز رکہتا تہا اوسکو وہ عذاب اوسکے دین سے قسم ہے اللہ کی البتہ پورا ہوجاویگا یہ دین

حتى يسير الراكب من صنعاء إلى حضرموت لا يخاف إلا الله أو

یہانتک کہ چلیگا سوار صنعاء سے حضر موت تک نہین ڈریگا وہ سوار کسی سے مگر خدا سے یا

الذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون رواه البخاري وعن أنس قال

بہیڑیے سے اپنی بکریون پر ولیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على أم حرام بنت ملحان وكانت

تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لیجاتے پاس ام حرام بنت ملحان کے اور تہین ام حرام

تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها يوما فأطعمته ثم جلست

نکاح مین عبادہ بن صامت کی پس آئے حضرت پاس ام حرام کے ایکدن پس کہانا کہلایا ام حرام نے آپکو پہر بیٹہین

تفلي رأسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك

جوئین دیکہتی حضرت کے سر مبارک کی پس سوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پہر جاگے اسحالمین کہ وہ ہنستے تہے

قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من أمتي عرضوا

کہا ام حرام نے کہ پس کہا مینے کس چیز نے ہنسایا آپکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ایک جماعت لوگونکی میری امت مین سے روبرو کیگئے میرے

علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الأسرة أو

اسحالمین کہ جہاد کرتے ہین راہ خدا مین سوار ہوتے ہین پشت دریا پر مانند بادشاہون کے تختون پر یا فرمایا

مثل الملوك على الأسرة فقلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني

مثل بادشاہونکی تختون پر پس کہا مینے یا رسول اللہ دعا کیجیے اللہ سے یہ کہ کرے مجکو

منهم فدعا لها ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك

اون جماعت مین سے پس دعا کی حضرت نے ام حرام کے لیے پہر رکہا حضرت نے سر اپنا اور سوگئے پہر بیدار ہوئے اسحالمین کہ ہنستے تہے

فقلت يا رسول الله ما يضحكك قال أناس من أمتي عرضوا علي

پس کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا آپکو فرمایا حضرت نے کتنے ایک آدمی میری امت میں سے روبرو کیے گئے

غزاة في سبيل الله كما قال في الأولى فقلت يا رسول الله ادع

جہاد کرنیوالے راہ خدا میں جیسا کہ فرمایا پہلی بار میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے

الله أن يجعلني منهم قال أنت من الأولين فركبت أم حرام البحر

اللہ سے یہ کہ کرے مجھکو ان میں سے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے پس سوار ہوئیں ام حرام دریا میں

في زمن معاوية فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت

معاویہ کے زمانہ میں پس گر گئیں ام حرام اپنی جانور سے جس وقت نکلیں دریا سے پس ہلاک ہوگئیں

متفق عليه وعن ابن عباس قال إن ضمادا قدم مكة وكان من

متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ضماد آیا مکہ میں اور تھا وہ

أزد شنوءة وكان يرقي من هذا الريح فسمع سفهاء أهل مكة يقولون

ازد شنوءہ سے اور تھا ضماد کہ منتر پڑھتا تھا اس آسیب سے پس سنا ضماد نے مکہ کے بے وقوفوں سے کہتے ہیں

إن محمدا مجنون فقال لو أني رأيت هذا الرجل لعل الله يشفيه

محمد دیوانہ ہوا ہے پس کہا ضماد نے اگر دیکھوں میں اوس شخص کو تو علاج کروں شاید کہ خدا تندرستی دے اوسکو

على يدي قال فلقيه فقال يا محمد إني أرقي من هذا الريح فهل

بسبب میرے کہا ابن عباس نے پس ملاقات کی ضماد نے حضرت سے پس کہا اے محمد تحقیق میں منتر پڑھتا ہوں واسطے آسیب کے

لك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الحمد لله نحمده ونستعينه

تمکو رغبت پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں تعریف کرتے ہیں ہم اوسکی اور مدد چاہتے ہیں اوس سے

من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له وأشهد أن لا

جسکو کہ راہ دکھاوے اللہ پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو کہ گمراہ کرے خدا پس نہیں راہ دکھانیوالا واسطے اوسکے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں

إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله

معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک اوسکا کوئی اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندہ ہے اوسکا اور رسول اوسکا

أما بعد فقال أعد علي كلماتك هؤلاء فأعادهن عليه رسول

بعد اسکے پس کہا ضماد نے آنحضرت کو پھر فرمایئے میرے آگے یہ کلمے اپنے پس پھر پڑھا ان کلموں کو اوپر اسکے رسول

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات فقال لقد سمعت قول الکھنة وقول السحرة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار پس کہا ضماد نے کہ البتہ تحقیق سنا ہی میں نے قول کاہنوں کا اور قول ساحروں کا

وقول الشعراء فما سمعت مثل کلماتك ھؤلاء ولقد بلغن قاموس

اور قول شاعروں کا پس نہیں سنا میں نے مانند کلموں تمہارے کہ جو یہ ہیں اور تحقیق پہنچے ہیں یہ کلمے بیچوں بیچ

البحر ھات یدك ابایعك علی الاسلام قال فبایعه رواہ مسلم وفی

دریا کے دو تم ہاتھ اپنا تا بیعت کروں میں تم سے اسلام پر کہا ابن عباس نے پس بیعت کی ضماد نے حضرت سے روایت کی یہ

بعض نسخ المصابیح بلغنا ناعوس البحر وذکر حدیثا ابی ھریرة وجابر

بعضے نسخوں مصابیح کے واقع ہوا ہی بلغنا ناعوس البحر اور ذکر کیں دونوں حدیثیں ابو ہریرہ اور جابر

ابن سمرة یھلك کسری والاخر لتفتحن عصابة فی باب الملاحم وھذا

بن سمرہ کی کہ بیچ اول ایک حدیث کہ ہلاک کسریٰ ہو اور بیچ اول حدیث دوسری لتفتحن عصابة ہی بیچ باب الملاحم کے اور یہ

الباب خال عن الفصل الثانی الفصل الثالث عن ابن عباس

باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہی ابن عباس سے

قال حدثنی ابو سفیان بن حرب من فیه الی فی قال انطلقت فی

کہ کہا حدیث کی مجھکو ابوسفیان بیٹے حرب کے نے کہ پہنچی ہے منہ اوسکے سے طرف منہ میرے کے کہا ابوسفیان نے کہ سفر کیا میں نے

المدة التی کانت بینی وبین رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال فبینا انا

بیچ اوس مدت صلح کہ تھی درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوسفیان نے پس اوس وقت کہ میں تھا

بالشام اذ جیء بکتاب من النبی صلی اللہ علیه وسلم الی ھرقل قال وکان دحیة

شام میں آیا خط نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طرف ہرقل کے کہا ابوسفیان نے اور تھے دحیہ

الکلبی جاء به فدفعه الی عظیم بصری فدفعه عظیم بصری الی

کلبی کہ لائے تھے اوس خط کو پس پہنچایا یا دیا انہوں نے وہ خط طرف امیر بصری کے پس پہنچا دیا اوس خط کو امیر بصری نے طرف

ھرقل فقال ھرقل ھل ھھنا احد من قوم ھذا الرجل الذی یزعم

ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کہ کیا ہے اس جگہ کوئی قوم اوس شخص کی سے کہ دعوی کرتا ہے

انه نبی قالوا نعم فدعیت فی نفر من قریش فدخلنا علی ھرقل فاجلسنا

کہ میں نبی ہوں کہا لوگوں نے ہاں پس بلایا گیا میں ساتھ ایک جماعت کے قریش سے پس داخل ہوئے ہم اوپر ہرقل کے پس بٹھلایا ہمکو

بين يديه فقال أيكم أقرب نسبا من هذا الرجل الذي يزعم أنه

آگے ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کون تم میں سے بہت نزدیک ہے نسب میں اوس شخص سے کہ دعوی کرتا ہے تحقیق وہ

نبي قال أبو سفيان فقلت أنا فأجلسوني بين يديه وأجلسوا أصحابي

نبی ہے کہا ابو سفیان نے پس کہا میں نے کہ میں نزدیک تر ہوں پس بٹھایا اونہوں نے مجھکو آگے ہرقل کے اور بٹھلایا میرے ساتھیوں کو

خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم إني سائل هذا عن هذا الرجل

میری پیٹھ کے پیچھے پھر بلایا ہرقل نے اپنے مترجم کو پس کہا ہرقل نے مترجم کو کہ ابوسفیان سے کہہ دو کہ میں پوچھتا ہوں ابوسفیان سے احوال اوس

الذي يزعم أنه نبي فإن كذبني فكذبوه قال أبو سفيان وايم الله لو

کہ کہتا ہے میں پیغمبر ہوں پس اگر جھوٹ کہے مجھ سے تو جھٹلا دو اوسکو کہا ابوسفیان نے کہ قسم ہے خدا کی اگر

لا مخافة أن يؤثر علي الكذب لكذبته ثم قال لترجمانه سله كيف

نہوتا ڈر یہ بات کا کہ نقل کیا جاویگا مجھپر جھوٹ تو البتہ جھوٹ بولتا میں پھر کہا ہرقل نے اپنے مترجم سے کہ پوچھ ابوسفیان سے

حسبه فيكم قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه

حسب اوس شخص کا درمیان تمہارے کہا ابوسفیان نے کہا میں نے وہ ہم میں صاحب حسب ہے کہا ہرقل نے پس کیا تھا اوس شخص کے باپ دادوں میں

من ملك قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب قبل أن يقول ما

بادشاہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا تہمت کرتے تھے اوسکو تم ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہے وہ جو کہا

قال قلت لا قال ومن يتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت

کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے اور کون اتباع کرتے ہیں اوسکا اشراف لوگ یا ضعیف ان کے کہا ابوسفیان نے کہا میں نے

بل ضعفاؤهم قال أيزيدون أم ينقصون قال قلت لا بل يزيدون

بلکہ ضعیف لوگوں نے ایمان لایا کہا ہرقل نے کہ آیا زیادہ ہوتے جاتے ہیں لوگ یا کم کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے کم نہیں ہوتے بلکہ بڑھتے ہیں

قال هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة

کہا ہرقل نے کیا مرتد ہوتا ہے کوئی اونمیں سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونیکے اوسمیں بسبب ناخوشی کے

له قال قلت لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم

اوسکے دین کو کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا لڑے تم اوس سے کہا میں نے ہاں کہا ہرقل نے پس کیسے تھی لڑائی تمہاری

إياه قال قلت يكون الحرب بيننا وبينه سجالا يصيب منا ونصيب

اوس سے کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے ہوتی ہے جنگ درمیان ہمارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے کہ پاتا ہے وہ ہم سے اور پاتے ہیں ہم

مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هٰذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِي

اوس سے کہا ہرقل نے پس کیا توڑتا ہے وہ عہد کہا مینے نہیں اور ہم اس مدت میں نہیں جانتے

مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِيهَا

کہ کیا کرنے والے ہیں وہ . اسمین کہا ابوسفیان نے قسم خدا کی ممکن نہ ہوئی مجکو کوئی بات کہ داخل کردوں درمیان

شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ

کچھ سوائے اس بات کے کہا ہرقل نے پس کیا کہی ہے یہ بات کسی نے پہلے اوسکے کہا مینے نہیں پھر کہا ہرقل نے

لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ اِنِّي سَاَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو

واسطے مترجم اپنے کے کہو ابوسفیان سے کہ تحقیق مینے پوچھا حسب اس شخص کا تم مین پس جواب دیا تونے یہ کہ وہ تم مین صاحب

حَسَبٍ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي اَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَاَلْتُكَ هَلْ

حسب کا ہے اور اسی طرح پیغمبر واقع ہوتے رہے ہیں بعثت انکی بیچ اشراف قوم انکی کے اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا

كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ

تھا اوسکے باپ دادا مین کوئی بادشاہ پس جواب دیا تونے کہ نہیں پس کہا مینے اگر ہوتا اوسکے باپ دادا مین سے کوئی بادشاہ تو کہتا مین

رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهِ اَضُعَفَاؤُهُمْ اَمْ اَشْرَافُهُمْ

کہ یہ ایک شخص ہے کہ طلب کرتا ہے ملک باپ دادا اپنے کا اور پوچھا مینے تجھ سے حال اوسکے تابعدارونکا کہ آیا ضعیف لوگ ہین یا اشراف

فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ

پس کہا تونے بلکہ ضعیف لوگ ہین اور یہی ضعیف ہوتے ہین تابعدار پیغمبرونکے اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا تم متہم کرتے تھے اونکو

بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَعَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہی وہ چیز کہ کہی اب پس جواب دیا تونے کہ نہیں پس جانا مینے یہ کہ نہیں ہے

لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَاَلْتُكَ

کہ چھوڑدے جھوٹ بولنے کو لوگوں پر پھر شروع کرے کہ جھوٹ بولے اللہ پر اور پوچھا مینے تجھ سے

هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ

کہ کیا پھر جاتا ہے کوئی اونمین سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونے کے دین مین بسبب ناراض ہونیکے اوسکی دین سے پس کہا تونے

اَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ اِذَا خَالَطَ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَاَلْتُكَ هَلْ

نہیں اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ نہیں نکلتا ہے جسوقت کہ ملجاوے لذت اوسکی دلونمین اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا

يَزِيدُونَ اَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ اَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذٰلِكَ الْاِيْمَانُ حَتّٰى

زیادہ ہوتے جاتے ہیں تابعین اوسکے یا کم پس جوابدیا تونے کہ وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں اور اسی طرح ہی دین و ایمان کہ زیادہ ہوتا جاتا ہے

يَتِمَّ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَزَعَمْتَ اَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوْهُ فَتَكُوْنُ الْحَرْبُ

کہ کامل ہوا اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا لڑتے ہو تم اوسی پس جوابدیا تونے کہ تم لڑتے ہو اوس سے پس ہوتی ہے لڑائی

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُوْنَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلٰى

درمیان تمہارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے پہنچتا ہو وہ تم سے اور پہنچتے ہو تم اوس سے اور ایسے ہی رسول آزمائے جاتے ہیں

ثُمَّ تَكُوْنُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَاَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ لَا يَغْدِرُ

پھر ہوتی ہے جماعت پیغمبروں کی لیے فتح آخر کار میں اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا عہد شکنی کرتا ہے وہ شخص پس جوابدیا تونے کہ وہ عہد شکنی نہیں کرتا

وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَاَلْتُكَ هَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ

اور ایسے ہی پیغمبر ہوتے ہیں کہ عہد شکنی نہیں کرتے اور پوچھا میں نے تجھسے کہ کیا کہا ہے یہہ قول کسی نے پہلے اسکے

فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ

پس جوابدیا تونے کہ نہیں پس کہا میں نے کہ اگر ہوتا کہتا یہ بات کوئی پہلے اسکے تو کہتا میں کہ ایک شخص ہے

ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيْلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَا يَاْمُرُكُمْ قُلْنَا يَاْمُرُنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَ

کہ پیروی کرتا ہو ساتھ قول کے کہ کہا گیا ہے پہلے اوسکے کہا ابوسفیان نے پھر پوچھا ہرقل نے مجھسے کہ ساتھ کس چیز کے حکم کرتا ہو وہ شخص تمکو

الصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ اِنْ يَكُ مَا تَقُوْلُ حَقًّا فَاِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنَّهُ

سلوک کرنیکے ناتیداروں سے اور بچنیکے حرام سے کہا ہرقل نے اگر سچ ہے وہ چیز کہ کہتا ہے تو بلاشبہ وہ نبی ہے اور تحقیق تھا میں جانتا کہ

خَارِجٌ وَلَمْ اَكُ اَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ اَنِّيْ اَعْلَمُ اَنِّيْ اَخْلُصُ اِلَيْهِ لَاَحْبَبْتُ

نکلنے والا ہے اور نہیں تھا میں گمان کرتا اوسکو تم میں سے اور اگر تحقیق میں جانتا یہ کہ پہنچ سکونگا طرف اوسکی تو البتہ دوست رکھتا

لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ

دیکھنا اوسکا اور اگر ہوتا میں پاس اوسکے تو البتہ دھوتا میں دونوں پاؤں اوسکے اور البتہ پہنچیگا غلبہ اور حکومت اوسکی اس زمین تک

قَدَمَيَّ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ

دونوں پاؤں میرے کے ہے پھر منگایا خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اوسکو متفق علیہ اور تحقیق

سَبَقَ تَمَامُ الْحَدِيْثِ فِيْ بَابِ الْكِتَابِ اِلَى الْكُفَّارِ بَابٌ فِي الْمِعْرَاجِ

گذری یہ ساری حدیث باب الکتاب الی الکفار میں۔ باب ہے بیچ بیان معراج کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ

فصل پہلی روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی انس بن مالک سے اونے نقل کی مالک بن صعصعہ رضی سے

اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِهٖ بَيْنَمَا اَنَا فِي

یہ کہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی اوس رات کی سے کہ لیجایا گیا آنحضرت صلعم کو اوسوقت ملہ کہ میں تھا بیچ

الْحَطِيمِ وَرُبَّمَا قَالَ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا اِذْ اَتَانِي اٰتٍ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هٰذِهٖ

حطیم کے اور بعض وقت کہا حجر میں کہ ہے المیں کہ میں لیٹا ہوا تھا کہ ناگہاں آیا میرے پاس آنیوالا پس چیرا اوس چیز کو کہ درمیان

اِلٰى هٰذِهٖ يَعْنِي مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهٖ اِلٰى شِعْرَتِهٖ فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِي ثُمَّ اُتِيتُ

یہاں تک یعنے ہنسلی سے بالوں تک پس نکالا دل میرا پھر لایا گیا میرے پاس

بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوٍّ اِيمَانًا فَغُسِلَ قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ اُعِيدَ وَفِي

ایک لگن سونے کا بھرا ہوا ایمان سے پس دہویا گیا دل میرا پھر بھرا گیا پھر پھیرا گیا دل اور

رِوَايَةٍ ثُمَّ غُسِلَ الْبَطْنُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ اِيمَانًا وَحِكْمَةً ثُمَّ اُتِيتُ

ایک روایت میں ہے کہ پھر دہویا گیا پیٹ زمزم کے پانی سے پھر بھرا گیا ایمان وحکمت سے پھر لایا گیا میرے پاس

بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ اَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ يَضَعُ خَطْوَهٗ

ایک جانور نیچا خچر سے اور اونچا گدہے سے سفید رنگ کہا جاتا تھا اوسکو براق رکھتا تھا قدم اپنا

عِنْدَ اَقْصٰى طَرْفِهٖ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتّٰى اَتَى السَّمَاءَ

نزدیک تمام ہونے نگاہ اپنی کے پس سوار کیا گیا میں اوسپر پھر لے گیا مجکو جبرئیل یہانتک کہ آیا نیچے کے آسمان پر

الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ

پس طلب کی جبرئیل نے آسمان کا دروازہ کہولنے کی کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتہ تیرے

قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ

کہا جبرئیل نے کہ محمد ہیں کہا فرشتوں نے اور تحقیق کوئی بھیجا گیا ہے طرف اونکی کہا جبرئیل نے ہاں کہا فرشتوں نے مرحبا محمد کو اور اچھا

الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا فِيهَا اٰدَمُ فَقَالَ هٰذَا اَبُوكَ اٰدَمُ

آنا آیا پس کہولا گیا دروازہ آسمان کا پس جبکہ داخل ہوا میں آسمان میں پس ناگہاں اوسمیں تھے آدم پس کہا جبرئیل نے یہ باپ

فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَ

پس سلام کر انکو پس سلام کیا میں نے آدم پر پس جواب سلام کا دیا آدم نے پھر کہا مرحبا ساتہ بیٹے نیک بخت کو اور

النَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ

پیغمبر صالح کے پھر اوپر لیگئے مجھکو جبرئیلؑ یہانتک کہ آئے دوسرے آسمان پر پس طلب کی دروازہ کھولنیکی پس کہا گیا

هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ

یہہ کہا جبرئیلؑ نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تمہارے کہا محمدؐ ہیں کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا تھا کوئی

إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا

طرف اسکی کہا کہ ہاں کہا گیا مرحبا اونکو پس اچھا آنا آیا پھر کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا میں دوسرے آسمان پر ناگہاں

يَحْيٰى وَعِيسٰى وَهُمَا ابْنَا خَالَةٍ قَالَ هٰذَا يَحْيٰى وَهٰذَا عِيسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا

یحییٰ اور عیسیٰؑ تھے اور وہ دونوں بیٹے خالا کے ہیں آپس میں کہا جبرئیلؑ نے کہ یہ یحییٰ ہیں اور یہ عیسیٰؑ ہیں پس سلام کر انکو

فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ

پس سلام کیا میں نے انکو پس جواب دیا سلام کا دونوں نے پھر کہا دونوں نے مرحبا بھائی صالح کو اور نبی صالح کو پھر لے چڑھے

بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ

مجھکو جبرئیلؑ طرف تیسرے آسمان کے پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہہ کہا جبرئیلؑ نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون ہے

مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ

ساتھ تیرے کہا محمدؐ ہیں کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا تھا کوئی طرف انکی کہا ہاں کہا گیا مرحبا انکو پس اچھا

الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يُوسُفُ قَالَ هٰذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ

آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا میں ناگہاں یوسفؑ تھے کہا جبرئیلؑ نے کہ یہ یوسف ہیں پس سلام کر

عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

انکو پس سلام کیا میں نے انکو پس جواب دیا پھر کہا مرحبا بھائی صالح کو اور نبی صالح کو

ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ

پھر لے چڑھے مجھکو جبرئیلؑ یہانتک کہ آئے چوتھے آسمان پر پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہہ کہا

جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

جبرئیلؑ نے میں ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا محمدؐ کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا کوئی طرف انکی کہا ہاں

قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِدْرِيسُ فَقَالَ

کہا گیا مرحبا انکو پس اچھا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پھر جبکہ پہنچا میں پس ناگہاں ادریسؑ تھے پس کہا جبرئیلؑ نے

هٰذَا اِدْرِيْسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ

یہہ ہین ادریس پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو پس جواب دیا سلام کا پہر کہا مرحبا بہائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ

صالح کو اور نبی صالح کو پہر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف پانچوین آسمان کے پس کہلوایا دروازہ

قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ

کہا گیا کون ہے یہہ کہا جبرئیل نے مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتہ تیرے کہا محمد ہین کہا گیا اور تحقیق

اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ

بہیجا گیا تہا کوئی طرف انکی کہا ہان کہا گیا مرحبا انکو پس اچہا آنا آیا پس کہولا گیا دروازہ پس جب پہنچا مین

فَاِذَا هَارُوْنُ قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

پس ناگہان ہارون تہے کہا جبرئیل نے یہ ہارون ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو پس جواب دیا سلام کا پہر

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ

کہا مرحبا بہائی صالح اور نبی صالح کو پہر لے چڑہے مجکو یہان تک کہ آئے آسمان

السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

چہٹے پر پس کہلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتہ تیرے کہا

مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفُتِحَ

محمد ہین کہا گیا اور تحقیق بہیجا گیا تہا طرف انکی کوئی کہا ہان کہا گیا مرحبا انکو پس اچہا آنا آیا پس کہولا گیا دروازہ

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا مُوْسٰى قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

پس جب پہنچا مین اوس آسمان مین تو ناگہان موسیٰ تہے کہا جبرئیل نے کہ یہ موسیٰ ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو

فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكٰى

پس جواب دیا سلام کا پہر کہا مرحبا بہائی صالح اور نبی صالح کو پس جب کہ بڑہا مین آگے کو رودئے موسیٰ

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

کہا گیا واسطے انکے کس چیز نے رولایا تجہکو کہا موسیٰ نے کہ روتا ہون مین اسواسطے کہ ایک لڑکا نوجوان بہیجا گیا پیچہے میرے کہ داخل ہونگے

مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ

اوسکی امت سے بہت زیادہ ان لوگون سے کہ داخل ہونگے اوسمین میری امت سے پہر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف آسمان

السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

ساتوین کے پس کہلوایا جبرئیل نے دروازہ پس کہا گیا کون ہے کہا جبرئیل نے مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا

مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا

محمد ﷺ ہین کہا گیا اور بہیجا گیا تہا کوئی طرف اونکی کہا ہان کہا گیا مرحبا اونکو پس اچھا آنا آیا پس جبکہ

خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هٰذَا أَبُوكَ إِبْرَاهِيمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ

پہنچا مین اوس آسمان مین پس ناگہان ابراہیم تہے کہا جبرئیل نے کہ یہ باپ ہین تمہارے ابراہیم پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مین نے

عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ

اونکو پس جواب دیا سلام کا پہر کہا مرحبا بیٹے صالح کو اور نبی صالح کو پہر

رُفِعْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ

اوٹھایا گیا مین طرف سدرۃ المنتہی کے پس ناگہان بیر اوسکے مانند مٹکون ہجر کے تہے اور ناگہان پتے اوسکے مانند

آذَانِ الْفِيَلَةِ قَالَ هٰذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ

کانون ہاتہیون کے کہا جبرئیل نے یہہ سدرۃ المنتہی ہے پس ناگہان وہان چار نہرین تہین دو نہرین

بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ قُلْتُ مَا هٰذَانِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ أَمَّا

چہپی ہوئی اور دو نہرین ظاہر کہا مینے کیا ہین یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے ایہر

الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

دو نہرین چہپی ہوئی بہشت مین ہین اور ایہر دو نہرین ظاہر پس نیل اور فرات ہے

ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ

پہر دکہایا گیا میرے لیے بیت المعمور پہر لایا گیا میرے پاس ایک باسن شراب کا اور ایک باسن دودہ کا

وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَ

اور ایک باسن شہد کا پس لیا مینے دودہ پس کہا جبرئیل نے کہ دودہ فطرت ہے تو ہوگا اوس فطرت پر اور

أُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوٰةُ خَمْسِينَ صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ

امت تیری پہر فرض کی گئی مجہپر نماز یعنی پچاس نمازین ہر دن اور رات مین پس پہرا مین

فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَوٰةً

پس گذرا مین موسی علیہ السلام پر پس کہا موسی نے ساتھ کس عبادت کے حکم کیا گیا تو کہا کہ حکم کیا گیا مین ساتھ پچاس نماز دن کے

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيْعُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ وَاللّٰهِ

ہر دن مین کہا موسیٰ نے کہ تحقیق امت تیری نہیں ادا کر سکے گی پچاس نمازیں ہر دن مین قسم اللہ کی

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

تحقیق آزمایا ہر مینے لوگون کو پہلے تمہارے اور دریافت کیا ہے بنی اسرائیل کا سخت دریافت کرنا

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا

پس پہر جاؤ تم طرف پروردگار اپنے کے اور درخواست کرو اسسے تخفیف واسطے امت اپنی کے پس پہر گیا مین پس موقوف کین مجہ سے دس نمازیں

فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ

پس پہر آیا مین طرف موسیٰ کی پس کہا موسیٰ نے مانند اسی کلام کے پس پہر گیا مین درگاہ رب مین پس کم کین مجہسے اور دس نمازیں پس آیا مین

اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى

نزدیک موسیٰ کے پس کہا مانند اسکے پہر گیا مین پس کم کین مجہسے دس نمازیں پس آیا مین موسیٰ کے پاس

فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَاُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ

پس کہا مثل پہلے کلام کے پس پہر گیا مین پس کم کین مجہسے دس نمازیں پس حکم کیا گیا مین ساتھ دس نمازون کے ہر

يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَاُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

روز پس آیا مین موسیٰ کے پاس پس کہا مانند اسی کلام کے پس پہر گیا مین پس حکم کیا گیا مین ساتھ پانچ نمازون کے

كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ بِمَا اُمِرْتَ قُلْتُ اُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

ہر روز پہر پہرا مین موسیٰ کی طرف پس کہا موسیٰ نے کیا ارشاد ہوا مینے عرض کی حکم کیا گیا مین پانچ نمازونکا

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيْعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ

ہر دن کہا موسیٰ نے کہ بلا شبہ امت تیری نہیں طاقت رکہین گے پانچ نمازون کی ہر روز اور تحقیق مینے

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

آزمایا ہے لوگون کو پہلے تمسے اور علاج کیا مینے بنی اسرائیل کا سخت ترین علاج

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ قَالَ سَاَلْتُ رَبِّيْ حَتّٰى

پس پہر جاؤ اپنے رب کی طرف اور سوال کرو اوس سے تخفیف کا اپنی امت کے لیے کہا حضرت ؐ نے کہ سوال کیا مینے اپنے رب سے

اسْتَحْيَيْتُ وَلٰكِنِّيْ اَرْضٰى وَاُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادٰى مُنَادٍ

شرم زدہ ہوا مین ولیکن راضی ہوتا ہون اور تسلیم کرتا ہون فرمایا حضرت ؐ نے پس جس وقت کہ گذرا مین اوس مقام سے آواز دی آواز

أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتٍ

کر جاری کیا بیٹے فرض اپنا اور تخفیف کی میں نے اپنے بندوں سے متفق علیہ اور روایت ہے ثابت

الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ

بنانی سے کہ روایت کرتے ہیں انس رضی اللہ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لایا گیا میرے پاس براق اور وہ

دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيْلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَقَعُ حَافِرُهُ عِنْدَ مُنْتَهَى

چارپایہ تہا سفید لمبا میانہ قد اونچا گدہے سے اور نیچا خچر سے پڑتا تہا سم اوسکا نزدیک تمام ہونے

طَرْفِهِ فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي تَرْبِطُ

نگاہ اوسکی کے پس سوار ہوا میں اوسپر یہاں تک کہ آیا میں بیت المقدس میں پس باندہا میں نے براق کو ساتہ اوس حلقہ کے کہ باندہتے تہے

بِهَا الْأَنْبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

اوس سے انبیاء فرمایا حضرت صلعم نے پہر داخل ہوا میں مسجد اقصی میں پس پڑہیں میں نے اوسمیں دو رکعتیں پہر

خَرَجْتُ فَجَاءَنِي جِبْرَئِيْلُ بِإِنَاءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِّنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ

نکلا میں پس لائے میرے پاس جبرئیل ع باسن شراب کا اور باسن دودہ کا پس اختیار کیا میں نے دودہ کو

فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ وَسَاقَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

پس کہا جبرئیل نے کہ اختیار کیا تو نے فطرت کو پہر چڑہایا ہمکو طرف آسمان کی اور ذکر کی ثابت نے مانند معنی

قَالَ فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا أَنَا بِيُوْسُفَ إِذَا هُوَ

فرمایا ہمیں حضرت صلعم نے پس ناگہاں میں گذرا آدم پر پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی واسطے میرے ساتہ خیر کے اور فرمایا بیچ آسمان تیسرے کے پس ناگہاں

قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ بُكَاءَ مُوْسَى وَقَالَ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

تحقیق دیئے گیے ہیں آدہا حسن پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی خیر کی میرے لیے اور نہیں ذکر کیا رونا موسیٰ کا اور کہا ساتویں آسمان میں

فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيْمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ

پس ناگہان دیکہا میں نے ابراہیم کو اسحالمین کہ لگائے ہوئے ہیں پشت اپنی طرف بیت المعمور کے اور ناگہاں بیت المعمور میں داخل ہوتے ہیں

أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُوْدُوْنَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذُهِبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا

ہزار فرشتے نہیں داخل ہوتے وہ پہر دوسری بار اوسمیں پہر لیگئے مجکو طرف سدرۃ المنتہیٰ کے پس ناگہاں پتے اوسکے مانند کانوں ہاتہیوں کے تہے

ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ

پہل اوسکے مانند مشکوں کے پس جب کہ ڈہانک لیا سدرہ کو حکم خدا سے اوس چیز نے کہ ڈہانکا متغیر ہوا سدرہ

فَمَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰہِ یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّنْعَتَہَا مِنْ حُسْنِہَا وَاَوْحٰی اِلَیَّ مَا اَوْحٰی

پس نہیں طاقت کوئی اللہ کی مخلوق میں سے بیان کرسکتا وصف اوسکا بسبب کمال خوبی اوسکے اور وحی بھیجی میری طرف سبحانہ نے

فَفَرَضَ عَلَیَّ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ فَنَزَلْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقَالَ مَا

پس فرض کی گئیں مجھپر پچاس نمازیں ہر دن اور ہر رات میں پس اوترا میں طرف موسیٰ کی پس کہا موسیٰ نے کہ کیا

فَرَضَ رَبُّکَ عَلٰی اُمَّتِکَ قُلْتُ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ قَالَ

فرض کیا تیرے پروردگار نے تیری امت پر کہا میں نے کہ پچاس نمازیں ہر دن اور رات میں کہا موسیٰ نے

اِرْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلْہُ التَّخْفِیْفَ فَاِنَّ اُمَّتَکَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِکَ فَاِنِّیْ بَلَوْتُ

کہ پھر جا طرف رب اپنے کے اور سوال کر اوس سے تخفیف کا اسلیے کہ تیری امت نہیں طاقت رکھے گی اسکی پس تحقیق میں نے آزمایا ہے

بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ وَخَبَرْتُہُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّیْ فَقُلْتُ یَا رَبِّ خَفِّفْ عَلٰی

بنی اسرائیل کو اور امتحان کیا ہے اونکا فرمایا حضرت نے پھر گیا میں طرف رب اپنے کے اور عرض کیا میں نے کہ اے رب میرے تخفیف کر

اُمَّتِیْ فَحَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا قَالَ اِنَّ

میری امت پر پس کم کیں پروردگار نے پانچ نمازیں پس پھر آیا میں طرف موسیٰ کی اور کہا میں نے کم کیں مجھسے پانچ نمازیں کہا موسیٰ نے کہ تحقیق

اُمَّتَکَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِکَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلْہُ التَّخْفِیْفَ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ

امت تیری نہیں طاقت رکھے گی اسکی پس پھر جا طرف رب اپنے کی اور سوال کر اوس سے تخفیف کا فرمایا حضرت نے پس ہمیشہ

اَرْجِعُ بَیْنَ رَبِّیْ وَبَیْنَ مُوْسٰی حَتّٰی قَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّہُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ

آمد و رفت کرتا رہا درمیان رب اپنے کے اور درمیان موسیٰ کے یہانتک کہ فرمایا اللہ نے اے محمد تحقیق یہ نمازیں پانچ نمازیں ہیں

کُلَّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ لِکُلِّ صَلٰوۃٍ عَشْرٌ فَذٰلِکَ خَمْسُوْنَ صَلٰوۃً مَّنْ ہَمَّ بِحَسَنَۃٍ

ہر دن اور رات میں واسطے ہر نماز کے ثواب دس نمازوں کا ہے پس اس حساب سے یہ حکم پچاس نمازوں کا رکھتی ہیں جس نے قصد کیا نیکی کا

فَلَمْ یَعْمَلْہَا کُتِبَتْ لَہٗ حَسَنَۃً فَاِنْ عَمِلَہَا کُتِبَتْ لَہٗ عَشْرًا وَّمَنْ ہَمَّ بِسَیِّئَۃٍ

پھر نہ کیا اوسکو لکھی جاتی ہے اوسکے لیے وہ نیکی کہ قصد اوسکا کیا تھا ایک نیکی پس اگر کی وہ نیکی لکھی جاتی ہیں دس نیکی اور جو کوئی قصد کرے ساتھ برائی کے

فَلَمْ یَعْمَلْہَا لَمْ تُکْتَبْ لَہٗ شَیْئًا فَاِنْ عَمِلَہَا کُتِبَتْ لَہٗ سَیِّئَۃً وَّاحِدَۃً قَالَ

پھر نہ کیا اوسکو نہیں لکھی جائیگی اوسکے لیے کچھ پس اگر کی وہ برائی تو لکھی جائیگی وہ برائی اوسکے لیے ایک برائی فرمایا حضرت نے

فَنَزَلْتُ حَتّٰی انْتَہَیْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَاَخْبَرْتُہٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلْہُ

پس اوترا میں یہانتک کہ پہنچا میں طرف موسیٰ کے پس خبر دی میں نے اونکو پس کہا موسیٰ نے پھر جا اپنے رب کی طرف پس سوال کر اوس سے

... اپنے غلاموں ... ثواب ملے پچاس کا ۱۲

التخفيف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت الى ربي حتى

تخفیف پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا مینے تحقیق آمدورفت کی مینے طرف رب اپنے کی یہانتک

استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن انس قال كان ابوذر

حیا کی مینے اوس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ روایت کی انس سے کہا ہے ابوذر

يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وانا بمكة

حدیث کرتے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولی گئی مجھسے چھت میرے گھر کی اسحالیکہ مین مکہ میں تھا

فنزل جبريل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من

پس اتری جبرئیل اور کھولا سینہ میرا پھر دھویا اوسکو آب زمزم سے پھر لائے جبرئیل ایک لگن

ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري ثم اطبقه ثم اخذ

سونے کا بھرا ہوا حکمت سے وایمان سے اور ڈالا جو کچھ کہ لگن مین تھا بیچ سینہ مین پھر ڈھانک دیا میرے سینہ کو پھر پکڑا

بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبريل لخازن

ہاتھ میرا اور لے چڑھے مجکو طرف آسمان کے پس جبکہ پہنچا مین طرف آسمان نیچے کی کہا جبرئیل نے واسطے داروغہ

السماء افتح قال من هذا قال هذا جبريل قال هل معك احد قال

آسمان کے کہ کھول کہا اوسنے کون ہے یہ کہا یہ جبرئیل ہے کہا داروغہ نے کیا ہے ساتھ تیرے کوئی کہا جبرئیل نے

نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال أرسل اليه قال نعم فلما فتح علونا السماء

کہ ہان میرے ساتھ محمد ہے صلعم پس کہا اوسنے کہ کیا بھیجا گیا ہے اونکی طرف کہا ہان پس جبکہ کھولا دروازہ چڑھے ہم

الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر

ناگہان ایک شخص بیٹھے ہوئے تھے کہ اونکی داہنی طرف کئی ایک شخص تھے اور بائین طرف اونکی کئی ایک شخص تھے جسوقت کہ

قبل يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح و

داہنی طرف اپنی ہنستے تھے اور جسوقت کہ دیکھتے بائین طرف اپنی روتے پس کہا مرحبا نبی صالح کو اور

الابن الصالح قلت لجبريل من هذا قال هذا آدم وهذه الاسودة

بیٹے صالح کو کہا مینے جبرئیل کو کہ کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ یہ آدم ہین اور یہ اشخاص

عن يمينه وعن شماله نسم بنيه فاهل اليمين منهم اهل الجنة

داہنی انکے اور بائین انکے ارواحین ہین انکی اولاد کی پس داہنی طرف والے انمین سے بہشتی ہین

وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِیْ عَنْ شِمَالِهٖ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ عَنْ یَّمِیْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا

اور یہ ارواحیں کہ بائیں طرف انکی ہیں دوزخی ہیں پس جب دیکھتے ہیں داہنی طرف اپنی ہنستے ہیں اور جب

نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَكٰی حَتّٰی عَرَجَ بِیْ اِلَی السَّمَآءِ الثَّانِیَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ

دیکھتے ہیں بائیں طرف اپنے روتے ہیں یہانتک کہ لیگئے مجکو جبرئیل طرف دوسرے آسمانکے پس کہا واسطے داروغہ اوسکے کہ کھول

فَقَالَ لَهٗ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُ قَالَ اَنَسٌ فَذَكَرَ اَنَّهٗ وَجَدَ فِی السَّمٰوٰتِ

پس کہا جبرئیل کے پھر اوسکو داروغہ نے مانند اوس چیز کے کہ کہا تہا اول آسمانکے داروغہ نے کہا انس نے پس ذکر کیا کہ آنحضرت نے پایا آسمانوں میں

اٰدَمَ وَاِدْرِیْسَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ وَلَمْ یُثْبِتْ كَیْفَ مَنَازِلُهُمْ

آدم ؑ اور ادریس ؑ اور موسی ؑ اور عیسے ؑ اور ابراہیم ؑ کو اور نہیں بیان کی کیفیت منازل و مقام انکی

غَیْرَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ وَجَدَ اٰدَمَ فِی السَّمَآءِ الدُّنْیَا وَاِبْرَاهِیْمَ فِی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ

سوای اسکے کہ ذکر کیا پایا آدم ؑ کو پہلے آسمان میں اور ابراہیم ؑ کو چھٹے آسمان میں

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِیْ ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِیَّ

کہا ابن شہاب نے کہ پس خبر دی مجکو ابن حزم نے کہ تحقیق ابن عباس ؓ اور ابا حبہ انصاری

كَانَا یَقُوْلَانِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ حَتّٰی ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًی اَسْمَعُ

تھے کہتے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر اوپر لیجایا گیا مجکو یہانتک کہ چڑہا میں ایک مکان ہموار بلند پر

فِیْهِ صَرِیْفَ الْاَقْلَامِ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَاَنَسٌ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ

اوسمیں سنتا آواز قلموں کی لکھنے کے اور کہا ابن حزم اور انس نے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرض کین

اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِیْ خَمْسِیْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰی مَرَرْتُ عَلٰی مُوْسٰی فَقَالَ

اللہ نے میری امت پر پچاس نمازیں پس پہرا میں اوسکو لیکر یہانتک کہ گذرا میں موسی ؑ پر پس کہا کہ

مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ خَمْسِیْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ

کیا فرض کیا اللہ نے بسبب تمہارے تمہاری امت پر کہا مینے فرض کین پچاس نمازیں کہا موسی ؑ نے پس پہر جا

اِلٰی رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ فَرَاجَعَنِیْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰی

طرف رب اپنے کی اسلیے کہ امت تیری نہیں طاقت رکھتی کی اسکی پس پہیر اجکو موسی نے پس موقوف کین اللہ نے ایک حصہ پہر آیا میں طرف

مُوْسٰی فَقُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا

موسی کے اور کہا مینے کہ موقوف کین اللہ نے بعض انکی پس کہا کہ پہر جا کر عرض کر اپنے رب سے اسلیے کہ تحقیق امت تیری نہیں

تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ

طاقت رکھے گی اسکی پس پھر گیا میں پس عرض کی میں نے پس موقوف کیں اور بعض ان میں سے پس پھر آیا میں طرف موسی کی کہا موسی نے

إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ

طرف رب اپنے کی اسلئے کہ تیری امت نہیں طاقت رکھے گی اسکی پس خوب عرض معروض کی میں نے رب سے پس فرمایا یہ پانچ نمازیں ہیں اور

خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ

پچاس ہیں نہیں بدل کیا جاتا قول نزدیک میرے پس پھر آیا میں طرف موسی کے پس کہا کہ عرض کر اپنے رب سے

فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتّٰى انْتَهٰى بِي إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى

پس کہا میں نے کہ شرم کی میں نے اپنے رب سے پھر لیجایا گیا مجکو یہاں تک کہ پہنچایا گیا مجکو طرف سدرۃ المنتہی کے

وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ

حالانکہ ڈھانکا تھا سدرۃ المنتہی کو رنگوں نے نہیں جانتا میں کہ کیا ہے حقیقت ان رنگوں کی پھر داخل کیا گیا میں بہشت میں پس ناگہان

اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ

موتیوں کے اور ناگہان خاک بہشت کی مشک تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہا جبکہ اسرا کو

بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا آپکو طرف سدرۃ المنتہی کے۔ اور سدرہ آسمان سلہ

السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا

چھٹے میں ہے طرف سدرہ کے پہنچتی ہے وہ چیز کہ چڑھائی جاتی ہے زمین سے پس لیلی جاتی ہے اوس سے اور طرف سدرہ کے

يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا

پہنچتی ہے وہ چیز کہ نیچے اوتاری جاتی ہے اوسکے اوپر سے پس لے لی جاتی ہے اوس سے پڑھا ابن مسعود نے فرمایا اسکا اوس وقت کہ ڈھانکتی

يَغْشٰى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثًا أُعْطِيَ

کہ ڈھانکا کہا ابن مسعود نے وہ پروانے ہیں سونے کے کہا ابن مسعود نے پس دی گئیں رسول خدا صلعم کو شب معراج میں تین چیزیں

الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ

پانچ نمازیں اور دی گئیں آیتیں کہ اخیر سورہ بقرہ میں ہیں اور بخشے گئے گناہ واسطے اس شخص کے کہ شریک کرے

أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

امت اسکی کسی چیز کو (بخشے گئے) کبیرہ۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

سلہ چھٹے آسمان میں ہے پہلی حدیثوں میں گذرا کہ سدرۃ المنتہی ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور ممکن ہے جمع کرنا ان دونوں روایتوں میں اسطرح کہ سدرۃ المنتہی کی جڑ چھٹے آسمان میں ہیں اور ڈالیاں اسکی ساتویں آسمان سے اوپر ہوں اسلئے کہ وہ نہایت بڑا درخت ہے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ فِی الْحِجْرِ وَقُرَیْشٌ تَسْأَلُنِیْ عَنْ مَسْرَایَ فَسَأَلَتْنِیْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق دیکھا میں نے اپنی تئیں حجر میں اس حال میں کہ جماعت قریش پوچھتی تھی مجھ سے احوال جانے میرے کا

عَنْ اَشْیَاءَ مِنْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَکُرِبْتُ کَرْبًا مَا کُرِبْتُ مِثْلَهٗ قَطُّ فَرَفَعَهٗ

نشانیاں بیت المقدس کی کہ یاد نہیں رکھتا تھا میں انکو پس غمگین کیا گیا میں غمگین کیا جانا کہ ہرگز نہیں غمگین کیا گیا میں مانند اسکی پس بلند کیا اسکو

اللّٰہُ لِیْ اَنْظُرُ اِلَیْهِ مَا یَسْأَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَأْتُهُمْ وَقَدْ رَاَیْتُنِیْ فِیْ جَمَاعَةٍ

اللہ تعالیٰ نے میرے لیے اس حال میں کہ دیکھتا تھا میں اسکو نہیں پوچھتے تھے قریش مجھ سے کچھ مگر کہ خبر دیتا تھا میں انکو اور تحقیق دیکھا میں نے اپنی تئیں

مِنَ الْاَنْبِیَاءِ فَاِذَا مُوْسٰی قَائِمٌ یُّصَلِّیْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ کَاَنَّهٗ مِنْ

انبیاء میں سے پس ناگہاں کہ موسیٰ ہیں کھڑے نماز پڑھتے ہیں پس ناگہاں تھے ایک مرد میں میانہ قد گھونگر والے بال گویا کہ وہ

رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِیْسٰی قَائِمٌ یُّصَلِّیْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ

مردوں شنوءہ کے سے ہیں اور ناگہاں عیسیٰ بھی کھڑے نماز پڑھتے ہیں نزدیک ترین لوگوں کا ساتھ اسکے ازروئے مشابہت کے

مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِیُّ فَاِذَا اِبْرَاهِیْمُ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُکُمْ یَعْنِیْ

مسعود ثقفی ہے پس ناگہاں ابراہیم بھی کھڑے نماز پڑھتے ہیں مشابہ ترین لوگوں کا ساتھ ابراہیم کے یار تمہارا ہے یعنے

نَفْسَهٗ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ لِیْ قَائِلٌ

ذات شریف اپنی پس آیا وقت نماز کا پس امام ہوا میں انکا پس جبکہ فارغ ہوا میں نماز سے کہا مجھکو ایک کہنے والے نے

یَا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِکٌ خَازِنُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَیْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَیْهِ فَبَدَأَنِیْ

اے محمد یہ مالک ہے داروغہ دوزخ کا پس سلام کرو انکو پس التفات کیا میں نے اسکی طرف پس پہل کی اوسنے

بِالسَّلَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِیْ اَلْفَصْلُ

سلام کرنے میں مجھ پر روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَمَّا کَذَّبَنِیْ

تیسری۔ روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے سنا رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے جبکہ جھٹلایا مجھکو

قُرَیْشٌ قُمْتُ فِی الْحِجْرِ فَجَلَّی اللّٰہُ لِیْ بَیْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ اٰیَاتِهٖ

قریش نے کھڑا ہوا میں حجر میں پس ظاہر و دکھایا اللہ تعالیٰ نے مجھکو بیت المقدس پس شروع کیا میں کہ خبر دیتا تھا انکو نشانیوں اسکی سے

وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابٌ فِی الْمُعْجِزَاتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حالانکہ میں دیکھتا تھا طرف اوسکی متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان معجزوں کے۔ فصل پہلی۔

عن انس بن مالك ان ابا بكر الصديق قال نظرت الى اقدام المشركين

روایت ہے انس بن مالک سے یہ کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف

على رؤسنا ونحن في الغار فقلت يا رسول الله لو ان احدهم نظر الى

اوپر ہمارے سروں کے اور ہم غار میں تھے پس کہا میں نے یا رسول اللہ اگر کوئی ان میں سے نگاہ کرے

قدميه ابصرنا فقال يا ابا بكر ما ظنك باثنين الله ثالثهما متفق عليه

طرف پاؤں اپنے کی تو دیکھ لیگا ہم کو پس فرمایا حضرت نے اے ابوبکر کیا ہے گمان تیرا ساتھ ان دو شخصوں کے کہ خدا ہے تیسرا ان کا متفق علیہ

وعن البراء بن عازب عن ابيه انه قال لابي بكر يا ابا بكر حدثني كيف صنعتما

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ انہوں نے کہا واسطے ابوبکر کے اے ابوبکر خبر دو مجھ کو کیا کیا تم دونوں نے

حين سريت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسرينا ليلتنا ومن الغد

اس وقت کہ رات کو چلے تم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوبکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ حصہ اگلے دن میں سے

حتى قام قائم الظهيرة وخلا الطريق لا يمر فيه احد فرفعت لنا صخرة

یہاں تک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذرتا تھا اس میں کوئی پس دکھائی دیا ہم کو ایک پتھر

طويلة لها ظل لم تات عليها الشمس فنزلنا عندها وسويت للنبي

دراز کہ واسطے اس کے سایہ تھا نہیں آیا تھا اوپر اس کے آفتاب پس اترے ہم اس کے پاس اور ہموار کی میں نے واسطے نبی

صلى الله عليه وسلم مكانا بيدي ينام عليه وبسطت عليه فروة وقلت نم يا رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تا کہ سوئیں حضرت اوپر اس کے اور بچھایا میں نے اوپر اس جگہ ایک پوستین اور کہا میں نے سو رہئے آپ یا رسول

الله وانا انفض ما حولك فنام وخرجت انفض ما حوله فاذا انا براع

اللہ اور میں نگہبانی کرونگا گرد تمہارے پس سو رہے آنحضرت اور نکلا میں رہا نگہبانی کرتا تھا گرد حضرت کے پس ناگہاں دیکھتا ہوں

مقبل قلت افي غنمك لبن قال نعم قلت افتحلب قال نعم فاخذ شاة

چلا آتا ہے سامنے سے کہا میں نے کیا بیچ بکریوں تیری کے دودھ ہے کہا ہاں کہا میں نے کیا دوہیگا تو دودھ کہا ہاں پس پکڑی اس نے ایک بکری

فحلب في قعب كثبة من لبن ومعي اداوة حملتها للنبي صلى الله عليه وسلم يرتوي

اور دوہا کاٹھ کے پیالہ میں تھوڑا سا دودھ اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اٹھا لایا تھا میں اس کو واسطے نبی صلعم کے کہ سیراب ہوتے

فيها يشرب ويتوضا فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فكرهت ان اوقظه

اس سے پانی پیتے اور وضو کرتے پس آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مکروہ جانا میں نے جگانا آنحضرت کا

فَوَافَقْتُهُ حَتّٰى اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنَ الْمَاءِ عَلَى اللَّبَنِ حَتّٰى بَرَدَ اَسْفَلُهُ

پس موافقت کی میں نے حضرت صلعم کی یہانتک کہ خود بیدار ہوئے حضرت صلعم پس ڈالا میں نے کچھ پانی میں سے دودھ پر یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا نیچے تک

فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ اَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيْلِ

پس کہا پیجئے یا رسول اللہ پس پیا حضرت صلعم نے یہانتک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا کیا ابھی نہیں آیا وقت کوچ کا

قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا مَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ

عرض کیا میں نے کہ ہاں آیا کہا ابوبکر نے پس کوچ کیا ہم نے بعد ڈھلنے آفتاب کے اور پیچھے سے آیا ہمارے سراقہ بن مالک

فَقُلْتُ اُتِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ

پس کہا میں نے آیا ہمارے پکڑنے کو دشمن یا رسول اللہ پس فرمایا آنحضرت نے غم نہ کرو خدا تعالیٰ ہے ہمارے ساتھ پس بددعا کی سراقہ پر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ بِهٖ فَرَسُهٗ اِلٰى بَطْنِهَا فِيْ جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَقَالَ اِنِّيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس دھس گیا ساتھ سراقہ کے گھوڑا اوسکا پیٹ تک سخت زمین میں پس کہا سراقہ نے تحقیق

اَرَاكُمَا دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِيْ فَاللّٰهُ لَكُمَا اَنْ اَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا

جانتا ہوں تمکو کہ بددعا کی تم نے مجھ پر پس دعا کرو میرے لیے پس تم اگر کرو تو اللہ گواہ کرتا ہوں تمہارے واسطے یہ کہ پھیر دونگا ڈھونڈھنے والوں کو پس دعا کی

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقٰى اَحَدًا اِلَّا قَالَ كُفِيْتُمْ مَا هٰهُنَا فَلَا يَلْقٰى

سراقہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نجات پائی اوسنے پس شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کسی کو مگر کہتا تھا کفایت کیے گئے تم طلب میں اس جگہ سے پس نہیں ملتا

اَحَدًا اِلَّا رَدَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ بِمَقْدَمِ

کسی سے مگر کہ پھیر دیتا تھا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا سنا عبد اللہ بن سلام نے آنا

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ اَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا حالانکہ عبد اللہ ایک زمین میں تھا کہ چنتا تھا میوہ درختوں سے پس آیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا

اِنِّيْ سَائِلُكَ عَنْ ثَلٰثٍ لَّا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا نَبِيٌّ فَمَا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا

تحقیق میں پوچھتا ہوں تجھ سے تین چیزیں نہیں جانتا ہے اونکو مگر نبی ایک تو یہ کہ کیا ہوگی اول علامت قیامت کی اور دوسرے یہ کہ کیا ہے

اَوَّلُ طَعَامِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ اِلٰى اَبِيْهِ اَوْ اِلٰى اُمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ

اول کھانا بہشتیوں کا تیسرے یہ کہ کونسی چیز کھینچتی ہے فرزند کو طرف باپ کے یا طرف ماں کے فرمایا حضرت نے

بِهِنَّ جِبْرَئِيْلُ اٰنِفًا اَمَّا اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ

ان چیزوں کی خبر جبرئیل نے ابھی ابھی اول علامت قیامت کی پس ایک آگ ہوگی جمع کریگی لوگونکو جانب

المشرق الى المغرب واما اول طعام يأكله اهل الجنة فزيادة كبد حوت

مشرق سے طرف مغرب کے اور اول کھانا کہ کھاوینگے اوسکو بہشتی پس زیادتی مچھلی کی کلیجی کی ہوگی

واذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد واذا سبق ماء المرأة نزعت

اور جسوقت کہ غالب ہوتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے باپ اپنی شباہت کیطرف فرزند کو اور جبکہ غالب آتا ہے پانی عورت کا

قال اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله يا رسول الله ان اليهود

کہا عبد اللہ نے کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک تم رسول خدا کے ہو اے رسول اللہ تحقیق یہودی

قوم بهت وانهم ان يعلموا باسلامي من قبل ان تسألهم يبهتوني

بڑے بہتانی ہیں اور تحقیق اگر وہ جانیں اسلام لانا میرا پہلے اسکے کہ پوچھو تم اونسے تو جھوٹ باندھینگے مجھ پر

فجاءت اليهود فقال اي رجل عبد الله فيكم قالوا خيرنا

پھر آئے یہودی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ کیسا شخص ہے عبد اللہ تم میں کہا اونہوں نے کہ بہتر ہے ہمارا

وابن خيرنا وسيدنا وابن سيدنا قال أرأيتم ان اسلم عبد الله

اور بیٹا ہی بہتر ہمارے کا اور سردار ہے ہمارا اور بیٹا ہی ہمارے سردار کا فرمایا حضرت صلعم نے کہ خبر دو مجھکو اگر اسلام لاوے عبد اللہ

ابن سلام قالوا اعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله فقال اشهد

بن سلام کہا اونہوں نے کہ پناہ میں رکھے اوسکو اللہ اسلام لانے سے پس نکلے عبد اللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں

ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فقالوا شرنا وابن شرنا

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں پس کہنے لگے یہود یہ بہت برا ہی ہمارا ہے اور بیٹا ہی برے کا

فانتقصوه قال هذا الذي كنت اخاف يا رسول الله رواه البخاري

پس عیب لگانے لگے اوسکو کہا عبد اللہ نے کہ یہ ہی وہ چیز کہ تھا میں ڈرتا یا رسول اللہ روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شاور حين بلغنا اقبال ابي

اور روایت ہے اوسی انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اوسوقت کہ پہنچی ہمکو خبر ابی سفیان کے آنے کی

سفيان وقام سعد بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي

اور کھڑے ہوئے سعد بیٹے عبادہ کے پس کہا سعد نے یا رسول اللہ قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بيده لو امرتنا ان نخيضها البحر لاخضناها ولو امرتنا ان نضرب

اوسکے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجئے آپ ہمکو یہ کہ داخل کریں ہم سواریکے جانوروں کو دریا میں تو البتہ ڈالدیں ہم اونکو دریا میں اور اگر آپ

اَلْكِبَادَ هَا اِلٰى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جگر سواریوں کے بلد برک غماد تک تو البتہ کریں ہم کہا انس نے پس بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

النَّاسَ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰى نَزَلُوْا بَدْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لوگوں کو پس نکلے یہاں تک کہ اترے بدر میں پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ وَّيَضَعُ يَدَهٗ عَلَى الْاَرْضِ هٰهُنَا وَهٰهُنَا قَالَ
کہ یہ جگہ ہلاک ہونے فلانے کی ہے اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہ اور اس جگہ کہا انس نے

فَمَا مَاطَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَّوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
پس نہ تجاوز کیا کسی نے ان میں سے اس جگہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ يَّوْمَ
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ وہ خیمہ میں تھے روز

بَدْرٍ اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تَشَاْ لَا تُعْبَدْ
بدر کے یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے امان تیری اور ایفاء وعدہ تیرا خداوندا اگر چاہے تو تو نہ عبادت کیا جاویگا تو

بَعْدَ الْيَوْمِ فَاَخَذَ اَبُوْ بَكْرٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
بعد آجکے دن پس پکڑا ابوبکر رض نے دست مبارک حضرت کا اور کہا بس ہے تمکو اسقدر دعا کرنی یا رسول اللہ

اَلْحَحْتَ عَلٰى رَبِّكَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ وَهُوَ يَقُوْلُ سَيُهْزَمُ
بہت مبالغہ کیا تم نے دعا کرنے میں اپنے رب سے پس نکلے آنحضرت خیمہ سے جلدی کرتے ہوئے مارے خوشی کے اور فرماتے تھے شکست دیجاویگی

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
جماعت کفار کو اور پھیرینگے پیٹھ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی ابن عباس سے ہے کہ نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَا جِبْرَئِيْلُ اٰخِذٌ بِرَاْسِ فَرَسِهٖ عَلَيْهِ
علیہ وسلم نے فرمایا دن بدر کے کہ یہ جبرئیل ہیں پکڑے ہوئے ہیں سر اپنے گھوڑے کا جبرئیل پر ہے

اَدَاةُ الْحَرْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ
اسباب لڑائی کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور یہ بھی ابن عباس سے ہے کہ کہا اوس وقت کہ ایک شخص

الْمُسْلِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ يَّشْتَدُّ فِيْ اَثَرِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَمَامَهٗ اِذْ سَمِعَ
مسلمانوں میں سے اوس روز جنگ بدر کے دوڑتا تھا اور حملہ کرتا تھا پیچھے ایک شخص کے مشرکوں میں سے کہ آگے اوس کے تھا ناگہاں اوس نے

ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهٗ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُوْلُ اَقْدِمْ حَيْزُوْمُ اِذْ نَظَرَ اِلَى الْمُشْرِكِ اَمَامَهٗ
کوڑے کی مار سنی اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہے تو اقدام کر اے حیزوم ناگہاں دیکھا اوس مسلمان نے طرف مشرک کے

خر مستلقيا فنظر اليه فاذا هو قد خطم انفه وشق وجهه

گرا چت ہوکر پس دیکھا طرف اوس مشرک کے پس ناگہان نشان پڑگیا تھا اوسکی ناک پر اور پھٹ گیا تھا منہ اوسکا

كضربة السوط فاخضر ذلك اجمع فجاء الانصاري فحدث

مانند مارنے کوڑے کے سو پس سبز ہوگئی تھی تمام جگہ مار کی پس آیا انصاری اور بیان کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقت ذلك من مدد السماء

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ سچ کہتا ہے تو یہ فرشتہ تیسرے آسمان کے کمک سے تھا

الثالثة فقتلوا يومئذ سبعين واسروا سبعين رواه

پس قتل کیا مسلمانوں نے اوسدن ستر کو اور قید کیا ستر کو روایت کی یہ

مسلم وعن سعد بن ابي وقاص قال رايت عن يمين رسول

مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہا کہ دیکھا میں نے داہنی طرف پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم وعن شماله يوم احد رجلين عليهما ثياب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف اونکی دن احد کے دو شخصوں کو کہ اوپر تھے کپڑے

بيض يقاتلان كاشد القتال ما رايتهما قبل ولا بعد

سفید لڑتے تھے وہ لڑنا مانند سخت ترین لڑنے آدمیوں کو نہیں دیکھا میں نے اون دونوں کو پہلے اس سے اور نہ پیچھے اس کے

يعني جبرئيل وميكائيل متفق عليه وعن البراء قال بعث

یعنی جبرئیل ؑ اور میکائیل ؑ متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہا کہ بھیجا

النبي صلى الله عليه وسلم رهطا الى ابي رافع فدخل عليه عبد الله بن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کو طرف ابی رافع کے پس گئے ابورافع کے پاس عبداللہ بن

عتيك بيته ليلا وهو نائم فقتله فقال عبد الله بن عتيك

عتیک اوسکے گھر میں رات کو اس حال میں کہ وہ سوتا تھا پس مار ڈالا اوسکو پس کہا عبداللہ بن عتیک نے

فوضعت السيف في بطنه حتى اخذ في ظهره فعرفت اني

پس رکھی میں نے تلوار اوسکے پیٹ میں یہاں تک کہ پہنچی اوسکی پیٹھ کی طرف پس معلوم کیا میں نے

قتلته فجعلت افتح الابواب حتى انتهيت الى درجة فوضعت

کہ مار ڈالا میں نے اوسکو پس شروع کیے میں نے کھولنے دروازے یہاں تک کہ پہنچا میں طرف زینے کے پس رکھا میں نے

رِجْلِي فَوَقَعَتْ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَاقِي فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَةٍ

پانو اپنا پس گر پڑا مین زینی سے چاندنی رات مین پس ٹوٹ گئی پنڈلی میری پس باندھا مینے اوسکو پگڑی سے

فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

پھر چلا مین طرف یارون اپنے کے پس پہنچا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مین اور بیان کیا مینے اوس سے

فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِي فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّمَا لَمْ أَشْتَكِهَا

پس فرمایا حضرت نے کہ پھیلا تو پانو اپنا پس پھیلایا مینے پانو اپنا پس ہاتھ پھیرا حضرت نے پانو پر پس اچھا ہو گیا پانو گویا کہ

قَطُّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ

کبھی روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تحقیق ہم روز خندق کے کھودتے تھے

فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَاؤُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

پس نمودار ہوا ایک پتھر سخت پس آئے صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا

هٰذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ

کہ یہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے خندق مین پس فرمایا آنحضرت نے کہ مین اترونگا پھر کھڑے ہوئے

وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوقُ ذَوَاقًا

اور پیٹ حضرت صلعم کا بندھا ہوا تھا ساتھ پتھر کے اور رہے تھے ہم تین دن اسحالمین کہ نہ چکھتی تھی کوئی چیز چکھنی کی

فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيبًا أَهْيَلَ

پس لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا اوس پتھر پر پس ہو گیا وہ پتھر سخت ریت بہسلتی

فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ

اور گیا مین طرف بیوی اپنی کی پس کہا مینے کہ کیا ہے تیرے پاس کچھ پس تحقیق دیکھا ہے مینے آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اثر بھوک شدید کا پس نکالا اوس بیوی نے ایک تھیلا کہ اوسمین قریب ساڑھے تین سیر کے جو تھے

وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتِ الشَّعِيرَ حَتّٰى جَعَلْنَا اللَّحْمَ

اور تھا ہمارے پاس ایک بچہ بکری کا پس ذبح کیا مینے اوسکو اور پیسے بیوی نے جو یہانتک کہ ڈالا ہم نے گوشت

فِي الْبُرْمَةِ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

ہانڈی مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا مینے پس کہا مینے یا رسول

اللہِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ فَتَعَالَ اَنْتَ وَ

اللہ ذبح کیا ہے ہمنے ایک چھوٹا سا بچہ بکری کا اور پیسے ہیں میری بیوی نے قریب ساڑھے تین سیر کے جو پس آئیے آپ اور

نَفَرٌ مَّعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْخَنْدَقِ اِنَّ جَابِرًا

کچھ لوگ ساتھ آپکے پس آواز دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے اہل خندق تحقیق جابر نے

صَنَعَ سُوْرًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ

تیار کی ہے مہمانی پس جلدی چلو تم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتارنا تم

بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَتَكُمْ حَتّٰى اَجِيْءَ وَجَاءَ فَاَخْرَجْتُ لَهُ عَجِيْنًا

ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہانتک کہ آؤں میں اور تشریف لائے حضرت صم پس نکال لایا میں سامنے

فَبَصَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ

پس آب دہن ڈالا اپنا اوسمیں اور دعا برکت کی اوسکے لیے پھر قصد کیا طرف ہانڈی ہماری کے پس آب دہن ڈالا اور دعا برکت کی

اُدْعِيْ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِيْ مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوْهَا

بلا روٹی پکانیوالی کو پس چاہیے کہ پکاوے وہ ساتھ تیرے اور نکال گوشت ساتھ چمچے کے ہانڈی اپنی میں سے اور نہ اتارو ہانڈی کو

وَهُمْ اَلْفٌ فَاُقْسِمُ بِاللہِ لَاَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ وَانْحَرَفُوْا وَاِنَّ بُرْمَتَنَا

اور یہ اہل خندق ہزار آدمی تھے پس قسم کھاتا ہوں میں اللہ کی البتہ کھایا سب نے یہانتک کہ باقی چھوڑا اوسکو اور پھرے اور ہانڈی ہماری

لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَاِنَّ عَجِيْنَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

البتہ جوش مارتی تھی جیسیکہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسیکہ تھا متفق علیہ - اور روایت ہے ابی قتادہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِيْنَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ فَجَعَلَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار بن یاسر کو اوسوقت کہ کھودتے تھے عمار خندق کو پس شروع کیا

يَمْسَحُ رَاْسَهٗ وَيَقُوْلُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

کہ ہاتھ پھیرتے تھے عمار کے سر پر اور فرماتے تھے ای محنت بیٹے سمیہ کے قتل کریگی تجکو ایک جماعت کہ نکلجاویگی امام برحق سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِيْنَ اُجْلِيَ الْاَحْزَابُ عَنْهُ اَلْاٰنَ نَغْزُوْهُمْ وَلَا يَغْزُوْنَا نَحْنُ

اوسوقت کہ متفرق ہو گئے گروہ کفار کے حضرت صم کے مقابلہ سے اب جہاد کرینگے ہم اونپر اور وہ نہیں لڑینگے ہمسے ہم

نَسِيْرُ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ
چلیں گے ساتھ طرف ان کی روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا جبکہ پھرے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ أَتَاهُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق سے اور رکھے ہتھیار اور غسل کیا آئے حضرت صلعم کے پاس
جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ
جبرئیل امین کہ آنحضرت صلعم جھاڑتے تھے سر اپنا گرد سے پس کہا جبرئیل نے حضرت صلعم کو کہ تحقیق آپ نے رکھے
السِّلَاحَ وَاللّٰهِ مَا وَضَعْتُهُ اُخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
ہتھیار قسم ہے اللہ کی میں نے نہیں رکھے ہتھیار نکلو طرف ان کافروں کی پس فرمایا نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ
علیہ وسلم نے پس کہاں پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف بنی قریظہ کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّيْ أَنْظُرُ إِلَى الْغُبَارِ
روایت کی بخاری اور مسلم نے اور بخاری کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا انس رضہ نے گویا میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے
سَاطِعًا فِيْ زُقَاقِ بَنِيْ غَنْمٍ مَوْكِبِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ سَارَ
کہ اوٹھا تھا بیچ کوچہ بنی غنم کے سواروں کی جماعت سے کہ ہمراہ جبرئیل علیہ السلام کے تھے جس وقت چلے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِيْ قُرَيْظَةَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ عَطِشَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ کے - اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا کہ پیاسے ہوئے
النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ
لوگ دن حدیبیہ کے حالانکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آگے اونکے تھی
رَكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ النَّاسُ نَحْوَهُ قَالُوْا لَيْسَ عِنْدَنَا
چھاگل پس وضو کیا اوس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف آنحضرت صلعم کے عرض کیا کہ نہیں ہے ہمارے پاس
مَاءٌ نَتَوَضَّأُ بِهِ وَنَشْرَبُ إِلَّا مَا فِيْ رَكْوَتِكَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پانی کہ وضو کریں ہم اوس سے اور پیویں اوسکو مگر یہی پانی ہے کہ جو آپکی چھاگل میں ہے پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُوْرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ
دست مبارک اپنا چھاگل میں پس لگا پانی جوش مارنے آنحضرت صلعم کی انگلیوں کے درمیان میں سے مانند

الْعُيُوْنِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قِيْلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ

چشموں کے کہا جابر نے پس پیا ہم نے اور وضو کیا ہم نے کہا گیا واسطے جابر کے کتنے تھے تم کہا جابر نے اگر ہوتے ہم لاکھ

أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

تو البتہ کفایت کرتا ہمکو تھے ہم ۱۵ سو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن

عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً يَوْمَ

عازب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چودہ سو دن

الْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيْهَا قَطْرَةً

حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں ہے پس کھینچا ہم نے پانی اوسکا پس نہ چھوڑا ہم نے اوسمیں ایک قطرہ

فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ عَلَى شَفِيْرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ

پس پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس آئے حضرت اوس کنوئیں کے پاس اور بیٹھے کنوئیں کے کنارے پر پھر منگایا حضرت نے ایک برتن

مِنْ مَّاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ

پانی کا اور وضو کیا پھر بعد وضو کے پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈالا آب دہن کنوئیں میں پھر فرمایا

دَعُوْهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوْا رَوَاهُ

چھوڑ دو اس کنوئیں کو ایک ساعت پس خوب سیراب کیا لوگوں نے اپنے تئیں اور اپنی سواری کے جانوروں کو یہاں تک کہ کوچ کیا وہاں سے لشکر نے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِيْ رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عوف تابعی سے نقل کی ابی رجاء سے اوانہوں نے عمران بن حصین صحابی سے کہا

كُنَّا فِيْ سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْعَطَشِ

تھے ہم ایک سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس شکایت کی حضرت سے سبھی لوگوں نے پیاس کی

فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيْهِ أَبُوْ رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا

پس اوترے آنحضرت اور بلایا فلانے شخص کو نام لیتا تھا اوس فلانے کا ابو رجاء اور بھول گیا اوسکے نام کو عوف اور بلایا

عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ

حضرت علی کو بھی پس فرمایا کہ جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی پس گئے دونوں پس ملاقات کی ان دونوں نے ایک عورت کو

مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيْحَتَيْنِ مِنْ مَّاءٍ فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو پکھال کے اونٹ پر درمیان دو سطیحوں پانی کے پس لائے وہ دونوں صحابی اوس عورت کو پاس نبی صلعم کے

فَاسْتَنْزَلُوْهَا عَنْ بَعِيْرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَآءٍ فَفَرَّغَ فِيْهِ

پس اوتارا اوس عورت کو اونٹ پرسے اور منگوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پس ڈالا پانی اوسمین

مِنْ اَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ وَنُوْدِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوْا فَاسْتَقَوْا قَالَ فَشَرِبْنَا

پکہال کے دہانون مین سے اور آواز دی گئی لوگونمین کہ پانی پلاؤ پس لیا پانی سبہون نے کہا عمران نے پس ہم پیا ہمنے

عِطَاشًا اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا حَتّٰى رَوِيْنَا فَمَلَأْنَا كُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَاِدَاوَةٍ

درحالیکہ پیاسے تہے ہم چالیس مرد یہانتک کہ سیراب ہوگئے ہم پہر بہری ہمنے ہر مشک اور ہر چہاگل کہ ہمارے ساتہ تہی

وَاَيْمُ اللّٰهِ لَقَدْ اُقْلِعَ عَنْهَا وَاِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيْنَا اَنَّهَا اَشَدُّ مِلْئَةً

اور قسم اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہوئی اوس پکہال سے اسحالمین کہ تحقیق شان یہ تہی کہ البتہ شبہ ڈالا جاتا تہا طرف ہمارے

مِنْهَا حِيْنَ ابْتَدَأَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ

اینہ اوسوقت سے کہ شروع کیا تہا حضرت نے پانی لینا اوس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا چلے ہم ساتہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَزَلْنَا وَادِيًا اَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ اوترے ہم ایک میدان کشادہ مین پس تشریف لیگئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَقْضِيْ حَاجَتَهُ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ وَاِذَا شَجَرَتَيْنِ بِشَاطِئِ

رفع حاجت کے لیے پس نہ دیکہی کوئی چیز کہ پردہ کریں ساتہ اوسکے اور ناگہان دیکہے حضرت نے دو درخت بیچ کنارے

الْوَادِيْ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اِحْدٰهُمَا فَاَخَذَ

میدان کے پس گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم طرف ایک کے اون دونو مین سے پس پکڑی

بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَانْقَادَتْ

ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ فرمانبرداری کر میری ساتہ حکم خدائے تعالیٰ کے پس گردن رکہی اوس درخت نے

مَعَهُ كَالْبَعِيْرِ الْمَخْشُوْشِ الَّذِيْ يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتّٰى اَتَى الشَّجَرَةَ

ساتہ حضرت کے مانند اونٹ نکیل پڑے ہوئے کہ فرمانبرداری کرتا ہے اپنے کہینچنے والیکی یہانتک کہ آئے حضرت درخت

الْاُخْرٰى فَاَخَذَ بِغُصْنٍ مِّنْ اَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِيْ عَلَيَّ بِاِذْنِ

دوسرے پاس پس پکڑی ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ تابعداری کر تو واسطے پردہ کرنیکے میرے ساتہ حکم

اللّٰهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا

اللہ تعالیٰ کے پس تابعداری کی ساتہ حضرت کے اوسیطرح یہانتک کہ جسوقت ہوئے آنحضرت آدہوں آدہ راہ پر درمیان

جیسے کہ عادت انسان کی ہوتی ہے کہ اپنے دل سے باتیں کرتا ہے اور اسکو حدیث نفس کہتے ہیں ۱۲

قَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَالْتَأَمَتَا فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي

فرمایا کہ مل جاؤ مجھپر ساتھ حکم خدا تعالیٰ کے پس مل گئے وہ دونوں اچانک بیٹھ گیا میں پس باتیں کرتا تھا میں اپنے جی سے

فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا

پس ظاہر ہوا مجھسے التفات اور دیکھنا ایک جانب کو پس التفات کیا میں نے تو ناگہاں دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو تشریف لاتے ہوئے اور

الشَّجَرَتَيْنِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ رَوَاهُ

ان دونوں درختوں کو کہ تحقیق جدا ہو گئے ہیں پس کھڑا ہوا ہر ایک درخت ان دونوں میں سے اپنی جگہ پر روایت کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي

مسلم نے۔ اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا دیکھا میں نے نشان ضرب کا بیچ

سَاقِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هٰذِهِ الضَّرْبَةُ

پنڈلی سلمہ بن اکوع کے پس کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم

قَالَ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأَتَيْتُ

کہا یہ زخم ہے کہ پہنچا تھا مجھکو دن خیبر کے پس کہا لوگوں نے کہ پہنچایا گیا سلمہ پس حاضر ہوا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلٰثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پھونکا حضرت نے اوس زخم کی جگہ میں تین بار پھونکنا پس نہ پایا میں نے دکھ اوسکا اسوقت تک

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا خبر پہنچائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنے زید بن حارثہ اور جعفر

وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ

اور عبداللہ بن رواحہ کی لوگوں کو پہلے اس سے کہ آوے لوگوں کو خبر ان کے مرنیکی پس فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا

زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ

زید نے پس شہید کیے گئے پھر لیا جعفر نے پس شہید کیے گئے پھر لیا عبداللہ بن رواحہ نے

فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

پس شہید کیے گئے اور آنکھیں آنحضرت صلعم کی آنسو گراتی تھیں یہانتک کہ لیا نشان شمشیر نے شمشیران خدا سے

يَعْنِي خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

مراد رکھتے تھے حضرت صلعم خالد بن ولید یہانتک کہ فتح دی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اوپر ان کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَى

عباسؓ سے کہا حاضر تہا مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن غزوہ حنین کے پس جب ملے

الْمُسْلِمُوْنَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ مُدْبِرِيْنَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مسلمان اور کافر پہرے مسلمان پشت دیکر پس شروع کیا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ وَاَنَا اٰخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے ایڑ کرتے تہے اپنی خچر کو طرف کفار کے اور مین پکڑے ہوئے تہا لگام خچر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُفُّهَا اِرَادَةَ اَنْ لَّا تُسْرِعَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ اٰخِذٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کی تہا بندتا تہا مین اسکو بارادہ اسکے کہ نہ جلدی کرے خچر طرف دشمنون کے اور ابوسفیان بن حارث پکڑے ہوئے تہا

بِرِكَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ

رکاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے

عَبَّاسُ نَادِ اَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ

عباس آواز دے اصحاب سمرہ کو پس کہا عباسؓ نے اور تہے وہ مرد بلند آواز پس پکارا مینے

بِاَعْلٰى صَوْتِيْ اَيْنَ اَصْحَابُ السَّمُرَةِ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِيْنَ

بلند آواز سے کہ کہان ہین اصحاب سمرہ پس کہا عباس نے قسم ہے اللہ کی البتہ گویا کہ پہرنا اصحاب سمرہ کا اوس وقت

سَمِعُوْا صَوْتِيْ عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلٰى اَوْلَادِهَا فَقَالُوْا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ

کہ سنی آواز میری تہا مانند پہرنے گایون کے اپنے بچون پر پس کہا اونہون نے ای قوم حاضر ہین ای قوم حاضر ہین

قَالَ فَاقْتَتَلُوْا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِي الْاَنْصَارِ يَقُوْلُوْنَ يَا مَعْشَرَ

کہا عباسؓ نے پس لڑے مسلمان ساتہ کافرون کے اور دعوت انصار مین یون تہا کہتے ہین غازی اے گروہ

الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰى بَنِي

انصار کی اے گروہ انصار کی پہر منحصر ہوا پکارنا اوپر اولاد

الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَتِهِ

حارث بن خزرج کے پس دیکہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابین کہ وہ اپنے خچر پر سوار تہے

كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا اِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ هٰذَا حِيْنَ حَمِيَ الْوَطِيْسُ ثُمَّ

مانند اوس شخص کے کہ دراز کرتا ہے گردن اپنی طرف قتال انکی پس فرمایا حضرتؐ نے یہ وقت گرم ہونے لڑائی کا ہے پہر

أخذ حصيات فرمى بهن وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب محمد

یعنی آنحضرت نے کنکریاں پس پھینکا انکو کفار کے مونہہ پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم رب محمد کی

فوالله ما هو الا ان رماهم بحصياته فما زلت ارى حدهم كليلا

پس قسم ہے اللہ کی نہ تھی شکست کا سبب مگر کہ پھینکیں حضرت نے کنکریاں پس ہمیشہ دیکھتا رہا میں شدت انکی ضعیف

وامرهم مدبرا رواه مسلم وعن ابي اسحاق قال قال رجل

اور حال انکا ذلیل روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی اسحاق تابعی سے کہ کہا ایک شخص نے

للبراء يا ابا عمارة فررتم يوم حنين قال لا والله ما ولى رسول الله

واسطے براء بن عازب کے کہ اے اباعمارہ کیا بھاگے تم کافروں سے دن حنین کے کہا براء نے قسم ہے اللہ کی نہیں پیٹھ دی آنحضرت

صلى الله عليه وسلم ولكن خرج شبان اصحابه ليس عليهم كثير سلاح

صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن نکلے نوجوان حضرت کے صحابیوں میں سے کہ نہ تھے اوپر انکے بہت سے ہتھیار

فلقوا قوما رماة لا يكاد يسقط لهم سهم فرشقوهم رشقا ما

پس ملے ایک قوم سے تیرانداز سے کہ نزدیک نہ تھا کہ گرے انکا تیر پس مارے اوس قوم نے ان نوجوانوں کو تیر

يكادون يخطئون فاقبلوا هناك الى رسول الله صلى الله عليه و

قریب تھے کہ خطا کریں پس متوجہ ہوئے وہ جوان اوس وقت میں طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور

رسول الله صلى الله عليه على بغلته البيضاء وابو سفيان بن الحارث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابوسفیان بن حارث

يقوده فنزل واستنصر وقال انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب

چلاتے تھے انکے حضرت کے پس اوترے حضرت اور طلب کی اللہ سے مدد اور کہا میں نبی پیغمبر ہوں کچھ جھوٹ نہیں اس میں میں بیٹا ہوں عبدالمطلب کا

ثم صفهم رواه مسلم وللبخاري معناه وفي رواية لهما قال

پھر صف باندھ کر کھڑا کیا اصحاب کو روایت کی یہ مسلم نے اور واسطے بخاری کے ہیں معنے اسکے اور ایک روایت بخاری اور مسلم میں ہے کہ کہا

البراء كنا والله اذا احمر البأس نتقي به وان الشجاع منا للذي

براء بن عازب نے کہ تھے ہم جسوقت کہ سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈتے طرف اوسکی اور تحقیق دلیر ہم میں سے وہ شخص ہوتا کہ

يحاذي به يعني النبي صلى الله عليه وعن سلمة بن الاكوع قال

برابر کھڑا ہوتا حضرت کے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا

غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فولى صحابة رسول الله

جہاد کیا ہمنے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن حنین کے پس پشت دی بعضے صحابہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلما غشوا رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عن البغلة ثم

صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس جبکہ گھیرا کافروں نے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوترے انحضرت خچر سے پھر لی

قبض قبضة من تراب من الارض ثم استقبل به وجوههم

انحضرت نے ایک مٹھی خاک کی زمین سے پھر مقابل کیا انحضرت نے ساتھ اوس خاک کے کافروں کے

فقال شاهت الوجوه فما خلق الله منهم انسانا الا ملأ عينيه

اور کہا برے ہوئے منہ انکے پس نہ پیدا کیا اللہ تعالی نے اونمیں سے کسی آدمی کو مگر کہ بھر دیا اللہ نے اوسکی دونوں

ترابا بتلك القبضة فولوا مدبرين فهزمهم الله وقسم رسول

ساتھ خاک اوس مٹھی خاک کے پس پھرے کافر پیٹھ دیکر پس شکست دی اونکو اللہ تعالی نے اور بانٹیں انحضرت

الله صلى الله عليه وسلم غنائمهم بين المسلمين رواه مسلم وعن ابي هريرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتیں اونکی درمیان مسلمانوں کے روایت کی مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فقال رسول الله

کہ کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین میں پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لرجل ممن معه يدعي الاسلام هذا من اهل النار

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے حق میں اون لوگوں میں سے کہ ہمراہ آپکے تھے دعوی کرتا تھا وہ شخص اسلام کا کہ یہ شخص دوزخی ہے

فلما حضر القتال قاتل الرجل من اشد القتال وكثرت به

پس جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافروں سے سخت ترین لڑنا اور بہت لگے اوسکو

الجراح فجاء رجل فقال يا رسول الله أرأيت الذي تحدثت

زخم پس آیا ایک شخص اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اوس شخص کی کہ فرمایا تھا تم نے

انه من اهل النار قد قاتل في سبيل الله من اشد القتال

کہ وہ دوزخیوں میں سے ہے تحقیق وہ لڑا راہ خدا میں سخت ترین لڑنا

فكثرت به الجراح فقال اما انه من اهل النار فكاد بعض الناس

پس بہت لگے اوسکو زخم پس فرمایا انحضرت نے آگاہ رہو کہ وہ دوزخیوں میں سے ہے پس قریب تھے بعضے لوگ

ضعیف الایمان ۱۲

يرتاب فبينما هو على ذلك إذ وجد الرجل ألم الجراح فأهوى

کہ شک سا کریں پس وہ اسی حال پر تھا ناگہاں پایا اوسنے درد زخموں کا پس قصد کیا

بيده إلى كنانته فانتزع سهما فانتحر بها فاشتد رجال من المسلمين

ساتھ ہاتھ اپنے کے طرف ترکش اپنے کے اور کھینچا تیر پس کاٹا سینہ اپنا ساتھ اوس تیر کے پس دوڑے گئے کتنے ایک شخص مسلمانوں میں

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله صدق الله حديثك

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سچی کی اللہ تعالی نے بات آپکی

قد انتحر فلان وقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله أكبر

تحقیق کاٹا سینہ اپنا فلانے نے اور مار ڈالا اپنے تئیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت بڑا ہے

أشهد أني عبد الله ورسوله يا بلال قم فأذن لا يدخل الجنة

گواہی دیتا ہوں میں کہ میں بندہ خدا کا ہوں اور رسول اسکا (فرمایا) اے بلال اوٹھ پس خبر دے لوگوں کو ساتھ اسکے کہ نہیں داخل ہوگا

إلا مؤمن وإن الله ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر رواه

مگر مومن اور تحقیق اللہ تعالی قوی کرتا ہے اس دین کو بسبب مرد فاجر کے روایت کی ہے

البخاري وعن عائشة قالت سحر رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أنه

بخاری نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا سحر کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ

ليخيل إليه أنه فعل الشيء وما فعله حتى إذا كان ذات يوم

البتہ حضرت کو خیال ہوتا تھا کہ اونہوں نے کی ہے ایک چیز اور حالانکہ نہیں کی ہوتی تھی یہانتک کہ تھے آنحضرت صلعم ایک روز

عندي دعا الله ودعاه ثم قال أشعرت يا عائشة أن الله

نزدیک میرے دعا کی اللہ تعالی سے اور دعا کی اوس سے پھر فرمایا آنحضرت نے کیا جانا تو نے اے عائشہ کہ اللہ تعالی نے

قد أفتاني فيما استفتيته جاءني رجلان جلس أحدهما

بیان کیا میرے لیے جو اوس سے طلب کیا میں نے آئے میرے پاس دو مرد بیٹھا ایک اون دو مردوں میں سے

عند رأسي والآخر عند رجلي ثم قال أحدهما لصاحبه ما

میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پانو پاس پھر کہا ایک نے اون میں سے واسطے دوسرے کے کیا ہے

وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبه قال لبيد بن الأعصم

بیماری اس شخص کو کہا دوسرے نے کہ سحر کیا گیا ہے کہا اوس ایک نے اور کس نے سحر کیا ہے اوسکو کہا دوسرے نے کہ سحر کیا ہے اوسکو

اليهودي قال فيماذا قال في مشط ومشاطة وجف طلعة ذكر

یہودی نے کہا اوس ایک نے کہ کس چیز مین سحر کیا ہے کہا دوسرے نے بیچ کنگہی کے اور ان بالون کے کہ کنگہی کرنے سے جہڑتے ہین اور بیچ

قال فأين هو قال في بئر ذروان فذهب النبي صلى الله عليه وسلم في

کہا پس کہان رکہا ہے اوسکو کہا بیچ کنوین ذروان کے پس گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درمیان

أناس من أصحابه إلى البئر فقال هذه البئر التي أريتها وكأن ماءها

کتنے ایک آدمیون کے اپنے اصحاب سے طرف اوس کنوین کے پس فرمایا کہ یہ کنوان ہے کہ دکہلایا گیا مجکو گویا کہ پانی اوس کنوین کا

نقاعة الحناء وكأن نخلها رؤوس الشياطين فاستخرجه متفق عليه وعن أبي سعيد

پانی مہندی کا سا تہا اور گویا کہ کہجور کے شگوفے اوسکے سر ہین شیطانون کے پس نکالا اوسکو حضرت نے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقسم

خدری سے کہا کہ اوس وقت کہ ہم حاضر تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بانٹ رہے تہے

قسما أتاه ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله

مال آیا حضرت کے پاس ذو الخویصرہ اور وہ ایک شخص تہا بنی تمیم مین سے پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

اعدل فقال ويلك فمن يعدل إذا لم أعدل قد خبت وخسرت

عدل کرو تقسیم مین پس فرمایا حضرت نے وای ہے تجکو پس کون انصاف کریگا جس وقت کہ نہ انصاف کرون مین

إن لم أكن أعدل فقال عمر ائذن لي أن أضرب عنقه فقال

اگر نہ انصاف کرون مین پس کہا عمر رض نے کہ حکم دیجیے مجکو یہ کہ گردن ماردون مین اوسکی پس فرمایا

دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم صلاته مع صلاتهم وصيامه

چھوڑ دے اوسکو اسلیے کہ تحقیق واسطے اوسکے تابعدار ہونگے کہ حقیر جانیگا ایک تمہارا اپنی نماز کو بیچ مقابلہ نماز انکے اور روزہ اپنے کو

مع صيامهم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين

بیچ مقابلہ روزہ انکے پڑہین گے قرآن حالانکہ نہ گذریگا قرآن انکے حلقون سے نکلین گے دین سے

كما يمرق السهم من الرمية ينظر إلى نصله إلى رصافه إلى نضيه

جیسے کہ نکلجاتا ہے تیر شکار سے دیکہا جاتا ہے طرف پیکان اوسکی طرف پے اوسکے کے طرف نضی اوسکی

وهو قدحه إلى قذذه فلا يوجد فيه شيء قد سبق الفرث و

اور وہ اوسکی لکڑی ہے دیکہا جاتا ہے طرف پرون تیر کے پس نہین پایا جاتا ہے تیر مین کچہہ اثر حالانکہ آگے نکل گیا ہے تیر نجاست سے اور

قرآن کا کہ اثر نہ ہوگا ... طرف نضی اوسکے تیر کی لکڑی کے اور غرض یہ ہے کہ

الدم آيتهم رجل اسود احدى عضديه مثل ثدي المرأة او

خون بعضے علامات انکی بعد ازاں اس مرد کیطرف یہ ہے کہ وہ ایک مرد ہوگا سیاہ رنگ کا ایک دونو بازوں اوسکے میں سے مانند پستان عورت کے ہوگا یا

مثل البضعة تدردر ويخرجون على خير فرقة من الناس قال

مانند ٹکڑے گوشت کے کہ ہلتا ہوگا اور نکلیں گے وہ اوپر بہترین فرقہ کے وہ لوگوں میں سے کہا

ابو سعيد اشهد اني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى

ابو سعید خدری نے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ سنی میں نے یہہ حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم واشهد ان علي بن ابي طالب قاتلهم وانا معه فامر بذلك

علیہ وسلم سے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ علی بن ابی طالب رضی لڑے اوس جماعت خوارج سے اور میں ساتھ اوسکے تھا پس حکم فرمایا انہوں نے

الرجل فالتمس فاتي به حتى نظرت اليه على نعت النبي صلى الله عليه وسلم

اوس شخص کے پس تلاش کیا گیا پس لایا گیا وہ علی رضی کے پاس یہانتک کہ دیکھا میں نے طرف اوسکی اوپر اوس صفت کے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

نعته وفي رواية اقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبهة كث اللحية

بیان کی تھی اور ایک روایت میں یوں ہے کہ آیا ایک مرد کہ اندر گھنسی ہوئی تھیں آنکھیں بلند پیشانی انبوہ کی ڈاڑھی

مشرف الوجنتين محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال

اٹھے ہوئے رخسارے منڈا ہوا سر پس کہا اوسنے اے محمد ڈر اللہ سے پس فرمایا حضرت صلعم

فمن يطع الله اذا عصيته فيامنني الله على اهل الارض ولا تامنوني

کہ کون فرمانبرداری کریگا اللہ کی جبکہ میں نافرمانی کروں پس امین جانتا ہے مجکو اللہ اوپر زمین کے لوگوں کے اور نہیں امین جانتے تم مجکو

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال ان من ضئضئ هذا قوما

پس پوچھا ایک شخص نے اوسکے قتل کی پس منع کیا حضرت صلعم نے اوسکو اوسکے قتل کرنے سے پس جبکہ پیٹھ پھیری اوس شخص نے فرمایا حضرت صلعم نے

يقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الاسلام مروق السهم

پڑہیں گے قرآن نہ گزریگا اونکے حلقوں سے نکلیں گے اسلام سے مانند نکلنے تیر کے

من الرمية فيقتلون اهل الاسلام ويدعون اهل الاوثان لئن

شکار میں سے پس قتل کرینگے وہ خارجی اہل اسلام کو اور چھوڑ دیں گے بت پرستوں کو فرمایا حضرت صلعم نے اگر

ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد متفق عليه وعن ابي هريرة قال

پاؤں میں اونکو تو البتہ قتل کروں میں اونکو مانند قتل کرنے عاد کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا

كُنْتُ أَدْعُوا أُمِّيْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِيْ

تہا مین بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اسحالیکہ وہ مشرکہ تہی پس بلایا مینے اوسکو ایکدن پس سنائی میری ماں نے مجہکو

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِيْ فَقُلْتُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حقمین وہ چیز کہ ناخوش رکہی مینے پس آیا مین رسول خدا کے پاس اسحالمین کہ روتا تہا مین

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَّهْدِيَ أُمَّ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ

یا رسول اللہ دعا مانگیے اللہ تعالی سے یہہ کہ ہدایت کرے ابو ہریرہ کی ماں کو پس کہا آنحضرت صلعم نے خداوندا ہدایت کر

أُمَّ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صِرْتُ

ابوہریرہ کی ماں کو پس نکلا مین خوشحال بسبب دعا ہدایت کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب پہنچا مین

إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّيْ خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ

طرف دروازے کی پس ناگہان دروازہ بند تہا پس سنی ماں میری نے آواز میرے پاؤن کی پس کہا اوسنے

مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ فَاغْتَسَلَتْ فَلَبِسَتْ

ٹہیر تو اپنی ہی جگہہ پر اے ابو ہریرہ اور سنی مینے آواز پانی کی پس غسل کیا میری ماں نے اور پہنا

دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

کرتہ اپنا اور شتابی کی اوڑہنے سے پس کہولا دروازہ پہر کہا اے ابو ہریرہ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

گواہی دیتی ہون مین یہہ کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتی ہون مین یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہین اور رسول اوسکے

فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِيْ مِنَ الْفَرَحِ فَحَمِدَ اللّٰهَ

پس پہرا مین اور آیا مین پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اسحالمین کہ روتا تہا مارے خوشی کے پس تعریف کی حضرت نے اللہ کی

وَقَالَ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ أَكْثَرَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ

اور کہا نیک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا تحقیق تم کہتے ہو کہ بہت نقل کرتا ہے حدیثین ابوہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَإِنَّ إِخْوَتِيْ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہے وعدہ گاہ ہمارا اور تحقیق بہائی میرے کہ مہاجرین

كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَتِيْ مِنَ الْأَنْصَارِ

تہے بازار کہتا تہا اونکو آنحضرت کی ملازمت شریف سے ہاتہ پر ہاتہ مارنا بازارمین اور تحقیق بہائی میرے کہ انصار ہین

سلہ کار بار اون اونکا اموال سے ارضی و باغات وغیرہ انکو کسی دن یہ نہین ہولی تہی حضرت صلعم کا معجزہ جیسا حضرت صلعم کا

كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللهِ

بازر کہتا تہا اونکو سلہ کار بار اون اونکا اور تہا مین ایک شخص مسکین لگا رہتا تہا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ يَبْسُطَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوپر بہرنے پیٹ اپنے کے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن ہرگز نہیں بچھاویگا

أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هٰذِهٖ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهٖ

کوئی تم مین سے کپڑا اپنا یہانتک کہ تمام کرون مین بات اپنی یہ پہر اکٹھا کرے اور لگاوے اوسکو طرف سینے اپنے کے

فَيَنْسٰى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا

اور پہر بہولے کبہی میری حدیثون سے کچھ کبہی پس کہولی مینے کملی کہ نہ تہا مجپر کوئی کپڑا سوائے اوسکے

حَتّٰى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلٰى صَدْرِي فَوَالَّذِي

یہانتک کہ تمام کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بات اپنی پہر سمیٹا مینے اوسکو طرف سینے اپنے کے پس قسم ہے اوس ذات کی

بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا نَسِيْتُ مِنْ مَقَالَتِهٖ تِلْكَ إِلٰى يَوْمِي هٰذَا مُتَّفَقٌ

کہ بہیجا حضرت صلعم کو ساتھ حق کے نہیں بہولا مین حضرت صلعم کی حدیثون سے کہ سنی تہی مینے اوس دن تک کہ وقت روایت حدیث کا ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ - اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا تُرِيْحُنِيْ مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلٰى وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ

کیا نہیں آرام دیتا تو مجھکو سلہ ذی الخلصہ سے پس کہا مینے ہان اور تہا مین کہ نہیں ٹہیر سکتا تہا گہوڑے پر سواری مین

فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهٗ عَلٰى صَدْرِيْ حَتّٰى رَأَيْتُ

پس ذکر کیا مینے اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس مارا آنحضرت صلعم نے دست مبارک اپنا میرے سینہ پر یہانتک کہ دیکہا مینے

أَثَرَ يَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ وَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

نشان آنحضرت صلعم کے دست شریف کا اپنے سینہ مین اور کہا خداوندا ثابت رکہہ اوسکو اور گردان اوسکو راہ دکہانیوالا اور راہ راست

قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسِيْ بَعْدُ فَانْطَلَقَ فِيْ مِائَةٍ وَخَمْسِيْنَ فَارِسًا

کہا جریر نے پس نہ گرا مین اپنے گہوڑے سے بعد اس دعا کے پس روانہ ہوا جریر ساتھ ڈیڑہ سو سوارون کے

مِنْ أَحْمَسَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

احمس سے پس جلادیا جریر نے ذی الخلصہ کو آگ سے اور توڑ ڈالا اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہا

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَحِقَ

کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس مرتد ہو گیا اسلام سے اور ملا

بِالْمُشْرِكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَا تَقْبَلُهُ فَأَخْبَرَنِي

ساتھ مشرکون کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق زمین نہین قبول کریگی اسکو کہا انس نے پس

أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهُ أَتَى الْأَرْضَ الَّتِي مَاتَ فِيهَا فَوَجَدَهُ مَنْبُوذًا فَقَالَ مَا

ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آئے اس زمین مین کہ مرا تھا وہ شخص اسمین پس پایا اسکو ابو طلحہ نے باہر قبر کے پڑا ہوا پس کہا کیا ہے

شَأْنُ هٰذَا فَقَالُوا دَفَنَّاهُ مِرَارًا فَلَمْ تَقْبَلْهُ الْأَرْضُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حال اس شخص کا پس کہا لوگون نے کہ دفن کیا ہمنے اسکو کئی بار پس نہ قبول کیا اسکو زمین نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَجَبَتِ الشَّمْسُ

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ کہا اسنے نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال مین کہ غروب ہوا تھا آفتاب

فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس سنی آنحضرت نے ایک آواز پس فرمایا کہ یہودی عذاب کیے جاتے ہین اپنی قبرون مین متفق علیہ — اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ

جابر سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے پس جبکہ پہونچے نزدیک

الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَقَالَ رَسُولُ

مدینہ کے چلی ایک ہوا پس قریب تھی کہ دفن کردے سوار کو پس کہا آنحضرت

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ باؤ نیچے وقت مرنے ایک منافق کے پس پہونچے آنحضرت مدینہ مین

فَإِذَا عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس ناگہان ایک بڑا سردار منافقون مین سے مرگیا تھا نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدِمْنَا

ابو سعید خدری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ پہونچے ہم

عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لَيَالِيَ فَقَالَ النَّاسُ مَا نَحْنُ هٰهُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا

عسفان مین پس ٹھیرے آنحضرت اسمین کئی راتین پس کہا لوگون نے نہین ہین ہم یہان کچھ لڑائی کے کام مین اور تحقیق

لَمَخُوفٌ مَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي

البتہ بیجہ ہے ہوا ہمیں ہمیں خاطر ہلہ جمع ہماری اور خبر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا قسم ہے اوس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِي الْمَدِينَةِ شِعْبٌ وَلَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ

کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی راہ اور نہ کوچہ مگر کہ تعین ہیں اوسپر دو فرشتے

يَحْرُسَانِهَا حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا وَأَقْبَلْنَا

کہ نگہبانی کرتے ہیں مدینہ کی یہانتک کہ پہنچو تم طرف مدینہ کے پھر فرمایا حضرت نے کہ کوچ کرو تم پس کوچ کیا ہمنے اور متوجہ ہوئے ہم

إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا

طرف مدینہ کے پس قسم ہے اوس ذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اوسکی نہیں رکھے ہمنے اسباب اپنے جس وقت کہ داخل ہوئے

الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يُهَيِّجُهُمْ

مدینہ میں یہانتک کہ شبخون لائے ہمپر بنو عبد اللہ بن غطفان اور نہ برانگیختہ کرتی تھی انکو

قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَتِ النَّاسَ

پہلے اسکے ہمارے کوئی چیز روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پہنچا لوگوں کو

سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قحط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس اوس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَخْطُبُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ

خطبہ فرماتے تھے دن جمعہ کے کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق ہلاک ہوا

الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي

مال اور بھوکے ہوئے عیال پس دعا کیجیے اللہ سے ہمارے لیے پس اوٹھایا حضرت نے دونوں ہاتھ اپنا اور نہیں دیکھتے تھے

السَّمَاءِ قَزَعَةً فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَ السَّحَابُ

آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ رکھا ہاتھ یہانتک کہ اوٹھا ابر

أَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ

مانند پہاڑوں کے پھر نہ اوترے آنحضرت منبر اپنے سے یہانتک کہ دیکھا میں مینہ کو گرتا تھا

عَلَى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذٰلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ

آنحضرت کی ڈاڑھی مبارک پر پس مینہ برسا ہمپر اوس دن اور اگلے دن اور اگلے دن سے اگلے دن

حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَقَامَ ذٰلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

دوسرے جمعہ تک اور کھڑا ہوا دوسرے جمعہ کو وہی اعرابی یا اور کوئی اور کہا یا رسول

اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ

اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجیے اللہ سے ہمارے لیے پس اٹھائے حضرت نے دونو ہاتھ اپنے

اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ إِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ

خداوندا برسا گرداگرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر پس نہ اشارہ کرتے تھے حضرت کسی طرف کسی جانب کو ابر سے مگر کھل جاتا تھا

وَصَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ قَنَاةُ شَهْرًا وَّلَمْ يَجِئْ

اور ہوا ہے اوپر مدینہ کے مانند گڑھے کے اور بہتا رہا نالہ قناۃ ایک مہینہ تک اور نہ آیا

اَحَدٌ مِّنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا

کوئی کسی طرف سے مگر کہ خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ کہا حضرت نے یا الٰہی برسا گرد ہمارے

وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور جگہوں اوگنے

الشَّجَرِ قَالَ فَاقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

درختوں کے کہا انس نے پس کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِّنْ سَوَارِي

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں

الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ صَاحَتِ النَّخْلَةُ الَّتِيْ كَانَ يَخْطُبُ

مسجد کے سے پس جبکہ بنایا گیا منبر اور کھڑے ہوئے حضرت م اوپر منبر خطبہ پڑھنے کو چلایا وہ ستون کہ خطبہ فرماتے تھے

عِنْدَهَا حَتّٰى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَخَذَهَا

اسکو پاس پہلے بننے منبر کے یہانتک کہ قریب تھا یہ کہ پھٹ جاوے پس اترے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ پکڑا اسکو

فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِيْنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ يُسَكَّتُ حَتّٰى اسْتَقَرَّتْ

اور اپنی گلے سے لگایا اسکو پس شروع کیا اس ستون نے کہ نالہ کرتا تھا مانند نالہ کرنے لڑکے کی کہ چپکا کیا جاتا ہے گریہ و زاری سے یہانتک

قَالَ بَكَتْ عَلٰى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ

فرمایا حضرت نے روبا یہ ستون اوپر نہ پانے اس چیز کے کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے سلمہ

ابنِ الاکوعِ اَنَّ رَجُلًا اَکَلَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِہٖ

ابن اکوع سے یہ کہ ایک شخص نے کہایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے

فَقَالَ کُلْ بِیَمِیْنِکَ قَالَ لَا اَسْتَطِیْعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَہٗ اِلَّا

پس فرمایا آنحضرت ؐ نے کہا داہنے ہاتھ اپنے سے کہا اس نے کہ نہیں کہا سکتا ہیں فرمایا حضرت ؐ نے نہ کہا سکیو نہ باز رکہا اسکو مگر

الْکِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا اِلٰی فِیْہِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَہْلَ

تکبر نے کہا راوی نے پس نہ اٹھا سکتا تہا وہ شخص دایاں ہاتھ طرف منہ اپنے کی نقل کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق اہل

الْمَدِیْنَۃِ فَزِعُوْا مَرَّۃً فَرَکِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِاَبِیْ طَلْحَۃَ بَطِیْئًا

مدینہ ڈرے اور فریاد کی ایک بار پس سوار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گہوڑے پر کہ ابو طلحہ کا تہا سست رو

وَکَانَ یَقْطِفُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَا فَرَسَکُمْ ہٰذَا بَحْرًا فَکَانَ

اور پاس پاس رکہتا تہا قدم پس جبکہ پہرے آنحضرت ؐ فرمایا کہ پایا ہم نے تمہارے اس گہوڑے کو مثل دریا پس ہو وہ گہوڑا

بَعْدَ ذٰلِکَ لَا یُجَارٰی وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذٰلِکَ الْیَوْمِ

بعد آنحضرت ؐ کی سواری کے اسطرح کا کہ کوئی گہوڑا اسکی ساتہ نہیں چل سکتا تہا اور ایک روایت میں آیا ہے پس آگے بڑہ سکتا تہا اسکے کوئی گہوڑا بعد

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّیَ اَبِیْ وَعَلَیْہِ دَیْنٌ فَعَرَضْتُ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا وفات پائی میرے باپ نے اس حال میں کہ انپر قرض تہا پس

عَلٰی غُرَمَائِہٖ اَنْ یَّاْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَیْہِ فَاَبَوْا فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

انکی قرضخواہوں پر کہ لیویں تمام کہجوریں ہماری بدلے اس دین کے کہ میرے باپ پر ہے پس نہ مانا انہوں نے پس آیا میں حضرت صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ وَالِدِیْ قَدِ اسْتُشْہِدَ یَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَکَ

علیہ وسلم کی پاس اور عرض کیا میں نے کہ آپ جانتے ہیں یہ کہ باپ میرا شہید ہو گیا ہے روز احد کے اور چہوڑا ہے

دَیْنًا کَثِیْرًا وَاِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ یَّرَاکَ الْغُرَمَاءُ فَقَالَ لِیْ اِذْہَبْ فَبَیْدِرْ کُلَّ

دین بہت اور میں چاہتا ہوں یہ کہ دیکہیں آپ کو قرضخواہ پس فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ جا اور ڈہیر لگا ہر قسم کی

تَمْرٍ عَلٰی نَاحِیَتِہٖ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُہٗ فَلَمَّا نَظَرُوْا اِلَیْہِ کَاَنَّہُمْ اُغْرُوْا بِیْ تِلْکَ

کہجوروں کے علیحدہ علیحدہ پس کیا میں نے پہر بلایا میں نے آنحضرت ؐ کو پس جب دیکہا قرضخواہوں نے طرف حضرت ؐ کی گویا کہ وہ دلیر

السَّاعَۃَ فَلَمَّا رَاٰی مَا یَصْنَعُوْنَ طَافَ حَوْلَ اَعْظَمِہَا بَیْدَرًا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اسی وقت پس جبکہ دیکہا حضرت ؐ نے اس چیز کو کہ کرتے ہیں قرضخواہ پہرے آنحضرت ؐ تین بار گرد بڑے ڈہیر کے ان میں سے

ثم جلس عليه ثم قال ادع لي اصحابك فما زال يكيل لهم حتى ادى

پہر بیٹھے اسپر پہر فرمایا کہ بلا میرے پاس اپنے قرضخواہوں کو پس ہمیشہ ماپتے رہے آنحضرت انکو یہانتک کہ ادا کیا

الله عن والدي امانته وانا ارضى ان يؤدي الله امانة والدي

اللہ تعالے نے میرے باپ سے دین انکا اور میں راضی تہا کہ ادا کرے اللہ تعالے دین باپ میرے کا

ولا ارجع الى اخواتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى اني انظر

اور نہ لیجاؤں طرف بہنوں اپنی کی ایک کہجور پس سالم رکہے اللہ تعالے نے ڈہیر سب اور یہانتک کہ تحقیق میں دیکہتا تہا

الى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه وسلم كانها لم تنقص تمرة

طرف اس ڈہیر کی کہ بیٹہے تہے اسپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم گویا کہ نہیں کم ہوئی اسمیں سے ایک

واحدة رواه البخاري وعنه قال ان ام مالك كانت تهدي

کہجور نقل کی یہ بخاری نے ــ اور روایت ہے اسی جابر سے کہا ام مالک تہی ہدیہ بہیجتی

للنبي صلى الله عليه وسلم في عكة لها سمنا فياتيها بنوها فيسالون الادم و

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیلیے اپنی کپی میں گہی پس آتے ام مالک کے پاس بیٹے اسکے اور مانگتے سالن حالانکہ

ليس عندهم شيء فتعمد الى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى

نہ ہوتا انکے پاس کچہ پس قصد کرتی ام مالک طرف اس کپی کی کہ بہیجتی تہی اسمیں گہی آنحضرت صلے اللہ

الله عليه وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها ادم بيتها حتى عصرته

علیہ وسلم کے لیے پس پاتی اسمیں گہی پس ہمیشہ تہی ام مالک کو دیتے سالن گہر اسکے کا یہانتک کہ نچوڑا ام مالک نے اسکو

فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما

پس آئی ام مالک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا آنحضرت نے کیا نچوڑا تو نے اس کپی کو کہا اسنے ہاں فرمایا اگر چہوڑتی تو

زال قائما رواه مسلم وعن انس قال قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت

تو ہمیشہ رہتا لاون سیر کو گہر کا نقل کی یہ مسلم نے ــ اور روایت ہے انس سے کہ کہا ابو طلحہ نے واسطے ام سلیم کے تحقیق سنی میں نے

صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء

آواز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سست پہچانتا ہوں میں اسمیں بہوک پس کیا ہے تیرے پاس کچہ

فقالت نعم فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز

کہا ام سلیم نے کہ ہاں ہے پس نکالیں ام سلیم نے کئی روٹیاں جو کی پہر نکالی ام سلیم نے اوڑہنی اپنی پس لپیٹا روٹیوں کو

بعضه ثم دسته تحت يدى ولاثتنى ببعضه ثم ارسلتنى الى رسول
اور سے ایک کو زیر بغل اپنے چھپا دیا اوسکو میرے ہاتھ کے نیچے اور عمامہ سکیا ساتھ بعض اوسکے پھر بھیجا مجھکو طرف رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس لے گیا میں وہ روٹیاں حضرت کے پاس پس پایا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیچ مسجد کے

ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسلك
اسکے ساتھ تھے لوگ پس السلام علیکم کی میں نے اونکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا بھیجا ہے تجکو

ابو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابو طلحہ نے کہا میں نے ہاں فرمایا کہ ساتھ طعام کے کہا میں نے ہاں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لمن معه قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة
واسطے اون لوگوں کے جو ساتھ حضرت کے تھے کہ کھڑے ہو پس چلے اور چلا میں بھی آگے حضرت کے یہانتک کہ آیا میں ابو طلحہ پاس

فاخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم
پس خبر دی میں نے اوسکو پس کہا ابو طلحہ نے اے ام سلیم تحقیق تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق
ساتھ لوگوں کے اور نہیں ہمارے پاس کچھ کہ کھلاویں ہم اونکو کہا ام سلیم نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہیں پس چلے

ابو طلحة حتى لقى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابو طلحہ یہانتک کہ ملے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وابو طلحة معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك
اور ابو طلحہ ساتھ اونکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے

فاتت بذلك الخبز فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم ففت وعصرت ام سليم
پس لائیں وہ روٹیاں کر اون پاس تہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے توڑنے کے لیے پس ریزہ ریزہ کی گئیں

عكة فادمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه ما شاء الله ان
کپا پس لگاون کیا اوس گھی کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس میں جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ

يقول ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم
کہیں پھر فرمایا آنحضرت نے کہ اذن دے دس کو پس بلایا دس کو پس کھایا اون دس نے یہانتک کہ سیر ہوئے پھر

خرجوا ثم قال ائذن لعشرة ثم لعشرة فاكل القوم كلهم وشبعوا و

باہر نکلے وہ پھر فرمایا کہ بلاؤ دس کو پھر دس کو پس کھایا ساری قوم نے اور سیر ہوئے اور

القوم سبعون او ثمانون رجلا متفق عليه وفي رواية لمسلم انه قال

قوم ستر آدمی تھے یا اسی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ آنحضرت نے

ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فاكلوا حتى فعل ذلك

کہ اذن دے دس کو پس آئے وہ دس پس فرمایا کھاؤ اور نام لو اللہ کا پس کھایا انہوں نے یہاں تک کہ کیا یہ

بثمانين رجلا ثم اكل النبي صلى الله عليه وسلم واهل البيت وترك سؤرا و

ساتھ اسی مردوں کے پھر کھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو طلحہ کے گھر والوں نے اور چھوڑا باقی اور اثر اور

في رواية للبخاري قال ادخل علي عشرة حتى عد اربعين ثم اكل

بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے داخل کر مجھ پر دس آدمی یہاں تک کہ گنا چالیس شخصوں کو پھر کھایا

النبي صلى الله عليه وسلم فجعلت انظر هل نقص منها شيء وفي رواية لمسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہوا میں کہ دیکھتا تھا کہ آیا کم ہوا ہے اوس میں سے کچھ یا نہیں اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ

ثم اخذ ما بقي فجمعه ثم دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم

پھر لیا آنحضرت نے ملبقے کو اور جمع کیا اوسکو پھر دعا کی اوس میں ساتھ برکت کے پس ہو گیا جیسا کہ تھا پس فرمایا آنحضرت نے کہ لو اور کھاؤ

هذا وعنه قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم باناء وهو بالزوراء فوضع

اسکو - اور روایت ہے اسی انس سے کہا لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک باسن اس حالیکہ آنحضرت تھے زوراء میں پس رکھا

يده في الاناء فجعل الماء ينبع من بين اصابعه فتوضأ القوم

ہاتھ اپنا باسن میں پس شروع کیا پانی نے نکلنا درمیان سے انگلیوں اونکی کے پس وضو کیا قوم نے اور

قال قتادة قلت لانس كم كنتم قال ثلثمائة او زهاء ثلثمائة متفق

کہا قتادہ نے کہ کہا میں نے واسطے انس کے کہ کتنے تھے تم کہا تھے ہم تین سو یا کہا مقدار تین سو کے متفق

عليه وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الايات بركة

علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا تھے ہم اصحاب رسول خدا کے گنتے تھے آیتوں کو سبب برکت کا

وانتم تعدونها تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقل

اور تم ای لوگو گنتے ہو انکو سبب ڈرانیکا تھے ہم ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس کم ہوا

الْمَاءَ فَقَالَ اطْلُبُوا فَضْلَةً مِّنْ مَّاءٍ فَجَاءُوا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَلِيلٌ

پانی پس فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ ڈھونڈو بچا ہوا پانی پس لائے صحابہ ایک باسن کہ جسمیں کچھ تھوڑا سا پانی تھا

فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ

پس داخل کیا آنحضرت ﷺ نے دست مبارک اپنا باسن میں پھر فرمایا کہ آؤ اوپر پانی پاک کرنیوالے بابرکت کے اور برکت

مِنَ اللهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

خدا کی طرف سے ہے اور البتہ تحقیق دیکھا میں نے پانی کو کہ نکلتا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں میں

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

سے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح طعام کی اسحال میں کہ کھایا جاتا تھا طعام نقل کی یہ بخاری نے اور

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ

روایت ہے ابو قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا تحقیق تم

تَسِيرُونَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُونَ الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللهُ غَدًا فَانْطَلَقَ

چلوگے اول اس شب میں اور آخر اس شب میں اور آؤگے پانی پر انشاء اللہ کل کو پس چلے

النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ

لوگ اس حال میں کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابو قتادہ نے پس اسوقت کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ فَمَالَ عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم چلے جاتے تھے یہانتک کہ آدھی رات ہوئی پس ﷺ ایک طرف ہوئے راہ سے پس رکھا سر اپنا

ثُمَّ قَالَ احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ

پھر فرمایا نگہبانی کرنا ہم پر ہماری نماز کی پس ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اول ان

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى

شخصوں کے کہ جاگے اسحال میں کہ دھوپ پہونچی تھی آنحضرت ﷺ کی پیٹھ پر پھر فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ سوار ہو پس سوار ہوئے ہم

إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيضَأَةٍ كَانَتْ مَعِي فِيهَا شَيْءٌ

جب بلند ہوا آفتاب اترے آنحضرت ﷺ پھر منگایا باسن وضو کا کہ تھا ساتھ میرے اس میں کچھ

مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوءًا دُونَ وُضُوءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ

پانی پس کیا اس سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤں کی کہا ابو قتادہ نے اور باقی رہا اس باسن میں کچھ

مَاءٍ ثُمَّ قَالَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ

پانی پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ نگاہ رکھ ہمارے لیے ظرف وضو کا پس نزدیک ہے کہ ہوگی واسطے اوسکے ایک خبر پھر اذان کہی بلال رضی اللہ عنہ نے

بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ وَرَكِبَ

واسطے نماز کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پھر پڑھی نماز صبح کی اور سوار ہوئے آنحضرت صلعم

وَرَكِبْنَا مَعَهٗ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّاسِ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَّ

اور سوار ہوئے ہم ساتھ آپکے پس پہنچے ہم طرف لوگوں کے اس وقت کہ چڑھا دن اور بلند ہوا آفتاب اور گرم ہوئی ہر چیز حالانکہ

هُمْ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْنَا وَعَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ

لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ صلعم ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں ہے ہلاکت تمپر

وَدَعَا بِالْمِيْضَأَةِ فَجَعَلَ يَصُبُّ وَاَبُوْ قَتَادَةَ يَسْقِيْهِمْ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ

اور منگوایا حضرت صلعم نے ابو قتادہ سے وضو کا باسن ہوئے حضرت صلعم کہ ڈالتے تھے پانی اوس باسن سے اور ابو قتادہ پانی پلاتے جاتے تھے لوگوں کو پس نہ گذرا

رَاَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيْضَأَةِ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دیکھنا لوگوں کا پانی کو باسن مذکور میں ازدحام کرتے اونکے سر ازدحام کیا انہوں نے باسن پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَأَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوْا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے نیک کرو خلق کو قریب ہے کہ تم سب سیراب ہو جاؤ گے کہا راوی نے پس کیا سب نے خلق نیک پس ہو گئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَسْقِيْهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِيْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا جاتا تھا لوگوں کو یہاں تک کہ نہ باقی رہا سوا میرے اور سوائے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ فَقَالَ لِيَ اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُوْلَ

علیہ وسلم کے پھر ڈالا پانی پس کہا مجکو پی لے پس کہا میں نے کہ نہ پیونگا میں یہاں تک کہ پیویں آپ یا رسول

اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ قَالَ فَاَتَى

اللہ پس فرمایا کہ تحقیق پلانیوالا قوم کا آخر اونکا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا حضرت صلعم نے کہا ابو قتادہ نے پس آئے

النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّيْنَ رِوَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِهٖ وَكَذَا فِيْ

لوگ پانی پر آسائش میں کہ تھے راحت پانیوالے سیراب روایت کی یہ مسلم نے اسیطرح ہے صحیح مسلم میں اور اسیطرح ہے بیچ

كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَزَادَ ـــــ فِيْ

کتاب حمیدی کے اور جامع الاصول کے اور زیادہ کیا ہے

الْمَصَابِيحِ بَعْدَ قَوْلِهِ آخِرِهِمْ لَفْظَةَ شَرِبًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا

مصابیح میں بعد از لفظ آخرہم کے لفظ شربا کا - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا جبکہ

كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک شدید پس کہا عمر رضہ نے یا رسول اللہ

ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ فَقَالَ نَعَمْ

منگوا لیجئے لوگوں سے بچا ہوا توشہ اونکا پھر دعا کیجئے اللہ سے اونکے لیے اون توشوں پر ساتھ برکت کے پس فرمایا حضرت نے اچھا

فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبُسِطَ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَفِّ

پس منگوایا حضرت نے دسترخوان چرمی کا پس بچھایا گیا وہ پھر منگوایا بچا ہوا توشہ اونکا پس شروع کیا کسی شخص نے کہ لاتا تھا مٹھی

ذُرَةٍ وَيَجِيءُ الْآخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ وَيَجِيءُ الْآخَرُ بِكِسْرَةٍ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى

جینسی کی اور لاتا تھا اور شخص مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا اور شخص ٹکڑا روٹی کا یہانتک کہ جمع ہوئے

النِّطَعِ شَيْءٌ يَسِيرٌ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوا

دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت اوتر نیکی اوسپر پھر فرمایا ڈال لو

فِي أَوْعِيَتِكُمْ فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَؤُوهُ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى

اپنے باسنوں میں پس لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہانتک کہ نہ چھوڑا انہوں نے لشکر میں کوئی باسن مگر کہ بھر دیا اوسکو کہا ابو ہریرہ نے پس کھایا

شَبِعُوا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا

کہ سیر ہوئے اور باقی رہا بقیہ بہت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہی دیتا ہوں میں پر کہ نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ

معبود مگر اللہ اور تحقیق میں ہوں رسول خدا کا نہیں ہے یہ بات کہ ملے اللہ سے ساتھ ان دونوں گواہیوں کے کوئی بندہ کہ نہ شک

عَنِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا

سے بہشت سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دولہا

بِزَيْنَبَ فَعَمَدَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى تَمْرٍ وَسَمْنٍ وَأَقِطٍ فَصَنَعَتْ حَيْسًا

ساتھ زینب کے پس قصد کیا ماں میری ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروت کے پس بنایا مالیدہ سا

فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهٰذَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

پس رکھا اوسکو پیالہ میں اور کہا اے انس لیجا یہ اسکو رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فقل بعثت بهذا اليك امي وهي تقرئك السلام وتقول

علیہ وسلم کے پاس اور کہہ کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپکی میری ماں نے اور اوسنے آپکو سلام کہا ہے اور کہا ہے

ان هذا لك منا قليل يا رسول الله فذهبت فقلت فقال ضعه

کہ تحقیق یہ آپکے لیے ہے ہماری طرف سے تھوڑا اے یا رسول اللہ پس لیگیا میں اسکو پاس حضرت کے اور کہا میں جو کچھ میری ماں نے کہا تھا

ثم قال اذهب فادع لي فلانا وفلانا وفلانا رجالا سماهم وادع

پھر فرمایا کہ جا اور بلا لا میرے پاس فلانے کو اور فلانے کو اور فلانے کو کئی شخصوں کا نام لیا اور بلا لا

لي من لقيت فدعوت من سمى ومن لقيت فرجعت فاذا البيت

میرے پاس جس جس سے ملے تو پس بلایا میں نے اونکو کہ نام لیا تھا حضرت نے اونکا اور اونکو کہ ملا میں پس پھرا میں پس ناگہاں گھر

غاص باهله قيل لانس عدد كم كانوا قال زهاء ثلثمائة فرايت

بھرا ہوا تھا لوگوں سے کہا گیا انس سے کہ کتنے تھے تم کہا انس نے بقدر تین سو کے پس دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم وضع يده على تلك الحيسة وتكلم بما شاء الله ثم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رکھا دست مبارک اپنا اوس حلوے پر اور کلام کیا ساتھ اوس چیز کے کہ چاہا اللہ نے پھر

جعل يدعو عشرة عشرة ياكلون منه ويقول لهم اذكروا اسم الله

شروع کیا حضرت نے بلانا دس دس کو درحالیکہ کھاتے تھے وہ اوس سے اور فرماتے تھے حضرت ان سے کہ یاد کرو نام اللہ کا

وليأكل كل رجل مما يليه قال فاكلوا حتى شبعوا فخرجت طائفة

اور چاہیے کہ کھاوے ہر شخص اوس طرف سے کہ نزدیک اوسکے ہو کہا انس نے پس کھایا اونہوں نے یہانتک کہ سیر ہوئے پس نکلی ایک جماعت

ودخلت طائفة حتى اكلوا كلهم قال لي يا انس ارفع فرفعت

اور داخل ہوئی اور جماعت یہانتک کہ کھایا سب نے فرمایا آنحضرت نے مجھکو اے انس اوٹھا پس اوٹھایا میں نے

فما ادري حين وضعت كان اكثر ام حين

پس نہیں جانتا میں کہ جس وقت رکھا تھا میں نے تھا زیادہ یا اوس وقت

رفعت متفق عليه وعن جابر قال غزوت مع رسول الله صلى

کہ اوٹھایا میں نے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا غزوہ کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم وانا على ناضح قد اعيى فلا يكاد يسير فتلاحق بي النبي

علیہ وسلم کے اس حالمین کہ میں سوار تھا اوپر اونٹ آبکش کے کہ تھک گیا تھا پس قریب تھا کہ نہ چل سکے پس ملے ساتھ میرے نبی

صلى الله عليه وسلم فقال ما لبعيرك قلت قد عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا ہوا اونٹ تیرے کو کہا مینے کہ تحقیق تہک گیا ہے پس اونٹ کو پیچھے کھڑے ہوئے رسول خدا صلعم

فزجره فدعا له فما زال بين يدي الابل قدامها يسير فقال لي

اور ہانکا اوسکو اور دعا کی اوسکے لیے پس ہمیشہ تہا وہ اونٹ کہ آگے سب اونٹوں کے چلتا تہا اور اونٹونکے پس فرمایا حضرت نے مجکو

كيف ترى بعيرك قلت بخير قد اصابته بركتك قال افتبيعنيه

کہ کیسا دیکہتا ہے تو اپنے اونٹ کو کہا مینے ساتہ اچہی حالت کے دیکہتا ہوں تحقیق پہونچی اوسکو برکت آپکی فرمایا حضرت نے کیا بیچتا ہے تو اوسکو

بوقية فبعته على ان لي فقار ظهره الى المدينة فلما قدم رسول

بدلے چالیس درہم کے پس بیچا مینے اوسکو اس شرط پر کہ میرے لیے ہو سواری اوسکی مدینہ تک پس جبکہ پہونچے رسول

الله صلى الله عليه وسلم المدينة غدوت عليه بالبعير فاعطاني ثمنه و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین صبح کو لے گیا مین حضرت صلعم کے پاس اونٹ پس دی آنحضرت نے مجکو قیمت اونٹ کی اور

رده علي متفق عليه وعن ابي حميد الساعدي قال خرجنا

پہیر دیا اونٹ کو مجہپر متفق علیہ ـ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رض سے کہ کہا نکلے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك فاتينا وادي القرى على حديقة

ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ تبوک مینا پس آئے ہم سے وادی قری مین گذرے ہم ایک باغیچہ پر

لامرأة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها

کہ تہا ایک عورت کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اندازہ کرو اسکے درختونکی میووںکا پس اندازہ کیا ہمنے اور اندازہ کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة اوسق وقال احصيها حتى نرجع اليك ان شاء الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دس وسق اور فرمایا حضرت صلعم نے کہ یاد رکہنا گنتی اسکی یہانتک کہ پہر کر آوین طرف تیری انشاء اللہ

تعالى وانطلقنا حتى قدمنا تبوك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تعالی اور چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم تبوک مین پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستهب عليكم الليلة ريح شديدة فلا يقم فيها احد فمن كان

نزدیک ہے کہ چلیگی تمپر آجکی رات باد سخت پس نہ کہڑا ہووے سمین کوئی پس جو شخص کہ ہو

له بعير فليشد عقاله فهبت ريح شديدة فقام رجل فحملته

واسطے اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ مضبوط باندہے یا باندہ رکہے پس چلی ہوا سخت پس کہڑا ہوا ایک شخص پس اوٹہا لیا اوسکو

الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّئٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ

ہوا نے یہانتک کہ پھینکدیا اوسکو بیچ دونوں پہاڑوں طے کے پھر متوجہ ہوئے ہم یہانتک کہ آئے ہم وادی قری میں پس پوچھا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس عورت سے حال اوسکی باغ کا کہ کتنا ہوا میوہ اوسکا پس کہا اوس عورت نے

عَشَرَةَ أَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دس وسق کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم نزدیک ہے کہ فتح کروگے مصر کو اور مصر ایک زمین ہے کہ نام لیا جاتا ہے اوسمیں قیراط کا پس جب فتح

فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهَا ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَ

کہ فتح کروگے مصر کو پس احسان کرنا مصر والونپر اسلیے کہ اہل مصر کے ذمہ ہے اور انکو قرابت ہے یا فرمایا ذمہ اور

صِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ

علاقہ سسرال کا ہے پس جب دیکھو تم دو شخصونکو کہ جھگڑتے ہیں ایک اینٹ کی جگہہ پر پس نکل تو مصر سے کہا ابوذر نے

فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ

پس دیکھا مینے عبد الرحمان بیٹے شرجبیل بیٹے حسنہ کو اور اوسکے بھائی ربیعہ کو کہ جھگڑتے تھے دونوں

فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بیچ جگہہ ایک اینٹ کے پس نکلا میں مصر سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے اونسے روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَصْحَابِي وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیچ صحابیونکے اور ایک روایت میں ہے فرمایا میری امت میں بارہ منافق ہیں

لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

کہ نہ داخل ہونگے بہشت میں اور نہ پاوینگے بو جنت کی یہانتک کہ پیٹھے اونٹ سوئی کے ناکے میں

ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ

آٹھ کو ہلاک کریگا دبیلہ شعلہ ہے آگ کا کہ پیدا ہوگا اونکے مونڈھوں میں

حَتَّى تَنْجُمَ فِي صُدُورِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ

یہانتک کہ نمودار ہوگا اور حرارت کا اونکی سینوں میں روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث سہل بن

سعدٍ لأُعطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا فِي بَابِ مَنَاقِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سعد کی کہ سرا اوسکا یہ ہے لاعطین ہذہ الرایۃ غدا بیچ باب مناقب علی رضی اللہ عنہ کی

وَحَدِيثُ جَابِرٍ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ فِي بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اور حدیث جابر کی کہ سرا اوسکا یہ ہے من یصعد الثنیۃ بیچ باب جامع المناقب کے اگر چاہیگا اللہ

تَعَالَى الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجَ أَبُو طَالِبٍ إِلَى

تعالی فصل دوسری روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا نکلے ابو طالب طرف

الشَّامِ وَخَرَجَ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاخٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا

شام کے اور نکلے ساتھ اونکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان شیخون قریش کے پس جبکہ

أَشْرَفُوا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطُوا فَحَلُّوا رِحَالَهُمْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ الرَّاهِبُ

وارد ہوئے نزدیک راہب پر اوترے پس کھولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف اونکی راہب

وَكَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّونَ بِهِ فَلَا يَخْرُجُ إِلَيْهِمْ قَالَ فَهُمْ يَحُلُّونَ

اور تہے پہلے اس سے کہ بار ہا سفر کرتے گذرتے اوسکے مکان پر پس نہ نکلتا وہ طرف اونکی کہا راوی نے پس وہ کہولتے تہے

رِحَالَهُمْ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُهُمُ الرَّاهِبُ حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ

کجاوے اپنے پس شروع کیا کہ ڈھونڈتا پہرتا تہا درمیان اونکے راہب یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هٰذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہہ ہے رسول رب العالمین کا

يَبْعَثُهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ أَشْيَاخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عِلْمُكَ

بہیجا ہے اوسکو اللہ نے سبب رحمت کا جہانکے لوگونکے لیے پس کہا راہب کو بعضے شیخون نے قریش میں سے کیا سبب جانتا ہے تو حال اونکا

فَقَالَ إِنَّكُمْ حِينَ أَشْرَفْتُمْ مِنَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَبْقَ شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا خَرَّ

پس کہا راہب نے تحقیق تم جسوقت کہ پہونچے اس راہ سے کہ درمیان دو پہاڑونکے ہے باقی نہ رہا کوئی درخت اور نہ پتہر مگر گرا

سَاجِدًا وَلَا يَسْجُدَانِ إِلَّا لِنَبِيٍّ وَإِنِّي أَعْرِفُهُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ أَسْفَلَ

سجدہ کرتا ہوا اور نہیں سجدہ کرتے ہیں پتہر اور درخت مگر پیغمبر کو اور تحقیق میں پہچانتا ہوں اوسکو بسبب مہر نبوت کے نیچے

مِنْ غُضْرُوفِ كَتِفِهِ مِثْلَ التُّفَّاحَةِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا

کروانہ ہڈی کے شانہ کی ہڈی کے نیچے مانند سیب کے پہر گیا راہب اور تیار کیا قافلہ کے لیے طعام پس جسوقت

أَتَاهُم بِهِ وَكَانَ هُوَ فِي رِعْيَةِ الْإِبِلِ فَقَالَ أَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ
کر لایا طعام راہب انکو پاس اور تہے حضرت صلعم بیچ چرانے اونٹوں کی پس کہا راہب نے قریش کو بہیجو کسیکو انکی پاس پس آئے آپ اور اوپر آپ کے

غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ قَدْ سَبَقُوهُ إِلَى فَيْءِ شَجَرَةٍ
ایک ابر تہا سایہ کیے ہوئے پس جبکہ نزدیک ہوئے آنحضرت صلعم قوم کے پایا قوم کو کہ سبقت کی تہی انہوں نے طرف سایہ درخت کے

فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ فَيْءُ الشَّجَرَةِ عَلَيْهِ فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ مَالَ
پس جبکہ بیٹھے آنحضرت صلعم جہک آیا سایہ درخت کا حضرت صلعم پر پس کہا راہب نے کہ دیکھو طرف سایہ درخت کی کہ جہک آیا اوپر

عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ
انکے پس کہا راہب نے قسم دیتا ہوں تمہیں اللہ کی بتاؤ کون ہے تم میں ولی اسکا کہا لوگوں نے ابو طالب پس ہمیشہ رہا

يُنَاشِدُهُ حَتّٰى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ
قسم دیتا ابو طالب کو یہاں تک کہ پہیر دیا محمد کو مکہ کی طرف ابو طالب نے اور بہیجا ساتھ حضرت کے ابو بکر نے بلال کو

الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ
راہب نے کعک سے اور روغن زیت سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علی بن

أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا
ابی طالب سے کہا تہا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ میں پس نکلے ہم بیچ بعضے گرد نواح مکہ کے

فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
پس نہ سامنے آیا حضرت کے کوئی پتہر اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تہا السلام علیک یا رسول

اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ
اللہ روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم لائے گئے

بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُلْجَمًا مُسْرَجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ
براق شب اسرا میں لگام دیا ہوا زین کسا ہوا پس شوخی کی براق نے آنحضرت صلعم پر پس کہا اسکو

جِبْرِيلُ أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هٰذَا فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْهُ قَالَ
جبریل نے آیا ساتھ محمد صلعم کے کرتا ہے سرکشی پس نہیں سوار ہوا تجہپر کوئی کہ زیادہ گرامی قدر ہو اللہ نزدیک اس سے کہا راوی نے

فَارْفَضَّ عَرَقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ
پس پسینہ پسینہ ہوگیا براق روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے

بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پہنچے ہم طرف بیت المقدس کے

قَالَ جِبْرَئِيْلُ بِاِصْبَعِهٖ فَخَرَقَ بِهَا الْحَجَرَ فَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہا اشارہ کیا جبرئیل نے ساتھ انگلی اپنی کے پس سوراخ کیا ساتھ اشارہ کے پتھر میں پس باندھا ساتھ اوس پتھر کے براق کو

وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ رَاَيْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یعلی بن مرہ ثقفی سے کہ کہا کہ تین چیزیں دیکھیں میں نے سے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَهٗ اِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيْرٍ يُسْنٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اوسوقت کہ ہم چلے جاتے تھے ساتھ حضرت کے کہ ناگہاں گذرے ہم ایک اونٹ پر کہ پانی کھینچا جاتا تھا اوسپر پس جب

الْبَعِيْرُ جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهٗ فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ

اوس اونٹ نے تو آواز کی پھر رکھدی گردن اپنی پس ٹھیر گئے حضرت اوسکے پاس اور فرمایا کہ کہاں ہے

صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيْرِ فَجَاءَهٗ فَقَالَ بِعْنِيْهِ فَقَالَ بَلْ نَهَبُهٗ لَكَ يَا رَسُوْلَ

مالک اس اونٹ کا پس آیا مالک اوسکا حضرت کے پاس پس فرمایا حضرت نے بیچ تو میرے ہاتھ اس اونٹ کو پس کہا اوس نے

اللّٰهِ وَاِنَّهٗ لِاَهْلِ بَيْتٍ مَا لَهُمْ مَعِيْشَةٌ غَيْرُهٗ قَالَ اَمَّا اِذْ ذَكَرْتَ هٰذَا

اللہ اور حال یہ ہے کہ یہ اونٹ ہے ایسے گھر والوں کا ہے کہ نہیں اونکی معیشت سوا اسکے فرمایا حضرت نے اسپر جسوقت کہ ذکر کیا تو نے یہ

مِنْ اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ شَكٰى كَثْرَةَ الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَاَحْسِنُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ سِرْنَا

حال اوسکا تو تحقیق اسنے گلہ کیا تھا بہت لینے کام کا اور کم دینے چارہ کا پس بھلائی کرو اوس سے پھر چلے ہم

حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْاَرْضَ

یہانتک کہ اوترے ہم ایک منزل میں پس آرام کیا نبی صلعم نے پس آیا ایک درخت پھاڑتا ہوا زمین کو

حَتّٰى غَشِيَتْهُ ثُمَّ رَجَعَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہانتک کہ ڈہانک لیا اوسنے حضرت کو پھر پھر گیا وہ درخت طرف جگہ اپنی کے پس جبکہ بیدار ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَاْذَنَتْ رَبَّهَا فِيْ اَنْ تُسَلِّمَ

علیہ وسلم ذکر کیا میں نے آنحضرت سے پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ یہ درخت ہے کہ اذن مانگا تھا اسنے اپنے رب سے اسمیں کہ سلام کرے

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَاَتَتْهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پس اذن دیا خدا تعالیٰ نے اوسکو پھر کہا یعلی راوی نے پھر چلے ہم پس گذرے ہم ایک پانی پر

امرأة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم قال اخرج فاني

ایک عورت اپنے بیٹے کو کہ اوسکو جنون تھا پس پکڑی آنحضرت صلعم نے ناک اوسکی سلیہ پہر فرمایا حضرت صلعم نے باہر نکل تحقیق میں

محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا مررنا بذلك الماء فسألها عن

محمد ہوں رسول خدا کا پہر چلے ہم پس جبکہ پہرے ہم گذرے ہم اوسی پانی پر پس پوچھا آنحضرت صلعم نے اوس عورت سے

الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه

اوس لڑکے کا پس کہا اوس عورت نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے نہیں دیکھی ہم نے اوس لڑکے سے کوئی چیز کہ مکروہ ہو بعد آپ کے روایت کی یہ

في شرح السنة وعن ابن عباس قال ان امرأة جاءت بابن لها

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تحقیق ایک عورت لائی اپنے بیٹے کو

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹے میرے کو جنون ہے اور تحقیق جنون

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره

البتہ پکڑتا ہے اوسکو وقت سامنے آنے طعام صبح و شام کے پس پہیرا ہاتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے سینہ پر

ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه مثل الجرو الاسود يسعى رواه

اور دعا کی پس قے کی اوس لڑکے نے قے کرنی اور نکلا اوسکے پیٹ سے سگ بچہ مانند کالے پلے کتے کے دوڑتا ہوا روایت کی یہ

الدارمي وعن انس قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس

دارمی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا آئے جبرئیل پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت بیٹھے ہوئے تھے

حزين قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل

غمگین اسیطرح کہ تحقیق رنگین ہو رہے تھے آنحضرت ساتھ خون کے بسبب کردار اہل مکہ کے پس کہا جبرئیل نے یا رسول اللہ کیا

تحب ان نريك اية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه فقال ادع بها

چاہتے ہو کہ دکھلاویں ہم تمکو ایک نشانی معجزہ فرمایا حضرت نے ہاں پس دیکھا جبرئیل نے طرف ایک درخت کے پیچھے اونکے سے پس کہا

فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فأمرها

پس بلایا آنحضرت نے اوسکو پس آیا اور کھڑا رہا روبرو حضرت کے پس کہا جبرئیل نے کہ حکم کرو اوسکو تا پہر جاوے پس حکم کیا اوسکو

فرجعت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي

پس پہر گیا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بس ہے کفایت ہے مجھکو کفایت ہے مجھکو روایت کی یہ دارمی نے

وعن ابن عمرؓ قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاقبل اعرابي فلما

اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک سفر میں پس آیا ایک گنوار پس جبکہ

دنا قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشهد ان لا اله الا الله وحده لا

نزدیک ہوا فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے

شريك له وان محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما

شریک اوسکا اور اس بات کی کہ محمدؐ بندہ اوسکا ہے اور رسول اوسکا کہا گنوار نے اور کون شاہد ہے کہ گواہی دے اوپر اس چیز کے

تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

کہ تو کہتا ہے فرمایا حضرتؐ نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حالانکہ آنحضرتؐ

بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض حتى قامت بين يديه فاستشهدها

کنارے نالہ کے پر کھڑے ہوئے تھے پس آیا وہ درخت پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہوا روبرو حضرتؐ کے پس گواہی طلب کی اوس سے

ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت الى منبتها رواه الدارمي

تین بار پس گواہی دی درخت نے تین بار کہ واقع میں اسی طرح ہے کہ جیسے حضرتؐ نے کہا پھر پھر گیا طرف جگہ اپنی کے روایت کی یہ دارمی نے

وعن ابن عباس قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بما

اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کس دلیل سے

اعرف انك نبي قال ان دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد

جانوں میں کہ تم نبی ہو فرمایا آنحضرتؐ نے اس دلیل سے جان کہ بلاؤں میں اس خوشہ کو اس کھجور کے درخت میں سے آکر گواہی دے

اني رسول الله فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل ينزل من النخلة حتى

کہ میں رسول خدا کا ہوں پس بلایا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس اوترنے لگا وہ خوشہ کھجور سے یہانتک کہ

سقط الى النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ارجع فعاد فاسلم الاعرابي رواه الترمذي

گر گیا وہ زمین پر طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فرمایا حضرتؐ نے پھر جا پس چلا گیا وہ پس اسلام لایا وہ اعرابی روایت کی یہ

وصححه وعن ابي هريرة قال جاء ذئب الى راعي غنم فاخذ منها شاة

اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا آیا ایک بھیڑیا طرف چرانے والے ریوڑ کے پس لی بھیڑیئے نے ریوڑ میں سے ایک بکری

فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد الذئب على تل فاقعى

پس ڈھونڈا اوس بھیڑیئے کو چرانے والے نے یہانتک کہ چھڑا لیا بکری کو بھیڑیئے سے کہا ابوہریرہؓ نے پس چڑھا بھیڑیا ایک ٹیلے پر پس بیٹھا اوپر

استثفر وقال قد عمدت الى رزق رزقنيه الله اخذته ثم انتزعته

واخل کی اور میان دونوں پاؤں کے اور کہا بھیڑیے نے تحقیق قصد کیا میں نے طرف رزق کے کہ دیا مجھکو وہ رزق اللہ نے پکڑا تھا میں نے رزق

مني فقال الرجل تالله ان رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب

مجھ سے پس کہا اوس شخص نے قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے اعجوبہ مانند اعجوبہ آجکے دن کہ بھیڑیا بولتا ہو پس کہا بھیڑیے نے

اعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى

عجیب تر اسحال سے حال ایک شخص کا ہے بیچ کھجور کے درختوں کے کہ واقع ہیں درمیان دو سنگستان کے خبریں پہنچاتا ہے تمکو اوس چیز کی

وما هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء الى النبي صلى الله

اور اوس چیز کی کہ ہونیوالی ہے بعد تمہارے کہا ابوہریرہ نے پس تھا وہ شخص چرواہا قوم یہود سے پس آیا وہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم فاخبره واسلم فصدقه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی انکو اور مسلمان ہوا پس سچ کہا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

انها امارات بين يدي الساعة قد اوشك الرجل ان يخرج فلا

کہ یہ حالت اور مانند اسکی علامتیں ہیں پہلے قیامت کے تحقیق قریب ہے شخص کہ باہر نکلیگا پس نہ

يرجع حتى يحدثه نعلاه وسوطه بما احدث اهله بعده رواه في

پھریگا اپنے گھر کو یہاں تک کہ خبر دینگے اوسکو پاپوشیں اور کوڑا اوسکا اوس امر کی کہ احداث کیا ہوگا اوسکے گھر والوں نے پیچھے اوسکے

شرح السنة وعن ابي العلاء عن سمرة بن جندب قال كنا

شرح السنۃ میں۔ اور روایت ہے ابی العلاء سے کہ روایت کی سمرہ بن جندب صحابی سے کہ کہا تھے ہم

مع النبي صلى الله عليه وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل يقوم

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نوبت بنوبت کھاتے ایک بڑے پیالہ میں سے صبح سے رات تک اوٹھتے

عشرة ويقعد عشرة قلنا فمما كانت تمد قال من اي شيء تعجب

دس کھاکر اور بیٹھتے دس کہا ہم نے پس کیا چیز تھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ اور سے کہا سمرہ نے کس چیز سے

ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء رواه الترمذي

نہ تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا ساتھ ہاتھ اپنے کے طرف آسمان کے روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے دن

گذشتہ گروہ خزاعی تھا کیونکہ خزاعہ یہود کا قبیلہ نہیں ہے مگر یوں کہا جاوے کہ وہ شخص یہودی ہو گیا تھا ۱۲

بدر في ثلثمائة وخمسة عشر قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم

غزوہ بدر کے تین سو پندرہ آدمیوں میں دعا کی آنحضرت صلعم نے خداوندا یہ ننگے پاؤں ہیں پس سوار کر تو انکو یا الٰہی

انهم عراة فاكسهم اللهم انهم جياع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبوا

تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس پہنا تو انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں پس سیر کر تو انکو پس فتح دی اللہ نے واسطے آنحضرت کے

وما منهم رجل الا وقد رجع بجمل او جملين واكتسوا وشبعوا رواه

اسحالیکہ نہیں تھا ان میں سے کوئی شخص مگر حال یہ تھا کہ پھرا ساتھ ایک اونٹ اور دو اونٹ کے اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے روایت کی

ابوداود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انكم

ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے اونے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے تحقیق تم

منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن ادرك ذلك منكم فليتق

مدد کیے جاؤ گے اور مال پاؤ گے غنیمت اور فتح کیے جاویں گے تمہارے لیے پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے پس چاہیے کہ ڈرے

الله وليامر بالمعروف ولينه عن المنكر رواه ابوداود وعن جابر

اللہ سے اور چاہیے کہ حکم کرے ساتھ بھلائی کے اور منع کرے بری بات سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے جابر سے

ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها

کہ تحقیق ایک عورت یہودیہ نے اہل خیبر میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اوسکو

لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الذراع فاكل منها

روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دست اور کھایا اوس میں سے

واكل رهط من اصحابه معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفعوا

اور کھایا ایک جماعت نے حضرت کے یاروں میں سے ساتھ حضرت کے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھا لو

ايديكم وارسل الى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة

ہاتھ اپنے اور بھیجا ایک آدمی کو طرف یہودیہ کے پس بلایا اوسکو پس فرمایا حضرت نے کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فقالت من اخبرك قال اخبرتني هذه في يدي للذراع قالت

پس کہا یہودیہ نے کس نے خبر دی تمکو فرمایا آنحضرت نے کہ خبر دی مجھکو اسنے کہ میرے ہاتھ میں ہے فرمایا یہ اشارہ کرکے طرف دست کے کہا

نعم قلت ان كان نبيا فلن تضره وان لم يكن نبيا استرحنا منه

کہ ہاں کہا میں نے اگر ہے محمد نبی تو ہرگز نہیں ضرر کرے گی یہ بکری زہر آلودہ اور اگر نہیں ہے وہ پیغمبر تو آرام پاویں ہم

فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يعاقبها وتوفي أصحابه الذين

پس درگذر کیا اوس عورت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سزا نہ دی اوسکو اور مر گئے وہ اصحاب حضرت کے

أكلوا من الشاة واحتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم على كاهله من أجل

کہ کھایا تھا اونہوں نے اوس بکری میں سے اور پچھنے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مونڈھوں اپنے کے سبب

الذي أكل من الشاة حجمه أبو هند بالقرن والشفرة وهو

اوس گوشت کے کہ کھایا تھا بکری زہر آلودہ میں سے پچھنے لگائی اونکو ابو ہند نے ساتھ شاخ کے اور چھری چوڑی کے اور وہ

مولى لبني بياضة من الأنصار رواه أبو داود والدارمي وعن

غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا ایک قبیلہ ہے انصار میں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

سهل بن الحنظلية أنهم ساروا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين

سہل بن حنظلیہ سے کہ تحقیق صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن حنین کے

فأطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله إني

پس بہت دراز کیا چلنا یہاں تک کہ ہوا وقت رات کا پس آیا ایک سوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق میں

طلعت على جبل كذا وكذا فإذا أنا بهوازن على بكرة أبيهم بظعنهم

چڑھا تھا اوپر پہاڑ ایسے اور ایسے کے پس ناگہان دیکھا میں نے ہوازن کو کہ بڑا قبیلہ ہے اور تنگ اونٹ باپ اپنے کے ساتھ

ونعمهم اجتمعوا إلى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال تلك غنيمة

اور چارپایوں اپنے کے جمع ہوئے ہیں طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے

المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن

مسلمانوں کی کل کو اگر چاہے اللہ تعالی پھر فرمایا کون شخص محافظت کرے ہماری آج کی رات کہا انس بن

أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال اركب فركب فرسا له فقال

ابی مرثد غنوی نے کہ میں یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ سوار ہو پس سوار ہوئے وہ اپنے گھوڑے پر پس

استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول

کہ متوجہ ہو اس راہ کو پہاڑ میں یہاں تک کہ ہووے تو بیچ بلندی اوس پہاڑ کے پس جبکہ صبح کی ہم نے نکلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين ثم قال هل أحسستم فارسكم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف جگہ نماز اپنی کے پس پڑھیں آنحضرت نے دو رکعتیں پھر فرمایا حضرت نے کیا معلوم کیا تم نے اپنے

فقال رجل يا رسول الله ما حسسنا فثوب بالصلوة فجعل رسول

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ نہیں پس تکبیر کہی گئی نماز کی پس شروع کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي يلتفت الى الشعب حتى اذا قضى الصلوة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت نماز میں دیکھنا کنکھیوں سے طرف اوس درہ پہاڑ کے یہاں تک کہ جب پڑھ چکے حضرت نماز

قال ابشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر الى خلال الشجر في الشعب

فرمایا خوش ہو پس تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہم نے دیکھنا درمیان درختوں کے بیچ درہ پہاڑ کے

فاذا هو قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

پس ناگہاں وہ سوار آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اوسکے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

اني انطلقت حتى كنت في اعلى هذا الشعب حيث امرني رسول الله

تحقیق میں روانہ ہوا یہاں تک کہ پہنچا میں اوپر بلندی اس درہ پہاڑ کے جہاں کہ حکم فرمایا تھا مجکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلما اصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم ار احدا فقال

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جبکہ صبح کی میں نے آیا میں دونوں درون پہاڑ کی میں پس نہ دیکھا میں نے کسیکو پس فرمایا

له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نزلت الليلة قال لا الا مصليا او قاضي

اوس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اترا تھا تو آج کی رات کہا کہ نہیں اترا میں مگر نماز پڑھنے کے لیے یا استنجا

حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا عليك ان لا تعمل بعدها رواه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہیں تجھپر حرج اسمیں کہ نہ عمل کرے تو بعد اس شب کے روایت کی یہ

ابوداود وعن ابي هريرة قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بتمرات فقلت

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی ایک کھجوریں پس کہا میں نے

يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة

یا رسول اللہ دعا کیجیے انمیں ساتھ برکت کی پس لیا انکو حضرت صلعم نے پھر دعا کی حضرت صلعم نے میرے لیے انمیں

قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما اردت ان تاخذ منه

فرمایا کہ لے انکو پس رکھ انکو توشہ دان میں جب چاہے تو کہ لیوے اسمیں سے

شيئا فادخل فيه يدك فخذه ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك

کچھ پس داخل کر توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے کھجور اسمیں سے اور نہ جھاڑ تو اسکو جھاڑنا پس تحقیق

التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان

کھجوروں میں سے اتنی اور اتنی وسق راہ خدا میں سلہ پس تھے ہم کہاتے اوس میں سے اور کہلاتے اور تہا

لا يفارق حقوي حتى كان يوم قتل عثمان فانه انقطع رواه الترمذي

نہ جدا ہوتا میرے کمر سے یہاں تک کہ ہوا دن شہید ہوئے حضرت عثمان رض کا پس تحقیق وہ توشہ دان کھل پڑا روایت کی

الفصل الثالث عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة

فصل تیسری - روایت ہے ابن عباس رض سے کہا مشورت کیا قریش نے ایک رات

بمكة فقال بعضهم اذا اصبح فاثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وسلم

مکہ میں پس کہا بعضوں نے اون میں سے جب صبح ہو پس باندہو اوسکو ساتھ بندہن کے یعنی نبی صلعم کو

فقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل اخرجوه فاطلع الله نبيه

اور کہا بعضے مشرکین نے بلکہ مار ڈالو اوسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکال دو اوسکو پس مطلع کیا خدا تعالی نے اپنے نبی کو

صلى الله عليه وسلم على ذلك فبات علي رض على فراش النبي صلى الله عليه وسلم تلك

صلی اللہ علیہ وسلم اس مشورہ پر پس رات گذاری علی رض نے اوپر بچھونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس

الليلة وخرج النبي صلى الله عليه وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون

رات اور نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے غار ثور پر اور رات گذاری مشرکون نے نگہبانی کرتے

عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وسلم فلما اصبحوا ثاروا اليه فلما راوا عليا

علی رض کی گمان کرتے تہے علی رض کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس جب صبح کی قصد حملہ کیا اونہوں نے اوسپر پس جبکہ دیکھا علی کو

رد الله مكرهم فقالوا اين صاحبك هذا قال لا ادري فاقتصوا

رد کی اللہ تعالی نے بدخواہی اونکی پس کہا اونہوں نے کہاں گیا یہ یار تیرا کہا علی رض نے کہ نہیں جانتا میں پس کہوج میں لگے

اثره فلما بلغوا الجبل اختلط عليهم فصعدوا الجبل فمروا

حضرت صلعم کی پس جب پہنچے مشرک جبل ثور کو تو مشتبہ ہوا اونپر نشان قدم پس چڑہے وہ پہاڑ پر سلہ پس گذرے

بالغار فراوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن

غار پر پس دیکھا اونہوں نے غار کے دروازہ پر جالا مکڑی کا پس کہا مشرکون نے اگر داخل ہوتے محمد یہاں تو نہ ہوتا

نسج العنكبوت على بابه فمكث فيه ثلث ليال رواه احمد وعن

جالا مکڑی کا اوسکے دروازہ پر سلہ پس ٹہرے آنحضرت صلعم غار میں تین رات روایت کی یہ احمد نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال لما فتحت خيبر أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة فيها

ابو ہریرہ رض سے کہا جبکہ فتح کیا گیا خیبر بھیجی گئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری بھنی ہوئی کہ اوس میں

سم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجمعوا إلي من كان ههنا من اليهود

زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمع کرو میرے لیے جو ہوں اس جگہ یہودیوں میں سے

فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم إني سائلكم عن شيء فهل

پس جمع کیا حضرت کے لیے یہود کو پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق میں پوچھتا ہوں تم سے حال ایک چیز کا پس آیا

أنتم مصدقي عنه قالوا نعم يا أبا القاسم فقال لهم رسول الله صلى

ہو تم لوگ باور کرنیوالے میری کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم پس فرمایا اونکے لیے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم من أبوكم قالوا فلان قال كذبتم بل أبوكم فلان قالوا صدقت

علیہ وسلم نے کہ کون ہے باپ تمہارا کہا یہود نے کہ فلانا فرمایا حضرت نے جھوٹ بولے تم بلکہ باپ تمہارا فلانا شخص ہے کہا یہود نے

وبررت قال فهل أنتم مصدقي عن شيء إن سألتكم عنه قالوا نعم

اور خوب کہا تم نے فرمایا حضرت نے پس آیا باور کرو گے تم میرے خبر دینے کو ایک چیز سے اگر سوال کروں میں تم سے اوس چیز سے کہا یہود نے ہاں

يا أبا القاسم وإن كذبناك عرفت كما عرفته في أبينا فقال لهم من

اے ابو القاسم اور اگر جھوٹ بولیں ہم تم سے پہچان لوگے تم جھوٹ ہمارا جیسا کہ پہچان لیا تم نے اوسکو بیچ مقدمہ باپ ہمارے کے پس

أهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم تخلفونا فيها قال رسول الله

دوزخی کہا اونہوں نے کہ رہیں گے ہم دوزخ میں تھوڑے دنوں پھر خلیفہ ہوگے تم ہمارے اے مسلمانوں دوزخ میں فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اخسئوا فيها والله لا نخلفكم فيها أبدا ثم قال هل أنتم

صلی اللہ علیہ وسلم نے دور ہو دوزخ میں قسم ہے اللہ کی نہیں خلیفہ ہونگے ہم تمہارے آگ میں کبھی پھر فرمایا حضرت نے

مصدقي عن شيء إن سألتكم عنه فقالوا نعم يا أبا القاسم قال

کرو گے میری خبر دینے کو ایک چیز سے اگر پوچھوں میں تم سے اوس سے پس کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم فرمایا

هل جعلتم في هذه الشاة سما قالوا نعم قال فما حملكم على ذلك

کیا ملایا ہے تم نے اس بکری میں زہر کہا اونہوں نے ہاں فرمایا حضرت نے کہ کیا باعث ہوا تمکو اوس پر

قالوا أردنا إن كنت كاذبا أن نستريح منك وإن كنت صادقا لم يضرك

کہا اونہوں نے کہ ارادہ کیا ہم نے کہ اگر ہو تم جھوٹے تو راحت پاویں ہم تم سے اور اگر تم سچے ہو تو نہ ضرر کرے گا تمکو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اَخْطَبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْفَجْرَ وَصَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور چڑھے منبر پر پس وعظ فرمایا ہمکو یہانتک کہ آگیا وقت ظہر کی نماز کا

فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ

پھر اترے اور نماز پڑھی ظہر کی پھر چڑھے منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لیے یہانتک کہ آیا وقت عصر کی نماز کا پھر اترے

فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ

اور نماز پڑھی عصر کی پھر چڑھے منبر پر یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ وہ ہونیوالی ہے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَاَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْنِ بْنِ

قیامت تک کہا عمرو نے کہ پس داناتر ہمارا بہت یاد رکھنیوالا ہمارا ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے معن بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَاَلْتُ مَسْرُوْقًا مَنْ اٰذَنَ النَّبِيَّ

عبد الرحمن تابعی سے کہا معن نے کہ سنا میں نے اپنے باپ سے کہ کہا پوچھا میں نے مسروق سے کہ کس نے خبر دی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْكَ يَعْنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے جنات کی اوس رات کہ سنا تھا اونہوں نے قرآن پس کہا مسروق نے خبر دی مجکو تیرے باپ نے یعنے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ اٰذَنَتْ بِهِمْ شَجَرَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

عبد اللہ بن مسعود نے کہ اونسنے کہا کہ خبر دی حضرت کو آنے جنات کی ایک درخت نے متفق علیہ ۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ وَ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے ہم ہمراہ عمر بن الخطاب کے درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تلاش کی ہمنے ماہ نو کی دیکھنے کی اور

كُنْتُ رَجُلًا حَدِيْدَ الْبَصَرِ فَرَاَيْتُهُ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَاٰهُ غَيْرِيْ

تھا میں مرد تیز نظر پس دیکھا میں نے چاند اور حالانکہ نہیں تھا کوئی کہ گمان کرے دیکھا ہو اوسکو سوا میرے

فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَرُ سَاَرَاهُ وَاَنَا

پس شروع کیا میں نے کہ کہتا تھا میں عمر رضی اللہ عنہ کو کہ کیا نہیں دیکھتے تم چاند پس وہ نہیں دیکھتے تھے اوسکو کہا انس نے کہتے تھے عمر نزدیک ہے کہ دیکھونگا اوسکو اور میں

مُسْتَلْقٍ عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ

لیٹا ہونگا اپنے بچھونے پر پھر شروع کیا عمر نے کہ حدیث بیان کرتے تھے ہمارے لیے قصے اہل بدر کے کہا عمر نے کہ تحقیق رسول

اللہم اغفر لکاتبہ

الله صلى الله عليه وسلم كان يرينا مصارع اهل بدر بالامس يقول هذا مصرع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ دکھاتے تھے ہمکو جگہ پڑنے مشرکون کی ایک روز پہلے لڑائی سے فرماتے تھے حضرت ص یہ جگہ ہے گرنے

فلان غدا ان شاء الله وهذا مصرع فلان غدا ان شاء الله قال عمر و

فلانے کی ہے کل کو اگر چاہا خدا نے اور یہ جگہ ہے گرنے فلانے کی ہے کل کو اگر چاہا ہے خدا نے کہا عمر نے قسم

الذي بعثه بالحق ما اخطئوا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه

اوس ذات کی کہ بھیجا ہے حضرت ص کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی ہے جانیوالون نے اون جگہون سے کہ بیان کیا تھا رسول خدا صلی اللہ

وسلم قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى

کہا پس ڈالے گئے کنوین مین بعضے اونکے بعض پر پس چلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ

انتهى اليهم فقال يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم

پہنچے طرف اونکے پس فرمایا اے فلانے بیٹے فلانیکے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے آیا پایا تم نے

ما وعدكم الله ورسوله حقا فاني قد وجدت ما وعدني الله حقا

وہ چیز کہ وعدہ کی تھی اللہ نے اور اوسکے رسول نے حق پس تحقیق مینے پائی وہ چیز کہ وعدہ کی مجھسے اللہ نے

فقال عمر يا رسول الله كيف تكلم اجسادا لا ارواح فيها فقال ما

پس کہا عمر رض نے یا رسول اللہ کس طرح کلام کرتے ہو تم بدنون سے کہ نہیں ہیں روحین اون مین پس فرمایا کہ نہیں

انتم باسمع لما اقول منهم غير انهم لا يستطيعون ان يردوا علي شيئا

تم زیادہ سننے والے اونسے واسطے اوس چیز کے کہ کہتا ہون مین سوا اسکے کہ نہیں طاقت رکھتے کہ جواب دین مجکو کچھ

رواه مسلم وعن انيسة بنت زيد بن ارقم عن ابيها ان النبي

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم کی سے کہ روایت کرتی ہے اپنے باپ سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم دخل على زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے زید بن ارقم کے پاس اس حالت مین کہ عیادت کرتے تھے اونکی بسبب بیماری کے کہ تھی اونکو فرمایا

مرضك باس ولكن كيف لك اذا عمرت بعدي فعميت قال احتسب

بیماری تیری سے ڈر ولیکن کیسا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ دراز ہوگی عمر تیری پیچھے میرے پس اندھا ہو جاوے گا تو کہا زید نے

واصبر قال اذن تدخل الجنة بغير حساب قال فعمي بعد ما مات

اور صبر کرونگا حکم ہے فرمایا حضرت ص نے اب داخل ہوگا تو بہشت مین بے حساب کہا راوی نے پس اندھا ہو گیا زید بعد مرنے

النبي صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات وعن اسامة بن

نبی صلی الله علیہ وسلم کے سلے پہر پہیری الله تعالی نے زید پر بینائی اوسکی پہر مرگیا۔ اور روایت ہی اسامہ بیٹے

زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول على ما لم اقل فليتبوأ

زید کے سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جو شخص کہ جہوٹ بولے مجہپر کہ نہین کہی مینے پس چاہیے کہ تیار کرے

مقعده من النار وذلك انه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه

جگہ اپنی آگ دوزخ سے اور یہ اسلیے کہ آنحضرت صلعم نے بہیجا ایک شخص کو پس جہوٹ باندہا اوسنے حضرت صلعم پر پس

رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد ميتا وقد انشق بطنه ولم تقبله

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ ایسا لکین کہ تحقیق پہٹ گیا تہا پیٹ اوسکا اور نہ قبول کیا اوسکو

الارض رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن جابر ان رسول الله

زمین نے روایت کین یہ دونون حدیثین بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت ہی جابر سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم جاءه رجل يستطعمه فاطعمه شطر وسق شعير فما زال

صلی الله علیہ وسلم کے پاس آیا ایک شخص کہ طعام طلب کرتا تہا حضرت صلعم سے پس دیا اوسکو آنحضرت صلعم نے آدہا وسق جو کا پس ہمیشہ رہا وہ

الرجل ياكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففني فاتى النبي صلى الله عليه

شخص کہاتا اوس میں سے اور کہاتی بیوی اوسکی بہی اوس مین سے اور مہمان اونکے یہانتک کہ ناپا اوسنے اوسکو پس تمام ہوگیا جلدی پس

فقال لو لم تكله لاكلتم منه ولقام لكم رواه مسلم وعن عاصم

پہر آیا حضرت صلعم نے کہ اگر نہ ناپتا تو اوسکو تو البتہ کہاتے رہتے تم اوس میں سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت

ابن كليب عن ابيه عن رجل من الانصار قال خرجنا مع رسول الله صلى

بن کلیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی ایک شخص سے انصار میں سے کہ کہا نکلے ہم ہمراہ پیغمبر خدا صلی الله

الله عليه وسلم في جنازة فرايت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على القبر يوصي

علیہ وسلم کے واسطے نماز جنازہ کے پس دیکہا مینے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کو اسحالمین کہ وہ بیٹہے تہے پاس قبر کے وصیت کرتے

الحافر يقول اوسع من قبل رجليه اوسع من قبل راسه فلما رجع

گورکن کو فرماتے تہی فراخ کر میت کے پاؤن کیطرف سے اور فراخ کر اوسکو سر کی جانب سے پس جب پہرے آنحضرت صلعم

استقبله داعي امرأته فاجاب ونحن معه فجيء بالطعام فوضع يده

سامنے سے آیا حضرت صلعم کی دعوت کرنیوالا طعام کی اوس میت کی بیوی کی طرف سے پس قبول کی حضرت نے دعوت اوسکی اور گئے اوسکے گہر مین اور ہم

طعام قیدیوں کو کہلا دینا ہے ۔ غالب یہ ہے کہ وہ قیدی کافر تھے ۔ مدینہ کا وہاں ہے ۱۲ ۔ مدینہ سے بیس کوس کے فاصلہ پر بغیر بقیع کے مقبرہ ۔ وادی عقیق کے قریب ایک موضع ہے جانب طرف نقیع

ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُ لُقْمَةً

پہر رکہو قوم نے ہاتہ اپنے پس کہایا قوم نے طعام پس دیکہا ہمنے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ چباتے ہیں لقمہ کو

فِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَأَرْسَلَتِ

اپنے دہن مبارک میں پہر فرمایا آپنے کہ پاتا ہوں میں یہ گوشت ایسی بکری کا کہ لیگئی ہے بے اجازت مالک اوسکے پس بہیجا

الْمَرْأَةُ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى النَّقِيعِ وَهُوَ مَوْضِعٌ يُبَاعُ فِيهِ

اوس عورت نے کسیکو حضرت کے پاس حالیکہ کہتی تہی یا رسول اللہ تحقیق میں نے بہیجا تہا خادم کو طرف نقیع کی اور نقیع ایک موضع ہے کہ بیچی جاتی ہیں

الْغَنَمُ لِيُشْتَرَى لِي شَاةٌ فَلَمْ تُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً

بکریاں تاکہ خرید کیجاوے میرے لیے ایک بکری پس نہ پائی گئی بکری پس بہیجا میں نے کسیکو پاس ہمسایہ اپنے کے کہ تحقیق خرید کی تہی اوسنے ایک بکری

أَنْ يُرْسِلَ بِهَا إِلَيَّ بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ

کہ بہیجدے اوس بکری خرید کی ہوئی کو ساتہ مول اوسکے پس نہ پایا گیا ہمسایہ پس بہیجا میں نے ہمسایہ کی بیوی کے پاس پس بہیجدی اوسنے

إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمِي هَذَا الطَّعَامَ الْأُسَارَى رَوَاهُ

طرف میری وہ بکری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہلاوے یہہ طعام قیدیوں کو روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

ابو داؤد نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں ۔ اور روایت ہے حزام بیٹے ہشام کے سے کہ اونسے نقل کیا اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ أَخُو أُمِّ مَعْبَدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوسنے روایت کی یہ حزام کے دادا سے کہ نام اوسکا حبیش بن خالد ہے اور حبیش بہائی ہے ام معبد کا روایت کرتا ہے حبیش یہ کہ رسول خدا

حِينَ أُخْرِجَ مِنْ مَكَّةَ خَرَجَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمَوْلَى

جسوقت کہ حکم کیے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنیوالے مکہ سے طرف مدینہ کے آنحضرت اور ابو بکر اور غلام آزاد

أَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَدَلِيلُهُمَا عَبْدُ اللَّهِ اللَّيْثِيُّ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ أُمِّ

ابی بکر کا عامر بن فہیرہ اور رہبر آنحضرت اور ابی بکر کا عبد اللہ لیثی گذرے اوپر دو خیموں ام

مَعْبَدٍ فَسَأَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوا مِنْهَا فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا

معبد کے پس طلب کیا گوشت اور خرما تا خریدیں اوس سے پس نہ پایا اوسکے پاس کچہہ

مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمیں سے اور تہے لوگ بے زاد و بے توشہ قحط زدہ پس دیکہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

کافر تھے اور یہ اسلیے فرمایا کہ وہ گوشت نہ پایا گیا مالک بکری کا تاکہ اجازت لیں اور بخشوا دیں اس سے اور طعام بگڑا جاتا تہا اور انکو کہلانا بہی ضرور تہا اور پس حکم فرمایا انکے کہلانے کا

إلى شاة في كسر الخيمة فقال ما هذه الشاة يا أم معبد قالت شاة

طرف ایک بکری کے کہ خیمہ کی ایک جانب میں تھی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ کیا حال ہے اس بکری کا اے ام معبد کہا ام معبد نے کہ

خلفها الجهد عن الغنم قال هل بها من لبن قالت هي أجهد من

چھوڑ رکھا ہے اسکو دبلاپے نے ریوڑ کے ساتھ جانے سے فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہے اسکو کچھ دودھ کہا ام معبد نے کہ یہ بکری دور تر اس سے ہے

ذلك قال أتأذنين لي أن أحلبها قالت بأبي أنت وأمي إن رأيت بها

کہ ہو اسکو دودھ فرمایا حضرت صلعم نے کیا اذن دیتی ہے تو مجھکو یہ کہ دودھ دوہوں میں اسکا کہا ام معبد نے کہ باپ اور ماں میری فدا آپکی ہوں

حلبا فاحلبها فدعا بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فمسح بيده ضرعها

دودھ تو دودھ لیں پھر طلب کیا بکری کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اوسکے تھنوں پر

وسمى الله تعالى ودعا لها في شاتها فتفاجت عليه ودرت

اور بسم اللہ کہی اور دعا کی ام معبد کیلیے بکری کے حق میں پس پاؤں کھولے بکری نے اور دودھ دیا

واجترت فدعا بإناء يربض الرهط فحلب فيه ثجا حتى علاه البهاء

اور جگالی کرنے لگی پس منگوایا حضرت صلعم نے ایسا باسن کہ سیراب کرے ایک گروہ کو پھر دوہا بیچ اوس برتن کے دودھ جھاگ بہتا ہوا یہانتک

ثم سقاها حتى رويت وسقى أصحابه حتى رووا ثم شرب آخرهم

پھر پلایا اوسکو ام معبد کو یہانتک کہ سیراب ہوئی اور پلایا اپنے اصحاب کو یہانتک کہ سیراب ہوئے پھر پیا حضرت صلعم نے سب کے پیچھے

ثم حلب فيه ثانيا بعد بدء حتى ملأ الإناء ثم غادره عندها

پھر دوہا اوس میں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہانتک کہ بھر آیا باسن پھر باقی چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس

وبايعها وارتحلوا عنها رواه في شرح السنة وابن عبد البر في

اور بیعت لی آنحضرت صلعم نے ام معبد سے اسلام پر اور کوچ کیا ام معبد کے پاس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ابن عبد البر نے

الاستيعاب وابن الجوزي في كتاب الوفاء وفي الحديث قصة

استیعاب میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفا میں اور حدیث میں قصہ طویل ہے

باب الكرامات الفصل الأول عن أنس أن أسيد

باب ہے بیچ بیان کرامتوں کے فصل پہلی روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ اسید

بن حضير وعباد بن بشر تحدثا عند النبي صلى الله عليه وسلم في حاجة

بن حضیر اور عباد بن بشر باتیں کر رہے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ کسی حاجت کے

لَهُمَا حَتّٰى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِيْ لَيْلَةٍ شَدِيْدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ

کرتے رہے ان دونوں کی یہاں تک کہ گئی رات میں سے ایک ساعت بیچ رات نہایت اندھیری کے پھر

خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ

باہر نکلے وہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اسحالمین کہ پھرے وہ طرف گھر اپنی کی اور بیچ ہاتھ ہر ایک کے

مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَاَضَاءَتْ عَصَا اَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتّٰى مَشَيَا فِيْ ضَوْءِهَا

دونوں میں سے لاٹھیاں تھیں پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان دونوں میں سے واسطے دونوں کے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اس کی

حَتّٰى اِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيْقُ اَضَاءَتْ لِلْاٰخَرِ عَصَاهُ فَمَشٰى كُلُّ وَاحِدٍ

یہاں تک کہ جب ان سے جدی ہوئی راہ دونوں کی روشن ہوئی دوسرے کے لیے بھی لاٹھی اوسکی پس چلا ہر ایک

مِنْهُمَا فِيْ ضَوْءِ عَصَاهُ حَتّٰى بَلَغَ اَهْلَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

اون دونوں میں سے بیچ روشنی لاٹھی اپنی کے یہاں تک کہ پہنچا ہر ایک اپنے اہل میں روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا

لَمَّا حَضَرَ اُحُدٌ دَعَانِيْ اَبِيْ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا اُرَانِيْ اِلَّا مَقْتُوْلًا فِيْ اَوَّلِ

جب پیش آئی جنگ احد بلایا مجکو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے تئیں مگر مارا گیا بیچ اول

مَنْ يُّقْتَلُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّيْ لَا اَتْرُكُ بَعْدِيْ اَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ

اون لوگوں کے کہ مارے جاوینگے آنحضرت صلعم کے یار وغیرہ سے اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسیکو عزیز زیادہ ہو مجھپر نزدیک

غَيْرَ نَفْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ

سوائے ذات مبارک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق مجھپر ہے قرض پس ادا کرنا اور قبول کر وصیت میری

بِاَخَوَاتِكَ خَيْرًا فَاَصْبَحْنَا فَكَانَ اَوَّلَ قَتِيْلٍ وَدَفَنْتُهٗ مَعَ اٰخَرَ فِيْ قَبْرٍ

اپنی بہنوں کو حق میں کرانے نیکی کرنا پس صبح کی ہمنے پس تھا وہ اول قتیل کیا گیا اور دفن کیا میں نے اوسکو ساتھ ایک اور شخص کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت عبد الرحمان بن ابی بکر رض سے کہ کہا تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوْا اُنَاسًا فُقَرَاءَ وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طَعَامُ

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام

اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَّمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ طَعَامُ اَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ

دو شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جسکو پاس ہو طعام چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے

ف یہاں تک کہ جب جدی ہوئی راہ ہر ایک کی جدی جگہ پہنچے گھر وہاں لگا کہ ہر ایک کو گھر جدا راہ جاتے تھے حدیث سے ان دونوں صاحبوں کا با کرامت ہونا ثابت ہوا جو بات عادت کے خلاف کسی دیندار پرہیزگار سے صادر ہو وہ کرامت ہے اور اگر بدکار ہے اوسکا مصدر ہو تو وہ استدراج ہے اور نبی کے ہاتھ پر ہو تو وہ معجزہ ہے ف پس ہوا وہ اول آخر یعنے اپنی پیشگوئی کے مطابق ۔ یہ حدیث بن جابر کے باپ عبد اللہ کی کرامت کا بیان ہے ف ایک قبر میں آخر یعنے جب کہ حکم دیدیا تھا آنحضرت صلعم نے حق میں شہداء احد کے کہ دو دو کو ایک قبر میں دفن کریں اور دوسرے

[illegible]

بخامس او سادس وان ابا بكر جاء بثلثة وانطلق النبي صلى الله عليه وسلم

پانچوین کو یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکرؓ لائے تین شخصونکو اور لیگئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بعشرة وان ابا بكر تعشى عند النبي صلى الله عليه وسلم ثم لبث حتى صليت

دس شخصونکو اور تحقیق ابوبکرؓ نے کہایا طعام شب کا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ٹھیرے حضرتؐ کے پاس یہانتک کہ

العشاء ثم رجع فلبث حتى تعشى النبي صلى الله عليه وسلم فجاء بعد ما

عشا کی پھر پھرے ابوبکرؓ طرف گھر نبیؐ کی پس ٹھیرے رہے یہانتک کہ کھانا رات کا کہایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئے ابوبکرؓ گھر

مضى من الليل ما شاء الله قالت له امراته ما حبسك عن اضيافك

گذرنے رات کے اوسقدر کہ چاہا اللہ نے کہا ابوبکرؓ سے اونکی بیوی نے کہ کس چیز نے باز رکہا تجھکو تیرے مہمانون سے

قال او ما عشيتيهم قالت ابوا حتى تجيء فغضب وقال والله لا اطعمه

کہا ابوبکرؓ نے کیا انہیں طعام کہلایا تو نے مہمانونکو کہا بیوی نے کہ انکار کیا انہون نے کہانیسے یہانتک کہ آؤ تم پس غصہ ہوگئے ابوبکرؓ اور کہا

ابدا فحلفت المراة ان لا تطعمه وحلف الاضياف ان لا يطعموه

ہرگز پس قسم کہائی ابوبکرؓ کی بیوی نے یہ کہ نہ کہاوینگی وہ اس طعام کو اور قسم کہائی مہمانون نے یہ کہ نہیں کہا وینگے اوسکو عشا

قال ابو بكر كان هذه من الشيطان فدعا بالطعام فاكل واكلوا

کہا ابوبکرؓ نے کہ ہے یہ شیطان سے ہے پس منگایا ابوبکرؓ نے طعام اور کہایا اونہون نے اور اونکے اہل و عیال

فجعلوا لا يرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اكثر منها فقال لامراته

پس نہیں اوٹہاتے تھے ابوبکرؓ اور اونکے مہمان کوئی لقمہ مگر کہ بڑھ جاتا تھا طعام اوس لقمہ کے نیچے سے پس کہا ابوبکرؓ نے اپنی بیوی سے

يا اخت بني فراس ما هذا قالت وقرة عيني انها الان لاكثر منها

اے بہن بنی فراس کی کیا ہے یہ امر عجیب کہا ابوبکرؓ کی بیوی نے قسم ہے اپنی آنکھ ٹھنڈک کی تحقیق یہ کہانا اب ہے چند زیادہ

قبل ذلك بثلث مرار فاكلوا وبعث بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر

کہ پہلے اسکے تہا پس کہایا سبہون نے اور بہیجا ابوبکرؓ نے اوسکو پاس نبی صلعم کے پس روایت کیا گیا ہے

انه اكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع

کہ آنحضرتؐ نے کہایا اوس طعام میں سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن مسعودؓ کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے کنا نسمع

تسبيح الطعام في المعجزات الفصل الثاني عن عائشة رض

تسبیح الطعام باب المعجزات مین۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہؓ سے

ابو الحارث کنیت ہے شیر کی ۱۲ ... قصد کرتا طرف اسکے ... [illegible] ... حدیث سے سفینہ کی فضیلت اور کرامت ثابت ہوئی ۱۲

قَالَتْ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا يَزَالُ يُرٰى عَلٰى قَبْرِهِ نُوْرٌ

کہا جبکہ مرا نجاشی تو ہم بیان کیے جاتے تحقیق ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اوسکی قبر پر نور

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادُوْا غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے اوسی عائشہ رضی سے کہ جب چاہا لوگون نے غسل دینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا

لَا نَدْرِيْ أَنُجَرِّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ

نہین جانتے ہم کہ آیا ننگا کرین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اونکے کپڑون سے جیسکہ کرتے ہین اپنے مُردون کے لیے یا

نُغَسِّلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَلَمَّا اخْتَلَفُوْا أَلْقَى اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّوْمَ حَتّٰى مَا

غسل دیوین ہم اونکو اسحالمین کہ ہوین اونکی بدن مبارک پر کپڑے اونکے پس جب خلاف کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے اوپر نیند یہانتک

مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَذَقْنُهُ فِيْ صَدْرِهِ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مُكَلِّمٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ

اونمین سے کوئی شخص مگر کہ تہوڑی اوسکے سینہ پر تھی پھر کلام کیا اونسے کلام کرنیوالے نے گھر کے کونے مین سے

لَا يَدْرُوْنَ مَنْ هُوَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَقَامُوْا

اسحالمین کہ نہین جانتے تھے وہ کہ کون ہے نہلاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالمین کہ ہون اوپر کپڑے اونکے پس کھڑے ہوے

فَغَسَلُوْهُ وَعَلَيْهِ قَمِيْصُهُ يَصُبُّوْنَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيْصِ وَيُدَلِّكُوْنَهُ بِالْقَمِيْصِ

اور غسل دیا آنحضرت صلعم کو اسحالمین کہ اوپر قمیص اونکا تھا اور ڈالتے تھے پانی قمیص پر اور ملتے تھے آنحضرت صلعم کے بدن کو ساتھ کرتے کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ سَفِيْنَةَ مَوْلٰى

روایت کی یہ بیہقی نے دلائل النبوۃ مین ۔ اور روایت ہے ابن منکدر سے یہ کہ سفینہ غلام آزاد

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْطَأَ الْجَيْشَ بِأَرْضِ الرُّوْمِ أَوْ أُسِرَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھول گیا رستہ لشکر کا زمین روم مین یا قید کیا گیا پس چلے بھاگ کر کافرونکے ہاتھ سے

يَلْتَمِسُ الْجَيْشَ فَإِذَا هُوَ بِالْأَسَدِ فَقَالَ يَا أَبَا الْحَارِثِ أَنَا مَوْلٰى رَسُوْلِ

اسحالمین کہ ڈھونڈتے تھے لشکر کو پس ناگہان ملے وہ ایک بڑے شیر سے پس کہا اے ابو الحارث مین ہون مولی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَمْرِيْ كَيْتَ وَكَيْتَ فَأَقْبَلَ الْأَسَدُ لَهُ بَصْبَصَةٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا امر میرے ایسا اور ایسا پس پیش آیا شیر واسطے اوسکے دم ہلاتا ہوا

حَتّٰى قَامَ إِلٰى جَنْبِهِ كُلَّمَا سَمِعَ صَوْتًا أَهْوٰى إِلَيْهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَمْشِيْ

یہانتک کہ کھڑا ہوا شیر سفینہ کے پہلو مین جبکہ سنتا شیر آواز خوفناک قصد کرتا طرف اوسکی پھر آتا اور ساتھ چلتا

إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى بَلَغَ الْجَيْشَ ثُمَّ رَجَعَ الْأَسَدُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

سفینہ کے پہلو میں یہاں تک کہ پہنچا سفینہ لشکر میں پھر پھر گیا شیر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ قُحِطَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَحْطًا شَدِيدًا فَشَكَوْا إِلَى عَائِشَةَ

ابی الجوزاء سے کہا ڈالے گئے اہل مدینہ قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ رضہ کے

فَقَالَتْ انْظُرُوا قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلُوا مِنْهُ كُوًى إِلَى السَّمَاءِ

پس کہا عائشہ نے دیکھو تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو پس کر دانو حضرت صلعم کی قبر شریف سے کئی روشن دان طرف آسمان

حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ سَقْفٌ فَفَعَلُوا فَمُطِرُوا مَطَرًا حَتَّى

یہاں تک کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا لوگوں نے جو کچھ کہا عائشہ نے پس برسائے گئے مینہ

نَبَتَ الْعُشْبُ وَسَمِنَتِ الْإِبِلُ حَتَّى تَفَتَّقَتْ مِنَ الشَّحْمِ فَسُمِّيَ عَامَ

کہ پیدا ہوئی گھانس اور فربہ ہوئے اونٹ یہاں تک کہ پھٹ گئے بسبب کثرت چربی کے پس نام رکھا گیا اس سال کا

الْفَتْقِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لَمَّا كَانَ

سال فتق روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز رضہ سے کہا جبکہ ہوا

أَيَّامُ الْحَرَّةِ لَمْ يُؤَذَّنْ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَلَمْ يُقَمْ وَلَمْ

واقعہ حرہ کا نہیں اذان دی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور نہیں

يَبْرَحْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْمَسْجِدَ وَكَانَ لَا يَعْرِفُ وَقْتَ الصَّلَاةِ إِلَّا

باہر نکلے سعید بن مسیب مسجد سے اور تھے سعید بن مسیب نہیں پہچانتے تھے آنا وقت نماز کا مگر

بِهَمْهَمَةٍ يَسْمَعُهَا مِنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ

بسبب آواز خفی کے کہ سنتے تھے اوسکو حجرہ کے اندر سے کہ قبر شریف آنحضرت صلعم کی وہاں تھی روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي خَلْدَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي الْعَالِيَةِ سَمِعَ أَنَسٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی خلدہ تابعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے ابی العالیہ کے کہ کیا سنی ہیں انس نے حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

قَالَ خَدَمَهُ عَشْرَ سِنِينَ وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ بُسْتَانٌ

کہا ابو العالیہ نے کہ خدمت کی انس نے حضرت صلعم کی دس برس اور دعا کی اونکے لیے نبی صلعم نے اور تھا انس کے لیے باغ

يَحْمِلُ فِي كُلِّ سَنَةٍ الْفَاكِهَةَ مَرَّتَيْنِ وَكَانَ فِيهَا رَيْحَانٌ يَجِيءُ مِنْهُ رِيحُ

کہ لاتا میوہ ہر برس دو بار اور تھے اوس باغ میں پھول کہ آتی تھی اونمیں سے بو

۳؎ واقعہ حرہ کا کئی بار ذکر ہو چکا اور یہ وہ واقعہ ہے جب شام والوں نے یزید کی سلطنت میں مدینہ منورہ پر حملہ کیا تھا اور مدینہ والوں کو قتل اور تاراج کیا تھا۔ یہ واقعہ ۶۳ ہجری میں ہوا ۱۲ حدیث سے سعید بن المسیب کی فضیلت نکلی ۱۲

؎ مذکور سے حاصل یہ کہ جو دس برس حضرت صلعم کی خدمت کرے وہ کیونکر حضرت سے بلا واسطہ نہ سنے ۱۲

المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب ۔ الفصل

مشک کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ فصل

الثالث عن عروة بن الزبير ان سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل

تیسری۔ روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

خاصمته اروى بنت اوس الى مروان بن الحكم وادعت انه اخذ

جھگڑے اوس سے اروی بیٹی اوس کی طرف مروان بن حکم کے اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید نے لی ہے

شيئا من ارضها فقال سعيد انا كنت اخذ من ارضها شيئا بعد

کچھ زمین اوسکی سے پس کہا سعید نے بھلا میں لونگا زمین اوسکی سے کچھ بعد

الذي سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ماذا سمعت من رسول

اسکے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مروان نے کہ کیا سنا تونے رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ شبرا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا سعید نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ لیوے گا ایک بالشت

من الارض ظلما طوقه الله الى سبع ارضين فقال له مروان لا

کسی کی زمین سے ازراہ ظلم کے کریگا اللہ تعالی اوس بالشت بھر زمین کو طوق اوسکا ساتوں زمینوں تک پس کہا مروان نے کہ نہیں

اسألك بينة بعد هذا فقال سعيد اللهم ان كانت كاذبة

طلب کرتا میں تجھسے گواہ بعد اسکے پس کہا سعید نے خداوندا اگر یہ عورت جھوٹی ہے

فاعم بصرها واقتلها في ارضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها

تو اندھی کر بینائی اسکی اور مار ڈال اوسکو اسکی زمین میں کہا عروہ نے پس نہ مری وہ عورت یہاں تک کہ جاتی رہی بینائی اوسکی

وبينا هي تمشي في ارضها اذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه

اور اوس وقت کہ وہ عورت چلتی تھی اوس زمین میں ناگہان گری وہ بیچ ایک گڑھے کے پس مرگئی متفق علیہ۔

وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه

اور مسلم کی ایک روایت میں محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر رضہ سے معنے اس حدیث کے آئے ہیں

وانه راها عمياء تلتمس الجدر تقول اصابتني دعوة سعيد

اور یہ کہ محمد بن زید نے دیکھا اوس عورت کو اندھی ٹٹولتی ہوئی دیوار کہتی تھی پہنچی مجھکو بددعا سعید بن زید کی

وَاِنَّهَا مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِي الدَّارِ الَّتِي خَاصَمَتْهُ فِيهَا فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ

اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنوئے کے کہ اوس گھر میں تھا کہ جھگڑی تھی وہ سعید بن زید سے اوسکی بابت پس گر پڑی وہ اوس میں

قَبْرَهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بَعَثَ جَيْشًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا يُدْعٰى

قبر اوسکی - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق عمر نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر ایک شخص کو کہ نام لیا جاتا تھا اوسکا

سَارِيَةَ فَبَيْنَمَا عُمَرُ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَصِيحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَقَدِمَ رَسُولٌ

ساریہ پس اوس وقت کہ عمر رضی خطبہ پڑھتے تھے پس شروع کیا چلانا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد

مِنَ الْجَيْشِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقِينَا عَدُوُّنَا فَهَزَمُونَا فَاِذَا

لشکر سے اور کہا اے امیر المومنین ملے ہمسے دشمن ہمارے پس شکست دی ہمکو پس ناگہاں

بِصَائِحٍ يَصِيحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَاَسْنَدْنَا ظُهُورَنَا اِلَى الْجَبَلِ فَهَزَمَهُمُ

ایک چلانیوالا چلاتا تھا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس لگائیں ہمنے پیٹھیں اپنی طرف پہاڑ کی پس شکست دی انکو

اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ

اللہ تعالی نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں - اور روایت ہے نبیہ بیٹے وہب سے

اَنَّ كَعْبًا دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

کہ کعب احبار داخل ہوئے عائشہ رضی کے پاس پس ذکر کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس کہا

كَعْبٌ مَا مِنْ يَوْمٍ يَطْلُعُ اِلَّا نَزَلَ سَبْعُونَ اَلْفًا مِنَ الْمَلٰئِكَةِ حَتّٰى يَحُفُّوا

کعب نے نہیں کوئی دن کہ ظاہر ہو فجر اوسکی مگر کہ اترتے ہیں ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ گھیر لیتے ہیں

بِقَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُونَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلٰى

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو سب مارتے ہیں بازو اپنے اور درود بھیجتے ہیں اوپر

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا اَمْسَوْا عَرَجُوا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ جب شام کرتے ہیں چڑھ جاتے ہیں آسمان پر اور اترتے ہیں انکی مانند اور

مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْاَرْضُ خَرَجَ فِي سَبْعِينَ اَلْفًا مِنَ

مانند اوسکے کرتے ہیں یہانتک کہ جس وقت پھٹیگی آنحضرت سے زمین نکلینگے بیچ ستر ہزار

الْمَلٰئِكَةِ يَزِفُّونَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابٌ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

فرشتوں کے جو گھیرے ہونگے آپکو روایت کی یہ دارمی نے۔ ۱؎ یہ باب پہلے باب سے متعلق ہے فصل پہلی روایت ہے

البراء قال أول من قدم علينا من أصحاب رسول الله صلى الله

براء سے کہا اول اون شخصوں کے کہ آئے ہمپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے

عليه وسلم مصعب بن عمير وابن أم مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن

مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا انہوں نے کہ پڑھاتے تھے ہمکو قرآن

ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من

پھر آئے عمار اور بلال اور سعد پھر آئے عمر بن الخطاب بیچ بیس شخصوں کے

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فما رأيت أهل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے بعد ازاں تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل

المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رأيت الولائد والصبيان

مدینہ کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی چیز کے مانند خوش ہونے انکے سبب آنے حضرت کے یہانتک کہ دیکھا میں نے لڑکیوں اور لڑکوں کو

يقولون هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم

کہ کہتے یہ رسول خدا کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق آئے پس نہیں آئے یہانتک کہ سیکھی میں نے سورہ سبح اسم

ربك الأعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري وعن

ربک الاعلی بیچ چند اور سورتوں کے کہ مانند اسکی ہیں مفصل سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس على المنبر

ابی سعید خدری رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے منبر پر

فقال إن عبدا خيره الله بين أن يؤتيه من زهرة الدنيا ما

پس فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ دیوے اوسکو تازگی و نعمت دنیا سے مقدار جو چیز کہ

شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى أبو بكر قال فديناك

چاہے وہ بندہ اور درمیان اوس چیز کے کہ نزدیک خدا کے ہے پس اختیار کیا اوس بندے نے اوس چیز کو کہ نزدیک خدا کے ہے پس روئے ابو بکر

بآبائنا وأمهاتنا فعجبنا له فقال الناس انظروا إلى هذا الشيخ

ساتھ ماں باپ اپنے کے پس تعجب کیا ہم نے واسطے ابی بکر کے پس کہا لوگوں نے دیکھو طرف اس بوڑھے کے

يخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبد خيره الله بين أن يؤتيه من

خبر دیتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال ایک بندے کے کہ اختیار دیا اوسکو اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ دیوے اوسکو

زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا

تازہ و نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے کہ جو نزدیک اسکے ہے اور وہ بوڑہا کہتا ہے کہ قربان ہوویں ہم تجھ پر ساتھ باپوں اور ماؤں کے

فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق

پس تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وہی اختیار دیئے گئے اور تھے ابوبکر رضہ دانا تر ہم میں متفق

عليه وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على

علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہا کہ نماز پڑہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوپر

قتلى احد بعد ثمان سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم

شہیدوں احد کے بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنیوالے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر

طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان

چڑھے آنحضرت صلعم منبر پر اور فرمایا کہ تحقیق میں آگے سے تمہارے فرط ہوں اور میں تم پر شہید ہوں اور تحقیق

موعدكم الحوض واني لانظر اليه وانا في مقامي هذا واني قد

مکان وعدہ تمہارے کا حوض کوثر ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کوثر کے اسحال میں کہ میں اس جگہ اپنی میں ہوں

اعطيت مفاتيح خزائن الارض واني لست اخشى عليكم ان

دیا گیا ہوں کنجیاں خزانے زمین کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں تم پر

تشركوا بعدي ولكني اخشى عليكم الدنيا ان تنافسوا فيها وزاد

مشرک ہونے تمہارے سے پیچھے میرے ولیکن ڈرتا ہوں میں تم پر دنیا سے کہ رغبت کروگے اوس میں اور زیادہ کیا

بعضهم فتقتتلوا فتهلكوا كما هلك من كان قبلكم متفق عليه

بعضے راویوں نے پس قتل کروگے پھر ہلاک ہو جاؤ گے جیسے ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تم سے پہلے تھے متفق علیہ

وعن عائشة قالت ان من نعم الله علي ان رسول الله صلى

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تحقیق نعمتوں خدا کی سے مجہ پر یہہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم توفي في بيتي وفي يومي وبين سحري ونحري وان الله جمع

علیہ وسلم وفات کیے گئے میرے گھر میں اور بیچ روز نوبت میری کے اور درمیان سینہ اور ہنسلی میری کے اور تحقیق خدا نے

بين ريقي وريقه عند موته دخل علي عبد الرحمن بن ابي بكر

درمیان تہوک میری کے اور تہوک آنحضرت صلعم کے وقت وفات انکی کے داخل ہوئے میرے پاس عبد الرحمن بن ابی بکر

وبيده سواك وانا مسندته رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأيته ينظر اليه و
اور انکے ہاتھ میں مسواک تھی اور میں تکیہ کرنیوالی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی پس دیکھا میں نے حضرت صلعم کو کہ دیکھتے ہیں

عرفت انه يحب السواك فقلت آخذه لك فاشار برأسه ان نعم
میں نے پہچان لیا کہ آپ دوست رکھتے ہیں مسواک کو پس کہا میں نے کیا لوں میں مسواک آپکے لیے پس اشارہ کیا آپنے سر مبارک سے کہ ہاں لے

فتناولته فاشتد عليه قلت الينه لك فاشار برأسه ان نعم فلينته
پس لی میں نے مسواک عبدالرحمن سے پس آپ پر دشوار ہوئی حضرت صلعم پر کہا میں نے کہ نرم کر دوں میں مسواک کو آپکے لیے پس اشارہ کیا آپ نے سر سے

فامره وبين يديه ركوة فيها ماء فجعل يدخل يديه في الماء فيمسح
پس پھیری حضرت صلعم نے مسواک دانتوں پر اور آنحضرت صلعم کے روبرو ایک باسن تھا کہ اسمیں پانی تھا پس شروع کیا حضرت صلعم نے کہ داخل کرتے تھے

بهما وجهه ويقول لا اله الا الله ان للموت سكرات ثم نصب يده
اونکو اپنے چہرہ مبارک پر اور کہتے تھے لا الہ الا اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں پھر اوٹھایا حضرت صلعم نے ہاتھ اپنا

فجعل يقول في الرفيق الاعلى حتى قبض ومالت يده رواه البخاري
پس شروع کیا کہتے تھے شامل کر مجھکو رفیق اعلی میں یہانتک کہ قبض روح کی گئی حضرت صلعم کی اور جھک گیا ہاتھ آپکا روایت کی یہ

وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من نبي يمرض الا خير
اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں کوئی نبی کہ بیمار ہو مگر یہ کہ اختیار دیا جاتا ہے

بين الدنيا والاخرة وكان في شكواه الذي قبض اخذته بحة
درمیان دنیا اور آخرت کے اور تھا آنحضرت صلعم بیچ اوس بیماری اپنی کے کہ وفات کیے گئے پکڑا حضرت صلعم کو سختی آواز نے

شديدة فسمعته يقول مع الذين انعمت عليهم من النبيين و
پس سنا میں نے آنحضرت کو کہ فرماتے ہیں شامل کر مجھکو ساتھ اون لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے اوپر گروہ پیغمبروں اور

الصديقين والشهداء والصالحين فعلمت انه خير متفق عليه
صدیق اور شہداء اور صالحین پس سمجھی میں کہ آنحضرت صلعم اختیار دیئے گئے ہیں متفق علیہ

وعن انس قال لما ثقل النبي صلى الله عليه وسلم جعل يتغشاه الكرب فقالت
اور روایت ہے انس رضی سے کہا جبکہ شدت سے بیمار ہوئے نبی صلعم بیہوشی کرتی تھی اونکو شدت مرض کی پس کہا

فاطمة واكرب اباه فقال لها ليس على ابيك كرب بعد اليوم فلما
فاطمہ رضی نے ہائے میرے باپ کی سختی پس فرمایا حضرت صلعم نے فاطمہ رضی کو کہ نہیں ہے تیرے باپ پر سختی بعد آجکے دن کے پس جبکہ

مَاتَ قَالَتْ یَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ یَا اَبَتَاهُ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ

وفات پائی حضرت نے کہا فاطمہ رضی نے ای باپ میرے اجابت کی پروردگار کی کہ بلایا اوسکو اپنی حضور میں ای باپ میرے وہ شخص کہ جنت

یَا اَبَتَاهُ اِلٰی جِبْرَئِیْلَ نَنْعَاهُ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ یَا اَنَسُ اَطَابَتْ

ای باپ میرے طرف جبرئیل کے پہنچاتے ہیں ہم خبر موت کی پس جبکہ دفن کیگئے حضرت کہا فاطمہ رضی نے ای انس آیا تیرے گوارا ہوا

اَنْفُسُکُمْ اَنْ تَحْثُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

تمہارے نفسوں میں ای اصحاب یہ کہ ڈالو تم اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مٹی روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضی سے کہا جبکہ رونق افزا ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِیْنَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا لِقُدُوْمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

مدینہ میں خوشی کی تمام لوگوں نے حتے کہ کھیلی حبشی ساتھ نیزوں اپنی کے بسبب تشریف لانے آنحضرت کے روایت کی یہ ابوداود نے

وَفِیْ رِوَایَةِ الدَّارِمِیِّ قَالَ مَا رَاَیْتُ یَوْمًا قَطُّ کَانَ اَحْسَنَ وَلَا اَضْوَأَ

اور دارمی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا انس رضی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی دن کبھی کہ ہو خوبتر اور زیادہ روشن تر

مِنْ یَوْمٍ دَخَلَ عَلَیْنَا فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَیْتُ یَوْمًا کَانَ

اوس دن سے کہ آئے ہمپر اوس دن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہیں دیکھا میں نے کوئی دن

اَقْبَحَ وَلَا اَظْلَمَ مِنْ یَوْمٍ مَاتَ فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ رِوَایَةِ

نہایت برا اور غمگین کرنیوالا ہوا اور نہایت تاریک ہوا اوس دن سے کہ وفات پائی اوسمیں رسول خدا صلی نے اور بیچ روایت

التِّرْمِذِیِّ قَالَ لَمَّا کَانَ الْیَوْمُ الَّذِیْ دَخَلَ فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی کے یوں آیا ہے کہا انس نے جبکہ ہوا وہ دن کہ داخل ہوئے اوسمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِیْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا کُلُّ شَیْءٍ فَلَمَّا کَانَ الْیَوْمُ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ اَظْلَمَ

مدینہ میں روشن ہوئی مدینہ میں سے ہر چیز پس جبکہ ہوا وہ دن کہ وفات پائی اوسمیں حضرت نے تاریک ہوئی

مِنْهَا کُلُّ شَیْءٍ وَمَا نَفَضْنَا اَیْدِیَنَا عَنِ التُّرَابِ وَاِنَّا لَفِیْ دَفْنِهٖ حَتّٰی اَنْکَرْنَا

مدینہ میں سے ہر چیز اور نہیں جھاڑے تھے ہم نے ہاتھ اپنے خاک سے اسحالیکہ تحقیق ہم آنحضرت کے دفن کرنے میں مشغول تھے

قُلُوْبَنَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا

اپنے دلونکو اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا جبکہ قبض کی گئی روح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تب اختلاف کیا اصحاب نے

فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ مَا

بیچ دفن کرنے آنحضرت صلعم کے پس کہا ابوبکر رضنے کہ سنا ہے مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھہ کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہیں

قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ

قبض کی اللہ تعالی نے روح کسی پیغمبر کی مگر اوسی جگہہ کہ چاہتا ہے اللہ تعالی یہ کہ دفن کیا جاوے وہ پیغمبر اوسمیں دفن کرو اونکو

فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بیچ جگہہ بسترے اونکیکے روایت کی یہ ترمذی نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری۔

عَنْ عَائِشَةَ

روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اسحالت میں کہ وہ تندرست تھے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ ہرگز نہیں

نَبِيٌّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ

کسی نبی کی یہانتک کہ دکہائی جاتی ہے اوس نبی کو جگہہ اوسکی بہشت سے پہر اختیار دیا جاتا ہے اوسکو کہا عائشہ رضنے پس جب

بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى

حضرت صلعم پر سکرات موت اسحالمین کہ سر مبارک حضرت صلعم کا میری ران پر تہا بیہوشی اوپر ڈالی گئی اونپر پہر ہوش میں آئے پہر اوٹہائی نگاہ اپنی

السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَنْ لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ

طرف چہت کے پہر کہا یا الہی اختیار کیا مینے رفیق اعلی کو کہا مینے اب اختیار کرتے نہیں حضرت صلعم اور ہمکو کہا

وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ

اور پہچانا مینے کہ یہ قول اشارہ ہے طرف اوس حدیث کے کہ کہی تہی حالت صحت اپنی مین بیچ کہنے اپنے کے

إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ

کہ قبض روح نہیں کیجاتی ہے کسی پیغمبر کی کبہی یہانتک کہ دکہائی جاتی ہے جگہہ اسکی بہشت سے پہر اختیار دیا جاتا ہے کہا

عَائِشَةُ فَكَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ

عائشہ رضنے پس تہا آخری کلمہ کہ بولے اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہ قول حضرت صلعم کا یا الہی

الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اختیار کرتا ہوں مینے رفیق اعلی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ

علیہ وسلم فرماتے اپنی اوس بیماری مین کہ فوت ہوئے اوسمیں ای عائشہ ہمیشہ تہا مین کہ پاتا تہا مین درد

الطعام الذي اكلت بخيبر وهذا اوان وجدت انقطاع ابهري

اوس طعام کا کہ کہایا تہا مینے خیبر مین اور یہ وقت پانی میرکا ہے اپنی رگ جانکی کاٹی جانیکو

من ذلك السم رواه البخاري وعن ابن عباس قال لما حضر رسول

اوس زہر کے اثر سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا جبکہ حاضر ہوئے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور گہر مین تہے بہت شخص کہ ان مین عمر بن خطاب رضہ بہی تہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هلموا اكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده فقال عمر قد غلب عليه الوجع

آؤ لکہدوں مین تمہارے لیے ایک نوشتہ کہ ہرگز گمراہ نہ ہو تم بعد اوسکے پس کہا عمر رضہ نے کہ تحقیق غالب ہے حضرت پر بیماری

وعندكم القرآن حسبكم كتاب الله فاختلف اهل البيت واختصموا

اور تمہارے پاس ہے قرآن کفایت کرتی ہے تمکو کتاب اللہ پس اختلاف کیا اونہوں نے کہ گہر مین تہے اور جہگڑنے لگے

فمنهم من يقول قربوا يكتب لكم رسول الله صلى الله عليه وسلم ومنهم من

پس بعضے اونمین سے کہتے تہے نزدیک کرو حضرت کے کہ لکہدین تمہارے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے اونمین سے

يقول ما قال عمر فلما اكثروا اللغط والاختلاف قال رسول الله

کہتے تہے وہی بات کہ جو عمر رضہ نے کہی پس جب بہت کیا لوگوں نے شور وغوغا اور اختلاف فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قوموا عني قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول ان

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ نے پس تہے ابن عباس رضہ کہتے کہ تحقیق ہے

الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ان يكتب

مصیبت کامل مصیبت وہ حال ہے کہ ہوا حائل درمیان پیغمبر خدا کے اور درمیان اسکے کہ لکہین

لهم ذلك الكتاب لاختلافهم ولغطهم وفي رواية سليمان بن ابي مسلم

اونکے لیے یہ نوشتہ بسبب اختلاف اونکے اور شور اونکے اور بیچ روایت سلیمان بن ابی مسلم

الاحول قال ابن عباس يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى بل

احول کے ہے کہ کہا ابن عباس نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہے عجیب دن پنجشنبہ کا پہر روئے ابن عباس یہانتک کہ تر

دمعه الحصى قلت يا ابن عباس وما يوم الخميس قال اشتد برسول

کردیا اونکی آنسوؤں نے سنگریزوں کو کہ وہان پڑی تہی کہا مینے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ کہا ابن عباس نے کہ سخت ہوئی

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَعُہٗ فَقَالَ ائْتُونِی بِکَتِفٍ اَکْتُبُ لَکُمْ کِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدَہٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی بیماری پس فرمایا لاؤ میری پاس ہڈی شانہ کی لکھدون مین تمہارے لیے ایک نوشتہ نہ ہوؤ گے تم گمراہ بعد

اَبَدًا فَتَنَازَعُوْا وَلَا یَنْبَغِیْ عِنْدَ نَبِیٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوْا مَا شَانُہٗ اَھَجَرَ

کبھی پس نزاع کیا لوگون نے اور نہین لائق نبی کے پاس تنازع پس کہا بعضے صحابہ نے کہ کیا ہو حال حضرت کا

اِسْتَفْہِمُوْہُ فَذَھَبُوْا یَرُدُّوْنَ عَلَیْہِ فَقَالَ دَعُوْنِیْ ذَرُوْنِیْ فَالَّذِیْ اَنَا فِیْہِ

پوچھو حضرت سے پس شروع کیا بعضے صحابہ نے تکرار کرنا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے کہ چھوڑو مجھکو چھوڑو مجھکو پس وہ

خَیْرٌ مِّمَّا تَدْعُوْنِیْ اِلَیْہِ فَاَمَرَھُمْ بِثَلٰثٍ فَقَالَ اَخْرِجُوا الْمُشْرِکِیْنَ مِنْ

بہتر ہے اوس چیز سے کہ بلاتے ہو تم مجھکو طرف اوسکی پس حکم کیا حضرت نے اونکو تین باتو نکا پس فرمایا نکالدو مشرکونکو

جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ وَاَجِیْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا کُنْتُ اُجِیْزُھُمْ وَسَکَتَ عَنِ

جزیرۂ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیونکا اور احسان کیا کرو اونسے مانند اوس چیز کے کہ میں احسان کرتا ہون اونپر اور سکوت کیا

الثَّالِثَۃِ اَوْ قَالَھَا فَنَسِیْتُھَا قَالَ سُفْیَانُ ھٰذَا مِنْ قَوْلِ سُلَیْمَانَ

تیسری بات سے یا ذکر کیا اوسکو ابن عباس نے پس بھول گیا مین اوسکو اور کہا سفیان نے کہ یہ قول سلیمان احول کا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ لِعُمَرَ رض بَعْدَ وَفَاۃِ رَسُوْلِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا ابوبکر رض نے واسطے عمر رض کے بعد وفات رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْطَلِقْ بِنَا اِلٰی اُمِّ اَیْمَنَ نَزُوْرُھَا کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ چلو ہمکو ساتھ طرف ام ایمن کے تا ملاقات کریں ہم اونسے جیسے کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَزُوْرُھَا فَلَمَّا انْتَھَیْنَا اِلَیْھَا بَکَتْ فَقَالَا لَھَا مَا یُبْکِیْکِ

صلے اللہ علیہ وسلم ملاقات کرتے تھے اونسے پس جبکہ پہنچے ہم طرف ام ایمن کی روئین ام ایمن پس کہا ابوبکر اور عمر رض نے ام ایمن سے کہ کس

اَمَا تَعْلَمِیْنَ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ

کیا نہیں جانتی ہے تو کہ جو کچھ کہ خدا تعالے کے پاس ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ

لَا اَبْکِیْ اَنِّیْ لَا اَعْلَمُ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی خَیْرٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نہیں روتی ہوں مین اسواسطے کہ میں نہیں جانتی کہ جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے بہتر ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے

وَلٰکِنْ اَبْکِیْ اَنَّ الْوَحْیَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَآءِ فَھَیَّجَتْھُمَا عَلَی الْبُکَاءِ

ولیکن روتی ہوں مین اسواسطے کہ وحی آنی تحقیق منقطع ہوئی آسمان سے پس باعث ہوئین ام ایمن ابوبکر اور عمر رض کو رونے پر

فجعلا يبكيان معها رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال خرج

پس شروع کیا رونا ان دونوں صاحبوں نے اونکے ساتھ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو سعید خدری رضی سے کہا باہر نکلے

علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه ونحن في

ہمپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری میں کہ جسمیں وفات ہوئی اصحالمیں کہ ہم

المسجد عاصبا راسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه

مسجد میں تھے باندھے ہوئے سر اپنا کپڑے سے یہانتک کہ قصد کیا آنحضرت صلعم نے طرف منبر کے پس چڑھے اوسپر

واتبعناه قال والذي نفسي بيده اني لانظر الى الحوض من مقامي

اور ساتھ ساتھ گئے ہم حضرت صلعم کے فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں

هذا ثم قال ان عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الاخرة

پھر فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ ہے روبرو کی گئی اوسپر دنیا اور آرایش اوسکی پس اختیار کی آخرت

قال فلم يفطن لها احد غير ابي بكر فذرفت عيناه فبكى ثم قال بل

فرمایا پس نہ سمجھا اس نکتہ کو کوئی سوائے ابو بکر کے پس جاری ہوئیں آنسو ابو بکر کی آنکھوں سے پس رو کر پھر کہا ابو بکر نے بلکہ

نفديك بآبائنا وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال

فدا قربان کرتے ہیں ہم تمپر سے باپ اور مائیں اور جانیں اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابو سعید نے

ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة رواه الدارمي وعن ابن

پھر اوترے حضرت صلعم منبر سے پس نہ کھڑے ہوئے اوسپر اسوقت تک روایت کی یہ دارمی نے - اور روایت ہے ابن

عباس قال لما نزلت اذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى

عباس رضی سے کہ کہا جبکہ اوتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم فاطمة قال نعيت الى نفسي فبكت قال لا تبكي فانك اول

علیہ وسلم نے فاطمہ زہرا کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی ہے طرف میری خبر میری موت کی پس رو ئیں فاطمہ رض فرمایا نہ رو اسلیے کہ

اهلي لاحق بي فضحكت فراها بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فقلن يا

ملی گی مجھسے پس ہنسیں پس دیکھا فاطمہ کو بعض ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس کہا انہوں نے اے

فاطمة رأيناك بكيت ثم ضحكت قالت انه اخبرني انه قد نعيت

فاطمہ دیکھا ہمنے تجھکو کہ روئی تو پھر ہنسی تو کہا فاطمہ نے کہ حضرت صلعم نے خبر دی تھی مجھکو کہ پہنچائی گئی ہے اونکو

إِلَيْهِ نَفْسَهُ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لِي لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي فَضَحِكْتُ

خبر موت اوسکی پس روئی مین پس فرمایا حضرت نے مجکو نہ رو اسلیے کہ میرے اہل بیت مین سے اول تو ہی ملیگی مجسے پس ہنسی مین

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے اہل یمن

هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَالْإِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

وہ بہت نرم ہین ازروئے دلون کے اور ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ اونہون نے کہا ہائے رے میرا سر دکھتا ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ

لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُوْ لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَاثُكْلِيَاهُ

اگر واقع ہو اسحالمین کہ مین زندہ ہون پس بخشش مانگون تیرے لیے اور دعا کرون تیرے واسطے پس کہا عائشہ نے سخت ہی مصیبت مجھ پر

وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي فَلَوْ كَانَ ذٰلِكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا

قسم ہے خدا کی تحقیق مین گمان کرتی ہون آپکو کہ چاہتے ہو تم مرنا میرا پس اگر واقع ہو مرنا میرا البتہ ہو گے تم آخر اسیدن مین صحبت کرنیوالے

بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ

ساتھ کسی کے اپنی بیبیون مین سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ مشغول ہو میرے درد سر مین البتہ تحقیق قصد کیا تہا مینے

أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُوْلَ الْقَائِلُوْنَ

یا ارادہ کیا تہا مینے کہ بہیجون مین کسی کو طرف ابوبکر کے اور بیٹے اوسکے یا وصیت کرون واسطے خوف اسکے کہ کہین کہنے والے

أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّوْنَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ أَوْ يَدْفَعُ

یا آرزو کرین آرزو کرنیوالے پھر کہا مینے انکار کریگا اللہ تعالی اور دفع کرینگے مسلمان یا فرمایا دفع کریگا

اللّٰهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ رَجَعَ إِلَى رَسُوْلِ

اللہ اور انکار کرینگے مومن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا پہرے طرف میرے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ مِنَ الْبَقِيْعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ایک جنازہ کو دفن کر کر بقیع سے پس پایا مجکو حضرت نے اسحالت مین کہ پاتی تھی

صُدَاعًا وَأَنَا أَقُوْلُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ مَا

درد سر اور مین کہہ رہی تہی ہائے میرا سر دکہتا ہے فرمایا حضرت نے بلکہ مین کہتا ہون اے عائشہ کہ میرا سر دکہتا ہے فرمایا حضرت نے

ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

ضرر کرتا ہے تجھکو ای عائشہ اگر مری تو پہلے میرے پس غسل دونگا میں تجھکو اور کفن دونگا میں تجھکو اور نماز پڑھونگا میں تجھپر اور دفن کرونگا میں تجھکو

قُلْتُ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَرَجَعْتَ إِلٰى بَيْتِي فَعَرَّسْتَ فِيهِ

کہا میں نے البتہ گویا کہ دیکھتی ہوں میں تجھکو قسم ہے اللہ کی اگر کروگے تم یہ البتہ پھروگے تم طرف گھر میرے کی پس صحبت کروگے اوس میں

بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي

ساتھ کسیکے اپنی بیویوں میں سے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر شروع کی گئی بیماری حضرت کی کہ

مَاتَ فِيهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا

وفات ہوئی جسمیں روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ ایک شخص

مِنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلٰى أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ

قریش میں داخل ہوا اونکے باپ پر کہ علی بن حسین ہیں پس کہا علی بن حسین نے کہ کیا نہ حدیث بیان کروں میں

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰى حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوس شخص نے کہ ہاں بیان کر ہمارے آگے ابی القاسم صلعم سے کہا علی بن حسین نے کہ جب بیمار ہوئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئے اونکے پاس جبرئیل پس کہا جبرئیل نے ای محمد بلاشبہ اللہ نے بھیجا ہے مجکو طرف آپکے

تَكْرِيمًا لَكَ وَتَشْرِيفًا لَكَ خَاصَّةً لَكَ يَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ يَقُولُ

واسطے تکریم تمہاری کے اور واسطے تعظیم تمہاری کے درحالیکہ یہ تکریم و تعظیم مخصوص ہے تمہارے ہی لیے پوچھتا ہے اللہ سبحانہ تمسے اوس چیز سے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا وَأَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا

کہ کس حال میں پاتے ہو تم اپنے تئیں فرمایا پاتا ہوں میں اے جبرئیل اپنے تئیں غمگین ہے اور پاتا ہوں میں اپنے تئیں اے جبرئیل اندوہگین

ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِي فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ

پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس دوسرے دن پس کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن پس جواب دیا جبرئیل کو نبی صلعم نے جیسا کہ جواب دیا تھا

أَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ

اول روز پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت صلعم سے جیسا کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت صلعم نے جبرئیل کو

كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ يُقَالُ لَهُ إِسْمَاعِيلُ عَلٰى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ

جیسا کہ جواب دیا تھا اول روز اور آیا جبرئیل کے ساتھ فرشتہ کہا جاتا تھا اوسکو اسمٰعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر

كُلُّ مَلَكٍ عَلَى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ

ہر فرشتہ اونمین سے اوپر سو لاکھ فرشتوں پر پس پروانگی مانگی اوس فرشتہ نے واسطے آنیکے حضرت کے پاس پس پوچھا

جِبْرَئِيلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلَى آدَمِيٍّ

جبرئیل نے یہ فرشتہ موت کا ہے پروانگی مانگتا ہے تمہارے پاس آنے کی نہین پروانگی مانگی کسی آدمی سے

قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ عَلَى آدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَسَلَّمَ

پہلے تمہارے اور نہ پروانگی مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت نے کہ اذن دو اوسکو پس اذن دیا جبرئیل نے پس سلام کیا

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ فَإِنْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَقْبِضَ

حضرت کو پھر کہا ملک الموت نے کہ ای محمد تحقیق اللہ تعالی نے بھیجا ہی مجکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم یہ کہ قبض کروں مین

رُوحَكَ قَبَضْتُ وَإِنْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ وَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ

روح پاک آپکی تو قبض کرونگا مین اوسکو اور اگر فرماؤ تم مجکو کہ چھوڑدون مین روح تمہاری تو چھوڑدون پس فرمایا حضرت نے کیا کریگا تو

الْمَوْتِ قَالَ نَعَمْ بِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأُمِرْتُ أَنْ أُطِيعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ

الموت کہا اوسنے ہان اسیکا حکم دیا گیا ہوں مین اور حکم دیا گیا ہوں مین یہ کہ اطاعت کروں تمہاری کہا علی بن حسین نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ جِبْرَئِيلُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ إِلَى

صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے پس کہا جبرئیل نے اے محمد بلا شبہ خدا تعالی مشتاق ہے

لِقَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا أُمِرْتَ بِهِ فَقَبَضَ

تمہارے ملنیکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ملک الموت کے کہ بجالاؤ اوس چیز کو کہ حکم کیا گیا ہے تو ساتھ اوسکے

رُوحَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوا صَوْتًا

روح پاک حضرت کی پس جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آئی تعزیت سنی لوگون نے ایک آواز

مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

گھر کے کونے مین سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تمپر اے اہل بیت پیغمبر کے اور مہربانی خدا کی تمپر اور برکتین اوسکی

إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ

تحقیق اللہ ہی کی کتاب خدا کے تسلی ہے ہر مصیبت سے اور خدا بدلہ دینے والا ہے ہر چیز ہلاک ہونیوالی کا اور تدارک کرنیوالا ہے

كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَاتَّقُوا وَإِيَّاهُ فَارْجُوا فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ

ہر چیز فوت ہونیوالی کا پس ساتھ مدد اللہ کے پس تقوی کرو اور اوسی سے پس امید رکھو اور نہین ہے مصیبت زدہ مگر وہ شخص

فَقَالَ عَلِیٌّ اَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ

پس کہا علی رضہ نے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کون ہے یہ شخص تعزیت کرنیوالا یہ خضر علیہ السلام ہیں روایت کی یہ بیہقی نے

فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ

دلائل النبوۃ میں۔

بَابٌ

یہ ایک باب ہے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی۔

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ

روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا

نہیں چھوڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکری اور نہ اونٹ

وَّلَا اَوْصٰى بِشَیْءٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِیْ جُوَيْرِيَةَ

اور نہ وصیت کی ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے کہ تھے بھائی جویریہ کے

قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا

کہا کہ نہیں چھوڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک وفات اپنی کے دینار اور نہ درہم

وَّلَا عَبْدًا وَّلَا اَمَةً وَّلَا شَيْئًا اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهٗ وَاَرْضًا

اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین

جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

گردانا تھا اسکو صدقہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِیْ دِيْنَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِیْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بانٹیں گے وارث میرے بعد میرے دینار وہ چیز کہ چھوڑوں میں پیچھے خرچ عورتوں اپنی کے

وَمُؤْنَةِ عَامِلِیْ فَهُوَ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرٍ رض قَالَ قَالَ

اور بعد اجرت عامل اپنی کے پس وہ اللہ صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکر رضہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میراث ہماری نہیں پائی جاتی ہے جو کچھ کہ چھوڑیں ہم اللہ صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ

ابی موسی اشعری سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت پر

مِنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَّسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا

اپنے بندوں میں سے وفات دیتا ہے اوس امت کے پیغمبر کو پہلے اوس امت سے پس کرتا ہے خدا تعالیٰ پیغمبر کو واسطے اوس امت کے میر منزل اور پیشرو آگے اوسکے

ہو م غضب الٰہی نہ جانیں خدا کی رحمت سمجھیں اسی واسطے اس امت کو امت مرحومہ کہتے ہیں ۱۲

وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَأَقَرَّ

اور جبکہ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ ہلاک امت کا عذاب کرتا ہے اوس امت کو حالانکہ نبی اوسکا زندہ ہوتا ہے پس ہلاک کرتا ہے اوسکو حالانکہ وہ پیغمبر دیکھتا ہے پس

عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِينَ كَذَّبُوهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آنکھیں اوسکی بسبب ہلاک ہونے امت کے جسوقت کہ جھٹلاتے ہیں اوسکو اور نافرمانی کرتے ہیں اوسکے حکم کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ ہے

لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ

البتہ آویگا ایک تمہارے پر ایکدن اور نہ دیکھیگا مجکو پھر البتہ دیکھنا اوسکا مجکو بہت دوست ہوگا طرف اوسکے

مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنَاقِبِ قُرَيْشٍ وَذِكْرِ

اہل اوسکے سے اور مال اوسکے سے ساتھ اہل وعیال کے روایت کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان مناقب قریش کے۔ اور ذکر

الْقَبَائِلِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

قبیلوں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے

لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

مسلمانوں کے اور کافر غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع قریش کے ہیں بیچ خیر و شر میں روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہیگا یہ امر خلافت قریش میں

مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

جب تک کہ باقی رہینگے انمین سے دو آدمی متفق علیہ۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا اوسنے سنا میںنے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی کریگا اونسے

أحد إلا كبه الله على وجهه ما أقاموا الدين رواه البخاري وعن

کوئی مگر کہ اولٹا ڈالیگا اوسکو اللہ اوسکو موہنہ کے بل جب تک کہ قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال الإسلام

جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا اسلام

عزيزا إلى اثني عشر خليفة كلهم من قريش وفي رواية لا يزال أمر

قوی بارہ خلیفوں تک وہ سب ہونگے قریش میں سے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ رہیگا کار

الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا كلهم من قريش وفي رواية

لوگوں کا گذرنیوالا جب تک کہ حاکم ہونگے اونکے بارہ شخص کہ وہ سب قریش میں سے ہونگے اور ایک روایت میں ہے

لا يزال الدين قائما حتى تقوم الساعة أو يكون عليهم اثنا عشر

ہمیشہ رہیگا دین قائم یہانتک کہ قائم ہو قیامت اور ہوں تک لوگوں پر حاکم بارہ

خليفة كلهم من قريش متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول

خلیفہ سب قریش میں سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله وعصية

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غفار کو بخشے خدا تعالی اونکو اور اسلم صلح کرے اوس سے خدا تعالی اور عصیہ نے

عصت الله ورسوله متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول

معصیت کی خدا کی اور اوسکے رسول کی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قريش والأنصار وجهينة ومزينة وأسلم وغفار و

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور

أشجع موالي ليس لهم مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن

اشجع دوست ہیں میرے نہیں ہے اونکے لیے کوئی دوست سوا خدا کے اور رسول اوسکے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسلم وغفار ومزينة و

ابی بکرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلم اور غفار اور مزینہ اور

جهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين بني أسد

جہینہ یہ سب قبیلے بہتر ہیں بنی تمیم سے اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دو ہم قسموں سے کہ بنی اسد

ہیں اثنا عشر امیر موجود ہیں اور امیر سردار حاکم کو کہتے ہیں سو سوائے علی مرتضی اور امام حسن کے کسی امام کو ملک کی حکومت حاصل نہیں ہوئی کمال اور بزرگی اور چیز ہے لیکن یہاں حکومت کا بیان ہے

۳۵ غفار اور اسلم دو قوم تھی

شتر کی تب حضرت صلعم نے یہ حدیث فرمائی یعنے خدا کے نزدیک وہی بہتر جو دین پر چلے اگرچہ ذات کمینہ ہو سرداری اور شرافت ذات کے

وَغَطَفَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا زِلْتُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ
اور غطفان ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ہمیشہ دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو

مُنْذُ ثَلٰثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ
اوس وقت سے کہ تین خصلتیں سنی ہیں میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اونکے حق میں سنا میں نے حضرت سے فرماتے

هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ
بنی تمیم سخت تر ہیں امت میری کے بیچ دجال کے کہا ابو ہریرہ نے اور آئے صدقے بنی تمیم کے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ صدقے ہماری قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی بنی تمیم میں سے پاس

عَائِشَةَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ
حضرت عائشہ کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ آزاد کر اے عائشہ اسکو اسلیے کہ یہ اسمعیل کی اولاد سے ہے متفق علیہ فصل

اَلثَّانِي عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ
دوسری۔ روایت ہے سعد سے اوس نے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی

أَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ذلیل کرے اوسکو خدا۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ أَذَقْتَ أَوَّلَ قُرَيْشٍ نَكَالًا فَأَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا رَوَاهُ
صلے اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر ان کو انعام و عطا روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عامر اشعری رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

نِعْمَ الْحَيُّ الْأَسْدُ وَالْأَشْعَرُونَ لَا يَفِرُّونَ فِي الْقِتَالِ وَلَا يَغُلُّونَ هُمْ
اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں بیچ جہاد کے اور نہ خیانت کرتے ہیں

مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ
مجھسے ہیں اور میں اونسے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَزْدُ أَزْدُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ يُرِيدُ
انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد شنوءہ شیر اللہ کے ہیں زمین میں چاہتے ہیں

الناس ان يضعوهم ويابى الله الا ان يرفعهم وليأتين على الناس زمان

لوگ حقیر کریں انکو اور اللہ تو نہیں چاہتا مگر کہ بلند مرتبہ کرے انکو اور البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ

يقول الرجل ياليت ابى كان ازديا وياليت امى كانت ازدية رواه

کہیگا مرد کہ کاش کے ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد سے اور اے کاش کے ہوتی ماں میری ازد سے روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عمران بن حصين

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال مات النبي صلى الله عليه وسلم وهو يكره ثلثة احياء ثقيف وبني حنيفة

کہا وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حال میں کہ وہ ناخوش رکھتے تھے تین قبیلوں کو ثقیف کو اور بنی حنیفہ کو

وبني امية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

اور بنی امیہ کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب ومبير

ابن عمر رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاکو

قال عبد الله بن عصمة يقال الكذاب هو المختار بن ابي عبيد

کہا عبداللہ بن عصمہ نے کہا جاتا ہے مراد جھوٹے سے مختار بن ابی عبید ہے

والمبير هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان احصوا ما

اور ہلاکو وہ حجاج بن یوسف ظالم ہے اور کہا ہشام بن حسان نے شمار کیا ہے لوگوں نے

قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة الف وعشرين الفا رواه الترمذي

قتل کیا ہے حجاج نے بند کر کر پس پہنچا عدد انکا ایک لاکھ بیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے

وروى مسلم في الصحيح حين قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت

اور نقل کی مسلم نے اپنی صحیح میں جس وقت کہ قتل کیا حجاج نے عبداللہ بن زبیر کو کہا

اسماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ان في ثقيف كذابا ومبيرا

اسماء نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو یہ کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک ہلاکو

فاما الكذاب فرأيناه واما المبير فلا اخالك الا اياه وسيجي

پس لیکن بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور لیکن ہلاکو پس نہیں گمان کرتی ہوں میں تجھکو مگر وہی حجاج اور قریب ہے کہ آویگی

تمام الحديث في الفصل الثالث وعن جابر قال قالوا يا رسول

تمام حدیث تیسری فصل میں ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا یعنے صحابہ نے یا رسول

الله احرقتنا نبال ثقيف فادع الله عليهم قال اللهم اهد ثقيفا

الله جلادیا ہمکو ثقیف کے تیروں نے پس بد دعا کیجیے اللہ تعو کی جناب میں ثقیف پر کہا حضرت صلعم نے یا الٰہی ہدایت

رواه الترمذي وعن عبد الرزاق عن ابيه عن ميناء عن

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد الرزاق سے سو روایت کی اپنے باپ سے کہ روایت کی ہے میناء سے اور سنے

ابي هريرة قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجل احسبه من قيس

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابو ہریرہ نے تھے ہم نزدیک نبی صلعم کے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص گمان کرتا ہوں میں اوسکو

فقال يا رسول الله العن حميرا فاعرض عنه ثم جاءه من الشق

پس کہا اوسنے یا رسول اللہ لعنت کرو حمیر پر پس مونہ پھیر لیا حضرت نے اوس شخص سے پھر آیا وہ شخص اور طرف سے

الآخر فاعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فاعرض عنه فقال

پس مونہ پھیر لیا اوس سے پھر آیا وہ اور طرف سے پس مونہ پھیر لیا اوس سے پھر فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم رحم الله حميرا افواههم سلام وايديهم طعام و

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحمت کرے اللہ تعو حمیر پر مونہ اونکے سلام ہیں اور ہاتھ اونکے طعام اور

هم اهل امن وايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا

وہ ہیں اہل امن کے اور ایمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے نہیں

نعرفه الا من حديث عبد الرزاق ويروى عن ميناء هذا احاديث

پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث عبد الرزاق سے اور روایت کی جاتی ہیں اس میناء سے حدیثیں

مناكير وعنه قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم ممن انت قلت من

منکر ۔ اور یہ بھی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قبیلہ میں سے ہے تو کہا میں نے

دوس قال ما كنت ارى ان في دوس احدا فيه خير رواه الترمذي

قبیلہ دوس میں سے فرمایا نہ تھا میں گمان کرتا کہ قبیلہ دوس میں کوئی شخص ہو کہ اوس میں بھلائی ہو روایت کی یہ ترمذی نے

وعن سلمان قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبغضني فتفارق

اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ مجکو پس جدا ہو جاویگا تو

دِينَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللهُ قَالَ

اپنے دین سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھونگا میں آپکو اور بسبب آپکے راہ دکھائی ہمکو خدا نے فرمایا

تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

دشمن رکھی تو عرب کو پس گویا دشمن رکھیگا مجکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غَرِيبٌ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي رَوَاهُ

کہ جو کوئی خیانت کرے عرب سے نہ داخل ہوگا میری شفاعت میں اور نہ پہنچیگی اسکو دوستی میری روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَعَنْ

حصین بن عمر کی سے اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے ایسا قوی۔ اور روایت ہے

أُمِّ الْحَرِيرِ مَوْلَاةِ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ قَالَ

ام حریر سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن مالک صحابی کی ہیں کہا انہوں نے سنا میں نے اپنے مولے سے کہ کہتے تھے کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی علامتوں میں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت و بادشاہی

فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْأَمَانَةُ فِي

قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور بانگ نماز کہنی قوم حبشہ میں ہے اور امین ہونا اور امین کرنا

الْأَزْدِ يَعْنِي الْيَمَنَ وَفِي رِوَايَةٍ مَوْقُوفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا أَصَحُّ

ازد میں ہے یعنی یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابو ہریرہ رض پر روایت کی ترمذی نے اور کہا کہ موقوف ہونا

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن مطیع سے انہوں نے روایت کی اپنے باپ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قرشي صبرا بعد

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاوے گا کوئی قریشی باندھ کر بعد

هذا اليوم إلى يوم القيمة رواه مسلم وعن أبي نوفل معوية بن

اس دن فتح مکہ کے روز قیامت تک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بیٹے

مسلم قال رأيت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة قال فجعلت

مسلم کو سے کہ کہا دیکھا میں نے عبداللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کے کہا ابو نوفل نے پس شروع کیا

قريش تمر عليه والناس حتى مر عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه

قریش نے گذرتے تھے ابن زبیر پر اور لوگ یہاں تک کہ گذرے اوپر عبداللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن زبیر کے پاس

فقال السلام عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب السلام عليك

پس کہا ابن عمر نے سلام ہے تجھ پر اے ابا خبیب سلام تجھ پر اے ابا خبیب سلام تجھ پر

أبا خبيب أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت

اے ابا خبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں

أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا

منع کرتا تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے

أما والله إن كنت ما علمت صواما

آگاہ ہو قسم ہے خدا کی تحقیق تھا تو کہ جانتا تھا میں تجھ کو بہت روزے رکھنے والا

قواما وصولا للرحم أما والله لأمة أنت شرها لأمة سوء وفي رواية

بہت شب بیدار بہت احسان کرنیوالا قرابتیوں سے آگاہ ہو قسم خدا کی البتہ وہ گروہ کہ تو ان کے خیال میں برا ہے وہ گروہ خود برا ہے اور

لأمة خير ثم نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد الله

لامۃ خیر آیا ہے پھر چلے گئے عبداللہ بن عمر وہاں سے پس پہنچی حجاج کو خبر عبداللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی

وقوله فأرسل إليه فأنزل عن جذعه فألقي في قبور اليهود ثم أرسل

اور کلام نزدیک کرنیکی انکو حق میں پس بھیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کے پس اتار دیا گئے لکڑی پر سے پھر ڈالا گیا بیچ قبروں یہود کی پھر بھیجا حجاج نے

إلى أمه أسماء بنت أبي بكر فأبت أن تأتيه فأعاد عليها الرسول

ابن زبیر کی ماں کے پاس اسماء بیٹی ابوبکر کی پس انکار کیا اسماء نے یہ کہ آویں انکے پاس پس پھر بھیجا حجاج نے اسماء کے پاس دوسری بار

لَتَأْتِيَنِّي أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكِ مَنْ يَسْحَبُكِ بِقُرُونِكِ قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ

کہ البتہ آ تو میری پاس از خود والا بھیجونگا طرف تیری اوس شخص کو کہ کھینچ لاوے گا تجھکو تیری لٹ چوٹیاں پکڑ کر کہا ابو نوفل نے پس انکار

وَاللّٰهِ لَا آتِيكَ حَتّٰى تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي قَالَ فَقَالَ أَرُونِي

کہ قسم ہے اللہ کی نہیں آؤنگی میں تیری پاس یہاں تک کہ بھیجے تو طرف میرے اوسکو کہ کھینچ لیجاوے مجکو ساتھ چوٹیوں میرے کہا راوی نے پس کہا

سِبْتَيَّ فَأَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ

پاپوشیں میری پس لیں حجاج نے پاپوشیں اپنی پھر چلا اتراتا ہوا یہانتک کہ داخل ہوا اسما پر پس کہا کہ کیسا

رَأَيْتِنِي صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللّٰهِ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ

دیکھا تو نے مجکو کہ کیا مینے ساتھ اوس دشمن خدا کے کہا اسما نے کہ دیکھا مینے تجھکو کہ تباہ کی تو نے اوسپر دنیا اوسکی

وَأَفْسَدَ عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ

اور تباہ کی اوسنے تجپر آخرت تیری پہنچی ہی مجکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زبیر کو اے بیٹے دو کمر بند والیکے

أَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ

قسم ہے اللہ کی میں ہوں ذات النطاقین لیکن ایک اون دونو میں سے پس تھی میں اوٹھاتی ساتھ اوسکے طعام حضرت کا اور طعام

أَبِي بَكْرٍ مِنَ الدَّوَابِّ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ

ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانوروں سے اور لیکن دوسرا پس کمر بند عورت کا ہی کہ نہیں بے پرواہ ہوتی عورت اوس سے

أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا

خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو کہ تحقیق ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاکو

فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ

لیکن بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور لیکن ہلاکو پس گمان نہیں کرتی میں تجھکو مگر وہ ہلاکو کہ حضرت صلعم نے خبر دی ہے

عَنْهَا فَلَمْ يُرَاجِعْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَاهُ رَجُلَانِ

اسما کے پاس سے اور نہ جواب دیا اونکو روایت کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص

فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا إِنَّ النَّاسَ صَنَعُوا مَا تَرَى وَأَنْتَ ابْنُ عُمَرَ

بیچ فتنہ ابن زبیر کے پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق لوگوں نے کیا جو کچھ کہ دیکھتے ہو تم اور تم بیٹے ابن عمر کے ہو

وَصَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِي

اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہو پس کیا چیز باز رکھتی ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھتا

إنّ الله حرّم عليّ دم أخي المسلم قالا ألم يقل الله تعالى وقاتلوهم حتى

علم اسباب کا کہ خدا تعالی نے حرام کیا ہے مجھ پر خون بھائی مسلمان کا کہا ان دونوں نے کہ کیا نہیں فرمایا ہے خدا نے اور لڑو ان سے

لا تكون فتنة فقال ابن عمر قد قاتلنا حتى لم تكن فتنة وكان

نہ پایا جاوے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہانتک کہ نہ تھا فتنہ اور رہا

الدين لله وأنتم تريدون أن تقاتلوا حتى تكون فتنة ويكون الدين

دین اسلام خالص خدا کے لیے اور تم چاہتے ہو یہ کہ لڑو تم یہانتک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو دین

لغير الله رواه البخاري وعن أبي هريرة قال جاء الطفيل بن عمرو

واسطے غیر اللہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ آئے طفیل بن عمرو

الدوسي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن دوسا قد هلكت

دوسی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق ہلاک ہوا قبیلہ دوس کا اسلیے

عصت وأبت فادع الله عليهم فظن الناس أنه يدعو عليهم فقال

کہ نافرمانی کی اور باز رہی طاعت سے پس بد دعا کیجیے اللہ سے اونپر پس گمان کیا لوگوں نے کہ آنحضرت صلعم بد دعا کرینگے اونپر پس کہا حضرت نے

اللهم اهد دوسا وأت بهم متفق عليه وعن ابن عباس قال

خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لے آ ان کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحبوا العرب لثلاث لأني عربي والقرآن

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوست رکھو تم عرب کو تین سبب سے ایک تو اس سبب سے کہ میں عربی ہوں اور

عربي وكلام أهل الجنة عربي رواه البيهقي في شعب الإيمان

عربی زبان میں ہے اور تیسرے اس سبب سے کہ کلام بہشتیوں کا عربی ہے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔

باب مناقب الصحابة رضي الله عنهم أجمعين الفصل

یہ باب ہے بیچ بیان مناقب صحابہ کے راضی ہو اللہ ان سب سے فصل

الأول عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا تسبوا أصحابي فلو أن أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما بلغ مدّ

کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو قسم ہے اوس ذات کی جسکے قابو میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں خرچ کرے احد پہاڑ کے برابر سونا تو نہ پہنچے انکے

أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَفَعَ

اور نہ اسکا آدھے کو برابر متفق علیہ - اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہا اونچا کیا اپنے

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت بہت اوٹھاتے سر مبارک اپنا

إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ

طرف آسمان کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے لیے پس جس وقت کہ جاتے رہیں گے ستارے آویگی آسمان کو

مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَنَا أَتَى أَصْحَابِي مَا

وہ چیز کہ وعدہ کیا جاتا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے لیے پس جبکہ جاونگا میں عالم سے آویگی میرے اصحاب کو وہ چیز کہ

يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي

وعدہ دیے گئے جاتے ہیں اور اصحاب میرے باعث امن کے ہیں میری امت کے لیے پس جبکہ جاتے رہینگے اصحاب میرے آویگی امت میری کو

مَا يُوعَدُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

وہ چیز کہ وعدہ دیے جاتے ہیں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا ایک زمانہ لوگوں پر پس جہاد کریگی ایک جماعت

النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہیں گے جہاد کرنے والے اپنی جماعت سے آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ حضرت کے

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہیں گے ہاں ہے پس فتح ہو گی انکو پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہا جاویگا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول خدا کے

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہیں گے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکو پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ

لوگوں میں سے پس کہا جاوے گا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اسکے کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم متفق عليه وفي رواية

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہیں گے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکی متفق علیہ اور ایک روایت

لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون

مسلم کی ہیں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ بھیجا جاویگا لوگوں میں سے لشکر پس کہیں گے لوگ

انظروا هل تجدون فيكم احدا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

دیکھو آیا پاتے ہو اپنے میں سے کسی کو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فيوجد الرجل فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل

پس پایا جاویگا ایک شخص صحابہ میں سے پس فتح کیجاویگی بسبب اسکے پھر بھیجا جاویگا دوسرا لشکر پس کہیں گے کیا ہے

فيهم من رأى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيوجد فيفتح لهم ثم

انمیں وہ شخص کہ دیکھا ہو اسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو پس پایا جاویگا پس فتح کیجاویگی واسطے انکے پھر

يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى

بھیجا جاویگا تیسرا لشکر پس کہا جاویگا کہ دیکھو آیا پاتے ہو انمیں اوس شخص کو کہ دیکھا اوسنے

من رأى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال

اوسکو کہ دیکھا ہو اوسنے یاروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کو پھر ہوگا بھیجنا چوتھے لشکر کا پس کہا جاویگا

انظروا هل ترون فيهم احدا رأى من رأى احدا رأى اصحاب

کہ دیکھو آیا دیکھتے ہو انمیں کسیکو کہ دیکھا ہو اوسکو کہ دیکھا ہو کسیکو کہ دیکھا ہو اوسنے اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح له وعن عمران بن حصين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس پایا جاویگا ایسا شخص پس فتح کیجاویگی بسبب اوسکے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير امتي قرني ثم الذين يلونهم

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین امت میری کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل انکو ہیں

ثم الذين يلونهم ثم ان بعدهم قوما يشهدون ولا

پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں انکے پھر تحقیق بعد ان قرنوں کے ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے اور حالیکہ نہیں

يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون

طلب کیجاویگی ان سے گواہی اور خیانت کریں گے اور امین نہ بنائے جاوینگے اور نذر مانیں گے اور وفا نہ کریں گے

وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ وَفِي رِوَايَةٍ وَّيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ

اور پیدا ہوگا اونمین موٹاپا اور ایک روایت مین ہی اور قسم کہاوینگے اور نہ قسم دلائے جاوینگے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت مین ابو ہریرہ رضہ سے یون آیا ہے کہ پہر پیچہے انکے آویگی ایک قوم

يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہ دوست رکہیگی فربہی کو۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرِمُوا أَصْحَابِي فَإِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تعظیم کرو میرے یارونکی اسلیے کہ وہ نیکترین تمہارے ہین پہر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہین

ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰى أَنَّ الرَّجُلَ لَيَحْلِفُ

پہر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہین پہر ظاہر ہوگا جہوٹ یہانتک کہ تحقیق ایک شخص ہوگا کہ قسم کہاویگا

وَلَا يُسْتَحْلَفُ وَيَشْهَدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ أَلَا مَنْ سَرَّهُ بُحْبُوحَةُ الْجَنَّةِ

اور قسم نہین دیا جاویگا اور گواہی دیگا اور گواہی نہین طلب کیا جاویگا آگاہ ہو جو شخص کہ خوش لگے اوسکو بیچون بیچ

فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَذِّ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ

پس چاہیے کہ لازم پکڑے جماعت کو اسواسطے کہ تحقیق شیطان ساتھ تنہا کے ہے اور شیطان دو شخصون سے دور ہے

وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمْ وَمَنْ سَرَّتْهُ

اور ہرگز نہ ہو مرد ساتہ عورت اجنبیہ کے اسلیے کہ شیطان تیسرا انکا ہے اور جسکو خوش کرے

حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ

نیکی اوسکی اور غمگین کرے اوسکو بدی اوسکی پس وہ مومن ہے روایت کی یہ نسائی نے اور اسناد اسکی

صَحِيحٌ وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ إِلَّا إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَسَنِ الْخَثْعَمِيَّ فَإِنَّهُ

صحیح ہے اور سب راوی اسکے راوی صحیح کے ہین سوای ابراہیم بن الحسن خثعمی کے اس سبب سے کہ

لَمْ يُخْرِجْ عَنْهُ الشَّيْخَانِ وَهُوَ ثِقَةٌ ثَبْتٌ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

نہین روایت کی اوس سے بخاری اور مسلم نے اور وہ ثقہ ثبت ہے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَآنِي أَوْ رَأَى مَنْ رَآنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہ لگیگی آگ اوس مسلمان کو کہ دیکہا ہے مجہکو یا دیکہا ہو اوسکو کہ دیکہا ہے مجہکو روایت کی یہ ترمذی نے

[illegible] سے جیسا حضرت صلعم نے فرمایا تہا ویسا ہی ہوا ٥٣ تعظیم کرو میرے یارون کی یعنے ای میری امت ٥٣ لازم پکڑ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهَ اَللّٰهَ

اور روایت ہی عبد اللہ بن مغفل رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے

فِيْ اَصْحَابِيْ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ فَمَنْ

بیچ حق صحاب میرے کے ڈرو اللہ سے پھر ڈرو اللہ سے بیچ حق اصحاب میرے کے نہ لو پکڑنا اونکو نشانہ بعد میرے کے پس جو شخص کہ

اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَمَنْ اٰذَاهُمْ

دوست رکہتا ہی اونکو پس بسبب دوستی رکہنے میرے کے اونکو دوست رکہتا ہی اور جو شخص کہ دشمن رکہتا ہی اونکو پس بسبب دشمنی میرے کے دشمن رکہتا ہی

فَقَدْ اٰذَانِيْ وَمَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَمَنْ اٰذَى اللّٰهَ فَيُوْشِكُ

پس تحقیق اوسنے ایذا دی مجکو اور جو شخص کہ ایذا دی مجکو پس تحقیق ایذا دی خدا کو اور جو شخص کہ ایذا دی خدا کو پس نزدیک ہے

اَنْ يَّاْخُذَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

کہ پکڑیگا خدا اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہی۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اَصْحَابِيْ فِيْ اُمَّتِيْ كَالْمِلْحِ فِي

انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل اصحاب میرے کے درمیان امت میرے کے مانند نمک کے ہی

الطَّعَامِ لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ قَالَ الْحَسَنُ فَقَدْ ذَهَبَ مِلْحُنَا

طعام میں نہیں سنورتا کہانا مگر ساتہ نمک کے کہا حسن بصری رضہ نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا

فَكَيْفَ نَصْلُحُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

پس کیونکر سنوریں ہم روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن بریدہ رضہ سے

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِيْ

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی کوئی اصحاب میرے میں سے

يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَّنُوْرًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

کہ مرے کسی زمین میں مگر کہ اوٹہایا جاویگا وہ قبر سے اس حال میں کہ پہنچنے والا ہوگا عہ اور سبب روشنی کا ہوگا اونکے لیے

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ مراد اوسکا یہ ہے

لَا يُبَلِّغُنِيْ اَحَدٌ فِيْ بَابِ حِفْظِ اللِّسَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

لا یبلغنی احد بیچ باب محافظت زبان کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الذين يسبون
ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم اون لوگونکو کہ برا کہتے ہین
اصحابي فقولوا لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر
میرے صحابیونکو پس کہو لعنت خدا کی ہو تمہارے سلہ اس فعل بد پر روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عمر
ابن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت ربي
بن خطاب رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے سلہ پوچھا مینے اپنے رب سے
عن اختلاف اصحابي من بعدي فاوحى الي يا محمد ان اصحابك
اختلاف صحابہ اپنے سے پیچھے میرے پس وحی کی اللہ نے طرف میری کہ اے محمد بلا شبہ اصحاب تیرے
عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها اقوى من بعض ولكل
نزدیک میرے بمنزلہ ستارون کے ہین آسمان مین بعضے اون ستارونمین سے قوی تر ہین بعضے سے اور واسطے ہر ایک کے
نور فمن اخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي
نور ہے پس جس شخص نے کرلیا کچہہ اوس چیز سے کہ وہ اوس چیز پر ہین اختلافات اپنے سے پس وہ نزدیک میرے
على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابي كالنجوم
ہدایت پر ہے کہا عمر رضہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اصحاب میرے مانند ستارونکی ہین
فبايهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين باب مناقب
پس ساتہ جس کسی کے اونمین سے پیروی کروگے راہ پاؤگے روایت کی یہ رزین نے - باب ہے مناقب
ابي بكر الفصل الاول عن ابي سعيد الخدري عن
ابی بکر رضہ کا فصل پہلی - روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے اونسے روایت کی
النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من امن الناس علي في صحبته وماله
نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق بہت احسان کرنیوالے مجہپر اپنی صحبت مین اور اپنے مال مین
ابو بكر وعند البخاري ابا بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت
ابوبکر رضہ ہین اور نزدیک بخاری کے ابا بکر واقع ہوا ہے اور اگر ہوتا مین پکڑنیوالا دوست جانی تو البتہ پکڑتا مین
ابا بكر خليلا ولكن اخوة الاسلام ومودته لا تبقين في المسجد
ابوبکر رضہ کو ایسا دوست ولیکن برادری اسلام کی اور محبت اوسکی ثابت ہے نہ باقی چہوڑے جاوے مسجد میرے

مسجد کی صحن کی طرف کھڑکی ابوبکر کی سوا تمام صحابہ کے دروازے بند کروا دیے حضرت ابوبکر رضہ کا دروازہ کھلا رکھا اس حدیث سے ابوبکر صدیق کی سب صحابہ پر فضیلت ثابت ہوئی اور اسمیں اشارہ کیا انکی خلافت کا

خوخة الا خوخة ابي بكر وفي رواية لو كنت متخذا خليلا غير

کوئی کھڑکی مگر اسکی کھڑکی کہ ابو بکر کی در وازہ میں ہرا اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست کسیکو سوا

ربي لاتخذت ابا بكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن

رب اپنے کے تو البتہ پکڑتا میں ابو بکر کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كنت متخذا خليلا لاتخذت

مسعود سے اور سنو روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست تو البتہ پکڑتا میں

ابا بكر خليلا ولكنه اخي وصاحبي وقد اتخذ الله صاحبكم

ابو بکر رضہ کو اپنا دوست ولیکن ابو بکر رضہ میرے بھائی ہیں اور یار میرے اور تحقیق پکڑا ہے اللہ نے تمہارے صاحب کو

خليلا رواه مسلم وعن عائشة قالت قال لي رسول الله

دوست روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم في مرضه ادعي لي ابا بكر اباك واخاك حتى اكتب كتابا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض الموت میں کہ بلا واسطے میرے ابو بکر رضہ کو کہ باپ تیرا ہے اور بلا اپنے بھائی کو تا کہ لکھ دوں میں نامہ خلیفہ کا

فاني اخاف ان يتمنى متمن ويقول قائل انا اولى ويابى الله

اسلیئے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنیوالا اور کہے کہنے والا کہ میں مستحق ہوں واسطے خلافت کے حالانکہ نہیں ہوگا

والمؤمنون الا ابا بكر رواه مسلم وفي كتاب الحميدي انا

اور مومن مگر ابو بکر رضہ کو روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ کتاب حمیدی کے واقع ہوا ہے کہ انا

اولى بدل انا ولا وعن جبير بن مطعم قال اتت النبي

اولی بجائے انا ولا کے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا جبیر نے کہ آئی نبی

صلى الله عليه وسلم امرأة فكلمته في شيء فامرها ان ترجع اليه قالت

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے کسی چیز میں پس حکم کیا حضرت صلعم نے اس عورت کو کہ اور وقت

يا رسول الله ارأيت ان جئت ولم اجدك كانها تريد

یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو کہ اگر آؤں میں اور نہ پاؤں میں آپکو کہا جبیر نے گویا کہ وہ عورت مراد رکھتی تھی آپکا حضرت

الموت قال فان لم تجديني فأتي ابا بكر متفق عليه وعن

اوکی موت کو فرمایا حضرت صلعم نے پس اگر نہ پاوے تو مجھکو پس آنا تو ابو بکر رضہ کے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے

یعنی اگر ہوتا میں ابو بکر رضہ کو دوست تو دوستی سے کہا خلت کہتے ہیں بالکل ایک خیال سے منقطع ہو جانے کو اور غیر سے انقطاع کرنے کو یہ بات حضرت صلعم کو سوا اللہ عز و جل کے کسی سے نہ تھی البتہ محبت تھی خدیجہ اور عائشہ اور ابو بکر اور اسامہ اور زید ... [illegible]

[illegible]

عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم بعثه على جيش ذات السلاسل

عمرو بن عاص رضی سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا انکو اوپر لشکر ذات السلاسل کی لڑائی

قال فاتيته فقلت اي الناس احب اليك قال عائشة قلت

کہا پس آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میں نے حضرت سے کہ کون محبوب تر ہے طرف آپکی فرمایا عائشہ کہا میں نے

من الرجال قال ابوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسكت

مردوں میں سے فرمایا باپ اسکا کہا میں نے پھر کون بہت محبوب ہے فرمایا عمر پس گنا حضرت نے اور مردوں کو پس چپ ہو رہا میں

مخافة ان يجعلني في آخرهم متفق عليه وعن محمد بن الحنفية

بسبب خوف اسکے کہ کردیں آپ مجھکو بیچ آخر لوگوں کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے

قال قلت لابي اي الناس خير بعد النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر قلت

کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے کہ کون لوگوں میں سے بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا علی نے ابو بکر بہتر ہیں کہا میں نے

ثم من قال عمر وخشيت ان يقول عثمان قلت ثم انت قال

پھر کون ہے کہا عمر رضہ اور ڈرا میں اس سے کہ کہیں عثمان رضہ کہا میں نے کہ پھر تم ہو کہا علی رضہ نے

ما انا الا رجل من المسلمين رواه البخاري وعن ابن عمر قال

کہ نہیں ہوں میں مگر ایک شخص مرد مسلمانوں میں سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا

كنا في زمن النبي صلى الله عليه وسلم لا نعدل بابي بكر احدا ثم عمر ثم عثمان

تھے ہم بیچ زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ہم ساتھ ابو بکر رضہ کے کسی کو پھر ساتھ عمر رضہ کے

ثم نترك اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم لا نفاضل بينهم رواه البخاري

پھر چھوڑ دیتے تھے ہم اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے تھے ہم درمیان انکے روایت کی یہ بخاری نے

وفي رواية لابي داود قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وسلم حي

اور بیچ روایت ابی داؤد کے ہے کہ کہا ابن عمر نے تھے ہم کہتے اصحاب میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے

افضل امة النبي صلى الله عليه وسلم بعده ابو بكر ثم عمر ثم عثمان

بہتر امت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنحضرت کے ابو بکر رضہ ہیں پھر عمر پھر عثمان

رضوان الله تعالى عليهم اجمعين الفصل الثاني

رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین ۔ فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لاحد عندنا

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کسیکے لیے نزدیک ہمارے

يد الا وقد كافيناه ما خلا ابا بكر فان له عندنا يدا يكافئه

عطا کہ بدلہ اوتار دیا ہے ہمنے اوسکا سوائے ابو بکر رضہ کے پس تحقیق ابو بکر کے لیے نزدیک ہمارے نعمت ہے کہ بدلہ دیگا اوسکو

الله بها يوم القيمة وما نفعني مال احد قط ما نفعني مال

خدا تعالی عوض اوس نعمت کے دن قیامت کے اور نہیں نفع دیا مجکو کسیکو مال نے مانند نفع دینے مجکو مال

ابي بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت ابا بكر خليلا الا و

ابو بکر رضہ کے اور اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست جانی تو البتہ پکڑتا میں ابو بکر رضہ کو دوست جانی آگاہ ہو

ان صاحبكم خليل الله رواه الترمذي وعن عمر قال ابو بكر

کہ صاحب تمہارا دوست خدا کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا کہ ابو بکر رضہ

سيدنا وخيرنا واحبنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

سردار ہے ہمارے ہیں اور افضل ہے ہمارے ہیں اور بہت پیارے ہمارے ہیں طرف پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابي بكر انت

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ روایت کرتے ہیں رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا واسطے ابی بکر رضہ کے کہ تو

صاحبي في الغار وصاحبي على الحوض رواه الترمذي وعن

یار میرا ہے غار میں اور یار میرا ہے حوض پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي لقوم فيهم

عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے واسطے اوس قوم کے کہ اونمیں

ابو بكر ان يؤمهم غيره رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

ابو بکر رضہ ہوں یہ کہ امامت کرے اوس قوم کی غیر ابو بکر رضہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وعن عمر قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتصدق ووافق

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق ہوا

ذلك عندي مالا فقلت اليوم اسبق ابا بكر ان سبقته يوما

یہ حکم کرنا حضرت کا نزدیک میرے مال کثیر کو پس کہا میں نے کہ آج کے دن سبقت لیجاؤنگا میں ابو بکر رضہ سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا

قَالَ فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ

کہا عمرؓ نے پس لایا مین آدہا مال اپنا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسقدر باقی رکہا تو نے اپنے عیال کے لیے

فَقُلْتُ مِثْلَهٗ وَاَتٰى اَبُوْبَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهٗ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا اَبْقَيْتَ

پس کہا مینے کہ باقی چھوڑا مینے اپنے عیال کے لیے مانند اسکی اور لائے ابوبکر جو کچھ کہ تہا اونکے پاس پس فرمایا آنحضرتؐ نے کہ ای ابوبکر کیا چھوڑا تو نے

لِاَهْلِكَ فَقَالَ اَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قُلْتُ لَا اَسْبِقُهٗ اِلٰى شَيْءٍ

اپنے اہل وعیال کے لیے پس کہا ابوبکر نے کہ باقی چھوڑ آیا مینے اونکے لیے خدا اور رسول اوسکے کو کہا مینے کہ سبقت نہین لیجا سکنے کا مین ابوبکر پر

اَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ

ہرگز روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق ابوبکر رضہ

دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ عَتِيْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حاضر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرتؐ نے اونکو کہ تو آزاد کیا گیا خدا کا ہی آگ سے

فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيْقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس اوس روز نام رکہے گئے ابوبکر عتیق روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلا اون شخصون کا ہون کہ پہٹے گی اونسے زمین بعد میرے ابوبکر بعد اونکے عمر پہر

اٰتِيْ اَهْلَ الْبَقِيْعِ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِيْ ثُمَّ اَنْتَظِرُ اَهْلَ مَكَّةَ حَتّٰى اُحْشَرَ

آونگا مین بقیع کے مدفونونکے پاس پس اوٹہائے اور جمع کیے جاوینگے ساتہ میرے پہر انتظار کرونگا مین اہل مکہ کا یہانتک کہ جمع کیا جاؤنگا

بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

درمیان حرمین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَرَانِيْ بَابَ الْجَنَّةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیلؑ پس پکڑا ہاتہ میرا پس دکہایا مجکو وہ دروازہ بہشت کا

الَّذِيْ يَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِيْ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَدِدْتُّ

کہ داخل ہوگی اوس سے امت میری پس کہا ابوبکر رضہ نے یا رسول اللہ دوست رکہتا ہون مین

اَنِّيْ كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا

کاشکے ہوتا مین ساتہ آپکے تا دیکہتا مین طرف اوس دروازہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہوا

اِنَّكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ✤

تحقیق تو اے ابابکر اول ان شخصونکا ہے کہ داخل ہونگے بہشت مین میری امت مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

وَعَنْ عُمَرَ ذُكِرَ عِنْدَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ فَبَكٰى وَقَالَ

فصل تیسری ۔ روایت ہے عمر رض سے کہ ذکر کیے گئے اونکے نزدیک ابوبکر پس روئے عمر اور کہا

وَدِدْتُّ اَنَّ عَمَلِيْ كُلَّهٗ مِثْلُ عَمَلِهٖ يَوْمًا وَّاحِدًا مِّنْ اَيَّامِهٖ وَلَيْلَةً

دوست رکہتا ہون مین کاشکے عمل میری تمام عمر کے مانند عمل ابی بکر کے ہوتے بیچ ایکدن کے دنون عمر اونکی سے یا مانند عمل ایک رات

وَّاحِدَةً مِّنْ لَّيَالِيْهِ اَمَّا لَيْلَتُهٗ فَلَيْلَةٌ سَارَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ہوتا راتون سے اونکی سے ایسی رات ابوبکر کی پس وہ رات کہ ہجرت کی اوسمین ابوبکر نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْغَارِ فَلَمَّا انْتَهَيَا اِلَيْهِ قَالَ وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُهٗ حَتّٰى اَدْخُلَ

علیہ وسلم کے طرف غار کے پس جسوقت پہنچے حضرت صلعم اور ابوبکر طرف غار کے کہا ابوبکر نے قسم ہے خدا کی نہ داخل ہو تم غار مین یہانتک کہ داخل ہو مین

قَبْلَكَ فَاِنْ كَانَ فِيْهِ شَيْءٌ اَصَابَنِيْ دُوْنَكَ فَدَخَلَ فَكَسَحَهٗ وَوَجَدَ

پہلے آپکے اسلیے کہ اگر ہو اوسمین کچھ شے تو پہنچے مجکو ضرر اوسکا نہ آپکو پس داخل ہوئے ابوبکر غار مین پہلو حضرت صلعم کے پس جہاڑا اوسکو

فِيْ جَانِبِهٖ ثُقْبًا فَشَقَّ اِزَارَهٗ وَسَدَّهَا بِهٖ وَبَقِيَ مِنْهَا اثْنَانِ فَاَلْقَمَهُمَا

بیچ ایک جانب غار کے کے ایک سوراخ پس پہاڑا ابوبکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخونکو تہ بند کے ٹکڑونسے اور باقی رہے اون سوراخون میں

رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْخُلْ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

دونون پاؤن اپنے پہر کہا ابوبکر نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آئیے پس داخل ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ رَاْسَهٗ فِيْ حِجْرِهٖ فَنَامَ فَلُدِغَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ رِجْلِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم اور رکہا سر مبارک اپنا گود مین ابوبکر کے اور آرام کیا پس کاٹے گئے ابوبکر بیچ پانو اپنے کے

مِنَ الْجُحْرِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ مَخَافَةَ اَنْ يَّنْتَبِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوراخ سے اور نہ ہلے ابوبکر واسطے خوف اسکے کہ جاگ اوٹہین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فَسَقَطَتْ دُمُوْعُهٗ عَلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ

پس گری آنسو ابوبکر کی اوپر چہرہ مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہوا تجکو

يَا اَبَا بَكْرٍ قَالَ لُدِغْتُ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ فَتَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے ابابکر کہا ابوبکر نے کہ کاٹا گیا مین فدا ہون تجپر ماں باپ میرے پس ڈالا آب دہن مبارک رسول خدا صلعم نے

فذهب ما يجده ثم انتقض عليه وكان سبب موته وأما يومه

پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتے تھے اسکو ابوبکر پھر رجوع کیا اثر زہر نے ابوبکر پر اور ہوا وہی سبب موت ابی بکر کا اور اسیر دن ابی بکر کا

فلما قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتدت العرب وقالوا لا

کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مرتد ہوئے بعضے عرب اور کہا کہ نہیں

نؤدي زكوة فقال لو منعوني عقالا لجاهدتهم عليه فقلت يا

دینگے ہم زکوۃ پس کہا ابوبکر نے اگر نہ دینگے مجکو رسی اونٹ کی پانو باندھنی کی البتہ جہاد کرونگا مین اوپر اسکے پس کہا مین نے اے

خليفة رسول الله تألف الناس وارفق بهم فقال لي أجبار

خلیفہ رسول خدا کے الفت کرو لوگون سے اور نرمی کرو ساتھ اونکے پس کہا مجکو آیا تو شجاع تہا

في الجاهلية وخوار في الاسلام إنه قد انقطع الوحي وتم الدين

زمانہ جاہلیت مین اور نامرد ہو گیا اسلام مین تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق منقطع ہو گئی وحی اور تمام ہوا دین

أينقص وأنا حي رواه رزين باب مناقب عمر الفصل

کیا ناقص ہووے دین اور حالانکہ مین زندہ ہوں روایت کی یہ رزین نے ۔ باب ہے بیچ بیان مناقب عمر رض کے فصل

الاول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد

پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

كان فيما قبلكم من الامم محدثون فان يك أحد في امتي

تھے بیچ اون لوگون کے کہ تھے پہلے تمسے امتون سے الہام کیے گئے پس اگر ہو میری امت مین کوئی شخص

فانه عمر متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص قال استاذن

پس تحقیق وہ عمر ہوگا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص کے سے کہ کہا پروانگی مانگی

عمر بن الخطاب على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده نسوة من قريش

عمر بن الخطاب رض نے واسطے درآنیکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کے پاس تھی کتنی ایک عورتین قریش مین سے

يكلمنه ويستكثرنه عالية أصواتهن فلما استاذن عمر قمن

کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں در حالیکہ بلند تھیں آوازین اون عورتون کی پس جبکہ اذن چاہا عمر نے اٹھیں وہ عورتیں

فبادرن الحجاب فدخل عمر ورسول الله صلى الله عليه وسلم يضحك فقال

اور دوڑین طرف پردہ کے پس داخل ہوئے عمر اسحالت مین کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ
کہ ہنسیتہ ہنسا دے اللہ دانت آپکے یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعجب کیا مینے

هٰؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ
ان عورتوں سے کہ تھیں میرے پاس پس جبکہ سنی آواز تیری جلدی سے ہوگئیں پردہ میں

قَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ
کہا عمر رضی اللہ عنہ نے اے دشمنوں اپنی جانوں کے آیا ہیبت رکھتی ہو مجھسے اور ہیبت نہیں رکھتی تم رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا عورتوں نے کہ ہاں ڈرتے ہیں ہم تجھسے کہ تو نہایت سخت خو اور نہایت سخت گو ہے پس فرمایا حضرت نے

إِيهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا
کہ اور کلام کر اے بیٹے خطاب کے قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے ہرگز نہیں ملتا تجھسے شیطان اس حالت میں کہ تو

فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ الْحُمَيْدِيُّ زَادَ
راہ میں مگر کہ چلتا ہے شیطان اور راہ میں غیر راہ تیری کے متفق علیہ اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا

الْبَرْقَانِيُّ بَعْدَ قَوْلِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَضْحَكَكَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ
برقانی نے بعد قول اوسکے کے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا تجھکو۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس ناگہاں ملا میں ساتھ رمیصاء عورت

أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ هٰذَا بِلَالٌ وَ
ابی طلحہ کے اور سنی مینے آواز پاؤں کی پس کہا مینے کہ کون ہے یہ پس کہا یہ بلال ہے اور

رَأَيْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ
دیکھا مینے ایک محل کہ اوسکی جانب میں ہے ایک عورت نوجوان پس کہا مینے کہ واسطے کسکے ہے یہ محل پس کہا انہوں نے کہ عمر بن

الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُّ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ
الخطاب کے لیے ہے پس چاہا مینے کہ داخل ہوؤں میں اوس محل میں پس دیکھوں میں طرف اوسکے پس یاد کی مینے غیرت تمہاری پس کہا

عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
عمر رضی اللہ عنہ نے قربان ہوں تجھ پر باپ ماں میرے یا رسول اللہ کیا تمہارے اوپر غیرت کرونگا میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَیْتُ النَّاسَ

ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہتا ہومین لوگونکو

یُعْرَضُوْنَ عَلَیَّ وَعَلَیْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا یَبْلُغُ الثُّدِیَّ وَمِنْهَا مَا دُوْنَ

کہ روبرو لائے جاتے ہین میرے اور اونپر کرتے ہین بعضے ان مین سے ایسے ہین کہ پہنچتے ہین سینہ تک اور بعضے اونمین سے

ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَیْهِ قَمِیْصٌ یَجُرُّهٗ قَالُوْا فَمَا

او نیچے اور روبرو لائے گئے مجہپر عمر بن الخطاب اس حال مین کہ اونپر تہا ایسا کرتہ کہینچتے تہے اوسکو کہا بعضے صحابہ نے کیا

اَوَّلْتَ ذٰلِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الدِّیْنُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ

تعبیر کی آپنے اسکی یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ تعبیر کیا مینے اوسکو ساتہ دین کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِیْتُ بِقَدَحِ

عمر رضی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے اوسوقت کہ مین سوتا تہا لایا گیا مین ایک پیالہ

لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتّٰی اِنِّیْ لَاَرَی الرِّیَّ یَخْرُجُ فِیْ اَظْفَارِیْ ثُمَّ اَعْطَیْتُ

دودہ کا پس پیا مینے یہانتک کہ تحقیق مینے البتہ دیکہی سیری کہ نکلتی ہے میرے ناخنون مین سے پہر دیا مینے

فَضْلِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الْعِلْمَ

بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب رضی کو کہا لوگون نے پس کیا تعبیر دی تمنے اسکی یا رسول اللہ فرمایا کہ تعبیر دی مینے اوسکی علم سے

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَیْتُنِیْ عَلٰی قَلِیْبٍ عَلَیْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ

علیہ وسلم سے فرماتے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہا مینے اپنے تئین اوپر کنوین بے من کے کہ اوسپر ایک ڈول ہے

مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰہُ ثُمَّ اَخَذَهَا ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوْبًا

اوس کنوین مین سے جسقدر چاہا اللہ نے پہر لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس کہینچا ابوبکر نے اوس کنوین مین سے ایک ڈول

اَوْ ذَنُوْبَیْنِ وَفِیْ نَزْعِهٖ ضَعْفٌ وَّاللّٰہُ یَغْفِرُ لَهٗ ضَعْفَهٗ ثُمَّ

یا دو ڈول اور بیچ کہینچنے ابی بکر کے سستی اور ناتوانی ہے اور اللہ بخشے ابوبکر رضی کے لیے سستی اونکی کو پہر

اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا مِّنَ

ہوگیا وہ ڈول چرس پس لیا اوسکو عمر بن خطاب نے پس نہین دیکہا مینے کسی قوی شخص کو

النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتّٰى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

لوگون مین سی کہ کھینچتا ہو کھینچنا عمر کا سا یہانتک کہ سیراب کیے لوگون نے اونٹ اپنے اور بٹھائے اونٹ اور مقرر کیے اونٹونکیلیے

عُمَرَ قَالَ ثُمَّ اَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ اَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهٖ

عمر رضہ کی یون آیا ہی کہا کہ پہر لیا ڈول عمر بن الخطاب نے ابی بکر کے ہاتہ سے پس ہو گیا وہ ڈول عمر رضہ کے ہاتہ مین

غَرْبًا فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهٗ حَتّٰى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوْا بِعَطَنٍ

چرس پس نہین دیکھا مینے کسی شخص کو کہ عمل کرتا ہو عمل عمر کا سا یہانتک کہ سیراب کیا لوگون کو اور بر قرار کیا انہون نے اونٹونکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہی ابن عمر رضہ سی کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهٖ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ اللہ تعالی نے جاری کیا ہی حق اوپر زبان عمر رضہ کے اور دل اوسکے روایت کی اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي دَاوٗدَ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ

ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے ابی ذر رضہ سی یون آیا ہی کہ فرمایا آنحضرت نے بلاشبہ اللہ نے رکہا ہی

الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُوْلُ بِهٖ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنَّا نُبْعِدُ

حق اوپر زبان عمر رضہ کے کہتا ہی ساتھ حق کے۔ اور روایت ہی علی رضہ سی کہ کہا نہ تھے ہم کہ بعید جانتے ہیں

اَنَّ السَّكِيْنَةَ تَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ

کہ سکینہ جاری ہوتی ہے اوپر زبان عمر رضہ کے روایت کی یہ بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ

النبوت مین۔ اور روایت ہی ابن عباس رضہ سی کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا اے خداوند

اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَصْبَحَ

غالب کر دین اسلام کو بسبب ابوجہل بن ہشام کے یا بسبب عمر بن الخطاب کے پس صبح کی

عُمَرُ فَغَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ ثُمَّ صَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ ظَاهِرًا

عمر رضہ نے پہر آئے عمر اول روز مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس لائے اسلام پہر نماز پڑہی حضرت نے مسجد مین آشکار

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِاَبِي بَكْرٍ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سی کہ کہا کہا عمر رضہ نے واسطے ابی بکر رضہ کے

يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر اما انك ان

اے بہترین لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابوبکر رضہ نے آگاہ ہو اے عمر تحقیق تو اگر

قلت ذلك فلقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما طلعت

کہا مجکو بہترین لوگوں کا تو تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا

الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث

آفتاب اوپر کسی شخص کے کہ بہتر ہو عمر رضہ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان

غریب ہے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہوتا

بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا

پیچھے میرے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حديث غريب وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت

بیچ بعض جہادوں اپنے کے پس جبکہ پھرے حضرت جہاد سے آئی آپکے پاس ایک لڑکی سیاہ پس کہا اوسنے

يا رسول الله اني كنت نذرت ان ردك الله صالحا ان اضرب

یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھیر لاویگا آپکو اللہ سفر سے صحیح و سالم تو بجاؤنگی میں

بين يديك بالدف واتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم

آپکے آگے دف اور گاؤنگی پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان كنت نذرت فاضربي والا فلا فجعلت تضرب فدخل

کہ اگر تو نے نذر کی ہے تو پس بجا دف اور اگر نذر نہیں کی ہے تو پس نہ بجا دف پس شروع کیا چھوکری نے بجانا پس آئے

ابو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل

ابوبکر اسحالیکہ وہ چھوکری بجاتی تھی دف بعد ازاں آئے علی رضہ اور وہ چھوکری بجاتی تھی دف پھر آئے

عثمان وهي تضرب ثم دخل عمر فالقت الدف تحت استها

عثمان رضہ اور وہ بجاتی تھی دف پھر آئے عمر رضہ پس ڈالا دف اوس لڑکی نے نیچے چوتڑوں اپنے کے

ثُمَّ قَعَدَتْ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

پھر بیٹھی اس پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان البتہ

لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ إِنِّي كُنْتُ جَالِسًا وَّهِيَ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ

البتہ ڈرتا ہے تجھسے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اس حالیمن کہ وہ بجاتی تھی دف پس آئے ابو بکر رضہ

وَّهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَّهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ وَهِيَ

اور وہ بجاتی رہی دف پھر آئے علی رضہ اور وہ بجاتی رہی پھر آئے عثمان رضہ اور وہ

تَضْرِبُ فَلَمَّا دَخَلْتَ أَنْتَ يَا عُمَرُ أَلْقَتِ الدُّفَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بجاتی رہی پس جبکہ آیا تو اے عمر ڈالدیا اوسنے دف روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَّصَوْتَ صِبْيَانٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے پس سنی ہمنے شور وغوغا اور سنی ہمنے آواز لڑکوں کی

فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْفِنُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس ناگہاں ایک عورت حبشیہ کودتی تھی اور لڑکے گرد اوسکے تھے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَيْ فَانْظُرِي فَجِئْتُ فَوَضَعْتُ لَحْيَيَّ عَلَى مَنْكِبِ

پس فرمایا حضرت صلعم نے اے عائشہ آ اور دیکھ تماشا پس آئی میں اور رکھی میں نے کلی اپنی اوپر کندھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا میں نے دیکھنا طرف حبشیہ کے درمیان کندھے اور سر مبارک کے

فَقَالَ لِي أَمَا شَبِعْتِ أَمَا شَبِعْتِ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لَا لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِي

پس فرمایا حضرت صلعم نے مجھکو کیا سیر نہیں ہوئی تو کیا سیر نہیں ہوئی تو پس شروع کیا میں نے کہ کہتی تھی میں نہیں سیر ہوئی میں تاکہ دیکھوں مرتبہ اپنا

عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ عُمَرُ فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نزدیک حضرت صلعم کے ناگہاں نمودار ہوئے عمر رضہ پس متفرق ہوئے لوگ دیکھنے والے گرد اوس عورت کے سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَدْ فَرُّوا مِنْ عُمَرَ قَالَتْ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف شیاطین جن و انس کے کہ تحقیق بھاگے ہیں عمر رضہ سے کہا عائشہ رضہ نے

فرجعت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

پس پھری یہ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

الفصل الثالث عن انس وابن عمر ان عمر قال وافقت

فصل تیسری روایت ہے انس رض اور ابن عمر رض سے کہ عمر نے کہا موافقت کی میں نے

ربي في ثلث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام ابراهيم

پروردگار اپنے کی تین چیزوں میں ایک یہ کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اگر پکڑتے ہم مقام ابراہیم کو

مصلى فنزلت واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى وقلت يا رسول

جائے نماز تو بہتر ہوتا پس اتری یہ آیت اور ٹھہراؤ تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ اور دوسرے یہ کہ کہا میں نے یا رسول

الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو امرتهن يحتجبن فنزلت

اللہ آتے ہیں آپکی بیویوں پر نیک اور بد پس اگر حکم کرتے اپنی بیویوں کو کہ پردہ میں رہیں تو بہتر ہوتا پس اتری

اية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة فقلت عسى ربه

آیت پردہ کی اور تیسرے یہ کہ جمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیچ قصہ غیرت کے پس کہا میں نے

ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن فنزلت كذلك وفي

اگر طلاق دیویں تمکو تو امید ہے کہ پروردگار انکا بدل دیگا انکو بیویاں بہتر تمسے پس اتری یہ آیت اسی طرح اور بیچ

رواية لابن عمر وافقت ربي في ثلث في مقام ابراهيم وفي الحجاب وفي

ایک روایت ابن عمر کے یوں آیا ہے کہ موافقت کی میں نے رب اپنے کی بیچ تین چیزوں کے ایک تو مقام ابراہیم میں دوسرے پردہ میں

اسارى بدر متفق عليه وعن ابن مسعود قال فضل الناس

بیچ قیدیوں بدر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فضیلت دیئے گئے آدمیوں پر

عمر بن الخطاب باربع بذكر الاسارى يوم بدر امر بقتلهم فانزل

عمر بن الخطاب رض بسبب چار چیزوں کے ایک تو بسبب ذکر کرنے اونکے قیدیوں کو روز بدر کے حکم کیا عمر نے انکے قتل کرنیکا پس اتاری

الله تعالى لولا كتب من الله سبق لمسكم فيما اخذتم عذاب

اللہ تعالی نے یہ آیت اگر نہ ہوتا حکم اللہ کیطرف سے سبقت لیگیا تو البتہ پہنچتا تمکو بسبب اوس چیز کے کہ لیلئے عذاب

عظيم وبذكره الحجاب امر نساء النبي صلى الله عليه وسلم ان يحتجبن

بڑا اور بسبب ذکر کرنے اونکے پردہ کو حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو یہ کہ پردہ کریں

اس سے معلوم ہوا کہ تمام عورتوں پر پردہ واجب ہے یعنے حضرت کی ازواج مطہرات کیلئے یہ حکم تھا کہ بالکل پردہ میں رہیں اور لوگوں کے سامنے نہ آویں اگر

فقالت له زينب وانك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في

پس کہا عمرؓ سے زینب نے تحقیق تو آیا حکم کرتا ہے ہم پر اے بیٹے خطاب کے اور حال آنکہ وحی اترتی ہے

بيوتنا فانزل الله تعالى واذا سألتموهن متاعا فاسئلوهن من

ہمارے گھروں میں پس اتاری اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور جب مانگو تم حضرت کی بیویوں سے کچھ چیز فائدہ کی پس مانگو تم ان سے

وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وسلم اللهم ايد الاسلام بعمر

پردہ کے پیچھے سے اور بہ سبب قبولیت دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کے حق میں کہ دعا کی خداوندا قوی کر دین اسلام کو بسبب اسلام عمر

وبرأيه في ابي بكر كان اول ناس بايعه رواه احمد وعن ابي

اور بسبب ان کی رائے کے بیچ بیعت ابی بکرؓ کے تھے عمرؓ پہلے آدمیوں میں سے کہ بیعت کی ابو بکرؓ سے روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابی

سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك الرجل ارفع امتي

سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بہت بلند ہے امت میری میں

درجة في الجنة قال ابو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل

از روی مرتبہ کے بہشت میں کہا ابو سعید رضی نے قسم خدا کی نہ تھے ہم کہ گمان لیجاویں اس شخص کو کہ کون ہے

الا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله رواه ابن ماجة وعن

مگر عمر بن الخطاب یہاں تک کہ گذر گئے عمر ساتھ راہ اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

اسلم قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فاخبرته فقال

اسلم رضی سے کہ کہا سوال کیا مجھ سے ابن عمرؓ نے بعض حال ان کا یعنی عمرؓ کا پس خبر دی میں نے انکو کہا اسلم نے

ما رأيت احدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من

نہیں دیکھا میں نے کسی کو ہرگز بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حين قبض كان اجد واجود حتى انتهى من عمر رواه البخاري

اور سوا وقت کے کہ وفات پائی حضرت نے کہ ہووے وہ بہت کوشش کرنیوالا اور بخشش کرنیوالا عمرؓ سے یہاں تک کہ نہایت کو پہنچے عمر روایت کی یہ بخاری نے

وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس وكأنه

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ کہا جس وقت کہ زخمی کئے گئے عمر ہوئے عمرؓ کہ درد ظاہر کرتے تھے پس کہا ابن عباسؓ نے اور گویا کہ ابن عباس

يجزعه يا امير المؤمنين ولا كل ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم

طرف جزع فزع کے اے امیر المؤمنین اور نہ یہ سب جزع فزع کرنا چاہیے البتہ تحقیق صحبت رکھی تم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فاحسنت صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت ابا بكر فاحسنت
پس اچھی طرح صحبت رکھی تونے اونسے پھر جدا ہوئے حضرت صلعم تجھسے اسحال مین کہ وہ تجھسے راضی تھے پھر صحبت رکھی تونے ابو بکر سے پس اچھی
صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فاحسنت صحبتهم ولئن
صحبت رکھی تونے اونسے پھر جدا ہوئے وہ تجھسے اسحال مین کہ وہ تجھسے راضی تھے پھر صحبت رکھی تونے مسلمانوں سے پس اچھی صحبت رکھی تونے اونکی اور البتہ اگر
فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال اما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم
جدا ہوگے تم اونسے البتہ جدا ہوگے اونسے اسحالمین کہ تجھسے راضی ہین کہا عمر نے اور وہ چیز کہ ذکر کی تونے صحبت آنحضرت صلعم کی سے
ورضاه فانما ذلك منّ من الله منّ به علي واما ما ذكرت من صحبة ابي بكر ورضاه فانما ذلك منّ
اور اونکی رضا سے پس سوا اسکے نہین کہ نعمت ہے خدا کیطرف سے کہ احسان رکھا ساتھ اوسکے مجھپر اور وہ چیز کہ ذکر کی تونے صحبت ابی بکر سے اور اونکی
من الله منّ به علي واما ما ترى من جزعي فهو من اجلك و
اللہ کیطرف سے احسان رکھا ساتھ اوسکے مجھپر اور وہ چیز کہ دیکھتا ہے تو بیصبری میری سے پس وہ بسبب تیرے اور
من اجل اصحابك والله لو ان لي طلاع الارض ذهبا لافتديت
بسبب یاروں تیرے کے ہے قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق ہو میرے لیے بقدر بھری زمین کے سونا البتہ بدلہ دوں مین
به من عذاب الله قبل ان اراه رواه البخاري باب مناقب
اسکو عذاب اللہ کے سے پہلے اسکے کہ دیکھوں مین اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ مناقب کے
ابي بكر وعمر الفصل الاول عن ابي هريرة عن
ابی بکر رضہ اور عمر رضہ کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة اذ اعيى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اوس وقت کہ ایک شخص ہانکتا تھا ایک گائین کو ناگہان تھک گیا
فركبها فقالت انا لم نخلق لهذا انما خلقنا لحراثة الارض
پس سوار ہوا اوسپر پس بولی گائین کہ ہم نہین پیدا کیے گئے ہین اس لیے سوا اسکے نہین کہ ہم پیدا کیے گئے ہین واسطے کشت وکار زمین کے
فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى
پس کہا لوگون نے سبحان اللہ گائین بولتی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ
الله عليه وسلم فاني اومن به انا وابو بكر وعمر وما هما ثم وقال بينما
علیہ وسلم نے پس تحقیق مین ایمان لاتا ہون ساتھ اسکے اور ابو بکر اور عمر اور نہین تھے ابو بکر اور عمر وہان اور کہا ابو ہریرہ نے اوس وقت

حذر کیے جاتے تھے یہ دونون صاحب مثل اکثر احوال مین بسبب ہونے دونون کے وزیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مقرب وقت بوقت درگاہ کے

رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ عَلَى شَاةٍ مِنْهَا فَأَخَذَهَا فَأَدْرَكَهَا

کہ ایک شخص تھا اپنے ریوڑ میں ناگہاں حملہ کیا بھیڑیے نے ایک بکری پر ریوڑ میں سے پس پکڑا بھیڑیے نے بکری کو پس پہنچا بکری کا

صَاحِبُهَا فَاسْتَنْقَذَهَا فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ

مالک اوسکا اور چھڑا لیا بکری کو بھیڑیے سے پس کہا اوس شخص سے بھیڑیے نے کہ پس کون نگہبان ہوگا اس بکری کا دن سبع کے

يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ

اوس دن کہ نہیں ہوگا کوئی چرانیوالا اوسکا سوا میرے پس کہا لوگوں نے سبحان اللہ بھیڑیا بولتا ہے

فَقَالَ أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

پس فرمایا حضرت نے کہ ایمان لاتا ہوں اس پر اور ابوبکر اور عمر اور نہیں تھے وہ دونوں اوس جگہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوُا اللّٰهَ لِعُمَرَ وَقَدْ وُضِعَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تحقیق میں البتہ کھڑا تھا ایک قوم میں پس دعا خیر کی اوس قوم نے واسطے عمر کے اس حال میں کہ تحقیق رکھے گئے تھے

عَلَى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى مَنْكِبِي يَقُولُ

اپنے تخت پر ناگہاں ایک شخص نے پیچھے میرے سے تحقیق رکھی کہنی اپنی میرے مونڈھے پر کہتا ہے وہ شخص

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا

رحمت کرے تجھکو اللہ بلاشبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ گردانے تجھکو اللہ ساتھ دونوں یار تمہارے کے اسواسطے کہ میں بہت

مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَ

تھا سنتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھا میں اور ابوبکر اور عمر اور

فَعَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ

کیا میں نے اور ابوبکر اور عمر نے اور چلا میں اور ابوبکر اور عمر اور داخل ہوا میں اور ابوبکر

وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مُتَّفَقٌ

اور عمر اور نکلا میں اور ابوبکر اور عمر پس پیچھے پھر کر دیکھا میں نے پس ناگہاں وہ شخص تھے علی بن ابی طالب متفق

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

علیہ فصل دوسری۔ روایت ہے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشتی البتہ دیکھیں گے اہل علیین کو جیسے کہ

تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ مِنْهُمْ

دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارہ آسمان میں اور بیشک ابوبکر رض اور عمر رض اہل علیین میں سے ہونگے

وَأَنْعَمَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى نَحْوَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور کیا اچھا خوب ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی مانند اسکی ابوداؤد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَّ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابوبکر اور

عُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا

عمر دونوں سردار ہیں ادھیڑ عمر والوں اہل بہشت کے پہلوں میں سے اور پچھلوں میں سے سوائے

النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ

نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے علی رض سے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي

اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں نہیں جانتا ہوں

مَا بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَوَاهُ

کہ کتنی ہے زندگانی میری درمیان تمہارے پس پیروی کرو ان دونوں شخصوں کی کہ پیچھے میرے ابوبکر سے اور عمر رض سے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے

الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ أَحَدٌ رَأْسَهُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانَا يَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

مسجد میں نہ اوٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابی بکر اور عمر رض کے تھے یہ دونوں کہ مسکراتے تھے دیکھ کر طرف

وَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اور مسکراتے تھے حضرت صلعم دیکھ کر طرف اونکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّدَخَلَ الْمَسْجِدَ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز اور داخل ہوئے مسجد میں

وَأَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَهُوَ

اور ابوبکر اور عمر رض ایک دونوں میں سے داہنی طرف حضرت صلعم کے تھا اور دوسرا بائیں طرف اونکی اور آنحضرت صلعم

اٰخِذٌ بِاَیْدِیْهِمَا فَقَالَ هٰکَذَا نُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونون صاحبونکو پس فرمایا حضرت نے کہ اسیطرح اوٹھائے جاوینگے ہم روز قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنطب رضہ سے یہ کہ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی اَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ابا بکر اور عمر رضہ کو پس فرمایا کہ یہ دونون بمنزلہ شنوائی اور بینائی کے ہیں

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ مُرْسَلًا وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا وَلَهٗ وَزِیْرَانِ مِنْ اَهْلِ السَّمَآءِ وَوَزِیْرَانِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ

خدا صلعم نے کہ نہیں ہے کوئی نبی مگر واسطے اوسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والون میں سے

فَاَمَّا وَزِیْرَایَ مِنْ اَهْلِ السَّمَآءِ فَجِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاَمَّا وَزِیْرَایَ

پس ایسے دو وزیر میرے آسمان والون میں سے پس جبرئیل اور میکائیل ہیں اور ایسے وزیر میرے

مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ

زمین والون میں سے پس ابوبکر اور عمر ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاَیْتُ کَاَنَّ مِیْزَانًا نَّزَلَ

یہ کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ گویا ایک ترازو اوتری ہے

مِنَ السَّمَآءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْبَکْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ وَوُزِنَ اَبُوْبَکْرٍ

آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابوبکر پس غالب آئے آپ اور تولے گئے ابوبکر

وَّعُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْبَکْرٍ وَّوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ

اور عمر پس غالب آئے ابوبکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اوٹھائی گئی ترازو

فَاسْتَآءَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فَسَآءَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ خِلَافَةُ

پس غمگین ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبب اس خواب کے یعنی پس غمگین کیا آپکو اس بات کے سننے نے پس فرمایا حضرت نے دیہ خلافت

نُبُوَّةٍ ثُمَّ یُؤْتِی اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ یَّشَآءُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

نبوت ہے پھر دیگا اللہ تعالی ملک جسکو چاہیگا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے

الفصل الثالث عن ابن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل تیسری۔ روایت ہی ابن مسعود رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فاطلع ابو بكر ثم قال

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے ابوبکر پہر فرمایا

يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فاطلع عمر رواه الترمذي

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے عمر رضہ روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن عائشة قالت بينا راس رسول

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا اوسوقت کہ سر مبارک رسول

الله صلى الله عليه وسلم في حجري في ليلة ضاحية اذ قلت يا رسول الله

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا میری گودی مین تہا بیچ چاندنی رات کے ناگہان کہا مینے یا رسول اللہ

هل يكون لاحد من الحسنات عدد نجوم السماء قال نعم

کیا ہوگی کسیکے لیے نیکیان موافق گنتی ستارون آسمان کے فرمایا کہ ہان وہ

عمر قلت فاين حسنات ابي بكر قال انما جميع حسنات عمر

عمر رضہ ہے کہا مینے پس کیا حال ہی ابوبکر کی نیکیون کا فرمایا حضرت صلعم نے نہیں ہین تمام نیکیان عمر کی مگر

كحسنة واحدة من حسنات ابي بكر رواه رزين باب

مانند ایک نیکی کے ابوبکر رضہ کی نیکیون مین سے روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ

مناقب عثمان رضي الله عنه الفصل الاول

مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ فصل پہلی۔

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مضطجعا في

روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لیٹے ہوئے

بيته كاشفا عن فخذيه او ساقيه فاستاذن ابو بكر فاذن

اپنے گہر مین کہولی ہوئی تہی رانین اپنی یا پنڈلیان اپ تہا پہر اذن چاہا ابوبکر رضہ نے پس اذن دیا

له وهو على تلك الحال فتحدث ثم استاذن عمر فاذن

اونکو حال آنکہ وہ اوسی حال پر تہے پس باتین کین ابوبکر نے پہر اذن چاہا اونیکا عمر نے پس اذن دیا حضرت صلعم نے

له وهو كذلك فتحدث ثم استأذن عثمان فجلس رسول الله

عمر کو اور آنحضرت اسی حال پر رہے پس باتیں کیں عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وسوى ثيابه فلما خرج قالت عائشة دخل ابو بكر

صلی اللہ علیہ وسلم اور درست کیے کپڑے اپنے پس جبکہ نکلے قوم کہا عائشہ رضہ نے کہ داخل ہوئے ابوبکر رضہ

فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عمر فلم تهتش له ولم تباله

پس نہ جنبش کی آپنے واسطے انکے اور نہ پروا کی آپنے انکی پھر داخل ہوئے عمر پس حرکت کی آپنے واسطے انکے اور نہ پروا کی انکی

ثم دخل عثمان فجلست وسويت ثيابك فقال الا استحيي

پھر داخل ہوئے عثمان رضہ پس اٹھ بیٹھے آپ اور درست کیے کپڑے اپنے پس فرمایا حضرت نے کیا حیا کروں میں

من رجل تستحيي منه الملائكة وفي رواية قال ان عثمان رجل

اوس شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اوس سے فرشتے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے تحقیق عثمان ایک مرد

حيي واني خشيت ان اذنت له على تلك الحالة ان لا يبلغ

بہت شرمناک ہے اور تحقیق میں ڈرا کہ اگر اذن دوں میں عثمان کو آنے کا اوس حالت پر یہ کہ نہ پہونچے سے

الي في حاجته رواه مسلم الفصل الثاني عن طلحة بن

طرف میرے بیچ حاجت اپنی کے روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن

عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي رفيق و

عبید اللہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے ہر نبی کے رفیق ہے اور

رفيقي يعني في الجنة عثمان رواه الترمذي ورواه ابن ماجة

رفیق میرا یعنے بہشت میں عثمان ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے

عن ابي هريرة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس اسناده

ابوہریرہ رضہ سے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی

بالقوي وهو منقطع وعن عبد الرحمن بن خباب قال

قوی اور یہ منقطع ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے خباب رضہ سے کہ کہا

شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يحث على جيش العسرة فقام

حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنے لشکر تنگی کے پس

[illegible marginal notes]

قوله ... حضرت عثمان رضہ ... [illegible]

قوله فی الجنۃ ... [illegible]

قوله جیش العسرۃ ... [illegible]

عثمان فقال یا رسول اللہ علی مائة بعیر باحلاسها واقتابها

عثمان رض اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ذمہ ہین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے

فی سبیل اللہ ثم حض علی الجیش فقام عثمان فقال علی مائتا

بیچ راہ خدا کے پہر رغبت دلائی حضرت صلعم نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین دو سو

بعیر باحلاسها واقتابها فی سبیل اللہ ثم حض علی الجیش فقام

اونٹ مع جھولون کے اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے پہر رغبت دلائی حضرت صلعم نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس

عثمان فقال علی ثلثمائة بعیر باحلاسها واقتابها فی سبیل اللہ

عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین تین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے

فانا رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ینزل عن المنبر وهو یقول ما علی عثمان ما

پس میں نے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اوترتے تھے منبر سے اور فرماتے تھے نہیں ضرر کرے گی عثمان کو وہ چیز

عمل بعد هذه ما علی عثمان ما عمل بعد هذه رواه الترمذی وعن عبد الرحمن

کہ کرین بعد اس نیکی کے کچھ نہین ضرر عثمان کو وہ چیز کہ کرین بعد اسکے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن سمرة قال جاء عثمان الی النبی صلی اللہ علیه وسلم بالف دینار فی کمه

بن سمرہ رض سے کہا لائے عثمان رض نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار دینار اپنی آستین مین

حین جهز جیش العسرة فنثرها فی حجره فرأیت النبی صلی اللہ

اوسوقت کہ سامان تیار کیا عثمان نے لشکر تبوک کا پس بکھیرے ہزار دینار حضرت صلعم کی گود مین پس دیکھا مین نے نبی صلی اللہ

علیه وسلم یقلبها فی حجره ویقول ما ضر عثمان ما عمل بعد

علیہ وسلم کو اولٹ پلٹ کرتے تھے اونکو اپنی گود مین اور فرماتے تھے نہین ضرر کرین گے عثمان کو وہ گناہ کہ کرین بعد

الیوم مرتین رواه احمد وعن انس قال لما امر رسول اللہ

آجکے دن کے دو بار فرمایا یہ کلمہ روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا جبکہ حکم فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیه وسلم ببیعة الرضوان کان عثمان رسول رسول اللہ صلی اللہ علیه

صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ساتھ بیعة الرضوان کے تھے عثمان ایلچی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

الی مکة فبایع الناس فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه ان عثمان فی

طرف اہل مکہ کے پس بیعت کی حضرت صلعم نے لوگون سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان بیچ

حاجة الله وحاجة رسوله فضرب باحدى يديه على الاخرى

کام اللہ کے اور کام رسول اوسکے کو پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر ہاتھ دوسرے اپنے کے

فكانت يد رسول الله صلى الله عليه وسلم لعثمان خيرا من ايديهم لانفسهم

پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر ہاتھوں اون صحابہ کے سے واسطے اپنے

رواه الترمذي وعن ثمامة بن حزن القشيري قال شهدت

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہ کہا حاضر ہوا مین

الدار حين اشرف عليهم عثمان فقال انشدكم الله والاسلام

یوم الدار کو اوسوقت کہ اوپر سے جھانکا عثمان نے اوس قوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہون مین تمسے بحق خدا اور اسلام

هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قدم المدينة وليس بها

کہ آیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مدینہ مین اور نہین تھا مدینہ مین کوئی

ماء يستعذب غير بئر رومة فقال من يشتري بئر رومة

پانی شیرین سوائے پانی کنوئی رومہ کے پس فرمایا حضرت نے کہ کون شخص ہے کہ خریدے بیر رومہ کو

يجعل دلوه مع دلاء المسلمين بخير له منها في الجنة فاشتريتها

اور گردانے ڈول اپنا ساتھ ڈولون مسلمین کے بدلے نیکی کے کہ اوسکے لئے ہو اوس کنوین سے بہشت مین پس خریدا مینے اوسکو

من صلب مالي وانتم اليوم تمنعوني ان اشرب منها حتى اشرب

خالص مال اپنے سے اور تم آجکے دن منع کرتے ہو مجھکو اوسکے پانی پینے سے یہانتک کہ پیتا ہون مین

من ماء البحر فقالوا اللهم نعم فقال انشدكم الله والاسلام

دریا کے پانی سے کہا لوگون نے خداوندا ہان پھر کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہون مین تمسے بحق خدا اور اسلام کے

هل تعلمون ان المسجد ضاق باهله فقال رسول الله صلى الله

کہ آیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی مصلیون پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم من يشتري بقعة آل فلان فيزيدها في المسجد بخير له

علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خریدے جگہہ اولاد فلانیکی پس زیادہ کرے اوس جگہ کو مسجد مین بدلے ثواب کے کہ اوسکو

منها في الجنة فاشتريتها من صلب مالي فانتم اليوم تمنعوني ان

اوسکو سے بہشت مین پس مینے خریدا اوسکو خالص مال اپنے سے پس تم آجکے دن منع کرتے ہو مجھکو اوس مین کہ

اُصَلِّی فِیْهَا رَکْعَتَیْنِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اَنْشُدُکُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ

پڑھوں میں دو رکعت نماز اوس جگہ میں پس کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّیْ جَهَّزْتُ جَیْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِیْ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ

کہ آیا جانتے ہو تم کہ تحقیق میں نے سامان درست کیا لشکر تبوک کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں

قَالَ اَنْشُدُکُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے آیا جانتے تم یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ عَلٰی ثَبِیْرِ مَکَّةَ وَمَعَهٗ اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ وَاَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ

علیہ وسلم کھڑے تھے اوپر ثبیر مکہ کے اور ساتھ آنحضرت صلعم کے ابوبکر اور عمر رض اور میں بھی کھڑا تھا پس ہلا پہاڑ

حَتّٰی تَسَاقَطَتْ حِجَارَتُهٗ بِالْحَضِیْضِ فَرَکَضَهٗ بِرِجْلِهٖ قَالَ اسْکُنْ ثَبِیْرُ

یہانتک کہ گر پڑے تھے بعضے پتھر اوسکی پستی زمین میں پس ماری اوسکو حضرت صلعم نے لات اپنی فرمایا ٹھہر اے ثبیر

فَاِنَّمَا عَلَیْكَ نَبِیٌّ وَّصِدِّیْقٌ وَّشَهِیْدَانِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ

اسلیے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان رض نے اللہ

اَکْبَرُ شَهِدُوْا وَرَبِّ الْکَعْبَةِ اَنِّیْ شَهِیْدٌ ثَلٰثًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

اکبر گواہی دی انہوں نے قسم رب کعبہ کی کہ میں شہید ہوں تین بار کہا یہ کلمہ روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارَقُطْنِیُّ وَعَنْ مُرَّةَ بْنِ کَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ

اور نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن کعب سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذَکَرَ الْفِتَنَ فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُّقَنَّعٌ فِیْ ثَوْبٍ فَقَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ذکر کیا حضرت صلعم نے فتنوں کا پس نزدیک بتلایا وقوع اونکا پس گذرا ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے سر پر

هٰذَا یَوْمَئِذٍ عَلَی الْهُدٰی فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

یہ شخص اوس روز راہ راست پر ہوگا مرہ بن کعب کہتے ہیں پس اٹھا میں طرف اوس شخص کے پس ناگہاں وہ شخص عثمان بن عفان تھے

قَالَ فَاَقْبَلْتُ عَلَیْهِ بِوَجْهِهٖ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

کہا مرہ نے پس دکھایا میں نے آنحضرت صلعم کو منہ عثمان کا پس کہا میں نے یہ شخص فرمایا حضرت صلعم نے ہاں روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے

عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا عثمان إنه لعل الله يقمصك

حضرت عائشہ رضہ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عثمان تحقیق شان یہ ہے کہ شاید خدا تعالی پہناوے تجھکو

قميصا فإن أرادوك على خلعه فلا تخلعه لهم رواه الترمذي

ایک کرتہ پس اگر چاہیں لوگ اوتارنا تیرا اس کرتہ کے پس مت اوتارنا تو واسطے اونکے روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذي في الحديث قصة طويلة وعن

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ اس حدیث میں قصہ ہے دراز ہے - اور روایت ہے

ابن عمر قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنة فقال يقتل هذا فيها

ابن عمر رضہ سے کہ کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاویگا یہ اوس فتنہ میں

مظلوما لعثمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن

بظلم کہا یہ واسطے عثمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غريب إسنادا وعن أبي سهلة قال قال لي عثمان يوم الدار

غریب ہے از روی سند کے - اور روایت ہے ابی سہلہ عثمان کے مولی سے کہا کہ کہا واسطے میرے عثمان نے روز شہادت دار کے

إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عهد إلي عهدا وأنا صابر عليه

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی مجکو وصیت اور میں تحمل کرنیوالا ہوں اوس عہد پر

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح الفصل الثالث

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے - فصل تیسری

عن عثمان بن عبد الله بن موهب قال جاء رجل من أهل مصر يريد

روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ کہا آیا ایک شخص اہل مصر سے اسحالیکہ ارادہ کرتا تھا

حج البيت فرأى قوما جلوسا فقال من هؤلاء القوم قالوا هؤلاء

حج کعبہ کا پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا اوسنے کہ کون ہیں یہ قوم کہا لوگوں نے کہ یہ

قريش قال فمن الشيخ فيهم قالوا عبد الله بن عمر قال يا ابن عمر

قریش ہیں کہا اوس شخص نے پس کون ہے شیخ انمیں کہا اونہوں نے عبد اللہ بن عمر کہا اوس شخص نے اے ابن عمر

إني سائلك عن شيء فحدثني هل تعلم أن عثمان فر يوم أحد قال

تحقیق میں پوچھتا ہوں تجھسے کچھ پس جواب دے مجکو آیا جانتے ہو تم کہ عثمان بھاگ گئے تھے روز احد کے کہا ابن عمر نے

نعم قال هل تعلم انه تغيب عن بدر و لم يشهدها قال نعم قال هل

ہاں یہ بھی ہے کہا اور اس شخص نے آیا جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور وہاں حاضر نہ ہوئے کہا ابن عمر نے ہاں کہا اور دوسرا آیا

تعلم انه تغيب عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال الله

جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے بیعة الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے وہاں کہا ابن عمر نے ہاں تو کہا اس نے اللہ

اكبر قال ابن عمر تعال ابين لك اما فراره يوم احد فاشهد ان

اکبر کہا ابن عمر نے کہ آ بیان کروں میں تجھ سے حقیقت حال کی لیکن بھاگنا عثمان کا روز احد کے پس گواہی دیتا ہوں میں کہ

الله عفا عنه و اما تغيبه عن بدر فانه كانت تحته رقية بنت

خدا تعالیٰ نے معاف کیا اوسے اور لیکن غائب ہونا عثمان رض کا بدر سے پس سبب اسکے تھا کہ تھیں انکے نکاح میں رقیہ بیٹی

رسول الله صلى الله عليه وسلم و كانت مريضة فقال له رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تھیں وہ بیمار پس فرمایا عثمان رض کے لیے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ان لك اجر رجل ممن شهد بدرا و سهمه و اما تغيبه

علیہ وسلم نے کہ تیرے لیے ثواب ایک شخص کا ہے اون لوگوں میں سے کہ حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اوسکا ہے اور لیکن غائب ہونا

عن بيعة الرضوان فلو كان احد اعز ببطن مكة من عثمان

بیعة الرضوان سے اس سبب سے تھا کہ اگر ہوتا کوئی عزت والا اندر مکہ کے عثمان رض سے

لبعثه فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان و كانت بيعة الرضوان

تو البتہ بھیجتے حضرت صلعم اوسکو پس بھیجا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان کو اور تھی بیعت رضوان حدیبیہ میں

بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده

بعد چلے جانے عثمان رض کے مکہ کو پس اشارہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ

اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده و قال هذه لعثمان

داہنے اپنے کے اصحاب میں کہ یہ ہاتھ میرا ہاتھ ہے عثمان کا پس مارا داہنا ہاتھ اپنا اوپر بائیں کے اور کہا یہ ہاتھ واسطے عثمان کے

ثم قال ابن عمر اذهب بها الآن معك رواه البخاري و عن

پھر کہا ابن عمر رض نے کہ لیجا ان سوالوں کے جواب اب ساتھ اپنے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابي سهلة مولى عثمان قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم يسر الى عثمان و

ابی سہلہ مولے عثمان رض سے کہ کہا شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرگوشی کرنے کو ساتھ عثمان سے اور

لون عثمان يتغير فلما كان يوم الدار قلنا الا نقاتل قال لا ان

رنگ عثمان کا متغیر ہوتا تھا پس جبکہ ہوا واقعہ دن دار کا کہا ہمنے کیا نہ لڑیں ہم اونسے کہا عثمان نے نہ لڑو تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الى امرا فانا صابر نفسي عليه وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے طرف میرے ایک امر کی پس ہوں میں روکنے والا اپنے نفس کو اس امر پر اور روایت ہے

ابي حبيبة انه دخل الدار وعثمان محصور فيها وانه سمع ابا هريرة

ابی حبیبہ سے کر وہ داخل ہوئی عثمان رض کے گھر میں حالیکہ عثمان گھیرے گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابو حبیبہ نے سنا ابو ہریرہ کو

يستأذن عثمان في الكلام فاذن له فقام فحمد الله واثنى عليه ثم

کہ وہ اذن مانگتے ہیں عثمان سے کلام کرنے کا بیچ میں پس اذن دیا عثمان نے پس کھڑے ہوئے ابو ہریرہ پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انكم ستلقون بعدي فتنة

کہا ابو ہریرہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ تحقیق تم دیکھو گے پیچھے میرے بلائیں

واختلافا او قال اختلافا وفتنة فقال له قائل من الناس فمن

اور بہت اختلاف یا فرمایا حضرت نے پہلے لفظ اختلاف کا اور پھر فتنہ کا پس کہا آنحضرت سے کہنے والے نے لوگوں میں سے پس کس کے

لنا يا رسول الله او ما تأمرنا به قال عليكم بالامير واصحابه و

ہمارے لیے یا رسول اللہ یا کہا اوسنے پس کیا حکم کرتے ہو ہمکو فرمایا حضرت نے کہ لازم ہے تمکو متابعت امیر کی اور یاران اوس کے کی اور

هو يشير الى عثمان بذلك رواهما البيهقي في دلائل النبوة

وہ اشارہ کرتے تھے طرف عثمان کے ساتھ اس کے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

باب مناقب هؤلاء الثلثة رضي الله عنهم

باب بیچ مناقب ان تینوں کے راضی ہو اللہ تعالے اونسے

الفصل الاول

الفصل الاول عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم صعد

فصل پہلی روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم چڑھے

احدا وابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال

کوہ احد پر اور ابو بکر اور عمر اور عثمان رض بھی پس ہلا احد پس مارا آنحضرت صلعم نے پیر مبارک کو ساتھ پاؤں اپنے کے

اثبت احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان رواه البخاري

ٹھہر تو ساکن ہو اے احد پس نہیں اوپر تجھ کے مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابی موسی الاشعری قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حائط

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک باغ میں

من حیطان المدینۃ فجاء رجل فاستفتح فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باغوں مدینہ کے سے پس آیا ایک شخص پس کھلوایا اوسنے دروازہ پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

افتح لہ وبشرہ بالجنۃ ففتحت لہ فاذا ابو بکر فبشرتہ بما قال

کھولدے واسطے اوسکے دروازہ اور بشارت دے اوسکو بہشت کی پس کھولا میں نے واسطے اوسکے دروازہ پس ناگہان وہ شخص ابو بکر تھے پس بشارت دی میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم جاء رجل فاستفتح فقال

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا ابو بکر نے اللہ کا پھر آیا اور ایک شخص اور دروازہ کھلوایا پس فرمایا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم افتح لہ وبشرہ بالجنۃ ففتحت لہ فاذا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھولدے اسکے لیے دروازہ اور بشارت دے اسکو بہشت کی پس کھولا میں نے اوسکے لیے پس ناگہان

عمر فاخبرتہ بما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم استفتح

عمر رض تھے پس خبر دی میں نے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ فرمائی نبی صلعم نے پس شکر کیا عمر نے خدا کا پھر کھلوایا دروازہ

رجل فقال لی افتح لہ وبشرہ بالجنۃ علی بلوی تصیبہ فاذا عثمان

ایک اور شخص نے پس فرمایا حضرت نے مجھکو کہ کھولدے دروازہ اوسکے لیے اور بشارت دے اوسکو بہشت کی ساتھ بلاء عظیم کے کہ ہو پہنچیگی اوسکو

فاخبرتہ بما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ ثم قال اللہ المستعان

پس خبر دی میں نے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ فرمائی نبی صلعم نے پس شکر کیا عثمان نے اللہ کا پھر کہا اللہ سے طلب مدد کی کیجاتی ہے

متفق علیہ الفصل الثانی عن ابن عمر قال کنا نقول ورسول

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا کہتے تھے ہم اس حال میں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حی ابو بکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم رواہ الترمذی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم زندہ تھے ابو بکر اور عمر اور عثمان راضی ہو اللہ ان سے روایت کی یہ ترمذی نے

الفصل الثالث عن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اری اللیلۃ رجل صالح کان ابا بکر نیط برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ دکھلایا گیا میں خواب میں آجکی رات ایک مرد صالح گویا کہ ابو بکر لٹکائے گئے ہیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وَنِيطَ عُمَرُ بِأَبِي بَكْرٍ وَنِيطَ عُثْمَانُ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ

اور لٹکائے گئے عمر ساتھ ابی بکر کے اور لٹکائے گئے عثمان ساتھ عمر رض کے کہا جابر رض نے پس جب اوٹھے ہم

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَّا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کہا ہمنے ایسا مرد صالح کہ خبر شنے نے فرمایا رسول خدا ہوئیں صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَمَّا نَوْطُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَهُمْ وُلَاةُ الْأَمْرِ الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ بِهِ نَبِيَّهُ

اور ایسا اتصال بعض کا ساتھ بعض کے سو یہ ہیں کہ یہ لوگ والی اوس کام کے ہیں کہ بھیجا ہے خدا تعالیٰ نے ساتھ اوس کام کے اپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ ابوداؤد نے -

بَابُ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رض

یہ باب ہے بیچ مناقب علی بن ابی طالب رض کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

فصل پہلی - روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی رض کے کہ تو مجھسے بمنزلہ ہارون کے ہے موسیٰ ع سے مگر فرق یہی ہے کہ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَ

نہیں کوئی پیغمبر بعد میرے - متفق علیہ - اور روایت ہے زر بن حبیش رض سے کہا کہا علی رض نے قسم ہے

الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوس خدا کی کہ پھاڑا دانہ کو اور پیدا کیا تمام ذی روح کو تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ حکم کیا نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

طرف میری یہ کہ دوست نہیں رکھیگا مجھکو مگر مومن اور دشمن نہیں رکھیگا مجھکو مگر منافق روایت کی یہ مسلم نے -

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ

اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے

لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ

دونگا میں یہ نشان کل کو ایک شخص کو فتح کریگا اللہ تعالیٰ قلعہ خیبر کو اوسکے ہاتھ پر دوست رکھیگا وہ شخص

وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ

اور رسول خدا کو اور دوست رکھیگا اوسکو خدا اور رسول خدا پس جب صبح کی لوگوں نے آئے صبح کو پاس رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلھم یرجون ان یعطاھا فقال این علی بن ابی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں کہ سب صحابہ امید رکھتے تھے کہ دیا جاوے نشان اونکو پس فرمایا حضرت نے کہاں ہیں علی بن ابی

طالب فقالوا ھو یا رسول اللہ یشتکی عینیہ قال فارسلوا الیہ

طالب رضی اللہ عنہ پس کہا اصحاب نے کہ وہ یا رسول اللہ شکایت رکھتے ہیں اپنی آنکھوں کی فرمایا حضرت نے پس بھیجو کسیکو طرف انکے

فاتی بہ فبصق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی عینیہ فبرأ حتی کان لم

پس لائے گئے علی رضی اللہ عنہ پس آب دہن ڈالا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی آنکھوں میں پس تندرست ہو گئے علی یہانتک کہ گویا نہ

یکن بہ وجع فاعطاہ الرایۃ فقال علی یا رسول اللہ اقاتلھم حتی

تہا اونکے کچھ درد پس دیا اونکو نشان پس کہا علی نے کہ یا رسول اللہ لڑوں میں اونسے یہانتک کہ

یکونوا مثلنا قال انفذ علی رسلک حتی تنزل بساحتھم ثم

ہوں وہ مانند ہمارے کہ فرمایا آنحضرت نے گذر اوپر نرمی اور آہستگی اپنی کی یہانتک کہ اوترے تو اونکی زمین میں پھر

ادعھم الی الاسلام واخبرھم بما یجب علیھم من حق اللہ فیہ

بلاؤ اونکو طرف اسلام کے اور خبر دے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ واجب ہے اونپر حق خدا سے اسلام میں

فواللہ لان یھدی اللہ بک رجلا واحدا خیر لک من ان

پس قسم خدا کی یہ کہ ہدایت کرے خدا تعالی بسبب تیرے ایک مرد کو بہتر ہے تیرا اس سے کہ

یکون لک حمر النعم متفق علیہ وذکر حدیث البراء قال لعلی

ہوں تیرے لیے اونٹ سرخ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث براء رضی اللہ عنہ کی کہ فرمایا حضرت نے علی کو

انت منی وانا منک فی باب بلوغ الصغیر الفصل الثانی

کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے بیچ باب بلوغ صغیر کے فصل دوسری

عن عمران بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان علیا منی

روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق علی مجھ سے ہے

وانا منہ وھو ولی کل مؤمن رواہ الترمذی وعن زید بن

اور میں اوس سے ہوں اور علی رضی اللہ عنہ دوست ہر مومن کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زید بیٹے

ارقم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کنت مولاہ فعلی مولاہ

ارقم رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اوسکا پس علی دوست اوسکا ہے

جو اس سے لیئے اسواسطے کہ ثواب کو بقا اور دنیا کو فنا ہے ۵۵ اور میں علی سے ہوں یہ کنایہ ہے کمال اتحاد اور اخلاص اور یگانگت کا

رواہ احمد والترمذی وعن حبشی بن جنادۃ قال قال رسول

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی منی وانا من علی ولا یؤدی عنی الا انا او علی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور نہ ادا کرے میری طرف سے کوئی مگر میں یا علی

رواہ الترمذی ورواہ احمد عن ابی جنادۃ وعن ابن عمر قال اخی

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی جنادہ سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا بھائی چارہ کرایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ فجاء علی تدمع عیناہ فقال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان یاروں اپنے کے پس آئے علی آنسو بہاتی تھیں آنکھیں انکی کہا

اخیت بین اصحابک ولم تواخ بینی وبین احد فقال رسول

کہ بھائی چارہ کرا دیا آپنے درمیان یاروں اپنے کے اور نہ بھائی چارہ کرایا آپنے درمیان میرے اور درمیان کسی کے پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت اخی فی الدنیا والاخرۃ رواہ الترمذی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو بھائی میرا ہے دنیا اور آخرت میں روایت کی یہ ترمذی نے اور

قال ھذا حدیث حسن غریب وعن انس قال کان عند

کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نزدیک

النبی صلی اللہ علیہ وسلم طیر فقال اللھم ائتنی باحب خلقک الیک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جانور پس کہا خداوندا لا میرے پاس اسکو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے تیری

یاکل معی ھذا الطیر فجاء علی فاکل معہ رواہ الترمذی

کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پس آئے حضرت علی اور کھایا ساتھ انکے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن علی قال کنت اذا سالت

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھا میں جب مانگتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطانی واذا سکت ابتدانی رواہ الترمذی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال روایت کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث حسن غریب وعنہ قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَا دَارُ الْحِكْمَةِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مین گھر حکمت کا ہون اور علی دروازہ اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَالَ رَوَى بَعْضُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ

حدیث غریب ہے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی ہے بعضے علمانے یہ حدیث شریک تابعی سے

وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ وَلَا نَعْرِفُ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ

اور نہین ذکر کیا اونہون نے اسناد اسحدیث مین صنابحی سے اور نہین پہچانتے ہین ہم اسحدیث کو

أَحَدٍ مِنَ الثِّقَاتِ غَيْرِ شَرِيكٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ

کسی سے ثقات مین سے سوائے شریک کے - اور روایت ہے جابر رضہ کہ کہا بلایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم عَلِيًّا يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ لَقَدْ طَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو دن غزوہ طائف کے پس سرگوشی کی اونسے پس کہا لوگون نے البتہ تحقیق دراز ہوئی

نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَا انْتَجَيْتُهُ وَلٰكِنَّ

سرگوشی آنحضرت کی ساتھ چچا کے بیٹے اپنے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین خاص کیا مینے اونکو ساتھ سرگوشی

اللهَ انْتَجَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہ نے سرگوشی کی اونسے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُجْنِبُ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی رضہ کے کہ اے علی رضہ نہین ہر واسطے کسیکے کہ پہنچے اوسکو جنابت یہ کہ گذرے اس مسجد مین سوائے

وَغَيْرِكَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ فَقُلْتُ لِضِرَارِ بْنِ صُرَدٍ مَا مَعْنَى

اور سوائے تیرے کہا علی بن منذر نے پس کہا مینے واسطے ضرار بن صرد کے کہ کیا ہین معنے

هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَسْتَطْرِقُهُ جُنُبًا غَيْرِي وَ

اسحدیث کے کہا ضرار نے نہین حلال ہر کسیکو کہ راہ کرے اس مسجد کو حالت جنابت مین سوائے میرے اور

غَيْرِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

سوائے تیرے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم جَيْشًا

اور روایت ہے ام عطیہ رضہ سے کہ کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر

فيهم علىٌّ قال فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه

کہ اونمین علی رضہ تھے کہا ام عطیہ نے پس سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حالمین کہ اوٹھائے ہوے تھے دونو ہاتھ اپنے

يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي الفصل

فرماتے تھے یا الٰہی نہ مار مجھکو یہانتک کہ دکھا دیوے مجھکو علی کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل

الثالث عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب

تیسری روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا

عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه احمد والترمذي وقال

علی کو منافق اور نہین دشمن رکھتا اوسکو مومن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها قالت قال رسول

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا فقد سبني رواه احمد وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے برا کہا علی کو پس تحقیق کہ برا کہا مجھکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته

علی رضہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھمین ایک شباہت ہے عیسےٰ سے دشمن رکھا اونکو

اليهود حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة

یہود نے یہانتک کہ تہمت لگائی اونکی ماں کو اور دوست رکھا اونکو نصاریٰ نے یہانتک کہ اوتارا اونکو اوس مرتبہ پر

التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

کہ ثابت نہیں ہے اونکے لیے پھر کہا علی نے کہ ہلاک ہونگے میرے حق مین دو شخص ایک تو محبت رکھنے والا حد سے زیادہ تعریف

بما ليس في ومبغض يحمله شنآني على ان يبهتني رواه احمد

اوس چیز کی کہ نہیں ہے مجھمین اور دوسرا دشمن کہ باعث ہوگی اوسکو دشمنی میری اوپر کہ بہتان کرے مجھپر روایت کی یہ احمد نے

وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي فقال الستم تعلمون اني

جب اوترے غدیر خم پر پکڑا آنحضرت صلعم نے ہاتھ علی رضہ کا پھر فرمایا کیا نہیں جانتے تم کہ مین

أولى بالمؤمنين من أنفسهم قالوا بلى قال ألستم تعلمون أني

نزدیک تر ہون ساتھ مومنون کے اونکی نفسون سے عرض کیا صحابہ نے کہ مقرر فرمایا حضرت نے کیا نہیں جانتے تم کہ مین

أولى بكل مؤمن من نفسه قالوا بلى فقال اللهم من كنت مولاه

اقرب ہون ساتھ ہر مومن کے اوسکے نفس سے کہا صحابہ نے مقرر پس فرمایا حضرت نے بار خدایا جو شخص کہ ہون مین دوست اوسکا

فعلي مولاه اللهم وال من والاه وعاد من عاداه فلقيه

پس علی دوست اوسکا ہے خداوندا دوست رکھ اوس شخص کو کہ دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اوسکو کہ دشمن رکھے علی کو

عمر بعد ذلك فقال له هنيئا يا ابن أبي طالب أصبحت و

عمر نے بعد اسکے پس کہا عمر نے واسطے علی کے خوشی ہو تمہارے لیے اے بیٹے ابو طالب کے صبح کی تم نے اور

أمسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة رواه أحمد وعن بريدة

شام کی تم نے دوست ہر مرد اور عورت مسلمان کے روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے بریدہ سے

قال خطب أبو بكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کہا پیغام بھیجا خطبہ کا ابو بکر اور عمر نے فاطمہ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إنها صغيرة ثم خطبها علي فزوجها منه رواه النسائي

تحقیق وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا فاطمہ کا علی نے پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کا علی سے روایت کی یہ نسائی نے

وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بسد الأبواب

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا یا فرمایا ساتھ بند کرنے دروازون کے

إلا باب علي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

سوائے دروازہ علی کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے

علي قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لأحد

علی سے کہ کہا تھا میرے لیے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسیکے لیے

من الخلائق إنه بأعلى سحر فأقول السلام عليك يا نبي الله

خلائق مین سے آتا تھا مین حضرت کے پاس اول وقت سحر کے پس کہتا تھا مین السلام علیک یا نبی اللہ

فإن تنحنح انصرفت إلى أهلي وإلا دخلت عليه رواه النسائي

پس اگر کھنکارتے آنحضرت صلعم پھر جاتا مین طرف گھر والون اپنے کے اور اگر نہ کھنکارتے حاضر ہوتا مین آنحضرت کے پاس روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ

اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا تھا میں بیمار پس گذرے مجپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تھا کہہ رہا تھا

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَجَلِيْ قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِيْ وَاِنْ كَانَ مُتَاَخِّرًا فَارْفِغْنِيْ

یا الٰہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دے مجکو اور اگر اجل میں ڈھیل ہے تو پس فراخ کر زندگانی میری

وَاِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَاَعَادَ

اور اگر ہے یہ بیماری تو پس صبر دے مجکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح کہا تو نے پس پڑھی علی رضی نے

عَلَيْهِ مَا قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ اَوِ اشْفِهِ شَكَّ

حضرت کے سامنے یہ دعا پس مارا حضرت نے اونکو ساتھ پاؤں اپنے کے اور دعا کی حضرت نے کہ خداوندا عافیت دے اوسکو یا شفا بخش شک کیا

الرَّاوِيْ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِيْ بَعْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

راوی نے کہا علی اللہ نے پس نہ بیمار ہوا میں ساتھ اوس درد کی بعد اس دعا کے حضرت کے ہرگز روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ بَابُ مَنَاقِبِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حدیث حسن صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان مناقب عشرہ مبشرہ کے رضی ہو وے اللہ تعالیٰ ان سے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُمَرَ قَالَ مَا اَحَدٌ اَحَقُّ بِهٰذَا الْاَمْرِ

فصل پہلی روایت ہے عمر رضی سے کہ کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر ساتھ اس خلافت کے

مِنْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ

ان چند نفر سے کہ وفات کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ اون سے تھے

رَاضٍ فَسَمّٰى عَلِيًّا وَعُثْمَانَ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَسَعْدًا وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

راضی پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبدالرحمن کا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ رَاَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس بیٹے ابی حازم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے ہاتھ حضرت طلحہ کا

شَلَّاءَ وَقٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

شل ہو گیا تھا کہ بچایا تھا ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دن احد کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ

جابر رضی سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کی دن غزوہ احزاب کے

قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَّحَوَارِيَّ

کہا زبیر نے کہ میں لاتا ہوں خبر قوم کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق ہر نبی کے لیے مددگار ہوتے ہیں اور مددگار میرا

الزُّبَيْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

زبیر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے زبیر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے

يَّاْتِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَيَاْتِيْنِيْ بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِيْ

کہ جاوے بنی قریظہ کے پاس پس لاوے میرے پاس خبر اونکی پس چلا میں پس جبکہ پھرا میں جمع کیے میرے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ اپنے پس فرمایا قربان ہو تیرے باپ میرا اور ماں میری روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ اِلَّا

اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا نہیں سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جمع کیے ہوں ماں باپ اپنے کسی کے لیے مگر

لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يَوْمَ اُحُدٍ يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ

واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت سے فرماتے دن غزوہ احد کے اے سعد پھینک تیر قربان ہوں تیرے

اَبِيْ وَاُمِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ اِنِّيْ لَاَوَّلُ

باپ ماں میرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہ کہا تحقیق میں اول

الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

عربوں کا ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں۔ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

سَهِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِيْنَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ

نہ سوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وقت تشریف آنے اپنے کے مدینہ میں ایک رات پس فرمایا حضرت نے کاشکے

رَجُلًا صَالِحًا يَّحْرُسُنِيْ اِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ

ایک مرد نیکبخت نگہبانی کرے میری ناگہاں سنی ہم نے آواز ہتھیار کی پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ کہا

اَنَا سَعْدٌ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ خَوْفٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

میں سعد ہوں فرمایا حضرت نے کیا چیز لائی تجھکو کہا سعد نے کہ واقع ہوا میرے دل میں خوف بنسبت رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آیا میں تا نگہبانی کروں اونکی پس دعا کی سعد کے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا

مبادا اعدا کچھ ضرر پہنچاویں ۱۲

متفق علیہ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل امۃ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر امت کے

امین وامین ھذہ الامۃ ابو عبیدۃ بن الجراح متفق علیہ

ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے متفق علیہ ۔

وعن ابن ابی ملیکۃ قال سمعت عائشۃ وسئلت من کان رسول

اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ رض سے کہ کہا سنا میں نے عائشہ رض سے ام المومنین کہ پوچھی گئیں تھیں وہ کہ کس کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مستخلفا لو استخلفہ قالت ابو بکر فقیل ثم من

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ بنایا کرتے اگر خلیفہ کرتے کسیکو صریحا کہا عائشہ رض نے کہ ابوبکر رض کو پس کہا گیا پھر کس کو کرتے

بعد ابی بکر قالت عمر قیل من بعد عمر قالت ابو عبیدۃ بن

بعد ابی بکر رض کے کہا عائشہ رض نے کہ عمر رض کو کرتے کہا گیا کہ کون پیچھے عمر کے کہا عائشہ رض نے کہ ابو عبیدہ بن

الجراح رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الجراح کو خلیفہ کرتے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کان علی حراء ھو وابو بکر وعمر وعثمان وعلی وطلحۃ والزبیر

تھے پہاڑ حراء پر آنحضرت صلعم اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر رض

فتحرکت الصخرۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اھدأ فما علیک

پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں ہے تجھ پر

الا نبی او صدیق او شہید وزاد بعضہم وسعد بن ابی وقاص

مگر پیغمبر یا صدیق یا شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے یہ لفظ اور سعد بن ابی وقاص

ولم یذکر علیا رواہ مسلم الفصل الثانی عن عبد الرحمن

اور ذکر نہیں کیا علی رض کا روایت کی یہ مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے عبد الرحمن

ابن عوف ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو بکر فی الجنۃ وعمر فی الجنۃ

بن عوف رض سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر رض بہشت میں ہیں اور عمر رض بہشت میں ہیں

وعثمان فی الجنۃ وعلی فی الجنۃ وطلحۃ فی الجنۃ والزبیر

اور عثمان رض بہشت میں اور علی رض بہشت میں اور طلحہ رض بہشت میں اور زبیر رض

کو قاضی وزیر بنا کر دل جان نثار فرمایا ۔ ۲ کون ہو بعد عمر رض کے یعنی خلیفہ کرتے ۔ ۳ یعنی بجز پیغمبر اور ابوبکر رض کا صدیق ہونا عالم پر ظاہر ہے باقی بزرگوار شہید ہیں سوائے سعد بن ابی وقاص رض کے اسہال کی بیماری سے مرے تو وہ بھی شہید ہیں چنانچہ اور حدیث میں آیا ہے کہ جو اسہال کی بیماری سے

مناقب العشرۃ رض

[illegible]

فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

بہشت میں اور عبدالرحمان بن عوف بہشت میں اور سعد بن ابی وقاص

فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

بہشت میں اور سعید بن زید بہشت میں اور ابو عبیدہ بن الجراح بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَنْ

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے اور روایت ہے

أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ

انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ مہربان ترین امت میری کا میری امت پر ابوبکر ہیں اور سخت ترین

فِي أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ

بیچ کار دین خدا کے عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور بہت سچا ان کا حیا میں عثمان رضی اللہ عنہ ہیں اور بہت فرائض دان ان کا زید بن ثابت ہیں اور

أَقْرَؤُهُمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

بہت پڑھنے والا قرآن کا ابی بن کعب ہیں اور بہت جاننے والا ان کا حلال و حرام کو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

اور ہر امت کے لیے امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرُوِيَ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا وَفِيهِ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ

معمر سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور معمر کی حدیث میں ہے اور حکم کرنیوالا بہتر امت کا علی رضی اللہ عنہ ہے اور روایت ہے زبیر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ إِلَى

کہا تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر روز احد کے دو زرہیں پس اٹھے آنحضرت صلعم طرف

الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَعَدَ طَلْحَةُ تَحْتَهُ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الصَّخْرَةِ

ایک بڑی پتھر کے پس نہ چڑھ سکے پس بیٹھو طلحہ نیچے آنحضرت صلعم کے یہاں تک کہ قرار پکڑا آنحضرت نے اوس پتھر پر

فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے واجب کی طلحہ نے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن جابر قال نظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى طلحة بن عبيد الله
اور روایت ہی جابر رضہ سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے

قال من احب ان ينظر الى رجل يمشي على وجه الارض وقد قضى
فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف اوس شخص کے چلتا ہو روی زمین پر حالانکہ تحقیق وہ پورا کرچکا ہے

نحبه فلينظر الى هذا وفي رواية من سره ان ينظر الى شهيد
اپنا ذمہ پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے اور ایک روایت مین یون آیا ہی کہ جسکو خوش لگے کہ دیکھے طرف شہید کے

يمشي على وجه الارض فلينظر الى طلحة بن عبيد الله رواه
کہ چلتا ہو روئے زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کی یہ

الترمذي وعن علي قال سمعت اذني من في رسول الله
ترمذی نے اور روایت ہی علی رضہ سے کہ کہا سنا میرے کان نے منہ مبارک رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول طلحة والزبير جاراي في الجنة رواه الترمذي
صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسایہ میرے ہین بہشت مین روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن سعد بن ابي وقاص ان
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يومئذ يعني يوم احد اللهم اشدد
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسدن یعنی روز احد کے خداوندا قوی کر

رميته واجب دعوته رواه في شرح السنة وعنه ان
تیر اندازی اوسکی اور قبول کر دعا اوسکی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہی انہین سے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم استجب لسعد اذا دعاك
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاالہی قبول کر دعا واسطے سعد کے جسوقت کہ دعا مانگے تجھ سے

رواه الترمذي وعن علي قال ما جمع رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی علی رضہ سے کہ کہا نہین جمع کیا رسول خدا صلعم نے

اباه وامه الا لسعد قال له يوم احد ارم فداك ابي وامي
اپنے باپ اور ماں کو مگر واسطے سعد کے فرمایا واسطے اوسکے روز احد کے پھینک تیر قربان ہو تیرے باپ میرا اور ماں میری

وَقَالَ لَهُ ادْمِ اَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزْوَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور فرمایا واسطے اسکے یہ بھی ہے بیشک تیرے نوجوان سہ قوی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلَ سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِيْ فَلْيُرِنِيْ

جابرؓ سے کہ کہا آئے سعدؓ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے پس چاہیے کہ دکھاوے مجھکو

اِمْرُءٌ خَالَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ كَانَ سَعْدٌ مِنْ بَنِيْ زُهْرَةَ وَ

کوئی شخص ماموں اپنے کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ تھے سعد بنی زہرہ میں سے اور

كَانَتْ اُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِيْ زُهْرَةَ فَلِذٰلِكَ قَالَ النَّبِيُّ

تھیں والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنی زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِيْ وَفِي الْمَصَابِيْحِ فَلْيُكْرِمَنَّ بَدَلَ فَلْيُرِنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں آیا ہے پس چاہیے کہ اکرام کرے ہر ماموں اپنے کا بدلے لفظ فلیرنی کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہ کہا سنا میں نے سعد

بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ اِنِّيْ لَاَوَّلُ رَجُلٍ مِّنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ

بن ابی وقاص سے کہتے تحقیق میں اول اون شخصوں کا ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَرَاَيْتُنَا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا

راہ خدا میں اور دیکھا میں نے اپنے تئیں کہ جہاد کرتے تھے ہم ساتھ ہو کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں تھی ہمارے لیے

طَعَامٌ اِلَّا الْحُبْلَةُ وَوَرَقُ السَّمُرِ وَاِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ

کچھ خوراک مگر پھل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے مینگنیاں

الشَّاةُ مَا لَهٗ خِلْطٌ ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ تُعَزِّرُنِيْ عَلَى

بکریاں درحالیکہ نہیں تھی واسطے اسکے آمیزش پھر ہوئے بنو اسد توبیخ کرتے ہیں مجھکو

الْاِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَّضَلَّ عَمَلِيْ وَكَانُوْا وَشَوْا بِهٖ اِلٰى عُمَرَ

اسلام پر البتہ تحقیق نا امید ہوا میں اس وقت اور گم ہوا عمل میرا اور تھے بنو اسد کہ شکایت کی تھی سعد کی نزدیک عمرؓ کے

وَقَالُوْا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ

اور کہا تھا کہ نہیں اچھی طرح پڑھتے نماز متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعدؓ سے کہ کہا

رَأَيْتُنِي وَأَنَا ثَالِثُ الْإِسْلَامِ وَمَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ

البتہ تحقیق جانتا ہوں میں اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اہل اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر بیچ اوس دن کہ اسلام لایا میں

فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوس میں اور البتہ تحقیق ٹھہرا میں سات دن اسی حالت پر کہ تحقیق میں البتہ تیسرا اہل اسلام کا تھا روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِنِسَائِهِ إِنَّ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بیویوں کو کہ تحقیق

أَمْرَكُنَّ مِمَّا يُهِمُّنِي مِنْ بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ

کام تمہارا اوس قسم سے ہو کر فکر میں ڈالتا ہے مجکو بعد میرے اور صبر نہیں کرینگے اوپر احوال تمہارے مگر صبر کرنیوالے

الصِّدِّيقُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَعْنِي الْمُتَصَدِّقِينَ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ

صدیق کہا عائشہ رضی نے کہ مراد رکھتے تھے آنحضرت صدقہ دینے والے پھر کہا عائشہ رضی نے

لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَقَى اللَّهُ أَبَاكَ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ

واسطے ابی سلمہ بن عبد الرحمن کے کہ پلاوے خدا تعالی تیرے باپ کو چشمہ بہشت سے

وَكَانَ ابْنُ عَوْفٍ قَدْ تَصَدَّقَ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِحَدِيقَةٍ

اور تھا عبد الرحمن بن عوف کہ تحقیق تصدق کیا تھا آنحضرت کی بیویوں پر ایک باغ کہ

بِيعَتْ بِأَرْبَعِينَ أَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا اونہوں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَزْوَاجِهِ إِنَّ الَّذِي يَحْثُو

سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے واسطے بیویوں اپنی کے کہ تحقیق وہ شخص کہ لپ بھر

عَلَيْكُنَّ بَعْدِي هُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

خرچ کریگا تمپر بعد میرے وہ سچا نیک ہے یا الہی پلا عبد الرحمن

ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

بن عوف کو چشمہ بہشت سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ

کہا آئے اہل نجران رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہوں نے یا رسول

اللّٰهِ ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ

الله بھیج طرف ہماری ایک شخص امانتدار پس فرمایا حضرت نے کہ البتہ بھیجونگا میں طرف تمہاری ایک شخص امانتدار

أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

امانت دار پس منتظر ہوئے واسطے امارت کے لوگ کہا حذیفہ نے پس بھیجا حضرت نے ابو عبیدہ بن الجراح کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ عرض کیا گیا حضرت سے کہ یا رسول اللہ کسکو

نُؤَمِّرُ بَعْدَكَ قَالَ إِنْ تُؤَمِّرُوا أَبَا بَكْرٍ تَجِدُوهُ أَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا

امیر کریں ہم اپنے پر بعد وفات آپکی کے فرمایا حضرت نے اگر امیر کرو گے تم بعد میرے ابو بکر کو پاؤ گے تم اسکو امانت دار بے رغبت دنیا میں

رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عُمَرَ تَجِدُوهُ قَوِيًّا أَمِينًا لَا يَخَافُ فِي

راغب آخرت میں اور اگر امیر کرو گے تم عمر کو پاؤ گے تم اوسکو قوی امین نہیں ڈرتا ہے بیچ جاری کرنے

اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَإِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا وَلَا أُرَاكُمْ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ

احکام دین خدا کے ملامت کسی ملامت کرنیوالے کی سے اور اگر امیر کرو گے تم علی کو حالانکہ تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں تمکو کرنیوالا

هَادِيًا مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْهُ

راہ راست دکھانیوالا سیدھا لیجاویگا تمکو راہ راست کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهُ وَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابو بکر کو کہ نکاح کر دیا مجھسے اپنی بیٹی کا اور

حَمَلَنِي إِلَى دَارِ الْهِجْرَةِ وَصَحِبَنِي فِي الْغَارِ وَأَعْتَقَ بِلَالًا مِنْ مَالِهِ

سوار کرا لایا مجھکو اونٹنی پر طرف دار ہجرت کے اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے

رَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُولُ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا تَرَكَهُ الْحَقُّ وَمَا لَهُ مِنْ

رحمت کرے اللہ عمر کو کہتا ہے حق اگرچہ تلخ لگے کسیکو کر دیا اوسکو حق گوئی نے اس حالت میں کہ نہیں

صَدِيقٍ رَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ يَسْتَحْيِيهِ الْمَلَائِكَةُ رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا اللّٰهُمَّ

کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمان کو کہ حیا کرتے ہیں اوس سے فرشتے رحمت کرے خدا اوپر علی کو خداوندا

أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

پھیر حق کو ساتھ علی کے جدھر کو پھرے علی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه

غریب ہے - یہ باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے گہر والوں کی تعریف میں -

وسلم الفصل الاول عن سعد بن ابي وقاص قال

فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا

لما نزلت هذه الاية فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءكم دعا

جب اتری یہ آیت پس کہہ آؤ بلاوین ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس کہا حضرت نے

اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت

خداوندا یہ ہین اہل بیت میرے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا

خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من شعر اسود

باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح میں اور حضرت پر ایک کملی تھی نقشدار سیاہ بالوں سے

فجاء الحسن بن علي رضي الله عنه فادخله ثم جاء الحسين

پس آئے حسن بن علی راضی ہو اللہ اونسے پس داخل کیا حضرت نے اونکو پہر آئے امام حسین

فدخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله

پس داخل کیا اونکو ساتھ حسن کے پہر آئین فاطمہ پس داخل کیا حضرت نے فاطمہ کو پہر آئے علی پس داخل کیا اونکو

ثم قال انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت و

پہر پڑہی یہ آیت نہین چاہتا ہے خدا تعالی مگر یہ کہ دور کرے تمسے گناہوں کی پلیدی اے اہل بیت نبوت اور

يطهركم تطهيرا رواه مسلم وعن البراء قال لما توفي ابراهيم

پاک کرکے تمکو پاک کرنا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے براء رضی سے کہا جس وقت کہ وفات پائی ابراہیم نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان له مرضعا في الجنة رواه البخاري

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اوسکے لیے دودہ پلانیوالی ہے بہشت میں روایت کی یہ بخاری نے

وعن عائشة قالت كنا ازواج النبي صلى الله عليه وسلم عنده فاقبلت

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا تہین ہم کہ بیبیان نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہین نزدیک حضرت کے پس آئین

فاطمۃ ما تخفی مشیتہا من مشیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما راھا

فاطمہ نہیں چھپتی تھی روش چال فاطمہ کی روش چال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے پس جبکہ دیکھا حضرت نے

قال مرحبا یا بنتی ثم اجلسہا ثم سارھا فبکت بکاءً شدیدًا

فرمایا کشادگی ہو بیٹی میری کو پھر لے بٹھایا حضرت نے فاطمہ کو پھر بات کی آہستہ چپکے سے پس روئیں فاطمہ رونا سخت

فلما رای حزنہا سارھا الثانیۃ فاذا ھی تضحک فلما قام

پس جبکہ دیکھی اپنے غمگینی فاطمہ کی کچھ چپکے سے کہا اونسے دوسری بار پس ناگہان وہ ہنسنے لگیں پس جبکہ اوٹھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالتہا عما سارک قالت ما کنت لافشی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھا میں نے فاطمہ سے کیا سرگوشی کی حضرت نے تجھسے کہا فاطمہ نے نہیں ہوں میں کہ ظاہر کروں

علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرہ فلما توفی قلت عزمت علیک

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھید پس جب وفات ہوئی حضرت کی کہا میں نے قسم دیتی ہوں میں تجھکو

بما لی علیک من الحق لما اخبرتنی قالت اما الان فنعم اما

اوس حق کے کہ واسطے میرے ہے اوپر تمہارے مگر یہ کہ خبر دو تم مجھکو کہا فاطمہ نے لیکن اب پس ہاں لیکن

حین سارنی فی الامر الاول فانہ اخبرنی ان جبریل کان

جس وقت کہ چپکے سے کہا حضرت نے مجھسے اول بار میں پس تحقیق حضرت نے خبر دی مجھکو کہ جبریل علیہ السلام تھے

یعارضنی القرآن کل سنۃ مرۃ وانہ عارضنی بہ العام مرتین

دَور کرتے مجھسے قرآن کا ہر برس میں ایک بار اور تحقیق جبریل نے دَور کیا قرآن کا اس سال میں مجھسے دو بار

ولا اری الاجل الا قد اقترب فاتقی اللہ واصبری فانی

اور نہیں گمان کرتا ہوں میں اجل کو مگر تحقیق نزدیک پہنچی پس تقوی کر اور صبر کر پس تحقیق میں

نعم السلف انا لک فبکیت فلما رای جزعی سارنی الثانیۃ

اچھا پیش رو ہوں واسطے تیرے تو روئی میں پس جبکہ دیکھی حضرت نے بے صبری میری تو سرگوشی کی مجھسے دوسری بار

قال یا فاطمۃ الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء اہل الجنۃ

فرمایا اے فاطمہ راضی نہیں ہے تو کہ ہووے تو بہتر عورتوں کی بہشت کی عورتوں میں سے

او نساء المؤمنین وفی روایۃ فسارنی فاخبرنی انہ یقبض

یا خاص اس امت کی عورتوں سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس سرگوشی کی حضرت نے مجھسے پس خبر دی کہ وفات پاوینگے

ف یہاں حضرت نے صاف کہا کہ اس حدیث سے اس بات کی ثابت ہوا کہ فاطمہ زہرا افضل ہیں تمام عورتوں سے ... اور مریم علیہا السلام سے بھی ...

فائدہ: فرماتا ہے اللہ تعالی واصطفاک علی نساء العالمین ... سبحان اللہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت علیہم السلام کا کتنا بڑا درجہ ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہیں اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام سب جوانان جنتیوں کے سردار ہیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ ...

آخر میں میں راضی ہوں اللہ عزوجل ان پر ...

فِي وَجْهِهٖ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِيْ فَاَخْبَرَنِيْ اَنِّيْ اَوَّلُ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَتْبَعُهٗ

اس بیماری میں پس روئی میں پھر سرگوشی کی حضرت نے مجھ سے پس خبر دی مجکو کہ میں اول اہل بیت اونکی ہوں کہ ملوں

فَضَحِكْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس ہنسی میں متفق علیہ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ فَمَنْ اَغْضَبَهَا اَغْضَبَنِيْ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ رضہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہیں پس جسنے غصہ میں ڈالا اوسکو پس گویا کہ غصہ میں ڈالا

فِيْ رِوَايَةٍ يُرِيْبُنِيْ مَا اَرَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور ایک روایت میں ہے قلق میں ڈالتی ہے مجکو وہ چیز کہ قلق میں ڈالتی ہے فاطمہ کو اور ایذا دیتی ہے مجکو وہ چیز کہ ایذا دیتی ہے اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِيْنَا

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہا اونسے کہ کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز درمیان ہمارے

خَطِيْبًا بِمَاءٍ يُدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى

خطبہ فرماتے ایک پانی پر نام رکھا جاتا تھا اوس پانی کا خم درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

اوسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور وعظ فرمایا پھر فرمایا حضرت صلعم نے بعد حمد و ثنا کے آگاہ ہو اے لوگو نہیں ہوں میں

اَنَا بَشَرٌ يُّوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ رَسُوْلُ رَبِّيْ فَاُجِيْبَ وَاَنَا تَارِكٌ

مگر آدمی مثل تمہارے قریب ہے کہ آوے میرے پاس بھیجا ہوا پروردگار میرے کا پس قبول کروں میں اور میں چھوڑنے والا ہوں

فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا

درمیان تمہارے دو چیزیں بھاری اول ان دونوں کا قرآن ہے کہ اوسمیں بیان راہ راست کا ہے اور نور ہے پس پکڑو تم

بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ

کتاب اللہ کو اور چنگل مارو ساتھ اوسکے پس برانگیختہ کیا حضرت صلعم نے صحابہ کو اوپر کتاب اللہ کے اور رغبت دلائی اوسمیں

ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے اور دوسری چیز بھاری اہل بیت میرے ہیں یاد دلاتا ہوں میں تمکو خدا کی ...

كِتَابُ اللّٰهِ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهٗ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهٗ

کہ کتاب خدا کی وہ رسی خدا کی ہے جو کوئی پیروی کرے کتاب خدا کی ہو گا راہ راست پر اور جو کوئی چھوڑ دے اوسکو

كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَلَّمَ

ہو گا گمراہی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے تحقیق وہ تھے جب سلام کرتے

عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

عبداللہ بن جعفر پر کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے صاحب دو بازوؤں کے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ

اور روایت ہے براء رضی سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حسن بن علی ان کے کندھے پر تھے

يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

درحالیکہ کہتے تھے آنحضرت اے خداوند تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ تو اسکو متفق علیہ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ حَتّٰى اَتٰى

باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک ٹکڑے کے دن سے یہاں تک کہ آئے حضرت

خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِيْ حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ

فاطمہ کے گھر میں پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد رکھتے تھے حضرت امام حسن کو پس دیر نہ کی

جَاءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آئے حسن دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ گلے سے لگ گیا ہر ایک ان دونوں میں سے صاحب اپنے سے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهٗ فَاَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس دوست رکھ اسکو اور دوست رکھ اس شخص کو جو دوست رکھتا ہے اسکو متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ

اور روایت ہے ابی بکرہ رضی سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلٰى جَنْبِهٖ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَّعَلَيْهِ اُخْرٰى

حسن بن علی آنحضرت کے پہلو میں تھے اور حال یہ تھا کہ آنحضرت متوجہ ہوتے تھے لوگوں پر ایکبار اور حسن پر دوسری بار

لُ اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ وَّلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ

کہتے آنحضرت تحقیق یہ بیٹا میرا سید ہے اور امید ہے کہ خدا صلح کرا دے بسبب اسکے درمیان دو جماعتوں

تَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

مسلمانوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن

ابي نعم قال سمعت عبد الله بن عمر وسأله رجل عن المحرم قال شعبة

ابی نعم سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمر رض سے اور پوچھا ان سے ایک شخص نے حکم محرم کا کہا شعبہ نے

احسبه يقتل الذباب قال اهل العراق يسألوني عن الذباب و

گمان کرتا ہوں میں کہ مارتا ہے مکھی کو تو کہا ابن عمر نے اہل عراق کے پوچھتے ہیں مجھ سے مکھی کے مارنے سے حالانکہ

قد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال رسول الله صلى الله

قتل کیا انہوں نے بیٹے کو بیٹی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم هما ريحاني من الدنيا رواه البخاري وعن انس قال

علیہ وسلم نے اور حسن حسین دو پھول میرے ہیں دنیا سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

لم يكن احد اشبه بالنبي صلى الله عليه وسلم من الحسن بن علي وقال في

نہیں تھا کوئی بہت مشابہ ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی سے اور کہا انس نے بیچ

الحسين ايضا كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري

حسین کے بھی کہ تھے وہ مشابہ تر ان لوگوں کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله عليه وسلم الى صدره فقال

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ملایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف سینہ اپنے کے اور کہا

اللهم علمه الحكمة وفي رواية علمه الكتاب رواه البخاري و

یا الٰہی سکھلا اسکو حکمت اور ایک روایت میں ہے کہ سکھلا اسکو کتاب اللہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور

عنه قال ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل الخلاء فوضعت له وضوءا

روایت ہے انہیں ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے پاخانہ میں پس رکھا میں نے حضرت کیلئے پانی وضو کا

فلما خرج قال من وضع هذا فاخبر فقال اللهم فقهه في

پس جب آنحضرت نکلے پاخانہ سے فرمایا کہ کسنے رکھا ہے یہ پانی پس خبر دی گئی پس دعا کی حضرت نے کہ خداوندا سمجھ دے ابن عباس کو

الدين متفق عليه وعن اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم

دین میں متفق علیہ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ روایت کی نبی صلعم سے

كان يأخذه والحسن فيقول اللهم احبهما فاني احبهما وفي رواية قال

کہ آنحضرت تھے پکڑتے اوسکو اور امام حسن کو پھر کہتے خداوندا دوست رکھ ان دونوں کو بسبب اسکے کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ

کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لیتے مجکو اور بٹھلاتے مجکو اپنے ران پر اور بٹھلاتے

الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ

حسن بن علی رضہ کو اپنے دوسرے ران پر پھر ملاتے دونوں کو پھر فرماتے خداوندا

ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

مہربانی کر ان دونوں پر اسواسطے کہ مین مہربانی کرتا ہون ان دونوں پر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر اسامہ رضہ بن زید کو

فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ

پس طعن کیا بعضے لوگون نے بیچ امارت اسامہ بن زید کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ

ہو تم کہ طعن کرتے ہو اوسکی امارت مین پس تحقیق تھے تم کہ طعن کرتے تھے تم بیچ امارت باپ اوسکے

قَبْلُ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ

پہلے اس سے اور قسم خدا کی تحقیق تھا باپ اوسکا لائق امارت کے اور تحقیق تھا محبوب ترین لوگون سے

إِلَيَّ وَإِنَّ هٰذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

طرف میری اور تحقیق یہ جملہ محبوب ترین لوگون سے ہے نزدیک میرے پیچھے باپ اپنے کے متفق علیہ اور بیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَحْوُهُ وَفِي آخِرِهِ أُوصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ وَعَنْهُ

ایک روایت مسلم کے مانند اسکے ہے اور آخر حدیث مین ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا وصیت کرتا ہون مین تمکو پس تحقیق وہ جملہ صالحین

قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ

کہ کہا اونہون نے کہ زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں ہم پکارتے اوسکو

إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

مگر کہکر زید بن محمد یہانتک کہ اوترا قرآن ادعوهم لآبائهم روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُكِرَ حَدِيثُ الْبَرَاءِ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي فِي بَابِ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَ

ذکر کی گئی حدیث براء کی کہ جسکا سرا یہ ہے کہا واسطے علی کے تو میرے سے ہے بیچ باب بلوغ صغیر اور

حضانته الفصل الثاني عن جابر قال رأيت رسول

حضانتہ اوسکی فصل دوسری روایت ہے جابر رضہ سے کہ دیکھا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم في حجته يوم عرفة وهو على ناقته القصواء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع مین روز عرفہ کے اور آنحضرت صلعم اپنی اونٹنی قصوا پر سوار تھے

يخطب فسمعته يقول يا أيها الناس إني تركت فيكم ما إن أخذتم

خطبہ پڑھتے تھے پس سنا مینے حضرت صلعم کو فرماتے تھے آگاہ رہو اے لوگو تحقیق مینے چھوڑی ہے درمیان تمہارے وہ چیز کہ اگر

به لن تضلوا كتاب الله وعترتي أهل بيتي رواه الترمذي

اوسکو ہرگز نہ گمراہ ہوگے تم کتاب اللہ اور عترت اپنی کو اہل بیت اپنے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني تارك

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مین چھوڑتا ہون

فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا بعدي أحدهما أعظم من

تم مین وہ چیز کہ اگر پکڑے رہوگے تم اوسکو ہرگز گمراہ نہین ہوگے پیچھے میرے ایک اونمین سے بڑی ہے

الآخر كتاب الله حبل ممدود من السماء إلى الأرض وعترتي

دوسری سے کتاب اللہ کہ وہ مانند رسی کے ہے دراز کی گئی آسمان سے طرف زمین کے اور اپنی عترت کو

أهل بيتي ولن يتفرقا حتى يردا علي الحوض فانظروا كيف

اہل بیت میرے ہین اور ہرگز نہین جدا ہونگی کتاب اللہ اور عترت میری یہانتک کہ آوینگی میرے پاس حوض کوثر پر پس دیکھو کیونکر

تخلفوني فيهما رواه الترمذي وعنه أن رسول الله صلى

خلیفہ ہوتے ہو تم میری ان دونو چیزون مین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال لعلي وفاطمة والحسن والحسين أنا حرب لمن حاربهم

علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے کہ مین لڑنیوالا ہون اوس شخص سے کہ لڑے انسے اور

وسلم لمن سالمهم رواه الترمذي وعن جميع بن عمير

اور صلح کرنیوالا ہون اوس شخص سے کہ صلح کرے انسے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جمیع بن عمیر رضہ سے

قال دخلت مع عمتي على عائشة فسألت أي الناس كان أحب

کہ کہا داخل ہوا مین ہمراہ پھوپھی اپنی کے حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا مینے کونسا لوگون مین بہت پیارا تھا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاطمة فقيل من الرجال قالت

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا عائشہ نے کہ فاطمہ پس پوچھا گیا عائشہ سے کہ مردوں میں سے کون پیارا تھا

زوجها رواه الترمذي وعن عبد المطلب بن ربيعة أن

خاوند اونکا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

العباس دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم مغضبا وأنا عنده

عباس چچا آنحضرت کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ بہ سبب غصہ کے لال ہو گئے تھے اور میں تھا

فقال ما أغضبك قال يا رسول الله ما لنا ولقريش

پس فرمایا حضرت نے کہ کس چیز نے غصہ میں کر ڈالا تجھکو کہا عباس نے یا رسول اللہ کیا حال ہے واسطے ہمارے اور واسطے قریش

إذا تلاقوا بينهم تلاقوا بوجوه مبشرة وإذا لقونا لقونا بغير

جسوقت ملتے ہیں وہ آپس میں تو ملتے ہیں ساتھ چہروں تر و تازہ کے اور جسوقت کہ ملتے ہیں ہم سے ملتے ہیں بغیر

ذلك فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احمر وجهه ثم قال

اس صفت کے پس غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ بہت سرخ ہو گیا چہرہ حضرت کا پھر فرمایا

والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل الإيمان حتى يحبكم

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں داخل ہوگا کسی شخص کے دل میں ایمان یہانتک کہ دوست رکھے تمکو

لله ولرسوله ثم قال أيها الناس من آذى عمي فقد آذاني

واسطے خدا اور رسول اوسکے پھر فرمایا آگاہ رہو اے لوگو جو کوئی ستاوے میرے چچا کو پس گویا کہ ایذا دی مجکو

فإنما عم الرجل صنو أبيه رواه الترمذي وفي المصابيح عن المطلب

اسلیے کہ نہیں ہے چچا مرد کا مگر مانند باپ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور مصابیح میں مطلب سے ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس مني

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس مجھ سے ہے

وأنا منه رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى

اور میں اوس سے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم للعباس إذا كان غداة الاثنين فأتني أنت وولدك

علیہ وسلم نے واسطے عباس رضی اللہ عنہ کے جسوقت کہ ہو صبح پیر کے دن کی پس آ تو میرے پاس اور اولاد تیری

حتى ادعو لكم بدعوة ينفعك الله بها وولدك فغدا وغدونا

یہانتک کہ دعا کروں میں واسطے تمہارے ساتھ دعا کہ نفع دے تجکو اللہ بسبب اسکے اور نفع دے تیری اولاد کو کہا ابن عباس نے

معه والبسنا كساءه ثم قال اللهم اغفر للعباس وولده

ہمراہ اونکے اور اوڑہائی حضرت نے ہمکو چادر اپنی پھر کہا یا الہی بخش واسطے عباس رض کے اور اولاد اسکی کے

مغفرة ظاهرة وباطنة لا تغادر ذنبا اللهم احفظه في ولده

بخشش ظاہر اور باطن کہ نہ چھوڑے کسی گناہ کو یا الہی سکہ نگاہ رکھ اوسکو بیچ اولاد اسکی کے

رواه الترمذي وزاد رزين واجعل الخلافة باقية في عقبه

روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور گردان بادشاہی باقی بیچ اسکے اولاد اوسکے اور

قال الترمذي هذا حديث غريب وعنه انه رأى جبرئيل

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ اونہوں نے دیکھا جبرئیل کو

مرتين ودعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم مرتين رواه الترمذي

دوبار اور دعا کی اونکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو بار روایت کی یہ ترمذی نے

وعنه انه قال دعا لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يؤتيني الله

اور انہیں سے روایت ہے کہ اونہوں نے کہا دعا کی میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دیوے مجکو اللہ

الحكمة مرتين رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال كان

حکمت دو بار روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا تھے

جعفر يحب المساكين ويجلس اليهم ويحدثهم ويحدثونه

جعفر دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے اونکے پاس اور باتیں کرتے اونسے اور مسکین باتیں کرتے اونسے

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكنيه بابي المساكين رواه الترمذي

اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کنیت کرتے اونکو ابو المساکین روایت کی یہ ترمذی نے ۔

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت جعفرا يطير في

اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے جعفر کو کہ اوڑتے ہوئے

الجنة مع الملائكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

بہشت میں ساتھ فرشتوں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن و
اور روایت ہی ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسن اور

الحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وعن
حسین دونو سردار ہین بہشت کے اہل جوانون کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی

ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الحسن والحسين هما
ابن عمر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حسن اور حسین وہ دونون

ريحاني من الدنيا رواه الترمذي وقد سبق في الفصل
پہول ہین میرے دنیا سے روایت کی یہ ترمذی نے اور تحقیق گذری یہ حدیث فصل

الاول وعن اسامة بن زيد قال طرقت النبي صلى الله عليه وسلم ذات
پہلے مین۔ اور روایت ہی اسامہ بن زید رضہ سے کہا کہ رات کو آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ليلة في بعض الحاجة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو مشتمل على شيء
ایک رات بسبب بعض حاجت کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال مین کہ وہ لپٹے ہوئے تہے ایک چیز پر

لا ادري ما هو فلما فرغت من حاجتي قلت ما هذا الذي
کہ نہین جانتا تہا مین کہ کیا ہے وہ چیز پس جب فارغ ہوا مین اپنی حاجت سے کہا مینے کیا ہی یہ چیز کہ

انت مشتمل عليه فكشفه فاذا الحسن والحسين على وركيه
تم لپٹنے والے ہو اسپر پس کہولا حضرت صلعم نے اوسکو پس ناگہان حسن اور حسین اوپر دونون کولون اونکے

فقال هذان ابناي وابنا ابنتي اللهم اني احبهما فاحبهما
پس فرمایا یہ دونون بیٹے میرے ہین اور بیٹے بیٹی میری کے خداوندا باتحقیق مین دوست رکہتا ہون ان دونون

واحب من يحبهما رواه الترمذي وعن سلمى قالت دخلت
اور دوست رکہ اوس شخص کو کہ دوست رکہے ان دونونکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی سلمی سے کہا داخل ہوئی مین

على ام سلمة وهي تبكي فقلت ما يبكيك قالت رأيت رسول
اوپر ام سلمہ کے اور وہ روتی تہین پس کہا مینے کس چیز نے رولایا تمکو کہا دیکہا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم تعني في المنام وعلى رأسه ولحيته التراب فقلت
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین اور اونکے سر اور داڑہی مبارک پر خاک تہی پس کہا مینے

مالك يا رسول الله قال شهدت قتل الحسين انفا رواه

کیا ہوا ہے تمکو یا رسول اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ حاضر ہوا تھا میں حسین کے قتل میں اب روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھے گئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اي اهل بيتك احب اليك قال الحسن و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا شخص تمہارے اہل بیت میں سے محبوب تر ہے طرف تمہارے فرمایا حسن اور

الحسين وكان يقول لفاطمة ادعي لي ابني فيشمهما ويضمهما

حسین اور تھے آنحضرت صلعم کہ فرماتے فاطمہ کو بلا میرے لیے دونو میرے بیٹوں کو پس سونگھتے حسن اور حسین کو

اليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن بريدة

طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا اذ جاء الحسن والحسين

کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ خطبہ پڑھتے تھے ہمارے آگے ناگہان آئے حسن اور حسین

وعليهما قميصان احمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله

تھے ان دونو پر کرتے سرخ چلتے تھے دونون اور گر گر پڑتے تھے زمین پر پس اترے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما ووضعهما بين يديه ثم قال

صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے پس اوٹھایا انکو اور رکھا ان دونو کو آگے اپنے پھر کہا

صدق الله انما اموالكم واولادكم فتنة نظرت الى هذين

سچ فرمایا اللہ نے سوائے اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہارے فتنہ ہے میں دیکھا میں نے طرف ان دونون

الصبيين يمشيان ويعثران فلم اصبر حتى قطعت حديثي

لڑکون کے کہ چلتے تھے اور گر گر پڑتے تھے پس نہ صبر کرسکا میں یہانتک کہ موقوف کی میں نے بات اپنی

ورفعتهما رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن يعلى

اور اوٹھا لیا میں نے ان دونو کو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے یعلی

ابن مرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسين مني وانا من

بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسین مجھ سے ہے اور میں

حُسَيْنٌ أَحَبَّ اللهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِّنَ الْأَسْبَاطِ

حسین سے دوست رکھا اللہ نے کو اوس شخص نے کہ دوست رکھا حسین کو حسین سبط ہے اسباط سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا حسن مشابہ ہے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

علیہ وسلم کی اوس چیز میں کہ درمیان سینہ کے ہے سر تک اور حسین مشابہ ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

علیہ وسلم کے اوس چیز میں کہ ہے سینہ سے نیچے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے

قَالَ قُلْتُ لِأُمِّي دَعِيْنِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي مَعَهُ الْمَغْرِبَ

کہ کہا کہا میں نے اپنی ماں سے کہ تو چھوڑ دے مجھکو جاؤں میں آنحضرت صلعم کی خدمت میں اور نماز پڑھوں میں اونکے ساتھ مغرب کی

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ

اور سوال کروں میں اونسے یہ کہ طلب بخشش کی کریں خدا سے واسطے میرے اور واسطے تمہارے پس آیا میں پیغمبر خدا صلعم کے پاس اور ادا کی میں نے

مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي

اونکے ساتھ نماز مغرب کی پھر تک ادا کی حضرت نے نوافل یہاں تک کہ پڑھی نماز عشا کی پھر پھرے حضرت نماز سے اور رجوع کی گھر کی طرف

فَقَالَ مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللهُ لَكَ وَ

پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ تو حذیفہ ہے کہا میں نے ہاں حضرت نے فرمایا کیا ہے حاجت تیری بخشے اللہ تجھکو اور

لِأُمِّكَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

تیری ماں کو تحقیق یہ ایک فرشتہ ہے کہ نہیں اوترا طرف زمین کے کبھی پہلے اس رات کے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ

پروانگی طلب کی اوسنے اپنے رب سے کہ سلام کرے مجھپر اور خوشخبری دے مجھکو ساتھ اسکے کہ فاطمہ سردار ہے بہشت کی عورتوں کی

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ

اور تحقیق حسن اور حسین سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ فَقَالَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہوئے حسن بن علی کو اپنے کندھے پر پس کہا

رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ

ایک شخص نے اچھی سواری پر سوار ہوا تو اے لڑکے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اچھا سوار ہے

هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّهُ فَرَضَ لِأُسَامَةَ فِي ثَلٰثَةِ آلَافٍ

وہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمر رضہ سے یہ کہ انہوں نے تنخواہ معین کی اسامہ بن زید کے لیے ساڑھے تین

وَخَمْسِمِائَةٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي ثَلٰثَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

ہزار اور معین کیواسطے عبد اللہ بن عمر کے تین ہزار پس کہا عبد اللہ

ابْنُ عُمَرَ لِأَبِيهِ لِمَ فَضَّلْتَ أُسَامَةَ عَلَيَّ فَوَاللّٰهِ مَا سَبَقَنِي إِلٰى مَشْهَدٍ

بن عمر نے اپنے باپ سے کہ کس سبب سے فضیلت دی تم نے اسامہ کو مجھ پر پس قسم خدا کی نہیں سبقت کی ہے اوس نے مجھسے طرف کسی

قَالَ لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيكَ وَ

کہا عمر نے اس سبب سے کہ زید محبوب تر تھا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرے باپ سے اور

كَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ فَآثَرْتُ حِبَّ

تھا اسامہ محبوب تر نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تجھسے پس ترجیح دی میں نے محبوب

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حِبِّي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کو اپنے محبوب پر۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جبلہ بن

حَارِثَةَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

حارثہ سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ ابْعَثْ مَعِي أَخِي زَيْدًا قَالَ هُوَ ذَا فَإِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ أَمْنَعْهُ

اللہ بھیجو میرے ساتھ میرے بھائی زید کو فرمایا حضرت نے وہ یہ ہے پس اگر جاوے تیرے ساتھ تو منع نہیں کرتا ہوں میں

قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا أَخْتَارُ عَلَيْكَ أَحَدًا قَالَ فَرَأَيْتُ

کہا زید نے یا رسول اللہ قسم ہے خدا کی نہیں اختیار کرتا ہوں میں تمپر کسی کو کہا جبلہ نے پس جانی میں نے

رَأْيَ أَخِي أَفْضَلَ مِنْ رَأْيِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُسَامَةَ

عقل اپنے بھائی کی بہتر اپنے عقل سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسامہ

ابن زيد قال لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم هبطت وهبط الناس

بن زید نے کہا اسامہ نے جب کہ ضعیف ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور سخت بیمار ہوئے اترا میں اور اترے لوگ

المدينة فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد أصمت فلم يتكلم

مدینہ میں پس داخل ہوا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حالیکہ تحقیق چپ کرائے گئے تھے وہ پس نہ بولے

فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يضع يديه على ويرفعهما فأعرف أنه

پھر شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھتے تھے دونوں ہاتھ اپنے مجھ پر اور اٹھاتے تھے ان دونوں کو پس پہچانا میں کہ وہ

يدعو لي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عائشة

دعا کرتے ہیں میرے لیے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت أراد النبي صلى الله عليه وسلم أن ينحي مخاط أسامة قالت عائشة

کہا ارادہ کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دور کریں اسامہ کا آب بینی کہا عائشہ نے

دعني حتى أنا الذي أفعل قال يا عائشة أحبيه فإني أحبه رواه

چھوڑ دو مجھکو تاکہ میں کروں یہ کام فرمایا حضرت نے اے عائشہ دوست رکھو تو اسامہ کو اسلیے کہ میں دوست رکھتا ہوں اس کو

الترمذي وعن أسامة قال كنت جالسا إذ جاء علي والعباس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسامہ سے کہ کہا اسامہ نے کہ تھا میں بیٹھا ہوا ناگہاں آئے علی رض اور عباس رض

يستأذنان فقالا يا أسامة استأذن لنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم

اجازت مانگتے تھے طلب کرتا اذن کا اندر جانے کیلیے پس کہا دونوں نے واسطے اسامہ کے اذن طلب کر ہمارے لیے رسول خدا صلعم سے

فقلت يا رسول الله علي والعباس يستأذنان فقال أتدري ما

پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس رض پروانگی مانگتے ہیں آنیکی پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز

جاء بهما قلت لا قال لكني أدري ائذن لهما فدخلا فقالا يا رسول

لائی ہے ان دونوں کو کہا میں نے نہیں فرمایا حضرت صلعم نے لیکن میں جانتا ہوں پروانگی دے ان دونوں کو پس داخل ہوئے دونوں اور عرض کیا یا رسول

الله جئناك نسألك أي أهلك أحب إليك قال فاطمة بنت

اللہ آئے ہیں ہم تیرے پاس کہ پوچھیں ہم آپ سے کون شخص آپکے اہل بیت میں سے محبوب تر ہے نزدیک آپکے فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد صلى الله عليه وسلم فقالا ما جئناك نسألك عن أهلك قال أحب

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کہا علی اور عباس رض نے کہ نہیں آئے ہیں ہم تمہارے پاس کہ پوچھیں ہم حال اہل بیت تمہارے کا سے فرمایا محبوب ترین

ہم یعنی ہم آپ کی اولاد و ازواج سے نہیں پوچھتے بلکہ متعلقین میں سے پوچھتے ہیں ۱۲

کیا انکے حسن و جمال میں کچھ استہزا اور تمسخر اور اظہار خوشی کا طریق پر کہ حاصل ہوئی اس بدبخت کو انکے قتل ہونے پر [illegible]

أَهْلِي إِلَيَّ مَنْ قَدْ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

اہل میں سے پیارا میرے نزدیک وہ شخص ہے کہ تحقیق انعام کیا خدا نے اوس پر اور انعام کیا میں نے اوس پر وہ شخص اسامہ بن زید ہے

قَالَا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ

کہا علی و عباس نے بعد اوسکے کون ہے فرمایا حضرت نے پھر علی بن ابی طالب ہے پس کہا عباس نے یا رسول اللہ

جَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کیا آپ نے اپنے چچا کو آخر اہل بیت میں کا فرمایا حضرت نے کہ تحقیق علی نے سبقت کی ہے تم سے ساتھ ہجرت کرنے کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَذُكِرَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ فِي كِتَابِ الزَّكٰوةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور ذکر کی گئی حدیث ان عم الرجل صنو ابیہ کی بیچ کتاب الزکوۃ کے ۔ فصل تیسری

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ يَمْشِي

روایت ہے عقبہ بن الحارث رض سے کہا اوس نے کہ نماز پڑھی ابو بکر رض نے عصر کی پھر نکلے اسحال میں کہ راہ چلتے تھے

وَمَعَهُ عَلِيٌّ فَرَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ

اور اونکے ساتھ علی رض تھے پس دیکھا ابو بکر نے حسن کو کہ کھیل رہے ہیں ساتھ لڑکوں کے پس اوٹھا لیا ابو بکر نے حسن رض کو اپنے کندھے پر

وَقَالَ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَبِيهًا بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

اور کہا فدا ہو باپ میرا یہ مشابہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں مشابہ ہے ساتھ علی کے اور علی ہنستے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا لایا گیا نزدیک شقی عبید اللہ بن زیاد کے سر مبارک

الْحُسَيْنِ فَجُعِلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ وَقَالَ فِي حُسْنِهِ شَيْئًا قَالَ

حضرت حسین رض کا پس رکھا گیا سر حسین کا بیچ طاس کے پس ہوا وہ شقی کہ چھیڑتا تھا انگلی سے اور کہا بیچ حسن حسین کے کچھ کہا

أَنَسٌ فَقُلْتُ وَاللهِ إِنَّهُ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

انس رض نے پس کہا میں نے قسم خدا کی تحقیق یہ تھے بہت مشابہ اہل بیت میں سے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا سر اونکا

مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ كُنْتُ

رنگا ہوا ساتھ وسمہ کے روایت کی یہ بخاری نے اور ترمذی کی روایت میں یوں آیا ہے کہا انس نے تھا میں

عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ فَجِيءَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِقَضِيبٍ فِي أَنْفِهِ

نزدیک ابن زیاد کے پس لایا گیا سر حضرت حسین کا اوسکے پاس اوس شقی نے شروع کیا مارنا ساتھ چھڑی کے امام حسین کی ناک میں

ويقول ما رأيت مثل هذا حسنا فقلت أما إنه كان من أشبههم

اور کہتا تھا نہیں دیکھا میں نے مانند اسکے حسن میں بس کہا میں نے خبردار تحقیق یہہ تھا مشابہ ترین لوگونکے

برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح حسن غریب ہے۔

وعن أم الفضل بنت الحارث أنها دخلت على رسول

اور روایت ہے ام فضل بیٹی حارث کی سے کہ وہ آئیں رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني رأيت حلما منكرا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

الليلة قال وما هو قالت إنه شديد قال وما هو قالت رأيت

آجکی رات فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ خواب کہا ام فضل نے تحقیق وہ خواب سخت ہے فرمایا حضرت نے کیا ہے وہ کہا ام فضل نے

كأن قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري فقال رسول

گویا ایک ٹکڑا آپکے بدن مبارک سے کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گود میں پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم رأيت خيرا تلد فاطمة إن شاء الله غلاما يكون في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب اچھا جنیگی فاطمہ بیٹا اگر چاہا خدا نے ہوگا وہ بیچ

حجرك فولدت فاطمة الحسين فكان في حجري كما قال رسول

تیری گود میں پس جنی فاطمہ نے حسین کو پس تھا وہ میری گود میں جیسے کہ فرمایا تھا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فدخلت يوما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئی میں ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس رکھدیا میں نے حسین کو

في حجره ثم كانت مني التفاتة فإذا عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم

آنحضرت کی گود میں پھر میں دیکھنے لگی اور طرف پھر دیکھا میں نے آپکی طرف پس ناگہاں آنکھیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

تهريقان الدموع قالت فقلت يا نبي الله بأبي أنت وأمي ما لك

ڈالتی تھیں آنسو کہا ام الفضل نے پس کہا میں نے اے نبی اللہ قربان ہوں باپ ماں میرے تم پر کیا ہوا آپکو کہ روتے ہو

قال أتاني جبرئيل عليه السلام فأخبرني أن أمتي ستقتل ابني هذا فقلت

فرمایا حضرت نے آئے میرے پاس جبرئیل اور خبر دی مجھکو کہ تحقیق امت میری نزدیک ہے کہ قتل کریگی اس بیٹے میرے کو پس کہا میں نے

هٰذا قال نعم واتانی بتربۃ من تربتہ حمراء وعن ابن عباس انہ

کہ اس بیٹے کو کہا انہوں نے ہاں اور دی مجھ کو جبرئیل نے مٹی اس کی مٹی سے سرخ ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے تحقیق انہوں نے

قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یری النائم ذات یوم بنصف النہار

کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ اس حالت کے کہ دیکھتا ہے سونیوالا ایک روز ایک وقت دوپہر کے

اشعث اغبر بیدہ قارورۃ فیہا دم فقلت بابی انت وامی ما ہٰذا

کہ پراگندہ بال گرد آلودہ حضرت صلعم کے ہاتھ میں ایک شیشہ ہے کہ اس میں خون ہے پس کہا میں نے باپ میرا اور ماں میری قربان ہوں تم پر یہ

قال ہٰذا دم الحسین واصحابہ لم ازل التقطہ منذ الیوم فاحصی

فرمایا حضرت صلعم نے یہ خون حسین رض کا اور اس کے یاروں کا ہے ہمیشہ رہا میں چنتا اس کو ابتداء اس روز سے ابن عباس نے کہا یاد

ذٰلک الوقت فاجد قتل ذٰلک الوقت رواہما البیہقی فی دلائل

اس وقت کو پس پایا میں نے کہ قتل کیے گئے حسین رض اسی وقت روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل

النبوۃ واحمد الاخیر وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

النبوۃ میں اور روایت کی احمد نے حدیث اخیر ۔ اور ابن عباس سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

احبوا اللہ لما یغذوکم من نعمہ واحبونی لحب اللہ واحبوا اہل

دوست رکھو خدا کو بسبب اس چیز کے کہ پرورش کرتا ہے تم کو نعمت سے پس دوست رکھو مجھ کو بسبب دوستی خدا کی اور دوست رکھو میرے اہل

بیتی لحبی رواہ الترمذی وعن ابی ذر انہ قال وہو اٰخذ بباب

بیت کو بسبب دوستی میری کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے یہ کہ انہوں نے کہا حالانکہ پکڑے ہوئے تھے دروازہ

الکعبۃ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا ان مثل اہل بیتی

کعبے کے دروازہ کو کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے آگاہ رہو حال و مثل اہل بیت میرے کی

فیکم مثل سفینۃ نوح من رکبہا نجا ومن تخلف عنہا ہلک

تم میں مثال کشتی نوح ع کی ہے جو کوئی سوار ہوا کشتی نوح میں نجات پائی اور جو کوئی سوار نہ ہوا اس میں ہلاک ہوا

رواہ احمد باب مناقب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی یہ احمد نے یہ باب ہے بیچ بیان مناقب بیویوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کے

الفصل الاول عن علی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

فصل پہلی ۔ روایت ہے علی رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

اپنے زمانہ میں مریم بیٹی عمران کی سب عورتوں سے افضل اور بہتر امت محمدی میں خدیجہ سب عورتوں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكِيعٌ إِلَى السَّمَاءِ وَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے یوں آیا ہے کہ کہا ابو کریب نے اور اشارہ کیا وکیع نے طرف آسمان اور

الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرَئِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

زمین کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا آئے جبرئیل ع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يَا رَسُولَ اللهِ هٰذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ

یا رسول اللہ یہہ خدیجہ ہیں تحقیق آئیں ساتھ اونکے ہے باسن کہ اوس میں سالن ہے یا

طَعَامٌ فَإِذَا أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا

طعام ہے پس جس وقت کہ آویں خدیجہ آپکے پاس پس کہو اوسپر سلام اوسکے رب کیطرف سے اور میری طرف سے اور خوشخبری

بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ساتھ ایک گھر کے بہشت میں موتی پولے سے نہ شور ہوگا اوس گھر میں اور نہ رنج متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا نہیں غیرت کی میں نے کسی پر آنحضرت صلعم کی بیویوں میں سے

مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا رَأَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ

جسقدر کہ رشک کیا میں نے خدیجہ پر حالانکہ نہیں دیکھا تھا میں نے خدیجہ کو ولیکن تھے آنحضرت کہ بہت یاد کرتے خدیجہ کو

الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ فَرُبَّمَا

بکری کو پھر بہت سے ٹکڑے کرتے اوسکے پھر بھیجتے حضرت اوسکے اعضا کو بیچ اُن عورتوں کے کہ دوستدار خدیجہ کی تھیں

قُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ إِنَّهَا

کہتی تھی میں آنحضرت کو کہ گویا نہ تھی دنیا میں کوئی عورت مگر خدیجہ پس فرماتے آنحضرت خدیجہ

كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ

تھی ایسی اور ایسی اور تھی میرے لیے اوس سے اولاد متفق علیہ اور روایت ہے ابی سلمہ رضہ سے

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هٰذَا

کہ تحقیق عائشہ رضہ نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہہ

جبرئيل يقرئك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت

جبرئیل تم مین پہنچاتے تمکو سلام کہا عائشہ نے اور جبرئیل پر سلام اور رحمت خدا کی کہا عائشہ نے

وهو يرى ما لا ارى متفق عليه وعن عائشة قالت قال لي

اور آنحضرت دیکھتے تھے وہ چیز جسکو کہ نہیں دیکھتی تھی مین اسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا مجکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اريتك في المنام ثلث ليال يجيء بك الملك

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دکھلائی گئی تو مجکو خواب مین تین شب لاتا تھا تیری صورت کو فرشتہ

في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

بیچ ایک ٹکڑے ریشمی کپڑے کے پس کہا فرشتہ نے یہ صورت بیوی تیری ہے پس اوٹھایا مینے تیری صورت کے منہ سے

الثوب فاذا انت هي فقلت ان يكن هذا من عند الله يمضه

کپڑا پس ناگہان تو اب وہی صورت ہے پس کہا مینے اگر ہے یہ نزدیک خدا کے سے جاری کریگا اسکو

متفق عليه وعنها قالت ان الناس كانوا يتحرون بهداياهم

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا لوگ قصد کرتے تھے ساتھ تحفون اپنے کے

يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت

بیچ نوبت میری کے طلب کرتے تھے ساتھ اس قصد کے رضا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور کہا عائشہ نے

ان نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة

کہ تھیں بیویاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دو گروہ تھین پس ایک گروہ تھا کہ اوسمین عائشہ رض

وحفصة وصفية وسودة والحزب الآخر ام سلمة وسائر

اور حفصہ رض اور صفیہ رض اور سودہ رض تھین اور گروہ دوسرا ام سلمہ اور باقی

نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلم حزب ام سلمة فقلن لها كلمي

بیویاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تھین پس گفتگو کی ام سلمہ کی گروہ نے پس کہا ام سلمہ سے کہ عرض کرو

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگون سے پس فرمادین کہ جو کوئی چاہے یہ کہ تحفہ بھیجے

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده اليه حيث كان فكلمته

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چاہیے کہ بھیجے تحفہ طرف انکی جسجگہ کہ ہوں پس کلام کیا ام سلمہ نے حضرت سے

فَقَالَ لَهَا لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَأْتِنِي وَأَنَا فِي ثَوْبِ

پس فرمایا حضرت صلعم نے ام سلمہ کو کہ ایذا نہ دے مجھکو عائشہ کے مقدمہ میں اسلیے کہ وحی نہیں آتی ہے مجھکو اس حالمین کہ میں بیچ لحاف

امْرَأَةٍ إِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أَذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ثُمَّ

کسی بیوی کے ہوں سوا عائشہ رضی کے کہا ام سلمہ نے توبہ کرتی ہوں میں طرف اللہ کی آپکی ایذا سے یا رسول اللہ پھر

إِنَّهُنَّ دَعَوْنَ فَاطِمَةَ فَأَرْسَلْنَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ

ان عورتوں نے بلایا حضرت فاطمہ کو اور بھیجا طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کلام کیا فاطمہ نے حضرت سے

فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ أَلَا تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هٰذِهِ

پس فرمایا حضرت صلعم نے ای بیٹی میری کیا نہیں دوست رکھتی تو جسکو دوست رکھتا ہوں میں کہا فاطمہ نے ہاں فرمایا پس دوست رکھ تو اسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَنَسٍ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ فِي بَابِ بَدْءِ

روایت کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکی اول میں یہ ہے فضل عائشہ علی النساء بیچ باب بدء

الْخَلْقِ بِرِوَايَةِ أَبِي مُوسٰى ۞ الْفَصْلُ الثَّانِي ۞ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

الخلق کے ساتھ روایت ابی موسی اشعری کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے مریم بیٹی عمران کی اور

خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ

خدیجہ بیٹی خویلد کی اور فاطمہ بیٹی محمد کی اور آسیہ عورت فرعون کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جِبْرَئِيلَ جَاءَ بِصُورَتِهَا فِي خِرْقَةِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے یہہ کہ جبرئیل لائے صورت انکی بیچ کپڑے

حَرِيرٍ خَضْرَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰذِهِ زَوْجَتُكَ فِي

ریشمی سبز کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہہ ہے بیوی تیری بیچ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ۞ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ

دنیا اور آخرت کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا پہنچی خبر صفیہ کو یہ کہ

حَفْصَةَ قَالَتْ إِنَّهَا بِنْتُ يَهُودِيٍّ فَبَكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حفصہ نے کہا اونکے حق میں تحقیق وہ بیٹی یہودی کی ہے پس روئیں صفیہ پھر داخل ہوئے اونپر نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ قَالَتْ لِي حَفْصَةُ إِنِّي

علیہ وسلم اسحال میں کہ وہ رو رہی تھیں پس فرمایا آپ نے کس چیز نے رلایا تجھکو پس کہا صفیہ نے کہا ہے حفصہ نے کہ میں

ابْنَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ لَابْنَةُ نَبِيٍّ وَإِنَّ عَمَّكِ

بیٹی یہودی کی ہوں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو البتہ بیٹی نبی کی ہے اور تحقیق چچا تیرا

لَنَبِيٌّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ فَفِيمَ تَفْخَرُ عَلَيْكِ ثُمَّ قَالَ اتَّقِي اللهَ يَا حَفْصَةُ

البتہ نبی ہے اور تحقیق تو نیچے نبی کے ہے پس کس سبب کونسی فضیلت کو فخر کرتی ہے حفصہ تجھ پر پھر فرمایا حفصہ کو ڈر تو خدا سے اے حفصہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا فَاطِمَةَ عَامَ الْفَتْحِ فَنَاجَاهَا فَبَكَتْ ثُمَّ حَدَّثَهَا فَضَحِكَتْ فَلَمَّا

بلایا فاطمہ کو اپنے پاس بیچ سال فتح مکہ کے پس سرگوشی کی ان سے پس رو دیں فاطمہ پھر بات کی ان سے پس ہنسیں فاطمہ پس جب

تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَنْ بُكَائِهَا وَضَحِكِهَا فَقَالَتْ

وفات کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا میں نے فاطمہ سے رونے انکے سے اور ہنسنے انکے سے پس کہا فاطمہ نے

أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَمُوتُ فَبَكَيْتُ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي

کہ خبر دی مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پاوینگے عنقریب پس رو دی میں پھر خبر دی مجھکو کہ میں

سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ فَضَحِكْتُ رَوَاهُ

سردار ہوں بہشت کی عورتوں کی سوائے مریم بیٹی عمران کی پس ہنسی میں روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَا أَشْكَلَ عَلَيْنَا

ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہ کہا نہیں مشتبہ ہوئے ہم پر

أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثٌ قَطُّ فَسَأَلْنَا عَائِشَةَ إِلَّا

اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں کوئی بات ہرگز پس پوچھا ہمنے حضرت عائشہ سے مگر کہ

وَجَدْنَا عِنْدَهَا مِنْهُ عِلْمًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

پایا ہمنے عائشہ رضہ کے پاس اوس حدیث کا علم روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا

حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے موسی بن طلحہ رضہ سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو

أفصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

بہت فصیح عائشہؓ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح

غريب باب جامع المناقب الفصل الأول عن

غریب ہے۔ باب جامع مناقب کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

عبد الله بن عمر قال رأيت في المنام كأن في يدي سرقة من حرير

عبداللہ بن عمرؓ سے کہا دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا ہے ریشمی کپڑے کا

لا أهوي بها إلى مكان في الجنة إلا طارت بي إليه فقصصتها

قصد نہیں کرتا ہوں میں ساتھ اوس ٹکڑے کے طرف کسی مکان کے بہشت میں مگر کہ اڑاتا ہے وہ ٹکڑا مجھکو پس بیان کیا میں نے یہ خواب

على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن أخاك

حفصہؓ سے پس عرض کیا حفصہ نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپؐ نے کہ بھائی تیرا

رجل صالح أو إن عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة

مرد صالح ہے یا تحقیق عبداللہ مرد نیکبخت ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال إن أشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا تحقیق مشابہ ترین لوگوں کا از روئے وقار اور میانہ روی اور طریقہ سیدھے کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

لابن أم عبد من حين يخرج من بيته إلى أن يرجع إليه لا

بیٹا ام عبد کا ہے اوسوقت سے کہ نکلتا ہے اپنے گھر سے اوسوقت تک کہ پھرتا ہے طرف گھر کے نہیں

ندري ما يصنع في أهله إذا خلا رواه البخاري وعن أبي موسى

جانتے ہم کیا کرتا ہے اپنے گھر والوں میں اوسوقت کہ تنہا ہوتا ہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو موسی

الأشعري قال قدمت أنا وأخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى

اشعریؓ سے کہ کہا آیا میں اور بھائی میرا یمن سے پس ٹھہرے ہم ایک مدت تک نہیں گمان کرتے

إلا أن عبد الله بن مسعود رجل من أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

مگر یہ کہ عبداللہ بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

لما نرى من دخوله ودخول أمه على النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

بسبب اسکے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا اونکا اور داخل ہونا اونکی ماں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وقت بیوقت متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَقْرِؤُا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو

الْقُرْاٰنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ

قرآن کو ان چار سے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے اور سالم مولے ابی حذیفہ رضہ سے

وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ

اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل رضہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے علقمہ رضہ سے کہا آیا میں

الشَّامَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا

شام میں پس نماز پڑھی مینے دو رکعت پھر دعا کی مینے کہ خداوندا میسر کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت

فَاَتَيْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ اِلَيْهِمْ فَاِذَا شَيْخٌ قَدْ جَاءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِيْ

پھر آیا میں ایک قوم کے پاس اور بیٹھا میں انکے پاس پس ناگہان ایک بڈھا تحقیق آیا یہانتک کہ بیٹھا طرف پہلو میرے کے

قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا اَبُو الدَّرْدَاءِ قُلْتُ اِنِّيْ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُّيَسِّرَ

کہا مینے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا مینے بلا شبہ مینے دعا کی تھی اللہ تعالی سے یہ کہ میسر کرے

لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا فَيَسَّرَكَ لِيْ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ

میرے لیے ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجھکو میرے لیے پس کہا ابو درداء نے کہ تو کون ہے کہا مینے کہ ایک شخص ہوں اہل کوفہ سے

قَالَ اَوَلَيْسَ عِنْدَكُمْ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادَةِ وَ

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس بیٹا ام عبد کا رکھنے والا حضرت صلعم کے پاپوشین اور تکیہ اور

الْمِطْهَرَةِ وَفِيْكُمُ الَّذِيْ اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ

چھاگل اور کیا نہیں ہے تم میں وہ شخص کہ امان دی ہے اسکو خدا نے شیطان سے اوپر زبان پیغمبر اپنے کے

يَعْنِيْ عَمَّارًا اَوَلَيْسَ فِيْكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُهٗ غَيْرُهٗ يَعْنِيْ

یعنے شہ عمار بن یاسر کیا نہیں بیچ تم میں بھید جاننے والا رسول خدا صلعم کا کہ نہیں جانتا ہے اس بھید کو سوائے اسکے یعنے

حُذَيْفَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ

حذیفہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ دکھائی گئی مجھکو بہشت

فَرَاَيْتُ امْرَاَةَ اَبِيْ طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً اَمَامِيْ فَاِذَا بِلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس دیکھا مینے بیوی ابو طلحہ کی اور سنی مینے آہٹ پاؤں کی آگے اپنے پس ناگہان بلال تھا روایت کی اسکو مسلم نے

وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون
اور روایت ہے سعد بن وقاص سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلعم کے چھ شخص پس کہا مشرکوں نے

للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء لا يجترؤن علينا قال وكنت انا
واسطے نبی صلعم کے دور کر تو اپنی مجلس سے ان لوگوں کو نہ دلیری کریں ہم پر کہا سعد نے اور تھا میں

وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست
اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص اور کہ میں نہیں

اسميهما فوقع في نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله
نام لیتا ان کا پس واقع ہوا بیچ خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ کہ چاہا خدا نے

ان يقع فحدث نفسه فانزل الله ولا تطرد الذين يدعون
کہ واقع ہو پس سوچے کہ آنحضرت نے اپنے دل میں پس اوتاری اللہ حضرت سے یہ آیت اور نہ ہٹا ان لوگوں کو پکارتے ہیں

ربهم بالغداوة والعشي يريدون وجهه رواه مسلم و
اپنے رب کو صبح و شام چاہتے ہیں اپنی عبادت سے رضامندی اللہ کی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور

عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا موسى لقد اعطيت
روایت ہے ابی موسی رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو موسی البتہ تحقیق دیا گیا تو

مزمارا من مزامير آل داود متفق عليه وعن انس قال جمع
خوش آوازی خوش آوازی داؤد کی سے متفق علیہ اور روایت ہے انس رض کہا جمع کیا

القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة ابي بن كعب و
قرآن کو آنحضرت صلعم کے زمانہ میں چار شخصوں نے ابی بن کعب نے اور

معاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من
معاذ بن جبل نے اور زید بن ثابت نے اور ابو زید نے کہا گیا انس کو کون ہے

ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه وعن خباب بن
ابو زید کہا انس نے ایک میرے چچاؤں میں سے ہے متفق علیہ اور روایت ہے خباب بن

الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه
ارت سے کہا ہجرت کی ہم نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طلب کرتے تھے ہم

اللهِ تعالى فوقع اجرنا على الله فمنا من مضى لم ياكل من اجره

خدا تعالیٰ کی پس واقع ہوا ثواب ہمارا خداتعالیٰ نزدیک پس بعضے ہم مین سے وہ ہین کہ گذر گئے اس عالم سے اور نہین کہایا اپنے

شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم احد فلم يوجد له ما يكفن

کچھ منجملہ انکو مصعب بن عمیر تھے مارے گئے روز احد کے پس نہ پایا گیا اونکے لیے کپڑا کفن دینے جاوین

فيه الا نمرة فكنا اذا غطينا راسه خرجت رجلاه واذا غطينا

اوسمین مگر ایک کملی پس تھے ہم جسوقت ڈہانکتے سر اونکا تو کھلے رہتے پانو اونکے اور جسوقت ڈہانکتے ہم

رجليه خرج راسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها راسه واجعلوا

پانو اونکے تو کھلا رہتا سر اونکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈہانکدو اوس سے سر اونکا اور کہدو

على رجليه من الاذخر ومنا من اينعت له ثمرته فهو يهدبها

اونکے پانو پر اذخر اور بعضے ہم مین سے وہ ہین کہ پختہ ہوا میوہ اونکا پس وہ اونکا میوہ چنتے ہین اوس

متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اهتز

متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہلا

العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن

عرش بسبب مرنے سعد بن معاذ رض کے اور ایک روایت مین ہے کہ ہلا عرش رحمن کا

لموت سعد بن معاذ متفق عليه وعن البراء قال اهديت

بسبب مرنے سعد بن معاذ کے متفق علیہ اور روایت ہے براء رض سے کہا بھیجا گیا

لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل اصحابه يمسونها

واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی کپڑے کا پس ہوئے یار آنحضرت کے کہ ہاتھ پہیرتے تھے اوسپر

ويتعجبون من لينها فقال اتعجبون من لين هذه لمناديل

اور تعجب کرتے تھے اوسکی نرمی پر پس فرمایا آنحضرت نے کہ کیا تعجب کرتے ہو تم نرمی اسکی سے البتہ رومال سعد

سعد بن معاذ في الجنة خير منها والين متفق عليه وعن

سعد بن معاذ کی جنت مین بہتر ہین اس سے اور نرم زیادہ متفق علیہ اور روایت ہے

ام سليم انها قالت يا رسول الله انس خادمك ادع الله

ام سلیم سے کہ انہون نے کہا یا رسول اللہ انس خادم آپکا ہے دعا کرو اللہ تعالیٰ سے

له قال اللهم اكثر ماله وولده وبارك له فيما اعطيته قال انس

اوسکے لیے کہا آنحضرت صلعم نے یا الٰہی بہت کر مال اوسکا اور اولاد اوسکی اور برکت کر اوسکے لیے بیچ اوس چیز کے کہ دی ہے تونے اوسکو کہا انس نے

فوالله ان مالي لكثير وان ولدي وولد ولدي ليتعادون

پس قسم خدا کی بلاشبہ مال میرا نہایت بہت ہے اور تحقیق اولاد میری اور اولاد میری اولاد کی البتہ زیادہ ہیں گنتی میں

على نحو المائة اليوم متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص

مانند سو کے آجکے دن متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے

قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لاحد يمشي على وجه

کہا نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوں واسطے اوس شخص کے کہ چلتا ہو مونہہ

الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام متفق عليه

زمین پر یہ کہ وہ اہل بہشت سے ہے مگر عبد اللہ بن سلام کو متفق علیہ

وعن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل

اور روایت ہے قیس بن عباد رضہ سے کہ کہا تہا میں بیٹہا ہوا مسجد مدینہ میں پس آیا

رجل على وجهه اثر الخشوع فقالوا هذا رجل من اهل الجنة

ایک شخص کہ اوسکے چہرہ پر نشان خشوع کا تہا پس کہا لوگوں نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے

فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت انك حين

پس پڑہیں اوسنے دو رکعتیں اختصار کیا اون میں پھر باہر نکلا اور پیچھے پیچھے اوسکے چلا میں پس کہا میں نے تحقیق تو جس وقت

دخلت المسجد قالوا هذا رجل من اهل الجنة قال والله ما

کہ آیا مسجد میں تو بعضوں نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت سے ہے کہا اوسنے قسم خدا کی نہیں

ينبغي لاحد ان يقول ما لا يعلم فساحدثك لم ذاك رأيت رؤيا

لائق واسطے کسی کے یہ کہ کہے اوس چیز کو کہ نہ جانتا ہو پس بیان کرونگا میں تجہسے کہ کیونکر ہے یہ انکار دیکہا میں نے ایک خواب

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه ورأيت كأني

بیچ عہد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس عرض کیا میں نے وہ خواب روبرو حضرت کے اور دیکہا میں نے گویا کہ میں

في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود من حديد

بیچ ایک باغچہ کے ہوں ذکر کی عبد اللہ نے کشادگی اوسکی اور سبزی اوسکی بیچ میں اوس باغ کے ایک ستون ہے لوہے کا

أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَقُلْتُ

کہ نیچے کی جانب اوسکی زمین میں ہے اور اوپر کی جانب اوسکی آسمان میں اوسکے اوپر ایک حلقہ ہے پس کہا گیا واسطے میرے چڑھ اوس پر پس کہا میں نے

لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ حَتَّى

نہیں طاقت رکھتا ہوں پس آیا میرے پاس ایک خادم پس اوٹھائے اوسنے کپڑے میرے پیچھے سے میرے پس چڑھا میں یہاں تک کہ

كُنْتُ فِي أَعْلَاهُ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ

پہنچا میں اوپر اوسکے پس پکڑا میں نے حلقہ اوسکا پس کہا گیا مجھکو مضبوط پکڑے رہ اوسکو پس جاگا میں

وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ

اسحالیکہ وہ حلقہ میرے ہاتھ میں تھا پس بیان کیا میں نے اوسکو روبرو نبی صلعم کے پس فرمایا آنحضرت ﷺ نے وہ

الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذٰلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ

باغ کہ دیکھا تو نے دین اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ہے عبارت ہے احکام و ارکان اوسکی سے

الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذٰلِكَ الرَّجُلُ

کہ عروہ وثقی ہے پس تو دین اسلام پر رہیگا مرنے تک اور وہ شخص

عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ

عبداللہ بن سلام تھا متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے ثابت

ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بن قیس بن شماس خطیب انصار کے پس جبکہ اوتری یہ آیت اے ایمان والو

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

نہ بلند کرو آوازیں اپنی اوپر آواز نبی کے آخر آیت تک

جَلَسَ ثَابِتٌ فِي بَيْتِهِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ

تو بیٹھ رہے ثابت اپنے گھر میں اور بند کیا اپنے تئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے جانے سے پس پوچھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ مَا شَأْنُ ثَابِتٍ أَيَشْتَكِي فَأَتَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رض سے پس فرمایا کیا حال ہے ثابت کا کیا بیمار ہے پس آئے

سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ

سعد ثابت کے پاس اور ذکر کیا اوسنے قول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا ثابت نے کہ نازل ہوئی

هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اِنِّىْ مِنْ اَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

یہ آیت اور بتحقیق تم جانتے ہو اے یارو کہ میں بہت بلند ہوں تم میں از روئے آواز کے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

علیہ وسلم کی آواز پر پس میں سے اہل دوزخ سے ہوں پس ذکر کیا سعد نے یہ قول ثابت کا روبرو نبی صلعم کے پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ وہ ہے اہل بہشت سے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ سُوْرَةُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں اتری سورہ

الْجُمُعَةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ قَالُوْا

جمعہ پس جبکہ اتری یہ آیت و آخرین منہم لما یلحقوا بہم کہا صحابہ نے

مَنْ هٰٓؤُلَاۤءِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَفِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ

کون ہیں یہ جماعت کہ ہنوز نہیں آئی یا رسول اللہ کہا ابو ہریرہ نے کہ بیٹھے تھے درمیان ہمارے سلمان فارسی کہا ابو ہریرہ نے

فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ

پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا سلمان پر پھر فرمایا اگر ہوتا

الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ مِّنْ هٰٓؤُلَاۤءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایمان نزدیک ثریا کے تحقیق لیتے اسکو کتنے ایک شخص انہیں سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی محبوب گردان اس چھوٹے بندے اپنے کو

هٰذَا يَعْنِىْ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاُمَّهٗ اِلٰى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَبِّبْ

یعنی ابو ہریرہ کو اور محبوب گردان اسکی ماں کو طرف مسلمانوں کے اور محبوب گردان

اِلَيْهِمَا الْمُؤْمِنِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَبَا

طرف انکے مسلمانوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ تحقیق شان ابو

سُفْيَانَ اَتٰى عَلٰى سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَبِلَالٍ فِىْ نَفَرٍ فَقَالُوْا مَا

سفیان گذرا سلمان اور صہیب اور بلال پر بیچ جماعت اور صحابہ کے پس کہا انہوں نے کہ نہیں

أَخَذَتْ سُيُوفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَأْخَذَهَا فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ
لیا خدا تعالیٰ کی تلواروں نے گردن اس دشمن خدا کی سے جگہہ لینے اپنی کیکو پس کہا ابوبکر نے
أَتَقُولُونَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
آیا کہتے ہو تم اسبات کو واسطے شیخ قریش کے اور سردار اونکے پھر آئے ابوبکر رضہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس
فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ
پس خبر دی آنحضرت صلعم کو پس فرمایا حضرت صلعم نے ای ابوبکر شاید غصہ دلایا تونے اونکو البتہ قسم خدا کی اگر غصہ دلایا تونے اونکو
لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَأَتَاهُمْ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهُ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا
تو البتہ تحقیق غصہ دلایا تونے اپنے رب کو پس آئے ابوبکر اونکے پاس پس کہا اے بھائیو میرے غصہ دلایا میں نے تمکو کہا انہوں نے
لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَخِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ
نہیں بخشے تجکو خدا تعالیٰ اے بھائی ہمارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی[1] ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی نفاق کی
بُغْضُ الْأَنْصَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
دشمنی انصار کی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے انصار نہیں دوست رکھتا اونکو مگر[2] مومن اور نہیں بغض رکھتا انسے
إِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ
[3] مگر منافق پس جو کوئی دوست رکھے انصار کو دوست رکھیگا اوسکو اللہ اور جو شخص دشمن رکھے اونکو دشمن رکھیگا اوسکو
اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا
اللہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تحقیق بعضے آدمیوں نے انصار میں سے کہا
حِينَ أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ
جس وقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول صلعم کو اموال[4] سے ہوازن کے وہ چیز کہ[5] دی
فَطَفِقَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا
پس شروع کیا دینا کتنے ایک شخصوں کو قریش میں سے سو سو اونٹ کا پس کہا ایک جماعت نے انصار میں سے

[1] نشانی ایمان کی یعنے کمال ایمان کی نشانی ۱۲
[2] مگر مومن یعنے کامل ۱۲
[3] مگر منافق یعنے منافق حقیقی یا مجازی اور وہ فاسق ہے منافق کے ۱۲
[4] اموال ہوازن سے کہ نام ایک قبیلہ مشہور کا ہے ۱۲
[5] وہ چیز کہ دی ہوا اس عبارت میں اشارہ ہے کثرت اس اموال پر اسلئے کہ غنیمت جو حاصل ہوئی وہ بہت تھی

يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدعنا وسيوفنا

کہ بخشے خدا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری

تقطر من دمائهم فحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم بمقالتهم

ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس خبر دیئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کی گفتگو کی

فأرسل إلى الأنصار فجمعهم في قبة من أدم ولم يدع معهم

پس کسیکو بھیجا حضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا انکو ایک خیمہ کے چمڑے کے اور نہ بلایا ساتھ انکے

أحدا غيرهم فلما اجتمعوا جاءهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما

کسیکو سوا انکے پس جب جمع ہوئے انصار آئے انکے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا آنحضرت نے کیا ہے

حديث بلغني عنكم فقال فقهاؤهم أما ذوو رأينا يا رسول الله

بات کہ پہنچی ہے مجھکو تمہاری جانب سے پس کہا دانایوں نے لیکن عقلمند ان ہمارے نے یا رسول اللہ

فلم يقولوا شيئا وأما أناس منا حديثة أسنانهم قالوا يغفر الله

پس نہیں کہا ہے کچھ اور لیکن کتنے ایک نو عمر اور نوجوان نے کہا کہ بخشے اللہ

لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدع الأنصار وسيوفنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ دیتے ہیں قریش کو اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری

تقطر من دمائهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أعطي رجالا

ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ میں دیتا ہوں کتنے ایک

حديثي عهد بكفر أتألفهم أما ترضون أن يذهب الناس بالأموال

کہ جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے طلب کرتا ہوں الفت انکی اسلام سے کیا نہیں راضی ہوتے تم یہ کہ لے جاویں لوگ مال

وترجعون إلى رحالكم برسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا بلى يا رسول الله

اور پھرو تم طرف مکانوں اپنے کے مدینہ میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انہوں نے ہاں یا رسول اللہ

قد رضينا متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

تحقیق راضی ہوئے ہم متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الأنصار ولو سلك الناس

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار میں سے اور اگر چلیں لوگ

وادیا و سلکت الانصار وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار و
ایک وادی میں اور چلیں انصار اور راہ میں یا درہ پہاڑ میں تو چلوں میں وادی انصار میں اور

شعبها الانصار شعار والناس دثار انکم سترون بعدی اثرة
ان کے درہ میں انصار بمنزلہ استر کے ہیں اور باقی لوگ جیسے ابرہ کا تحقیق تم ای انصار دیکھو گے بعد میرے ترجیح

فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض رواه البخاری وعنه قال
پس صبر کرنا تم یہاں تک کہ ملو تم مجھے حوض پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم الفتح فقال من دخل دار ابی
تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن فتح مکہ کے پس فرمایا آپ نے جو شخص کہ داخل ہوا گھر ابی

سفیان فهو امن ومن القی السلاح فهو امن فقالت الانصار
سفیان کے گھر پس وہ امن میں ہے اور جو کوئی ڈالدے ہتھیار پس وہ بھی امان میں ہے پس کہا انصار نے

اما الرجل فقد اخذته رأفة بعشیرته ورغبة فی قریته ونزل
اس شخص پس تحقیق پکڑا ہے اسکو مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں اور اتری

الوحی علی رسول الله صلی الله علیه قال قلتم اما الرجل فقد اخذته
وحی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا آنحضرت نے انصار سے کہا تم نے اس شخص کو پکڑا اسکو

رأفة بعشیرته ورغبة فی قریته کلا انی عبد الله ورسوله
مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں ایسا نہیں ہے بلاشبہ میں بندہ اللہ کا ہوں اور رسول اسکا

هاجرت الی الله والیکم المحیا محیاکم والممات مماتکم قالوا
ہجرت کی میں نے متوجہ ہو کر طرف اللہ کے اور طرف تمہاری جگہ زندگانی میری کی جگہ زندگانی تمہاری ہے اور موت کی جگہ میری

والله ما قلنا الا ضنا بالله ورسوله قال فان الله ورسوله
قسم ہے خدا کی نہیں کہا ہم نے مگر بسبب بخل کرنے کے ساتھ خدا کے اور رسول اسکے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اسکا

یصدقانکم ویعذرانکم رواه مسلم وعن انس ان النبی صلی
تصدیق کرتے ہیں تمہاری اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

علیه وسلم رأی صبیانا ونساء مقبلین من عرس فقام النبی صلی
علیہ وسلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو آتے ہوئے طعام شادی سے پس کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب الناس الي اللهم انتم من احب
علیہ وسلم پھر فرمایا خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے طرف میری خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو

الناس الي يعني الانصار متفق عليه وعنه قال مر ابو بكر
لوگوں میں سے طرف میری فرمایا یہ انصار کو متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا گذرے ابو بکر رض

والعباس بمجلس من مجالس الانصار وهم يبكون فقالا ما
اور عباس رض ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے اس حالمیں کہ اہل مجلس رو رہے تھے پس کہا ابو بکر اور عباس نے کہ کیا چیز

يبكيكم قالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل احدهما على
رلاتی ہے تمکو کہا انصار نے یاد کی ہمنے مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت اپنی پس گئے ایک اون دونوں میں سے

النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو انصار کے رونے کی پس باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حالمیں کہ تحقیق باندھا تھا

على راسه حاشية برد فصعد المنبر ولم يصعد بعد ذلك
اپنے سر مبارک پر کنارہ چادر کا پس چڑھے آنحضرت منبر پر اور نہ چڑھے منبر پر بعد اوس

اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم
دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوس پر پھر فرمایا آنحضرت نے وصیت کرتا ہوں میں تمکو انصار کیواسطے پس تحقیق وہ

كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا
شکنبہ میرے ہیں اور گٹھڑے میرے اور تحقیق ادا کیا اونہوں نے اوس حق کو کہ اون پر تھا اور باقی رہا جو کچھ کہ اونکے لیے ہے پس قبول کرو

من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن
اونکی نیک کاروں سے اور درگذر کرو اونکی بدکاروں کی کار بد سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن

عباس قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى
عباس رض سے کہ کہا نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری میں کہ وفات پائی اوس میں یہانتک

جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس
کہ بیٹھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کہی اوسپر پھر کہا اما بعد حمد وثنا کے جانو کہ لوگ

يكثرون ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في
بہت ہونگے اور کم ہونگے انصار یہانتک کہ ہونگے لوگوں میں بمنزلہ نمک کے

باب جامع المناقب

الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا يَضُرُّ فِيْهِ قَوْمًا وَيَنْفَعُ فِيْهِ اٰخَرِيْنَ

طعام مین پس جو شخص کہ حاکم ہو تم مین سے کسی چیز کا کہ ضرر پہنچاوے اوسمین کسی قوم کو اور نفع پہنچاوے اوسمین اور قوم کو

فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيْئِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پس چاہیے کہ قبول کرے وہ حاکم انکی نیک سے اور چاہیے کہ درگذر کرے انکی بدکار سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

زید بن ارقم سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاالہی بخش

لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے انصار کے اور واسطے بیٹون انصار کے اور واسطے پوتون انصار کے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُوْرِ

اور روایت ہے ابی اسید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھر

الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ

انصار کے بنو نجار ہین پھر بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن

الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خزرج پھر بنو ساعدہ اور بیچ تمام قبیلون انصار کے بھلائی ہے متفق علیہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَ

اور روایت ہے علی سے کہ کہا بھیجا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زبیر کو اور

الْمِقْدَادَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَاَبَا مَرْثَدٍ بَدَلَ الْمِقْدَادِ فَقَالَ انْطَلِقُوْا حَتّٰى

مقداد کو اور ایک روایت مین ہے وابا المرثد بدلے والمقداد کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ روانہ ہو تم یہانتک

تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوْهُ مِنْهَا

پہنچو تم روضہ خاخ پر اسلیے کہ روضہ خاخ مین ایک عورت ہے سوار اونٹ پر کجاوے مین بیٹھی ہوئی اوسکے پاس ایک خط ہے

فَانْطَلَقْنَا تَعَادٰى بِنَا خَيْلُنَا حَتّٰى اَتَيْنَا اِلَى الرَّوْضَةِ فَاِذَا نَحْنُ

پس روانہ ہوئے ہم درحالیکہ جلدی کرتے تھے ساتھ ہمارے گھوڑے ہمارے یہانتک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہان پہنچے ہم

بِالظَّعِيْنَةِ فَقُلْنَا اَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيْ مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا

اوس عورت پر پس کہا ہمنے نکال تو اے عورت خط کو کہا اوس عورت نے کہ نہین ہے میرے پاس کوئی خط پس کہا ہمنے

لتخرجن الكتاب او لتلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا

کہ البتہ نکالیگی تو خط کو یا اتاری گے تو کپڑے پس نکالا اوس عورت نے وہ خط اپنی چوٹی میں سے پس لائے ہم

به النبي صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى ناس

اوس خط کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان اوس میں تھی یہ عبارت یہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کیطرف سے ہے طرف

من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول الله صلى

مشرکین اہل مکہ کے درحالیکہ خبر دیتا ہے حاطب ساتھ بعضے کاموں رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول

علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے حاطب یہ کیا کیا پس کہا حاطب نے یا رسول

الله لا تعجل على اني كنت امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من

اللہ کے جلدی نہ کیجیے مجھپر بلاشبہ میں تھا ایک شخص چسپاں کیا گیا قریش میں اور نہیں ہوں میں

انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها

خاص اونہیں سے اور ہیں وہ لوگ کہ آپکے ساتھ ہیں مہاجرین میں سے اونکے لیے قرابتیں ہیں اہل مکہ کی ساتھ نگہبانی کرتے ہیں وہ

اموالهم واهليهم بمكة فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب

مال مہاجروں کے اور اہل و عیال اونکے کو پس چاہا میں نے کہ جب فوت ہوئی مجکو قرابت نسب سے

فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا

قریش میں یہ کہ کروں میں اونکے حقمیں ایسا کام کہ نگہبانی کریں وہ بسبب اوسکے میری قرابت کی اور نہیں کیا میں نے یہ

ولا ارتدادا عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال

و ارتداد کے اپنی دین سے اور نہ بسبب راضی ہونیکے ساتھ کفر کے بعد اسلام کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے بلاشبہ سچ کہا تمسے پس کہا عمر نے کہ چھوڑ دو مجکو یا

رسول الله اضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى

رسول اللہ کہ ماروں میں گردن اس منافق کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل

علیہ وسلم نے کہ تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر میں اور کیا چیز معلوم کرا دی تجکو حقیقت حال کی شاید کہ اللہ تعالی جھانکا ہو

بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ

بدر کے پس فرمایا اللہ نے کرو جو کچھ سا چاہو کہ واجب ہوئی تمہارے لیے بہشت اور ایک روایت میں ہے

فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

بے شک بخشدیا میں نے تمکو پس نازل کی خدا تعالیٰ نے یہ آیت اے ایمان والو نہ پکڑو

عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قَالَ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَعُدُّوْنَ أَهْلَ بَدْرٍ

کہا کہ آئے جبرئیل ع پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جبرئیل نے کس مرتبہ میں رکھتے ہو تم اہل بدر کو

فِيْكُمْ قَالَ مِنْ أَفْضَلِ الْمُسْلِمِيْنَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ وَكَذٰلِكَ مَنْ

اپنے بیچ میں فرمایا آنحضرت ص نے گنتے ہیں ہم انکو اپنے میں افضل مسلمانوں کا یا فرمایا کچھ اور کلمہ کہ مانند اوس کلمہ کے ہو کہا جبرئیل نے

شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلٰئِكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ

حکم اون کا ملائکہ کا ہے کہ حاضر ہوئے وہ بدر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَأَرْجُوْ أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ إِنْ شَاءَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بلا شبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں کہ نہیں پیٹھیگا آگ دوزخ میں اگر چاہا

اللّٰهُ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَيْسَ

خدا نے کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں حفصہ کہتی ہیں کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں ہے

قَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ فَلَمْ تَسْمَعِيْهِ يَقُوْلُ

کہ تحقیق کہا ہے خدائے تعالیٰ نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر کہ وارد ہوگا دوزخ پر فرمایا حضرت ص نے پس نہیں سنا تو نے خدا کو کہ

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ

پھر نجات دیں گے ہم اون لوگوں کو کہ تقویٰ کیا ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ نہیں پیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہا ہے خدا نے

أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا تَحْتَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اصحاب شجرہ سے کوئی اور اصحاب شجرہ وہ لوگ ہیں کہ بیعت کی حضرت ص کی نیچے درخت کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى

جابر رض سے کہ کہا تھے ہم روز حدیبیہ کے ایک ہزار اور چار سو فرمایا واسطے ہمارے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ تم آجکے دن بہترین اہل زمین کے ہو متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چڑھے پہاڑی پر کہ نام اوسکا ثنیۃ المرار ہے

فَاِنَّهٗ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا

پس تحقیق شان یہ ہے کہ جھاڑے جاوینگے اوس سے گناہ جیسے جھاڑے گئے بنی اسرائیل سے پس تھے اول دن لوگونکو کہ چڑھے اوس پہ

خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

گھوڑے ہمارے سوار بنی خزرج کے پھر پے در پے چڑھے لوگ سب پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا

علیہ وسلم نے جو کوئی کہ ہے تم میں سے بخشا گیا ہے اوسکو مگر صاحب اونٹ سرخ کا پس آئے ہم اوسکے پاس اور کہا ہم

تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِيْ

آ تو تو بخشش مانگینگے تیرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہا اوس نے کہ تحقیق اگر پاؤں میں گم ہوئی اپنی کو

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَّسْتَغْفِرَ لِيْ صَاحِبُكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ

محبوب تر ہے طرف میری اس سے کہ بخشش چاہے میرے لیے یار تمہارا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

اَنَسٍ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ فِيْ بَابٍ بَعْدَ

انس کی کہ کہا حضرت صلعم نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھ کو یہ کہ پڑھوں میں تجھ پر سورہ لم یکن اور باب بعد

فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

فضائل القرآن کے مذکور ہے - فصل دوسری - روایت ہے ابن مسعود سے اوسنے نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتَدُوْا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ مِنْ اَصْحَابِيْ اَبِيْ بَكْرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرو تم ان دو شخصوں کی کہ بعد میرے خلیفہ ہونگے میرے یاروں سے ہیں وہ شخص ابوبکر

وَّعُمَرَ وَاهْتَدُوْا بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَّتَمَسَّكُوْا بِعَهْدِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ وَّ

اور عمر رضہ اور سیرت پکڑو ساتھ سیرت عمار بن یاسر کے اور چنگل مارو ساتھ عہد ابن ام عبد کے اور

فِيْ رِوَايَةِ حُذَيْفَةَ مَا حَدَّثَكُمُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَصَدِّقُوْهُ بَدَلَ

بیچ روایت حذیفہ کے آیا ہے کہ جو کچھ کہ حدیث کرے تمکو ابن مسعود پس راست گو جانو اوسکو بدلے

وتمسكوا بعهد ابن ام عبد رواه الترمذي وعن علي قال

وتمسکوا بعهد ابن ام عبد کو روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مؤمرا احدا من غير مشورة

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میں حاکم کرنیوالا کسیکو بغیر مشورہ کے

لامرت عليهم ابن ام عبد رواه الترمذي وابن ماجة وعن

تو البتہ سردار کرتا میں اونپر بیٹے ام عبد کو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

خيثمة بن ابي سبرة قال اتيت المدينة فسالت الله ان ييسر لي

خیثمہ بن ابی سبرہ سے کہ کہا آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے

جليسا صالحا فيسر لي ابا هريرة فجلست اليه فقلت

ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا خدا نے میرے لیے ابو ہریرہ کو پس بیٹھا میں اونکے پاس اور کہا میں نے

اني سالت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فوفقت لي فقال

کہ میں نے درخواست کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ہمنشین نیک پس تو موافق کیا گیا تو میرے لیے پس کہا ابو ہریرہ نے

من اين انت قلت من اهل الكوفة جئت التمس الخير و

کہاں کا ہے تو کہا میں نے اہل کوفہ میں سے آیا ہوں میں درحالیکہ ڈھونڈتا ہوں میں خیر کو اور

اطلبه فقال اليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة و

طلب کرتا ہوں میں خیر کو پس کہا ابو ہریرہ نے کیا نہیں ہے تم میں سعد بن مالک مستجاب الدعوۃ اور

ابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة

عبد اللہ بن مسعود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی رکھنے والے اور نعلین رکھنے والے اور حذیفہ

صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من

صاحب راز دان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عمار وہ کہ پناہ دی خدا نے اوسکو

الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم وسلمان صاحب الكتابين

شیطان سے اوپر زبان نبی اپنے کے صلعم اور سلمان صاحب دو کتابوں کے

يعني الانجيل والقران رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

یعنی انجیل اور قران کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل ابو بكر نعم الرجل عمر نعم الرجل

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اچھا شخص ہے ابو بکر اچھا شخص ہے عمر اچھا شخص ہے

ابو عبيدة بن الجراح نعم الرجل اسيد بن حضير نعم الرجل

ابو عبیدہ بن جراح اچھا شخص ہے اسید بن حضیر اچھا شخص ہے

ثابت بن قيس بن شماس نعم الرجل معاذ بن جبل نعم الرجل

ثابت بن قیس بن شماس اچھا شخص ہے معاذ بن جبل اچھا شخص ہے

معاذ بن عمرو بن الجموح رواه الترمذي وقال هذا حديث

معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الجنة

غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ جنت

تشتاق الى ثلثة علي وعمار وسلمان رواه الترمذي وعن

مشتاق ہے طرف تین شخصوں کے علی کے اور عمار کے اور سلمان رض کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

علي قال استاذن عمار على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له

علی رض سے کہ کہا پروانگی مانگی عمار بن یاسر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہونیکی پس فرمایا حضرت نے اسکو پروانگی

مرحبا بالطيب المطيب رواه الترمذي وعن عائشة قالت

خوشخبری ہو پاک کیے گئے کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما خير عمار بين الامرين الا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں اختیار دیا گیا عمار درمیان دو کاموں کے مگر

اختار ارشدهما رواه الترمذي وعن انس قال لما حملت

کہ اختیار کیا اوسنے بہترین دونوں کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا جبکہ اوٹھایا گیا

جنازة سعد بن معاذ قال المنافقون ما اخف جنازته

جنازہ سعد بن معاذ رض کا کہا منافقوں نے عجب سبک جاتا ہے جنازہ اوسکا

وذلك لحكمه في بني قريظة فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اور کہا اونہوں نے یہ سبب اوسکے حکم کرنے کے بنی قریظہ میں پس پہنچی یہ بات منافقوں کی پیغمبر خدا کو پس فرمایا آپنے

۵ بنی قریظہ یہودی تھے مدینہ کے قریب حضرت سے اور انکے صلح تھی پانچویں سال ہجری کے جب جنگ خندق ہوئی

إنَّ الملٰئكة كانت تحمله رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو

کہ فرشتے اوٹھائی لیے جاتے تھے اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الله بن عمرو رضی سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما اظلت الخضراء ولا

کہا سنا مینے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم سے فرماتے نہیں سایہ کیا آسمان نے اور نہیں

اقلت الغبراء اصدق من ابي ذر رواه الترمذي وعن

اوٹھایا زمین نے کسیکو کہ بہت سچا ہو ابی ذر رضی سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اظلت الخضراء

ابی ذر رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ نہیں سایہ کیا آسمان نے

ولا اقلت الغبراء من ذي لهجة اصدق ولا اوفى من

اور نہیں اوٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ راست گو ہو زیادہ اور نہ زیادہ پورا ادا کرنیوالا ہو حق کلام کو

ابي ذر شبه عيسى ابن مريم يعني في الزهد رواه الترمذي

ابی ذر رضی سے مشابہ عیسی بیٹے مریم کے یعنی زہد میں روایت کی یہ ترمذی نے

وعن معاذ بن جبل لما حضره الموت قال التمسوا العلم

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ جب آئی اونکو موت تو کہا طلب کرو علم کو

عند اربعة عند عويمر ابي الدرداء وعند سلمان وعند

نزدیک چار شخصوں کے نزدیک عویمر کے کہ کنیت اونکی ابی الدرداء ہے اور نزدیک سلمان کے اور نزدیک

ابن مسعود وعند عبد الله بن سلام الذي كان يهوديا

ابن مسعود کے اور نزدیک عبد الله بن سلام کے کہ جو تھے یہودی

فاسلم فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه عاشر

پھر مسلمان ہوئے پس تحقیق سنا ہے مینے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق وہ دسواں ہے

عشرة في الجنة رواه الترمذي وعن حذيفة قال قالوا

دس کا بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی الله عنہ سے کہ کہا اصحاب نے

يا رسول الله لو استخلفت قال ان استخلفت عليكم فعصيتموه

یا رسول الله کاش خلیفہ کرتے آپ کسیکو فرمایا اگر خلیفہ کروں میں کسیکو تم پر پس نافرمانی کرو تم اوسکی

علیہم ولکن ما حدثکم حذیفۃ فصدقوہ وما اقرأکم عبد اللہ

عذاب کئے جاؤ گے تم اور لیکن جو کچھ خبر دے تمکو حذیفہ پس سچا جانو اوسکو اور جو پڑھاوے تمکو عبد اللہ

فاقرءوہ رواہ الترمذی وعنہ قال ما احد من الناس تدرکہ

پس پڑھو اوسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا اونہے نہیں ہے کوئی آدمیوں میں سے کہ پہنچے اوسکو

الفتنۃ الا انا اخافہا علیہ الا محمد بن مسلمۃ فانی سمعت رسول

فتنہ مگر میں ڈرتا ہوں تاثیر فتنہ سے اوسپر مگر محمد بن مسلمہ اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تضرک الفتنۃ رواہ ابوداود وسکت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے محمد بن مسلمہ کو ضرر نہ کریگا تجکو فتنہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور سکوت کیا

عنہ واقرہ عبد العظیم وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ

اوس سے اور ثابت رکھا اسحدیث کو منذری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

رأی فی بیت الزبیر مصباحا فقال یا عائشۃ ما اری اسماء

دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا حضرت صلعم نے ای عائشہ نہیں گمان کرتا ہوں میں اسماء کو

الا قد نفست ولا تسموہ حتی اسمیہ فسماہ عبد اللہ وحنکہ

مگر تحقیق جنی ہے اور نام نہ رکھنا تم اوسکا یہانتک کہ میں نام رکھوں اوسکا پس نام رکھا اوسکا حضرت صلعم نے عبد اللہ

بتمرۃ بیدہ رواہ الترمذی وعن عبد الرحمن بن ابی

ساتھ کھجور کے اپنے دست مبارک سے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمان بن ابی

عمیرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لمعاویۃ اللہم اجعلہ

عمیرہ رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپنے فرمایا واسطے معویہ کے یا الٰہی کر اسکو

ہادیا مہدیا واہد بہ رواہ الترمذی وعن عقبۃ بن

سیدہی راہ دکہانیوالا اور راہ سیدہی پایا گیا اور ہدایت کر لوگوں کو سبب اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن

عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلم الناس وامن عمرو

عامر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو

ابن العاص رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب و

بن العاص رض روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور

لیس اسنادہ بالقوی وعن جابر قال لقینی رسول اللہ صلی

نہیں اسناد اسکی قوی۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا ملے مجھسے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فقال یا جابر ما لی اراک منکسرا قلت استشہد ابی وترک

علیہ وسلم پس فرمایا اے جابر کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تجکو شکستہ کہا مینے شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑے

عیالا ودینا قال افلا ابشرک بما لقی اللہ بہ اباک قلت بلی یا

عیال اور قرض فرمایا کیا خوشخبری نہ دوں تجکو ساتھ اوسکے کہ پیش آیا خدا ساتھ اوسکے تیرے باپ سے کہا مینے ہاں یا

رسول اللہ قال ما کلم اللہ احدا قط الا من وراء حجاب و

رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ کلام نہیں کیا خدا تعالی نے کسی سے ہرگز مگر پردہ کے پیچھے سے اور

احیی اباک فکلمہ کفاحا قال یا عبدی تمن علی اعطک قال

زندہ کیا خدا نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اوس سے روبرو فرمایا خدا تعالی نے اے بندے میرے آرزو کر مجھپر دونگا مین تجکو کہا تیرے باپ نے

یا رب تحیینی فاقتل فیک ثانیۃ قال الرب تبارک وتعالی

اے پروردگار میرے یہ آرزو رکھتا ہون کہ زندہ کرے تو مجھکو پس مارا جاؤں تیرے راہ مین دوسری بار فرمایا رب تبارک وتعالی نے

انہ قد سبق منی انہم لا یرجعون فنزلت ولا تحسبن الذین

تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق گذرا ہے حکم میرا کہ مردے نہیں پھر کر آوینگے دنیا مین پس اوتری یہ آیت اور گمان نہ کر تو ان لوگوں کو

قتلوا فی سبیل اللہ امواتا الایۃ رواہ الترمذی وعنہ قال

کہ مارے گئے راہ خدا مین مردے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

استغفر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمسا وعشرین مرۃ رواہ

بخشش چاہی میرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچیس بار روایت کی یہ

الترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم من

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت

اشعث اغبر ذی طمرین لا یؤبہ لہ لو اقسم علی اللہ لابرہ

پراگندہ بال غبار آلودہ صاحب دو پرانے کپڑوں کے نہیں پروا کیجاتی اونکی اگر قسم کھاتا بیٹھیں خدا پر تو خدا سچا کرے اسکو

منہم البراء بن مالک رواہ الترمذی والبیہقی فی دلائل النبوۃ

اونمیں سے ایک براء بن مالک ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ مین

وعن ابی سعید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا ان عیبتی التی

اور روایت ہے ابو سعید رضہ سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو سو تحقیق خاص گٹھری میری کہ

اوی الیہا اہل بیتی وان کرشی الانصار فاعفوا عن مسیئہم

ٹھکانا پکڑتا ہوں میں طرف اوسکے اہل بیت میرے ہیں اور تحقیق دوست دلی میرے انصار ہیں پس عفو کرو تم اونکی بدکاروں سے

واقبلوا عن محسنہم رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن

اور قبول کرو انکے نیک کاروں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث حسن ہے

وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یبغض الانصار

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن نہیں رکھتا انصار کو

احد یؤمن باللہ والیوم الآخر رواہ الترمذی وقال ہذا

وہ کوئی کہ ایمان رکھتا ہے ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ

حدیث حسن صحیح وعن انس عن ابی طلحۃ قال قال لی رسول

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس رضہ سے اونسے نقل کی ابو طلحہ سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ قومک السلام فانہم ما علمت اعفۃ صبر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اسلئے کہ تحقیق وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پارسا ہیں صبر کرنے

رواہ الترمذی وعن جابر ان عبدا لحاطب جاء الی النبی

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے جابر رضہ کہ تحقیق غلام حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یشکو حاطبا الیہ فقال یا رسول اللہ لیدخلن حاطب

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمیں کہ شکایت کرتا تھا حاطب کی نزدیک آنحضرت کے پس کہا غلام نے یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا

النار فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذبت لا یدخلہا فانہ قد

آگ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹا ہے تو نہیں داخل ہوگا آگ میں اسلیے کہ وہ

شہد بدرا والحدیبیۃ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ ان

حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلا ہذہ الآیۃ وان تتولوا یستبدل قوما

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر مونہہ پھیرو تم تو لاویگا اللہ عوض تمہارے بدلہ میں ایک گروہ کو

غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

سوائے تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وہ لوگ کہ

ذَكَرَ اللّٰهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا فَضَرَبَ

ذکر کیا خدا نے کہ اگر رو گردانی کریں ہم ہمارے بدلے میں لائے جاویں وہ پھر نہیں ہونگے وہ مانند ہمارے پس مارا حضرت نے ہاتھ

عَلٰى فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وَقَوْمُهُ وَلَوْ كَانَ الدِّيْنُ

اوپر ران سلمان فارسی کے پھر فرمایا حضرت نے کہ وہ لوگ یہیں اور قوم اسکی اور اگر ہوتا دین

عِنْدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِّنَ الْفُرْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ

نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اوسکو کتنے اشخاص فارس میں سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ ذُكِرَتِ الْأَعَاجِمُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کہ کہا ذکر کیے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنَا بِهِمْ أَوْ بِبَعْضِهِمْ أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ أَوْ بِبَعْضِكُمْ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ساتھ ان عجمیوں کے یا بعض اونکے زیادہ اعتماد رکھتا ہوں بہ نسبت تمہاری یا بعض تمہارے کی روایت کی

التِّرْمِذِيُّ ‎ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُقَبَاءَ وَأُعْطِيْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بلا شبہ ہر نبی کے لیے سات آدمی ہوتی تھے برگزیدہ اور نگہبان اور دیا گیا ہوں

أَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ قُلْنَا مَنْ هُمْ قَالَ أَنَا وَابْنَايَ وَجَعْفَرٌ وَحَمْزَةُ وَ

میں چودہ ان کہا ہم نے کون ہیں وہ کہا علی نے وہ میں ہوں اور دونوں بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور

أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَبِلَالٌ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ

ابوبکر اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبداللہ

بْنُ مَسْعُوْدٍ وَأَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ

بن مسعود اور ابوذر اور مقداد نہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے خالد بن

الْوَلِيْدِ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ كَلَامٌ فَأَغْلَظْتُ لَهُ فِي

ولید سے کہ کہا تھی درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے

فِی الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ یَّشْکُوْنِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ

کلام کرنے مین پس گئے عمار بارادہ اسکے کہ شکوہ کرین میرا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس آئے

خَالِدٌ وَّھُوَ یَشْکُوْہُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ یُغْلِظُ لَہٗ وَلَا

خالد اور عمار شکوہ کر رہے تھے خالد کا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا پس ہوئے خالد کہ سخت کہتے تھے اور نہین

یَزِیْدُہٗ اِلَّا غِلْظَۃً وَّالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاکِتٌ لَّا یَتَکَلَّمُ فَبَکٰی عَمَّارٌ وَّ

زیادہ کرتے تھے مگر سختی کو اور حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چپکے بیٹھے تھے بولتے نہ تھے پس روئے عمار اور

قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَا تَرَاہُ فَرَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاْسَہٗ وَقَالَ

کہا یا رسول اللہ کیا نہین دیکھتے ہین آپ خالد کو پس اوٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اپنا اور فرمایا

مَنْ عَادٰی عَمَّارًا عَادَاہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَبْغَضَ عَمَّارًا اَبْغَضَہُ اللّٰہُ قَالَ

جو کوئی کہ دشمنی کرے عمار سے دشمن رکھیگا اوسکو خدا اور جو کوئی بغض رکھے عمار سے بغض رکھیگا اوس سے اللہ کہا

خَالِدٌ فَخَرَجْتُ فَمَا کَانَ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ رِّضٰی عَمَّارٍ فَلَقِیْتُہٗ

خالد نے پس باہر نکلا مین پس نہ تھی کوئی چیز محبوب تر نزدیک میرے راضی ہونے عمار کے سے پس پیش آیا مین عمار سے

بِمَا رَضِیَ فَرَضِیَ وَعَنْ اَبِیْ عُبَیْدَۃَ اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

ساتھ اسباب رضا کے پس راضی ہوئے عمار ۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ خَالِدٌ سَیْفٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ وَنِعْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے خالد ایک شمشیر ہے خدا کی شمشیرون مین سے اور اچھا

فَتَی الْعَشِیْرَۃِ رَوَاھُمَا اَحْمَدُ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

جوان اپنے قبیلہ کا ہے روایت کین یہ دونون حدیثین احمد نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَۃٍ وَّاَخْبَرَنِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے حکم کیا مجھکو ساتھ دوستی چار شخصون کی اور خبر دی مجھکو

اَنَّہٗ یُحِبُّھُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَمِّھِمْ لَنَا قَالَ عَلِیٌّ مِّنْھُمْ یَقُوْلُ

کہ وہ سبحانہ وتعالی دوست رکھتا ہے اونکو عرض کیا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نام بیان کیجیے اونکا ہمارے لیے فرمایا علی ایک ہے اونمین سے فرمایا

ذٰلِکَ ثَلٰثًا وَّاَبُوْذَرٍّ وَّالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِیْ بِحُبِّھِمْ وَاَخْبَرَنِیْ

اسکو تین بار اور ابو ذر اور مقداد اور سلمان ہین حکم کیا مجھکو خدا نے ساتھ محبت انکی اور خبر دی

اَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

کہ وہ اسکو دوست رکھتا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا

اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ تھے عمر رض کہتے ابوبکر رض سردار ہمارے ہیں اور آزاد کیا ابوبکر نے سردار ہمارے کو

يَعْنِيْ بِلَالًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ اَنَّ بِلَالًا

یعنے بلال رض کو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے قیس بن ابی حازم تابعی سے یہ کہ بلال نے

قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ اِنْ كُنْتَ اِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِيْ لِنَفْسِكَ فَاَمْسِكْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ

کہا واسطے ابی بکر کے اگر ہے تو کہ نہیں خریدا ہے تو نے مجھکو مگر اپنے نفس ہی کے لیے تو نگاہ رکھ مجھکو اور اگر ہے تو

اِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِيْ لِلّٰهِ فَدَعْنِيْ وَعَمَلَ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ نہیں خریدا ہے تو نے مجھکو مگر واسطے خدا کے پس چھوڑ دو مجھکو ساتھ عمل خدا کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ

ابو ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اوسنے کہ میں

مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَقَالَتْ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِيْ

فقیر ہوں پس بھیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اپنی کسی بیوی کے پاس پس کہا اون بیوی نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے آپکو ساتھ حق کے

اِلَّا مَاءٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى اُخْرٰى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ

مگر پانی پھر بھیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اور بیوی کے پاس پس کہا اون بیوی نے بھی مانند اوسکے اور کہا سب بیویوں نے مانند

ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُضَيِّفُهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقَامَ

اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہ مہمانی کرے اوسکی رحمت کریگا خدا اوسپر پس کھڑا ہوا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ طَلْحَةَ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ

ایک شخص انصار میں سے کہا جاتا تھا اوسکو ابو طلحہ پس کہا ابو طلحہ نے میں ضیافت کرونگا اوسکی یا رسول اللہ پس لے گئے

بِهٖ اِلٰى رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا قُوْتُ

اوس شخص کو طرف گھر اپنے کے پس کہا ابو طلحہ نے واسطے بیوی اپنی کے کیا ہے تیرے پاس کچھ طعام کہا اوسنے نہیں مگر موافق قوت

صِبْيَانِيْ قَالَ فَعَلِّلِيْهِمْ بِشَيْءٍ وَنَوِّمِيْهِمْ فَاِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَاَرِيْهِ

لڑکوں میرے کے کہا ابو طلحہ نے پس بہلا اونکو ساتھ کسی چیز کے اور سلادے اونکو پس جبکہ داخل ہو مہمان ہمارا پس دکھلا اوسکو

أَنَّا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ كَيْ تُصْلِحِيهِ

کہ ہم کہاتے ہین پس جسوقت کہ قصد کرے مہمان اور پہیلاوے ہاتہ اپنا تو کہ کہاوے پس اوٹہیا تو طرف چراغ کے اوسکے سنوارنے کیلیے

فَأَطْفِئِيهِ فَفَعَلَتْ فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ وَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا

پہر بجہا دینا تو پس کیا اوس عورت نے ایسا ہی پس بیٹہے اور کہایا مہمان نے اور رات گذاری دونون نے بہوکے پس جب

أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

صبح کی ابوطلحہ نے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق

عَجِبَ اللّٰهُ أَوْ ضَحِكَ اللّٰهُ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلُهُ وَلَمْ

عجب کیا اللہ نے یا کہا راوی نے کہ ہنسا اللہ تعالیٰ فلانے مرد اور فلانی عورت سے اور ایک روایت مین ابو ہریرہ سے مانند اسحدیث

يُسَمِّ أَبَا طَلْحَةَ وَفِي آخِرِهَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

نام لیا ابوطلحہ کا اور بیچ آخر اوس روایت کے یہ آیا ہے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور ترجیح دیتے ہین اپنے نفسون پر

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

اگرچہ ہو اونکو بہوک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا اوترے ہم ساتہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک منزل مین پس گذرنے لگے لوگ پس فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَنْ هٰذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا وَ

کون ہے یہ اے ابو ہریرہ پس کہتا مین فلانا پس فرماتے حضرت اچہا بندہ خدا کا ہے یہہ اور

يَقُولُ مَنْ هٰذَا فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا حَتّٰى

فرماتے حضرت کون ہے یہ پس کہتا مین یہ فلانا ہے پس فرماتے حضرت برا ہے بندہ خدا کا ہے یہ یہانتک

مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ

کہ گذرے خالد بن ولید پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا مینے یہ خالد بن ولید ہے پس فرمایا

نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اچہا بندہ خدا کا ہے خالد بن الولید ایک تلوار ہے اللہ کی تلوارون مین سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعٌ

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ کہا کہا انصار نے اے نبی اللہ کے ہر نبی کے لیے تابعدار تہے

وَإِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا بِهِ رَوَاهُ

اور تحقیق ہم نے تابعداری کی آپکی پس دعا کرو خدا سے کہ کرے ہماری تابع ہم میں سے پس دعا کی حضرت نے ساتھ اسکے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا نَعْلَمُ حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ أَكْثَرَ شَهِيدًا

بخاری نے ۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہا نہیں جانتے ہم کسی قبیلہ کو قبائل عرب سے کہ بہت ہوں شہید اونکے

أَعَزَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ قُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ أُحُدٍ

اور بہت عزیز ہوں روز قیامت کے انصار سے کہا اور کہا انس نے مارے گئے انصار سے روز احد کے

سَبْعُونَ وَيَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ سَبْعُونَ وَيَوْمَ الْيَمَامَةِ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ

ستر شخص اور روز بئر معونہ کے ستر شخص اور روز جنگ یمامہ کے ابوبکر کے زمانہ میں

سَبْعُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كَانَ عَطَاءُ

ستر شخص روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا تھے عطا انکے

الْبَدْرِيِّينَ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَأُفَضِّلَنَّهُمْ عَلَى مَنْ بَعْدَهُمْ

بدر والوں کے پانچ پانچ ہزار اور کہا عمر نے البتہ فضیلت دیتا ہوں میں انکو اوروں پر جو پیچھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَسْمِيَةُ مَنْ سُمِّيَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ فِي

روایت کی یہ بخاری نے ۔ یہ باب ہے بیچ بیان ذکر کرنے ناموں اون صحابہ اہل بدر کے جنکا نام ذکر کئے گئے ہیں بیچ کتاب

الْجَامِعِ لِلْبُخَارِيِّ النَّبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جامع کے واسطے بخاری کے نبی محمد بیٹے عبداللہ کے ہاشمی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْقُرَشِيُّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَدَوِيُّ

وسلم عبداللہ بیٹے عثمان کے ابوبکر صدیق قرشی عمر بیٹے خطاب کے عدوی

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْقُرَشِيُّ خَلَّفَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ

عثمان بیٹے عفان کے قرشی پیچھے چھوڑ گئے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نزدیک بیٹی اپنی رقیہ کے

وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْهَاشِمِيُّ إِيَاسُ بْنُ الْبُكَيْرِ

اور لگایا اونکے لیے حصہ انکا علی بیٹے ابی طالب کے ہاشمی ایاس بیٹے بکیر کے

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ

بلال بیٹے رباح کے غلام آزاد ابوبکر صدیق کے حمزہ بیٹے عبدالمطلب کے ہاشمی

حاطِبُ بنُ ابی بَلتعۃ حلیفٌ لقُریشٍ ابو حذیفۃ بن عُتبۃ بن
حاطب بیٹے ابی بلتعہ کے ہم قسم قریش کے ابوحذیفہ بیٹے عتبہ بن

ربیعۃ القرشی حارثۃ بن ربیع الانصاری قُتل یوم بدر و
ربیعہ کے قریشی حارثہ بیٹے ربیع کے انصاری شہید ہوئے روز بدر کے اور

ہو حارثۃ بن سراقۃ کان فی النظارۃ خبیب بن عدی الانصاری
یہ حارثہ ہے بیٹا سراقہ کا تھا بیچ نظر کرنیوالوں کے خبیب بیٹے عدی کے انصاری

خنیس بن حذافۃ السہمی رفاعۃ بن رافع الانصاری رفاعۃ
خنیس بیٹے حذافہ سہمی کے رفاعہ بیٹے رافع کے انصاری رفاعہ

ابن عبد المنذر ابو لبابۃ الانصاری الزبیر بن العوام القرشی
بیٹے عبدالمنذر کے ابولبابہ انصاری زبیر بیٹے عوام کے قریشی

زید بن سہل ابو طلحۃ الانصاری ابو زید الانصاری سعد
زید بیٹے سہل کے یعنی ابوطلحہ انصاری ابوزید انصاری سعد

ابن مالک الزہری سعد بن خولۃ القرشی سعید بن زید بن
بیٹے مالک کے زہری سعد بیٹے خولہ کے قریشی سعید بیٹے زید بن

عمرو بن نفیل القرشی سہل بن حنیف الانصاری ظہیر بن رافع
عمرو بن نفیل کے قریشی سہل بیٹے حنیف کے انصاری ظہیر بیٹے رافع کے

الانصاری واخوہ عبد اللہ بن مسعود الہذلی عبد الرحمن
انصاری اور بھائی اوس کے عبداللہ بن مسعود ہذلی عبدالرحمان

ابن عوف الزہری عبیدۃ بن الحارث القرشی عبادۃ بن
بیٹے عوف کے زہری عبیدہ بیٹے حارث کے قریشی عبادہ بیٹے

الصامت الانصاری عمرو بن عوف حلیف بنی عامر بن لؤی
صامت کے انصاری عمرو بن عوف ہم قسم بنی عامر بن لؤی کے

عقبۃ بن عمرو الانصاری عامر بن ربیعۃ العنزی عاصم بن ثابت
عقبہ بیٹے عمرو کے انصاری عامر بیٹے ربیعہ کے عنزی عاصم بیٹے ثابت کے

الانصاری عویم بن ساعدۃ الانصاری عتبان بن مالک الانصاری

انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قدامۃ بن مظعون قتادۃ بن النعمان الانصاری معاذ بن عمرو

قدامہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری معاذ بیٹے عمرو

ابن الجموح معوذ بن عفراء واخوہ مالک بن ربیعۃ ابو اسید

بن الجموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور بھائی انکی مالک بیٹے ربیعہ کے ابو اسید

الانصاری مسطح بن اثاثۃ بن عباد بن المطلب بن عبد مناف

انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عباد کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے

مرارۃ بن ربیع الانصاری معن بن عدی الانصاری مقداد

مرارہ بیٹے ربیع کے انصاری معن بیٹے عدی کے انصاری مقداد

ابن عمرو الکندی حلیف بنی زہرۃ ہلال بن امیۃ الانصاری

بیٹے عمرو کے کندی ہمقسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

رضی اللہ عنہم اجمعین باب ذکر الیمن والشام وذکر

راضی ہوا اللہ ان سب سے یہ باب ہے بیچ ذکر یمن اور شام کے اور ذکر

اویس القرنی الفصل الاول عن عمر بن الخطاب ان

اویس قرنی رض کے فصل پہلی روایت ہے عمر بن خطاب رض سے یہ کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان رجلا یاتیکم من الیمن یقال لہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص آویگا تمہارے پاس یمن کی جانب سے کہا جاویگا اوسکو

اویس لا یدع بالیمن غیر ام لہ قد کان بہ بیاض فدعا اللہ

اویس نہ چھوڑے گا یمن میں سوائے ماں اپنی کے تحقیق تھی اوسکے بدن میں سفیدی پس دعا کی اللہ سے

فاذہبہ الا موضع الدینار او الدرہم فمن لقیہ منکم

پس دور کیا اللہ نے اوسکو مگر مقدار ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص کہ ملے اویس سے تم میں سے

فلیستغفر لکم وفی روایۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

پس چاہیئے کہ وہ بخشش طلب کرے تمہارے لیے اور ایک روایت میں ہے کہا عمر نے سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے

إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ

تحقیق بہترین تابعین ایک شخص ہے کہ کہا جاویگا اوسکو اویس اور اوسکے لیے ماں ہے اور تھا اوسکے برص

فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

پس حکم کرنا اوسکو کہ استغفار کرے تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوْبًا

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے ہیں تمہارے پاس اہل یمن وہ بہت نرم ہیں از روے دل کے اور بہت نرم ہیں از روے قلب کے

اَلْإِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِيْ أَصْحَابِ

ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر ہے اور تکبر کرنا اونٹ والوں میں ہے

الْإِبِلِ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِيْ أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اور چین اور آہستگی بکری والوں میں ہے متفق علیہ - اور روایت اوسی ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سر کفر کا طرف مشرق کے ہے اور فخر

وَالْخُيَلَاءُ فِيْ أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِيْنَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَ

و تکبر بیچ گھوڑے والوں کے اور اونٹ والوں اور چلانیوالوں کے ہے کہ اونٹ کی پشم کے خیموں میں رہنے والے

السَّكِيْنَةُ فِيْ أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ

نرمی بکری والوں میں ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هٰهُنَا جَاءَتِ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے اس جگہ سے آئے ہیں فتنہ مشرق کی طرف سے

وَالْجَفَاءُ وَغِلَظُ الْقُلُوْبِ فِي الْفَدَّادِيْنَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُوْلِ

اور سخت زبانی اور سخت دلی بیچ چلانیوالوں خیمہ نشینوں کے ہیں کہ جو پیچھے لگ رہے ہیں

أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِيْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

اونٹوں اور گایوں کے دموں کے بیچ قبیلہ ربیعہ اور مضر کے ہیں متفق علیہ - اور روایت ہے جابر رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوْبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سختی زبان کی مشرق میں ہے

وَالْاِیْمَانُ فِیْ اَہْلِ الْحِجَازِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ راضی ہو اللہ ان سے

قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَامِنَا اَللّٰہُمَّ بَارِکْ

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو بیچ شام ہماری کے یا اللہ برکت دے

لَنَا فِیْ یَمَنِنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِیْ نَجْدِنَا قَالَ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا

ہماری لیے بیچ یمن ہمارے کے کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ اور کہیو برکت دے ہماری نجد میں کہا یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے

فِیْ شَامِنَا اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ یَمَنِنَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِیْ

بیچ شام ہماری کے یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے ہمارے یمن میں کہا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ کہیو برکت دے

نَجْدِنَا فَاَظُنُّہٗ قَالَ فِی الثَّالِثَۃِ ہُنَاکَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَ

ہماری نجد میں پس گمان کرتا ہوں میں حضرت کو کہ کہا تیسری بار میں اوس جگہ زلزلہ ہونگے اور فتنے اور

بِہَا یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطَانِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

وہیں سے ظاہر ہوتا ہے سینگ شیطان کا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ

روایت کرتے ہیں انس زید بن ثابت سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کی جانب

الْیَمَنِ فَقَالَ اَللّٰہُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِہِمْ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَ

یمن کے پس کہا یا الٰہی متوجہ کر اونکے دلوں کو اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ صاع ہمارے کے اور

مُدِّنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

مد ہمارے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِلشَّامِ قُلْنَا لِاَیٍّ ذٰلِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اہل شام کے عرض کیا ہم نے کس سبب سے فرمایا اسکے یہ یا رسول اللہ فرمایا

لِاَنَّ مَلٰٓئِکَۃَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَۃٌ اَجْنِحَتَہَا عَلَیْہَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

اسلیے کہ فرشتے رحمن کے پھیلائے ہوئے ہیں بازو اپنے زمین شام پر روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ نکلیگی ایک آگ

مِنْ نَحْوِ حَضْرَمَوْتَ اَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ

حضرموت کی طرف سے یا حضر موت سے جمع کریگی وہ آگ لوگون کو کہا ہمنے یا رسول

اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

الله پس کیا فرماتے ہو ہمکو فرمایا حضرت صلعم نے لازم ہے تمکو جانا شام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

عبد الله بن عمرو بن العاص رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے

اِنَّهَا سَتَكُوْنُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ النَّاسِ اِلٰى مُهَاجَرِ اِبْرَاهِيْمَ

ہوگی ہجرت پیچھے ہجرت کے پس بہترین لوگونکا وہ ہوگا کہ ہجرت کرے طرف ہجرت کی جگہہ

وَفِيْ رِوَايَةٍ فَخِيَارُ اَهْلِ الْاَرْضِ اَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ اِبْرَاهِيْمَ وَيَبْقٰى

اور ایک روایت مین آیا ہو پس بہترین اہل زمین کے وہ ہونگے کہ بہت لازم پکڑینگے ابراہیم کی ہجرت کی جگہہ کو اور باقی رہینگے

فِي الْاَرْضِ شِرَارُ اَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ اَرَضُوْهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ

زمین مین بدترین اہل اوسکے سو پھینکدینگے اونکو زمینیں اونکی مکروہ رکھیگی اونکو ذات الله کی

تَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيْرِ تَبِيْتُ مَعَهُمْ اِذَا بَاتُوْا

جمع کریگی اونکو آگ ساتھ بندرون کے اور سورون کے رات گذاریگی وہ آگ ساتھ اونکی جسوقت کہ رات

وَتَقِيْلُ مَعَهُمْ اِذَا قَالُوْا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ

اور قیلولہ کرے گی وہ آگ ساتھ اونکے جسوقت کہ قیلولہ کرینگے وہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن حوالہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَيَصِيْرُ الْاَمْرُ اَنْ تَكُوْنُوْا جُنُوْدًا مُجَنَّدَةً

کہ فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ ہوجاویگا کاروبار دین کا اسطرح پر کہ ہوگے تم لشکر جمع کیے گئے

جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ ابْنُ حَوَالَةَ

ایک لشکر شام مین اور ایک لشکر یمن مین اور ایک لشکر عراق مین پس کہا ابن حوالہ نے

خِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ

کہ اختیار کرو میرے لیے یا رسول الله اگر پاؤں مین اوسوقت کو پس فرمایا حضرت صلعم نے لازم پکڑ تو شام کو

فَاِنَّهَا خِيَرَةُ اللّٰهِ مِنْ اَرْضِهِ يَجْتَبِيْ اِلَيْهَا خِيَرَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ

اسلیے کہ شام برگزیدہ ملک خدا کی ہر زمین خدا سے جمع کریگا طرف اوس زمین کی خدا تعالے برگزیدون کو اپنے بندون میں سے

۵ شام زمین سے واسطے ... عراق مین یعنی عراق عرب مین اور وہ بصرہ اور کوفہ ہے یا عراق عجم مین اور وہ ماوراء کوفہ اور بصرہ کے ہے سوائے خراسان اور ماوراء النہر کے ۱۲

فَاَمَّا اِنْ اَبَيْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوْا مِنْ غُدُرِكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

پس اگر نہ مانو تم شام کا رہنا پس تم پر لازم ہے اپنی ملک یمن میں رہنا اور پانی رو اپنے تئیں انہی حوضوں سے اسلیے کہ اللہ عز

وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِيْ بِالشَّامِ وَاَهْلِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ

وجل متکفل ہوا ہے میرے لیے شام اور اسکے رہنے والوں کا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ اَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ

تیسری۔ روایت ہے شریح بن عبید رض سے کہا کہ ذکر کیے گئے اہل شام نزدیک

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقِيْلَ الْعَنْهُمْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَا

علی رضی اللہ عنہ اور کہا گیا علی رضی سے کہ لعنت کرو انکو اے امیر المومنین کہا علی نے کہ نہیں

اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَبْدَالُ يَكُوْنُوْنَ بِالشَّامِ

تحقیق میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ابدال ہوتے ہیں شام میں

وَهُمْ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ اَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهٗ رَجُلًا يُسْقٰى

اور ابدال چالیس مرد ہیں جبکہ مرتا ہے ایک مرد لاتا ہے خدا تعالی اوسکے بدلے میں ایک مرد کو

بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ اَهْلِ

انکی برکت سے مینہہ برستا ہے اور بدلہ لیا جاتا ہے ساتھ مدد انکی کے دشمنوں سے اور دفع کیا جاتا ہے اہل

الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

شام سے ساتھ برکت انکی کے عذاب۔ اور روایت ہے ایک شخص سے صحابہ میں سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ الشَّامُ فَاِذَا خُيِّرْتُمُ الْمَنَازِلَ فِيْهَا فَعَلَيْكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ فتح کیے جاوینگے شہر شام میں پس جب اختیار دیے جاؤ تم مکانوں کا اون شہروں میں پس تم پر لازم

بِمَدِيْنَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ فَاِنَّهَا مَعْقِلُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْمَلَاحِمِ

رہنا ایک شہر کا کہ کہا جاتا ہے اوسکو دمشق پس تحقیق دمشق جگہہ پناہ مسلمانوں کی ہے لڑائیوں سے

وَفُسْطَاطُهَا مِنْهَا اَرْضٌ يُقَالُ لَهَا الْغُوْطَةُ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَعَنْ

اور دمشق شہر جامع شام کا ہے دمشق کی زمینوں میں سے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو غوطہ روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخِلَافَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ

ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت مدینہ میں ہے اور

الملك بالشام وعن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

ملک ہے شام میں ہے اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رأيت عمودا من نور خرج من تحت رأسي ساطعا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک ستون نور سے کہ باہر نکلا میرے سر کے نیچے سے درحالیکہ وہ چمکتا ہوا تھا

حتى استقر بالشام رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن

یہاں تک کہ ٹھہرا وہ شام میں روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل النبوة میں ۔ اور روایت ہے

أبي الدرداء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن فسطاط المسلمين

ابی درداء رضی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جگہ اجتماع مسلمانوں کی

يوم الملحمة بالغوطة إلى جانب مدينة يقال لها دمشق

دن روز جنگ کے غوطہ ہے کہ بیچ جانب ایک شہر کے ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو دمشق

من خير مدائن الشام رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن

کہ بہترین شہروں شام کے سے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن

سليمان قال سيأتي ملك من ملوك العجم فيظهر على المدائن

سلیمان سے کہا نزدیک ہے کہ آوے گا ایک بادشاہ عجم کے بادشاہوں سے پس غالب ہو گا تمام شہروں پر

كلها إلا دمشق رواه أبو داود باب ثواب هذه الأمة

سب سوائے دمشق کے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ یہ باب ہے بیچ بیان ثواب اس امت کے

الفصل الأول عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنما أجلكم في أجل من خلا من الأمم ما بين صلوة

کہ فرمایا نہیں ہے مدت عمر تمہاری کی بہ نسبت عمر ان لوگوں کے کہ گذرے ہیں امتوں سے مگر مقدار اوس زمانہ کے کہ درمیان نماز

العصر إلى مغرب الشمس وإنما مثلكم ومثل اليهود والنصارى

عصر کے آفتاب کے غروب ہونے تک ہے اور نہیں ہے حال تمہارا اور حال یہود اور نصاری کا

كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لي إلى نصف النهار

مگر مانند ایک شخص کے کہ کام فرمایا کام کرنیوالوں کو پس کہا اوس نے کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دو پہر تک

علی قیراط قیراط فعملت الیہود الی نصف النہار علی قیراط
ایک ایک قیراط پر پس کام کیا یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر

قیراط ثم قال من یعمل لی من نصف النہار الی صلوٰۃ العصر
پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دوپہر سے عصر تک

علی قیراط قیراط فعملت النصاریٰ من نصف النہار الی صلوٰۃ العصر
ایک ایک قیراط پر پس کام کیا نصاری نے دوپہر سے عصر تک

علی قیراط قیراط ثم قال من یعمل لی من صلوٰۃ العصر الی
ایک ایک قیراط پر پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے نماز عصر سے

مغرب الشمس علی قیراطین قیراطین الا فانتم الذین یعملون
غروب ہونے آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو کہ

من صلوٰۃ العصر الی مغرب الشمس الا لکم الاجر مرتین
نماز عصر سے آفتاب کے غروب ہونے تک آگاہ ہو کہ تمہارے لیے اجر ہے دو چند

فغضبت الیہود والنصاریٰ فقالوا نحن اکثر عملا واقل
پس غصہ ہوئے یہود و نصاری پس کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ ہیں ازروی عمل کے اور کم تر

عطاء قال اللہ تعالیٰ فہل ظلمتکم من حقکم شیئا قالوا لا قال
ازروی ثواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس کیا ظلم کیا میں نے تم پر تمہارے حق سے کچھ کہا اہل کتاب نے کہ نہیں (ظلم کیا) فرمایا

اللہ تعالیٰ فانہ فضلی اعطیہ من شئت رواہ البخاری وعن
اللہ تعالیٰ نے پس تحقیق یہ زیادتی اجر میری بخشش ہے دیتا ہوں میں جسکو چاہتا ہوں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان من اشد امتی
ابی ہریرہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق شان یہ ہے کہ سخت ترین امت میری

لی حبا ناس یکونون بعدی یود احدہم لو رآنی باہلہ ومالہ
بیچ محبت کرنے کے مجھسے وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے بعد وفات میری کے آرزو کریگا ایک انمیں سے کہ دیکھے مجھکو اپنے اہل اور اپنے مال کے بدلے

رواہ مسلم وعن معاویۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لا يزال من امتي امة قائمة بامر الله لا يضرهم من خذلهم

فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا امت میری سے ایک گروہ کہ قائم ساتھ حکم اللہ کے نہیں ضرر کریگا انکو وہ شخص کہ ترک کرے مدد کا انکی

ولا من خالفهم حتى ياتي امر الله وهم على ذلك متفق عليه

اور نہ وہ شخص کہ مخالفت کرے اونکی یہانتک کہ آوے حکم خدا کا اور وہ اوپر اوسی کار نیکی کے ہونگے متفق علیہ

وذكر حديث انس ان من عباد الله في كتاب القصاص الفصل

اور ذکر کی گئی حدیث انس کی ان من عباد اللہ کتاب القصاص میں۔ فصل

الثاني عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل امتي مثل

دوسری۔ روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حال میری امت کا سا حال

المطر لا يدرى اوله خير ام اخره رواه الترمذي الفصل

مینہ کے ہے نہیں کہ جانا جاتا کہ اول اوسکا بہتر ہے یا آخر اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل

الثالث عن جعفر عن ابيه عن جده قال قال رسول الله

تیسری۔ روایت ہے جعفر صادق سے کہ نقل کی اونہوں نے اپنے باپ سے اور اونہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ابشروا وابشروا انما مثل امتي مثل الغيث لا يدرى

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو خوش ہو سوائے اسکے نہیں کہ حال امت میری کا مشابہ حال مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا

اخره خير ام اوله او حديقة اطعم منها فوج عاما ثم اطعم منها

کہ آخر اوسکا بہتر ہے یا اول اوسکا یا مانند ایک باغ کے ہے کہ کھلائے گئے اوس سے ایک فوج ایک سال پھر کھلائے گئے

فوج عاما لعل اخرها فوجا ان يكون اعرضها عرضا واعمقها

ایک فوج اور اور سال نزدیک ہے کہ آخر باغ کا بہت چوڑا ہو اور ہووے گہرا زیادہ

عمقا واحسنها حسنا كيف تهلك امة انا اولها والمهدي وسطها

از روئے گہرائی کے اور بہت اچھا اسکا از روئے خوبی کیونکر ہلاک ہووے امت کہ میں اول اوسکے ہوں اور ہوگا مہدی بیچ میں اوسکے

والمسيح اخرها ولكن بين ذلك فيج اعوج ليسوا مني ولا

اور ہونگے عیسیٰ آخر اوسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہوگی کج رو نہیں ہونگے وہ مجھسے اور نہ میں

انا منهم رواه رزين وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

ہیں ان سے یوں روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونسے روایت کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اى الخلق اعجب اليكم ايمانا قالوا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی مخلوق بہت پسندیدہ ہے نزدیک تمہارے از روی ایمان کہا

الملائكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون

فرشتے فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے فرشتوں کے کہ ایمان نہ لاویں حال آنکہ وہ نزدیک رب اپنے کے ہیں کہا صحابہ نے پس پیغمبر

قال وما لهم لا يؤمنون والوحى ينزل عليهم قالوا فنحن قال

فرمایا اور کیا ہے پیغمبروں کو کہ ایمان نہ لاویں حال آنکہ وحی آسمان سے اوترتی ہے اونپر کہا انہوں نے پس ہم فرمایا

وما لكم لا تؤمنون وانا بين اظهركم قال فقال رسول الله

اور کیا ہے تمکو کہ ایمان نہ لاؤ ساتھ خدا کے حالانکہ میں درمیان تمہارے ہوں کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان اعجب الخلق الى ايمانا لقوم يكونون من بعدى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پسندیدہ خلق ہے نزدیک میرے از روے ایمان کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے بعد میرے

يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن

پاوینگے وہ صحیفے اوسمیں لکھے ہیں احکام دین کے ایمان لاوینگے ساتھ اوسچیز کے کہ بیچ اونکے ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن العلاء الحضرمى قال حدثنى من سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول انه

بیٹے علاء کے سے کہ حضرمی ہے کہا حدیث کی مجکو اوس شخص نے کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق شان یہ ہے کہ

سيكون فى اخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يامرون

نزدیک ہے کہ ہووے گی بیچ آخر اس امت کے ایک قوم کہ ہوگا ثواب اونکے لیے مانند ثواب اول والوں کے حکم کرینگے

بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواهما

ساتھ شرعی باتوں کے اور منع کرینگے لوگوں کو خلاف شرع سے اور لڑینگے اہل فتنہ والوں سے روایت کیں یہ دونو حدیثیں

البيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى امامة ان رسول الله

بیہقی نے دلائل النبوت میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال طوبى لمن رانى وطوبى سبع مرات لمن لم يرنى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہے واسطے اوس شخص کے کہ دیکھا مجکو اور خوشی سات بار اوسکے لئے کہ نہ دیکھا مجکو

وامن بى رواه احمد وعن ابن محيريز قال قلت لابى جمعة

اور ایمان لایا مجپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن محیریز تابعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے ابی جمعہ کے

رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص تھا صحابہ میں سے روایت کر ہمارے لیے ایک حدیث کہ سنی ہو تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال نعم احدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہا ہاں روایت کرونگا میں تجھسے ایک حدیث خوب کہ فائدہ دے تجھکو طعام چاشت کا کھایا ہمنے ساتھ رسول خدا صلعم کے اور

معنا ابو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله احد خير منا اسلمنا

تھے ساتھ ہمارے ابو عبیدہ بن الجراح پس کہا ابو عبیدہ نے یا رسول اللہ کیا کوئی بہتر ہے ہم سے اسلام لائے ہم

وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي ولم

اور جہاد کیا ہمنے ہمراہ آپکے فرمایا حضرت نے ہاں بہتر ہیں تم سے وہ لوگ کہ ہونگے پیچھے تمہارے ایمان لاوینگے مجھپر حالانکہ نہیں

يروني رواه احمد والدارمي وروى رزين عن ابي عبيدة من

دیکھا مجھکو روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور روایت کی رزین نے ابو عبیدہ سے

قوله قال يا رسول الله احد خير منا الى آخره وعن معوية بن قرة

قول اونکے سے قال یا رسول اللہ احد خیر منا آخر تک۔ اور روایت ہے معویہ بن قرہ سے

عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فسد اهل الشام فلا

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تباہ ہوویں اہل شام پس نہیں

خير فيكم ولا يزال طائفة من امتي منصورين لا يضرهم من

بھلائی ہوگی تم میں اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت سے مدد کئے گئے نہیں ضرر کریگا اونکو وہ شخص کہ

خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المديني هم اصحاب الحديث

نہ مدد کرے اونکی یہانتک کہ برپا ہو قیامت کہا ابن مدینی نے وہ جماعت اصحاب حدیث ہیں

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتي الخطأ

کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے خطا

والنسيان وما استكرهوا عليه رواه ابن ماجة والبيهقي

اور نسیان کو اور اوس چیز کو کہ زبردستی کیے گئے ہیں یا اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے۔

وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

اور روایت ہے بہز بیٹے حکیم کے سے کہ نقل کیا اپنے باپ سے اونسے نقل کی نہر کے دادا سے کہ اونسے سنا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

قَالَ أَنْتُمْ تُتِمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ

فرمایا آنحضرت صلعم نے تم ہو پورا کرتے ہو ستر امتون کو کہ تم بہتر ہو اونکے اور بہت گرامی قدر اونکا ہو اللہ کے نزدیک

تَعَالَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی کہ یہ حدیث حسن ہے

قَالَ مُؤَلِّفُ الْكِتَابِ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهُ وَأَتَمَّ

کہا مصنف کتاب مشکوۃ کے نے قدردانی کرے اللہ اوسکی سعی کی اور تمام کرے

عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ قَدْ وَقَعَ الْفَرَاغُ مِنْ جَمْعِ الْأَحَادِيثِ النَّبَوِيَّةِ

اوسپر نعمتیں اپنی واقع ہوئی فراغت جمع کرنے حدیثون نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَمَضَانَ عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سے آخر دن جمعہ رمضان کے نزدیک

رُؤْيَةِ هِلَالِ شَوَّالٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ وَسَبْعِمِائَةٍ بِحَمْدِ

دیکھنے ہلال شوال کے سات سو سینتیسوین برس مین ساتھ حمد

اللّٰهِ وَحُسْنِ تَوْفِيقِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ

اللہ تعالی کے اور نیک توفیق اوسکے اور سب تعریف واسطے اللہ کے کہ پالنے والا عالمون کا ہو اور درود

وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

اور سلام اوپر محمد صلعم کے اور آل اونکے اور صحاب اونکے سب پر

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع رابع مشکوۃ شریف مترجم بترجمہ اردو وتحت لفظ محشی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکسار ابوادریس عبد الغفور وعبد الاول غزنویان تاجران کتب ساکنان شہر امرتسر کٹڑہ غزنویہ ۱۳۱۴ ہجری میں چھپکر تمام ہوا اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے اسکو قبول فرماوے آمین ـ

5259

فہرست ربع رابع الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوٰۃ

صفحہ	مضمون کتاب
٢	کتاب الرقاق - دل کے نرم کرنے والی حدیثین
٢٣	باب فضل الفقراء وما کان من عیش النبی صلی اللہ علیہ وسلم - فقراء کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گذران کا بیان
٣٣	باب الامل والحرص - لمبی امید اور حرص کرنے کا بیان
٣٧	باب استحباب المال والعمر للطاعۃ - طاعت کو لیے مال اور عمر کی خواہش کرنے کا بیان -
٤١	باب التوکل والصبر - توکل اور صبر کا بیان -
٤٨	باب الریاء والسمعۃ - لوگون کے دکہلانے اور سنانے کی غرض سے عمل نیکی برائی کا بیان
٥٥	باب البکاء والخوف - رونے اور ڈرنے کا بیان -
٦٢	باب تغیر الناس - لوگون کے حال بدل جانے کا بیان -
٦٥	باب - یہ تتمہ ہے پہلے باب کا -
٦٩	کتاب الفتن - فتنون کا بیان -
٨٣	باب الملاحم - لڑائیون کا بیان -
٩٤	باب اشراط الساعۃ - قیامت کی نشانیون کا بیان
١١٣	باب العلامات بین یدی الساعۃ وذکر الدجال - قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانیون اور دجال کا بیان
١٢١	باب قصۃ ابن صیاد - ابن صیاد کا قصہ -
١٢٧	باب نزول عیسی علیہ السلام - عیسی علیہ السلام کے اترنے کا بیان -
١٢٩	باب قرب الساعۃ وان من مات فقد قامت قیامتہ - بیان نزدیک ہونے قیامت کا اور بیان اسکا کہ جو کوئی مرا اسپر تحقیق قائم ہوگئی قیامت اسکی
١٣١	باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس - بیان اسکا کہ قیامت برے لوگون پر ہی قائم ہوگی -
١٣٣	باب النفخ فی الصور - صور مین پہونکنے کا بیان -
١٣٧	باب الحشر - حشر کا بیان -
١٤٣	باب الحساب والقصاص والمیزان - حساب اور قصاص اور میزان کا بیان
١٥٢	باب الحوض والشفاعۃ - حوض کوثر اور شفاعت کا بیان
١٧٨	باب صفۃ الجنۃ واہلہا - جنت اور اسکے رہنے والون کے حال کا بیان -
١٩٣	باب رؤیۃ اللہ تعالی - اللہ تعالی کے دیدار کا بیان -
١٩٨	باب صفۃ النار واہلہا - دوزخ اور دوزخیون کا بیان -
٢٠٧	باب خلق الجنۃ والنار - جنت اور دوزخ کے پیدا کرنیکا بیان

صفحہ	مضمون کتاب
۲۰۹	**باب** بدء الخلق وذکر الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام شروع پیدائش اور پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بیان۔
۲۲۶	**باب** فضائل سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کی فضیلتوں کا بیان۔
۲۳۹	**باب** اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں اور صفتوں کا بیان۔
۲۴۷	**باب** فی اخلاقہ وشمائلہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصلتوں اور عادتوں کا بیان
۲۵۷	**باب** المبعث وبدء الوحی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے اور ابتداء وحی کا بیان
۲۶۵	**باب** علامات النبوۃ۔ نبوت کی علامتوں کا بیان
۲۷۴	**باب** فی المعراج۔ معراج کا بیان۔
۲۸۵	**باب** فی المعجزات معجزوں کا بیان
۳۴۳	**باب** الکرامات۔ کرامتوں کا بیان۔
۳۴۹	**باب**۔ یہ باب پہلے باب سے متعلق ہے
۳۵۱	**باب**۔ یہ پہلے باب کا تتمہ ہے۔
۳۵۲	**باب** مناقب قریش وذکر القبائل قریش کے مناقب اور قبیلوں کا بیان
۳۶۰	**باب** مناقب الصحابۃ رضی اللہ عنہم اجمعین۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کے مناقب کا بیان۔
۳۶۵	**باب** مناقب ابی بکر رضی اللہ عنہ ابوبکر رض کے مناقب کا بیان۔
۳۷۱	**باب** مناقب عمر رضی اللہ عنہ عمر رض کے مناقب کا بیان۔
۳۷۹	**باب** مناقب ابی بکر رض وعمر رض ابوبکر رض اور عمر رض کے مناقب کا بیان
۳۸۴	**باب** مناقب عثمان رضی اللہ عنہ عثمان رض کے مناقب کا بیان۔
۳۹۰	**باب** مناقب هؤلاء الثلاثة رضی اللہ عنہم۔ ان تینوں خلیفوں رضی اللہ عنہم کے مناقب کا بیان۔
۳۹۲	**باب** مناقب علی بن ابی طالب علی رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔
۳۹۸	**باب** مناقب العشرۃ رضی اللہ عنہم۔ اصحاب عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کے مناقب کا بیان۔
۴۰۶	**باب** مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے مناقب کا بیان۔
۴۲۲	**باب** مناقب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں کے مناقب کا بیان۔
۴۲۷	**باب** جامع المناقب جامع مناقب کا بیان۔
۴۵۲	تسمیۃ من سمی من اہل بدر فی الجامع الصحیح صحیح بخاری میں جن بدریوں کا نام مذکور ہے انکا بیان۔
۴۵۴	**باب** ذکر الیمن والشام وذکر اویس القرنی یمن اور شام اور اویس قرنی کا بیان
۴۵۹	**باب** ثواب ہذہ الامۃ اس امت مرحومہ کے ثواب کا بیان

تمت

مختصر فہرست بعضی کتب دینیہ معہ قیمت علاوہ محصول کہ نزد عبد الغفور و عبد الاول تاجران کتب شہر امرتسر کٹرہ غزنویہ مطبع القرآن والسنۃ موجوداند

قرانہای مترجم و غیر مترجم

قرآن شریف مترجم اردو تحت لفظی معہ تفسیر حسینی بلا جلد	سے
قرآن شریف مترجم با محاورہ دہلی انصاری بلا جلد	ع۸
ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان واضح بلا جلد	للعہ
قرآن شریف مصری چوصفحہ مطبوعہ مطبع ہاشمی بلا جلد	عہ۱ر
قرآن شریف مصری بسیار واضح و خوش خط مع سجاوندی مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد	ع
قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد	۱۲ر
قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد۔	للعہ
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ واضح جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی	للعہ

حمائل شریف مصری

ولایت کی عکسی اور بمبی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگون نے بہت سی دیکھی ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لین صحت اور صفائی طبع مین بحد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کر لو حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حنا و بلا جلد

(حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حنا و بلا جلد)	ع۸ر
حمائل شریف مذکور حنا شدہ بلا جلد۔	ع۱۰ر
ایضاً بر کاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی مجلد علی گڈہ۔	۱۲ر
حمائل شریف بمبی بسیار خوشخط مجلد۔	ہر

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد	عہ۱۲ر
ایضاً تقطیع کلان کاغذ سفید بلا جلد۔	ع

حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ بمبی مطبوعہ میرٹھ مجلد۔	عہ۸ر
ایضاً کاغذ چکنا مجلد عہ۱۲ ایضاً دو ترجمہ کاغذ بمبی مجلد	ع۸ر
حمائل شریف مترجم بیک ترجمہ الہ آباد کاغذ ولایتی مجلد	ع۸ر

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم۔ اس تفسیر کی مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر روئے زمین پر نہ ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت و زاد آخرت ہے الٓمٓ سے لیکر سورہ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارہ تبارک سے اخیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہین باقی تین جلد اور بھی مولوی محمد صاحب مرحوم کھنڈوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہین وہ بھی طبع ہوگئی ہین اور باقی زیر طبع ہے قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک۔ | عہ۸ر

تفسیر جامع البیان عربی معہ چند تفاسیر دیگر یہ بھی بے مثل تفسیر ہے	ے
تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح۔	للعہ
تفسیر مظہری منزل اول۔	عہ

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو عہ ترمذی اردو	ے
ابو داؤد اردو ے نسائی اردو	ے
موطا امام مالک اردو مطبوعہ حال معہ اعراب	سے
ابن ماجہ اردو۔	ہر
موطا امام مالک معہ شرحین مصفی و مسوی فارسی و عربی	سے

مشکوٰۃ مترجم اردو ربع اول عہ ایضاً مترجم ربع دوم	عہ	فوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ مترجم اردو	عہ/۱۲
ایضاً مترجم ربع سوم عہ ایضاً مترجم ربع چہارم	عہ	موضوعات کبیر اردو ۱۲/ درر البہیہ مترجم اردو	۳/
ریاض الصالحین مترجم اردو	عہ/۸	فقہ محمدیہ و طریقہ احمدیہ حصہ اول	۵/
تسہیل القاری پارہ اول صحیح بخاری اردو	۸	ایضاً حصہ دوم ۴/ ایضاً حصہ سوم	۵/
ایضاً پارہ دوم عہ ایضاً پارہ سوم	للعہ	ایضاً حصہ چہارم بلاغ المبین	عہ
ایضاً پارہ چہارم عہ بلوغ المرام مترجم اردو ۱۲/	عہ/۸	فتح المغیث ۲/ عجالہ نافعہ فارسی	۱/
تقویۃ الایمان فاروقی دہلی	۱۰/	غنیۃ الطالبین مترجم اردو و برحاشیہ فتوح الغیب مترجم اردو	۸/
مشکوٰۃ الانوار یعنی نئی طرز کی مشارق الانوار	عہ/۸	تنویر العینین رفع یدین کے مسائل	۲/

اشتہار

بنیاد احمد ہران چیز کہ خاطر مے خواست | آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد علم حدیث کی تعریف کرنا گویا سورج کی روشنی بتانا ہے اسکی پوری تعریف سے انسان ہر طرح سے عاجز ہے بھلا جسکا ہر حال اور ہر بیان معجزہ ہو اسکی کلام کی تعریف سے انسان کیونکر عاجز نہ ہو علم حدیث مین جسقدر کتابین بلا اسناد مدون ہین ان سب پر مشکوٰۃ شریف کو ایسی ترجیح ہے جیسے آفتاب کو تارون پر واقع مین یہ کتاب ایسی بابت مین خطیب فی المحراب ہے ۔ اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اسکی توفیق اور مدد سے اس کتاب مستطاب کے ہر چہار ربع مکمل ہو گئے اور بہت صحت و صفائی اور خوبی و خوشنمائی کے ساتھ ہماری سعی و اہتمام سے ہمارے مطبع القرآن والسنۃ واقع شہر امرتسر مین چھپی اس کتاب کے مستفیدون سے امید ہے کہ ان عاجزون کو دعاء خیر سے یاد فرماوین ۔ اس کتاب کی عربی لکھنے والے منشی محمد الدین کاتب اور فارسی کا لکھنے والا منشی محمد شاہ سوار کاتب ساکنان کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ ہین ۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابین عربی مترجم و غیر مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برعایت مل سکتی ہین اور انکی فہرست مفصل ہمارے پاس چھپی ہوئی موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو وہ ڈیڑھ پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرماوے ۔ مورخہ ربیع الثانی

المشتہران

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان و ساکنان امرتسر کٹرہ غزنویہ مطبع القرآن والسنہ

حسب ضابطہ قانون گورنمنٹ اس ربع رابع کی رجسٹری کرائی گئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت ہماری نہ چھاپے ۔ المشتہران عبد الغفور و عبد الاول پسران مولوی محمد صاحب مرحوم غزنوی مالکان مطبع القرآن والسنۃ